

ٳڣٵۉڵ۞ ؆ۻڗڲڔۊؠ؈ٛٷڸۯٵؙڣؿڛۘۼڽ؞ۯڵۼڔڞٵ۪ٳڵڽ؋ؚٞۯؽ؆ڽڟۣڵؠؙ څخڏڎڎٵڒٵڞٷ؞ڎؾۊۺڹۮ ڗؾڽ جناب ٮۅڶٳڶٵڞؙڛڹٵۼڔڞٵۼؚڢڽٳڵ؈ڽؙؙۅؽ

فاضل دارالعُلوم ديوبند

تفصيلى فهرست مضامين اردو

ر جن المرابع ا

شارح ت أفرر مركز أراض من المرحب الرجي المرى فلا المراق المركز أن المركز المركز

شَيْخ الحَديث وَصَدرللنُ رَسين دَارالعُلوم ديوبَنُ

(فهرست مضامین

| ٣2 | عرضِ مرتب |
|------------|--|
| ٣٣ | مقدمه |
| | حدیثیں بھی قرآن کی طرح وحی ہیںوحی کی دوقتمیں: وحی صریح اور وحی حکمیپھر وحی |
| ٣٣ | صریح کی دوشمیں:متلوّاورغیرمتلوّ،اوروحی حکمی کی تین صورتیں |
| ٨٨ | دین ہمیشہ ایک نازل ہواہے، البتہ شریعت میں تغیر ہوتار ہاہے |
| لبالد | قر آن کریم کاوجی متلوّنام رکھنے کی وجہ |
| <i>٣۵</i> | احاديثِ شريفه کاوحی غيرمتلونام رکھنے کی وجہ |
| ٣۵ | نبي كااجتهاد ، نبي كاخواب أوراجياع امت بھي وحي ہيں |
| ۲ | ۔ حدیث شریف بھی وحی ہے۔امام بخاری رحمہاللہ کے طرزعمل سے استدلال |
| | امام بخاری نے اپنی صحیح ایمان کے بیان سے شروع کی ہے اور ایمان ہی کے بیان برختم کی ہے، اور بدء |
| ۲٦ | الوحی کاباب تمہیری ہے |
| <u>۸</u> ۲ | حدیث کے وحی ہونے کی پہلی دلیل اور آیت: ﴿وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ اللَّهُ كُرَ ﴾ کی تفسیر |
| ۴۸ | عور تول كومنصب نبوت كيول نهيل سونيا گيا؟ |
| 4 | صدیث کے وحی ہونے کی دوسری دلیل اور آیت: ﴿وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَو یٰ ﴾ کی تفسیر |
| ۵٠ | ضابطه: العبرةُ لعموم اللفظ كَي مثالين اورآيت: ﴿ لاَ يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴾ كَيْفير |
| ۵۱ | : غیر مقلدوں کے امام ابن حزم ظاہری کی تر دید کہ قر آن کو ہر حال میں ہاتھ لگانا جائز ہے |
| ۵۱ | ۔ جناب ابوالاعلی مودود کی صاحب کا بھی یہی موقف ہے اوران کے استدلال کی انہی کے قول سے تر دید |
| ۵۲ | ججیتِ حدیث کی تیسری دلیل اورآیت: ﴿وَمَا آتاتُکُمُ الرَّسُوْلَ ﴾ کی تفییر |
| ۵۳ | نبی کی تبدین وتشریح کی ضرورت کیوں ہے؟ مثالوں سے وضاحت |
| ۵۴ | بوت کی وحی کا کیاطریقه تھا؟ |
| ۵۵ | نیستون کو بنی بنا کر کیون نهین بھیجا گیا؟حدیث قدسی اور حدیث نبوی میں فرق |
| ۵۷ | وځی که کابیانمثال سے وځی کهمی کی وضاحتنبی کااجتهاد |
| ۵۸ | امت کااجماع ججت ہے: قرآن وحدیث سے دلیلیں |
| | |

| ۵٩ | اجتہاد(قیاس) بھی حکماً وحی ہے، کیونکہ اس کی اعتباریت فر آن وحدیث سے ثابت ہے |
|------------|---|
| 4+ | حدیثیں لکھنے کی ممانعت سے جمیت ِ حدیث پراعتراض کا جواب |
| 11 | قرآن کی حفاظت حفظ کے ذریعہ کی گئی ہے |
| 11 | جع قرآن کی تاریخقرآن پاک سرکاری ریکار دمیں کیون نہیں رکھا گیا؟ |
| 42 | حضرت عثمان رضی الله عنه نے قرآن دوبار ہ مسلمانوں کوسونپ دیا |
| 40 | قرآن كريم كيول لكها گيا؟ |
| ٢٢ | عام طور پراحادیث لکھنے کی ممانعت کی وجہ |
| ۲۲ | حضرت عمررضی اللّه عنہ نے حدیثیں جمع کرنے کاارادہ کیا مگراشارہ نہ پایا |
| ۸۲ | محبت عقلی اورطبعیدونو ں کا مورداورغلبه کی صورتیں |
| ۸۲ | صحابہ کے آخردور میں حدیثوں کے ساتھ سندوں کا اضافہ ہوا |
| 49 | تدوينِ حديث كاسهره حضرت عمرِ بن عبدالعزيز رحمه الله كے سربندها |
| 49 | خیرالقرون:ساتھ ساتھ بھی اورآ گے پیچھے بھی |
| ۷. | تد وینِ حدیث کے پہلے دور میں علاقہ واریِ حدیثیں جمع کی گئیں |
| ۷٠ | ید و بنِ حدیث کے دوسرے دور میں جوا معلکھی گئیں |
| ا ا | تد وینِ حدیث کا دوسرا دورکممل ہونے کے بعد تین نئی باتیں پیدا ہوئیں ············· |
| ۷٢ | تدوينِ حديث كاتيسرا دوراور مذكوره اموركي رعايت |
| ۷٣ | بخاری نثریف میں صرف صحیح مسلم نثریف میں صحیح اور حسن ،اور دیگر کت میں ضعیف حدیثیں بھی ہیں |
| ۲۳ | كتب ستة كے مصنّفین كازمانهطبرانی اور بیهق كی كتابیں بعد كی ہیں |
| ٧٢ | حديث شريف كي تعريف |
| ۷۴ | فن حديث كي تعريف |
| ۷۲ | اجتهاد کا در واز ہ من وجیہ بند ہوا ہے، بالکلیہ بند ہیں ہوا |
| 44 | فن حدیث کا موضوعفن حدیث کی غرض وغایت: تأسی اورتشریع |
| ۷۸ | ایک المیہ: مدارس اسلامیہ میں قرآن کریم کی حیثیت مظلوم صحیفه کی ہے |
| ۷۸ | حدیث کی وجبتسمیهتقلید کابیانتقلید کاغلط مفهوم |
| ∠ 9 | تقليد كالصحيح مفهوم اورمثال سے وضاحتتقليد اور اتباع ايك چيزيين |
| ۸٠ | تقلیداور تقلیژ خصیٰ کا وجوب بدیبی ہے |

| ۸٠ | عورتوں کا نماز کے لئے مساجد میں جانا فتنہ کا باعث ہے اور فتنہ کا مطلب |
|-----|--|
| ۸۱ | وجوبِ تقلید کے دلائلغیر مقلدین بچے مقلد ہیںغیر مقلدین کے احوال |
| ۸٢ | الل السنّه والجماعةحديث اورسنت مين فرق |
| ۸۴ | تمام احادیث میں سنت کو مضبوط بکڑنے کا حکم دیا گیاہے |
| ۸۴ | ابل السنه والجماعه كاما خذ |
| ۸۵ | ائمَہ کی تقلید صرف تین قتم کے مسائل میں ہے اوران میں تقلید کے بغیر جپارہ نہیں |
| ۲۸ | مٰدا ہبِار بعہ کواختیار کرنے کی تا کیداوران کوچھوڑنے اوران سے باہر نکلنے کی سخت ممانعت |
| ۲۸ | پہلی دلیل:امت کااس پرا جماع ہے کہ سلف کے اقوال پراعتماد کیا جائے |
| ۸۷ | دوسری دلیل: ند ا ہبار بعد کی اتباع سواد اعظم کی اتباع ہے |
| ۸۷ | تیسری دلیل: زمانهٔ عهدرسالت سے دور ہو گیا ہے اس لئے اب ہر کہ ومہ کے قول پراعتماد جائز نہیں |
| ۸۸ | مذاہبِار بعد کی تقلید کے جواز پرامت کا اجماع ہے |
| ۸۸ | تقلید کس کے لئے جائز نہیں؟ابن حزم کی تقلید کے عدم جواز پر چار دلیلیں |
| 19 | ابن حزم کی یہ بات صرف چار شخصوں کے حق میں درست ہے |
| 91 | اماموں کی معروف تقلیدا بن حزم کے قول کامصداق نہیں |
| 95 | مصنَّفات ِ حدیث کی قشمیں:۲۱ قسموں کا تذکرہ |
| 90 | جرح وتعدیل کے بارہ مراتب(تقریب سے ماخوذ) |
| 94 | صحاح ستہ کے رُوات کے بارہ طبقات (تقریب سے ماخوذ) |
| 9∠ | امام ترمذی رحمه الله کے مختصر حالات |
| 91 | امام تر مذی کی کتاب کے نام بسنن، جامع اور معلل کی وجہتسمیہ |
| 91 | کتابالعلل بسنن <i>تر مذ</i> ی کا مقدمه لاحقه ہے |
| | كتاب العلل كي شرح كا آغاز |
| 1++ | امام تر مذی رحمه اللّٰدنے کتاب العلل میں اپنی سنن سے متعلق سولہ باتیں بیان کی ہیں |
| 1+1 | علت كى تعريف اور فن علل الحديث كاميدان |
| 1+1 | كتاب العللُ كي سند |
| 1+1 | ہلی بات: تر مذی کی تمام حدیثیں، دوحدیثوں کےعلاوہ، معمول بہاہیں |

| 1+1 | دونوں حدیثوں کی الیمی تو جیہ جس سے وہ معمول بہا ہوجاتی ہیں |
|------|--|
| ۱۰۴۲ | دوسرى بات:اقوال فقهاءكى اسانيدامام ترمذى تك |
| 1•∠ | تنيسری بات: حدیث کی علتوں اورا حوال رُوات کا ماخذ |
| ۱•۸ | چوکھی بات: تر مذی میں فقہاء کے اقوال،احادیث کی علتیں اور روات کے احوال بیان کرنے کی وجہ |
| 1+9 | پانچویں بات:ضعیف راویوں پر جرح دین کے ساتھ خیرخواہی ہے،غیبت نہیں |
| 1+9 | شيعول كے عقيدهٔ رجعت كى مختلف تفسيري (حاشيه) |
| 111 | چههمی بات:اسناد کی اہمیت اور کمز ورروا یوں پر جرح |
| 1114 | بدعت ہے مراداور مبتدع کی روایت کا حکم |
| 114 | ساتویں بات:وه روات جن کی حدیثیں قابل استدلال نہیں |
| 11∠ | روات پردس طعن کئے جاتے ہیں:سب کی تفصیل |
| IΙΛ | تین قتم کے ضعیف راویوں کی روایتیں جحت نہیں |
| | ضعیف روات سے ائمہ کے روایت کرنے سے دھوکا نہ کھا ئیں ، کیونکہ مختلف اسباب سے ائمہ غیر ثقہ |
| 119 | راو يول سےروايت کرتے ہيں |
| 14 | عام لوگوں کومودودی صاحب کی کتا بین نہیں پڑھنی چا ہئیں |
| | آ تھویں بات:متکلم فیدراویوں کا تذکرہ لیعنی ان راویوں کا تذکرہ جن میں حرج وتعدیل دونوں جمع ہوتی ہیں |
| 171 | اور جرح نے عدالت کومتا تر کیا ہوتا ہے |
| 124 | جرح وتعدیل کےمعاملہ میں ائمہ کے مزاجوں کااختلاف |
| | متنگلم فیهروات:(۱) محمد بن عمرو بن علقمه لیثی (۲) عبدالرحمٰن بن حرمله (۳) شریک مخعی (۴) ابوبکر بن |
| | عیاش(۵)ربیع بن صبیح(۲)مبارک بن فضاله(۷) شهیل بن ابی صالح(۸) محمه بن اسحاق(۹) حماد بن |
| 120 | سلمه(۱۰)مجمه بن عجلان (۱۱)ابن افي ليلي صغير (۱۲)مجالد بن سعيد (۱۳)عبدالله بن لهيعه |
| 114 | نویں بات روایت بالمعنی اور حدیث کا اختصار کرنااس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ حدیث کی مراد نہ بدلے |
| ۳۳ | دسویں بات:اعلی درجہ کے ثقہ روات کا تذکرہ اوران میں تفاوتِ در جات کا بیان:············ |
| | (۱)ابوزرء بجلي کوفی (۲)سالم بن ابی الجعد (۳)عبدالملک بن عمیر (۴) قیادة بن دعامة (۵)امام زهری |
| | (۲) کیچیٰ بن ابی کثیر (۷) ایوب ختیانی (۸) مسعر بن کدام (۹) امام شعبة بن الحجاج (۱۰) امام اوزاعی |
| | (۱۱) حماد بن زید بصری (۱۲) امام سفیان ثوری (۱۳) امام ما لک بن انس (۱۴) امام کیجی قطان (۱۵) ابن |
| ۲۳ | مهدی(۱۶)وکیع بن الجراح رحمهم الله کا تذکره |

| ۳۲ | گیار ہویں بات:تحدیث واخبار کاایک ہی درجہ ہے |
|------|--|
| 11/1 | · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| 14 | بارهویں بات:مناولہ مقرونہ بالا جازہ کے ذریعیروایت کرنے کا جواز |
| 102 | مناوله کےعلاوہ اور بھی طریقے ہیں:ان کا حکم |
| 114 | تیرهویں بات: حدیث مرسل کی جمیت کا مسکله |
| 101 | مرسل روایات کے ضعیف ہونے کی وجہہ |
| ۱۵۵ | مرسل کی جمیت کا قول اوراس کی دلیل |
| | چودهویں بات:مختلف فیہروات کا تذکرہ یعنی ان روایوں کا تذکرہ جن میں جرح وتعدیل دونوں جمع |
| | ہوتی ہیںاور جرح نے عدالت کومتاً ثرنہیں کیا ہوتا ، جیسے: (۱)عبدالملک بن ابی سلیمان (۲)ابوز بیر کمی (۳)اور |
| 100 | عکیم بن جبیر |
| 14+ | ندر هُو ين بات: امام ترمذی کی اصطلاح میں: حدیث حسن |
| 14+ | حسن کوچیج کے ساتھ جمع کرنے کا مطلب |
| 171 | صرف حدیث حسن کا مطلبحدیث کے شادنہ ہونے کا مطلب |
| 1411 | سولهویں بات:امام تر مذی کی اصطلاح میں:غریب اوراس کی قشمیں |
| 141 | ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 177 | غریب کے دوسرے معنی اوراس کی مثال |
| IYA | غریب کے تیسر کے معنی اور اس کی مثال |
| 179 | غریب کے تیسر ہے معنی کی دوسری مثال |
| 14 | غریب کے تیسر مے عنی کی تیسری مثال |
| 141 | غریب کے تیسر ہے معنی کی چوتھی مثال |
| 141 | امام تر مذی غریب بمعنی ضعیف بھی استعال کرتے ہیں |
| 121 | امام تر مذی نے سنن تر مذی مخضر طریقه پر کھی ہے |
| | تر مذی شریف کی سند |
| اس/ | سند کا پہلاحصہحضرت شیخ الهندرحمه اللہ سے جارا کا بر دارالعب ام حدیثیں روایت کرتے ہیں |
| 120 | |
| 122 | سند کا تیسر احصه پورې سندغر يې مین |

| ۱۷۸ | حضرت شاه عبدالعزيز صاحب محدث دہلوی رحمہ اللّٰہ کی زیر کی ضرب المثل تھی: دووا قعے |
|-----|---|
| 149 | قراءةً عليه وأنا أسمع كامطلبأبو عيسى: كنيت كاجواز |
| 1/1 | بہم اللّٰد،الحمد للّٰداور ذکراللّٰدے اہم کام شروع کرنے کی حدیثیں:ایک ہی روایت ہیں |
| ١٨٢ | امام تر مذی رحمه الله ما درزا دنابینانهیں تھے، بلکہ ضریر تھے |
| | مسلمانوں میں اولاً دومکتبِ فکروجود میں آئے: حجازی اور عراقیامام تر مذی حجازی مکتبِ فکر کی |
| ١٨٢ | پیروی کرتے ہیں |
| ١٨٢ | پھر حجازی مکتب فکرتین جماعتوں میں تقسیم ہو گیااورا مام تر مذی کا جھکا وَحنبلی مکتبِ فکر کی طرف ہے |
| ١٨٣ | ا مام تر مذی رحمہ اللہ: ائمہ احناف کے اقوال نام لے کر کیوں بیان نہیں کرتے ؟ |
| | كتابكاآغاز |

أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

| ••••• | إب(۱):نمازیا کی کے بغیر قبول ہمیں کی جاتی |
|-------|---|
| سحت | ، ، امام تر مذی رحمہ اللہ کے تر اجم نہایت آسان ہوتے ہیںقبول کے دومعنی: قبول بمعنیٰ |
| ••••• | اور قبول بمعنی رضا |
| ••••• | ایک سلسلهٔ بیان میں مختلف المدارج احکام اکٹھا ہوتے ہیں |
| ••••• | کیا سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ کے لئے وضو ضروری ہے؟ |
| ••••• | فاقدالطَّهو رين كاحَكم: اختلاف ائمَه مع دلائل |
| ••••• | صدقہ اورغلول کے معنی اور حرام مال سے پیچیا حیشرانے کی صورت |
| ••••• | حرام مال صدقه کرنے ہے بھی اُنتثالِ امر کا ثواب ملتا ہے |
| ••••• | جنازہ میں دور ہے آئے ہوئے لوگوں کے لئے کھانا کا انتظام کرنا جائز ہے |
| ••••• | سود کی رقم ٹیکس میں نہیں دی جاسکتی ، پیذاتی استعال ہے |
| ••••• | ح: تحویل کامخفف ہے:اس کے پڑھنے کے تین طریقے |
| ••••• | أصح شيئ في هذا الباب وأحسن كامطلبوفي البابكامطلب |
| ••••• | اِب(۲) یا کی کی فضیلت کا بیان |
| ••••• | یا کی کی فضیلت کی روایت وضوء کے ساتھ خاص نہیں ہے |
| | • |

| 191 | گناه کلی عرضی ہے ،کلی ذاتی نہیں: پھرعرض کی دوقشمیں ہیں:عرض لازم اورعرض مفارق |
|--------------------------|---|
| 195 | گناہ کے چار درجے:معصیہ ،سدیمہ ،خطیئہ اور ذنوب: پا کی سے کو نسے گناہ معاف ہوتے ہیں؟ |
| 195 | اس اعتراض کا جواب کہ وضوء،نماز،روز ہاور حج وغیر ہتمام اعمال کا ایک ہی فائدہ کیوں ہے؟ |
| 1914 | دوراول میں جب اسناد کا سلسله شروع نہیں ہوا تھا: روات نے مروی عنه کا نام یا ذہیں رکھا تھا |
| 190 | باب(۳): نمازکی چابی پاکی ہے |
| 190 | نماز کو مقفل مکان کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے |
| 190 | نماز کاتحریمہ تکبیر ہے۔۔۔۔۔۔تکبیر نماز کارکن ہے یا شرط؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 197 | تكبير كے كيامعنی ہيں:اللہ اكبر كہنا يا اللہ كى بڑائى بيان كرنا؟اختلا ف ائمہ اوراس كے ثمرات |
| 197 | نماز شلیم پر پوری ہوتی ہے! شلیم کے کیامعنی ہیں؟ اختلافِ ائمہ اوراس کے نتائج |
| 19∠ | احناف نے صیغهٔ الله أكبر اور صیغهٔ السلام عليكم كاحكام میں فرق كيوں كياہے؟ |
| 19∠ | بعض معركة الآراءمسائل میں اختلاف كا حاصل کچھنہیں ،مسلمانوں كاعمل متحد ہے |
| 199 | ابن عقیل:عبدالله بن محمر بن عقیل کیسے راوی ہیں؟ |
| 199 | باب (۴): بيت الخلاء ميں جانے كى دعا |
| *** | كثرت ِاستعمال سےالفاظ بگڑ جاتے ہیں بس اہل لسان نئے الفاظ وضع كرتے ہیں |
| *** | بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعااوراس کی حکمت |
| | زمین پرتین مخلوقات ایک ساتھ بسی ہوئی ہیں: زمینی فرشتے ، جنات اورانسان ۔اورلطیف: کثیف کو |
| r +1 | د کیتا ہے مگر کثیف:لطیف کونہیں دیکھا |
| | ہمارے جدامجد آ دم علیہ السلام ہیں اس لئے ہم:'' آ دمی'' ہیں ، اور جنات کے'' جان'' اس لئے وہ |
| r +1 | ''جتی'' ہیں ،اور شیطان: جان کی نسل کا ایک نالائق فرد ہے |
| r+r | بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت کے احکام ومسائل |
| r• m | زید بن ارقم رضی الله عنه کی حدیث کی چارسندیں اوران میں اصح |
| 4+14 | باب(۵): بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا |
| ۲+ ⁷ | دودعا ئىن اوران كى معنويتغفر انك كى تركيب |
| r+0 | غلطی قدیم سے چلی آ رہی ہواس کی تھیج کا طریقہ |
| ۲ +7 | امام تر مذی رحمها لله تصحیح حدیث کے سلسلہ میں نرم ہیں اور غایت درجہ مختاط بھی ہیں |

| 4+1 | باب (۱و۷): حچوٹا بڑااستنجاء کرتے وقت کعبہ کی طرف منہاور پیٹھے کرنے کی ممانعت |
|-------------|---|
| | مذاہبِ ائمہ (صرف چارقول بیان کئے ہیں) اور مسکلہ سے متعلق چار حدیثیں اور مجہزرین کے |
| r +4 | استدلالات |
| r+9 | جب محرم اور میبح روایات میں تعارض ہوتوا حناف محرم روایات کوتر جیح دیتے ہیں |
| | جب قولی اور فعلی روایات میں تعارض ہوتو احناف قولی روایت کواورائمہ ثلا شفعلی روایت کوتر جیے دیتے |
| r+9 | ى |
| | محمہ بن اسحاق کس درجہ کے راوی ہیں؟تدلیس کے معنی ،اوراس کی قشمیں اوران کے |
| 717 | ارکام |
| 717 | قاضی عبدالله بن لہیعہ کس درجہ کے راوی ہیں؟ اوران کے ضعف کی وجہ کیا ہے؟ |
| 111 | باب (۸و۹): کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کا جواز ،مگر بیسنت نہیں |
| | حضرت عا ئشەرضى اللەعنها نے متعدد صحابہ كى روايات پرنقذ كيا ہے، جن ميں سے بعض صحيح ہيں اور |
| 711 | ا كثر صحيح نهيل |
| ۲۱۴ | ابوامبیعبدالکریم بن ابی المخارق نهایت ضعیف راوی ہے (حاشیہ) |
| 717 | نبی صِلالنَّیْ اَیْدُ نے جوایک بار کھڑے ہوکر پیشاب فرمایا ہے:اس کی وجہ کیا ہے؟ |
| ۲ ۱۷ | باب(١٠): جھوٹا بڑااستنجاء باپر دہ کرنا چاہئے |
| | امام اعظم رحمہ اللہ نے بالیقین متعدد صحابہ کو دیکھا ہے، گرکسی صحابی سے حدیث سنی ہے یانہیں؟ اس |
| 11 | میں اختلاف ہے |
| | آج اسلام کی حقانیت پوری طرح واضح ہوگئی ہے پھربھی لوگ دورِاول کی طرح اسلام میں کیوں |
| 119 | داخل نہیں ہوتے ؟ |
| 11+ | باب(۱۱): دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے |
| ۲۲ + | کسی بھی وقت دایاں ہاتھ شرمگاہ کونہیں لگا نا چاہئے اور بیمحاس ِ اخلاق کی تعلیم ہے |
| 771 | باب (۱۲):صرف ڈھلے اور پھر سے استنجاء کرنا جائز ہے |
| 771 | نجاست: مخرج سے متجاوز ہو جائے تو کتنی معاف ہے؟ |
| 771 | بچفر سے کیا مراد ہے؟ایک مشرک کاٹھٹھااور حضرت سلمان فارسیؓ کا دانشمندانہ جواب |
| ٢٢٣ | باب(۱۳):استنجاء کے لئے کتنے ڈھیلے ضروری ہیں؟ |

| نداہب فقہاءمع الدلائل اوراختلاف کی بنیادیہ ہے کہ تثلیث کی روایات کاملخط کیا ہے: تین کاعد دیا انتائ |
|---|
| اتھاء؛ حضرت ابن مسعود رضی اللّٰدعنه کی حدیث کی چارسندیں ہیں:ان میں راجح کونسی ہے؟ امام بخاری |
| اورامام ترمذی رحمهما الله کااختلاف اوراس میں محاکمه |
| باب (۱۴): کن چیز ول سے استنجاء مکروہ ہے؟ |
| لیداور مڈی جنات کی خوراک کیسے ہیں؟ |
| ابن علیہ:اساعیل بن ابراہیم کے بچھا حوال |
| باب (۱۵): یانی سے استنجاء کرنے کا استحباب |
| استنجاء کے تین طریقےدوراول میں پانی سے استنجاء کرنے میں اختلاف تھا |
| باب (۱۲): استنجاء کے لئے دوری اختیار کرنا |
| استنجاء کے لئے مناسب جگہ کونتی ہے؟گھر میں قضائے حاجت کا جواز |
| باب (۱۷) غسل خانه میں بیشاب کرنے کی کراہیت کا بیان |
| شریعت نے ہروہ سوراخ بند کر دیاہے جہاں سے وسوسے پیدا ہو سکتے ہیں |
| عنسل خانے میں پیشاب کرنے کی دوصور تیں اوران کا حکم |
| یہ دنیا دارالاسباب ہے، یہاں ہرمسبب کے لئے سبب ہے اور اسباب سے مسببات کس طرح پیدا |
| ہوتے ہیں؟ |
| اسباب کی طرف نسبت اس وقت جائز ہے جبکہ اسباب جلی (واضح) ہوں |
| باب(۱۸):مسواک کرنے کا بیان |
| وضوء میں مسواک سنت ہے یا واجب؟اور مسواک: وضوء کی سنت ہے یا نماز کی یادین کی؟ |
| جن مسائل میں لمبی بحثیں ہوتی ہیں ان سے بعض مرتبہ غلط ذہن بن جا تا ہے اور اس کی مثال مسح |
| راس کا مسئلہ بھی ہے |
| ۔ اجتماعی احکام میں دشواری کالحاظ کیاجا تاہے۔۔۔۔۔۔انبیاعلیہم السلام بھی اجتہاد کرتے ہیں |
| احکام کی تشریع کی ایک خاص صورت |
| ورد کی چارتشمیں: تواتر اسناد، تواتر طبقه، تواتر تعامل اور تواتر قدر مشترک |
| باب (۱۹): نیندسے بیدار ہونے کے بعد ہاتھ دھوئے بغیریانی میں نہ ڈا کے جائیں |
| · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |

| ٣٣٣ | نا پا کی اپنے محل میں معاف ہے۔۔۔۔۔۔فقہی ضوابط کسی نہسی نص سے ماخوذ ہوتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|-------------|--|
| ۲۳۳ | علت برحکم کا مدار ہوتا ہے، حکمت پر مدار نہیں ہوتا |
| ۲۳۵ | باب (۲۰): وضوء سے پہلے بسم اللّٰد پڑھنے کا بیان |
| | نبی صِلاللَّهِ اَیْلاً ہِمِ اللّٰہ کے ساتھ موقع کی مناسبت سے دوسراجملہ بھی ملاتے تھےکھانے کانسمیہ: |
| 277 | بسم الله وعلى بَو كَة الله كاثبوت |
| ۲۳٦ | وضوء، ذیخ اور کھانے کے تشمیبہ کی حکمتوضوء کے تشمیبہ کا حکم |
| 279 | باب(۲۱):کلی کرنے اور ناک صاف کرنے کا بیان |
| | مذا هب ِفقهاءاوراستدلالاتمضمضه اوراستنشاق: وضوء میں سنت اور نسل ِ جنابت میں سر |
| 279 | واجب کیول ہیں؟ |
| 121 | باب (۲۲):ایک چلّو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان |
| 101 | احادیث میں مضمضه اوراستشاق کے مختلف طریقے آئے ہیں:اس کی حکمت |
| tat | مْداهِبِ فَقْهَاءاوران كِ استدلالاتمن كفِّ واحد كي ايك خاص توجيه |
| rap | باب (۲۳): ڈاڑھی میں خلال کرنے کا بیان |
| 700 | چھدتی اور گھنی ڈاڑھی کا حکمگفنی ڈاڑھی کے خلال کا حکم |
| 7 0∠ | باب (۲۴): سرکامسح اگلے حصہ سے شروع کر کے پچھلے حصہ کی طرف کے جانا |
| r ۵∠ | منیہ میں محیط کے حوالے سے سر کے سے کا جوطریقہ لکھاہے: وہ کسی حدیث سے ثابت نہیں |
| ran | گردن کامسح بھی مستحب ہے،اس سلسلہ میں ضعیف روایات ہیں |
| ۲۵۸ | باب (۲۵):سرکے بچھلے حصہ سے شروع کرنے کی روایت |
| ran | بیروایت ابن عقیل کا وہم ہے،اور بالمعنی روایت کرنے کی وجہ سے بیاطی ہوئی ہے |
| 109 | باب (۲۲):سرکامسح ایک بارمسنون ہے |
| 444 | امام شافعی رحمہاللہ کے قول کی کوئی دلیلِ نقتی نہیںکیا کنپٹیوں کامسح ثابت ہے؟ |
| 171 | باب (۲۷):سرکے سے کے لئے نیا یانی لینے کا مسکلہ |
| | ابن لہیعہ کی روایت کے الفاظ میں امام تر مذی رحمہ اللہ کو وہم ہوا ہےحبان، نعمان، عثان |
| 141 | وغيره ميں الف نون زائد تان ہيں |
| ۲۲۳ | باب (۲۸): کا نوں کے اندر کا اور باہر کا مسح کرنا |

| کا نوں کامسح بالا جماع سنت ہےاوران کے مسح کا طریقہ |
|---|
| باب (۲۹): دونوں کان سر کا جزء ہیں: |
| کان ممسوح ہیں یامغسول؟اوران کاایک مرتبہ سے بیا تین مرتبہ؟اس میں چپارقول ہیں |
| ابن القیم کہتے ہیں: کا نوں کے سے کے لئے نیا پانی لینا نبی طِلانی کیا ہے ثابت نہیں |
| حدیث: الأذنان من الوأس: آٹھ صحابہ سے مروی ہے اوراس میں خلقت کا بیان نہیں ہے، بلکہ حکم |
| شرعی کا بیان ہے |
| شهر بن حوشب: کثیرالارسال والا د مام میں |
| باب (۳۰): انگلیوں کے درمیان خلال کرنے کا بیان |
| باب (۱۳): خشک رہ جانے والی ایر ایوں کے لئے دوزخ کی وعید ہے |
| پاؤں کا وظیفہ سے ہے یائخسل؟ فرقہ امامیہ کا اختلاف اوراہل السنہ والجماعہ کے دلائل |
| سورهٔ ما ئده کی آیت وضوء میں قراءت جرکی توجیهات |
| چېرےاور ہاتھوں میں نخسلِ بالغ اور پیروں میں نخسل خفیف کیوں ہے؟ |
| باب (٣٢-٣٢): وضوء ميں اعضائے مغسولہ کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟ |
| رشدین بن سعدمصری میں بزرگوں جیسی غفلت تھی اس لئے وہ ضعیف ہیں |
| قاضى شريك بن عبدالله نخعى: كثير الغلط ہيں |
| پہلے شیعہ ہونا کچھزیادہ برانہیں تھا،رافضی ہونا براتھا،اب ہر شیعہ رافضی ہے |
| باب (٣٤): وضوء كرنے كامسنون طريقه |
| وضوء کے بعد بچاہوا پانی پینے کی حکمتیں |
| باب (۳۸): وضوء کے بعد چھینٹادینے کا حکم |
| حسن بن علی ہاشمی:نہایت ضعیف راوی ہےغریب: جمعنی ضعیف |
| باب (۳۹):وضوء کامل کرنے کا بیان |
| تین کا موں سے گناہ مٹتے ہیں اور در جات بڑھتے ہیں |
| ر باط (سرحد کا پہرہ دینے) کا مطلب ندکورہ نتیوں با توں کا تعلق نماز ہے ہے |
| باب (۴۰): وضوءاور شل کے بعد تولیہ استعال کرنے کا حکم |
| |

| | عبدالرحمٰن افریقی کوامام تر مذی رحمهاللّد نے ضعیف قرار دیا ہے ،مگر چھے بات یہ ہے کہ بیراوی ضعیف |
|---|---|
| | نہیں ہے |
| | حدَّث و نَسِیَ کی مثال اورا کیروایت کا حکم |
| | باب (۴۱):وضوء کے بعد کی دعاء |
| | جنت کے آٹھ دروازے اور جہنم سے ایک درواز ہ زائد ہونے کی وجہ |
| | باب (۴۱):ایک مدیانی سے وضوء کرنے کا بیان |
| | باب (۴۲): وضوء میں ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا مکروہ ہے |
| | ۔ شیطان نے بگاڑ پھیلانے کے لئے اپنے چیلوں کو مختلف کا موں پر لگار کھا ہے |
| | خارجة بن مصعب:متروک راوی ہے |
| | باب (۴۳):ہر فرض نماز کے کئے نئی وضوءِ ضروری نہیں |
| | ں |
| | صحابہ سے روایت کرنے والا تابعین کا پہلاطبقہا گرمجہول ہوتواس سے صرف ِنظر کرنی ضروری ہے |
| • | ، هذا إسناد مشرقی کامطلب،اوراب بیضابطه متروک ہے |
| | باب (۴۴):ایک وضوء سے متعد دنمازیں پڑھنے کا بیان |
| | باب (۴۵-۴۵): مر داورغورت کاایک برتن سے وضوء یاغنسل کرنا |
| • | |
| | اسلام میں''حجھوٹے'' کا نصورنہیں، یہ ہندوانہ تصور ہےاور سؤر المؤمن شفاء بےاصل روایت ہے |
| | باب (۵۰٬۴۹): یانی کی یانی نا یا کی کابیان |
| | ، مداہبِ فقہاء پانی کی پا کی نا پا کی سے متعلق روایات |
| | مند بین بیر بضاعہ میں مسکلے کا بیان نہیں ، بلکہ ایک خلجان کا دفعیہ ہے |
| | قلتین کی روایت ماء جاری کے بارے میں ہے |
| | سی کی معنی میں کوئی اضطراب نہیں ،اس کے معنی مشکے سے ہیں |
| | ہ کے جاتا ہوئے ہاتی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے |
| | ب ب رہیں، مررت روٹ پی کی میں چین ب روہ ہے۔ حوض میں دھوون نہ گرائی جائے ، بلکہ اس میں سے یانی لے کر باہر وضوء کی جائے |
| | و ک میں دروں مہروں ہوں ہاتھ ہوں گئی ہے۔ باب(۵۲):سمندر کا یا نی یا ک ہے کوئی وسوسہ دل میں نہ لا یا جائے |
| | |

| | الطهور ماؤه اور الحل میتنه: دونول جملول کا مصداق حنفیه کےنز دیک ایک ہے،اور دوسرا جمله |
|------|---|
| ۳.9 | خلجان دور کرنے کے لئے ہے |
| ۲"۱+ | ائمہ ثلاثہ کے نزد یک دوسرا جملہ مستقلہ ہے اور اس میں سمندری جانوروں کا حکم بیان کیا گیا ہے |
| ۳۱+ | جھینگاحلال ہے یاحرام؟سمندرکے پانی سے وضوء جائز ہے یانہیں؟ |
| ۳۱۱ | إب(۵۳):انسانی پیشاب کے سلسلہ میں وعیر |
| ۳۱۲ | نبی صِلاَیْمایِیَم نے دوقبروں پر ٹہنیاں اس لئے گاڑی تھیں کہ آپ کی شفاعت مقید قبول کی گئی تھی |
| ۳۱۳ | قبر پر پھول چڑھانا حرام ہے، کیونکہ' چڑھانا''عبادت ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۱۳ | اب (۵۴):باہری غذالینے سے پہلے لڑ کے کے پیشاب پر چھینٹادینے کی روایت |
| | مٰداہب فقہاءفقہاء کے استدلالاتحدیثوں میں پانچ لفظ آئے ہیں، ان میں |
| ۳۱۳ | سے تین کی دلالت دھونے پرقطعی ہےاورد ولفظ ^{حم} ل ہیں |
| ۳۱۵ | لڑ کے اور لڑ کی کے پیشاب میں فرق کی وجہ |
| ۳۱۲ | باب(۵۵): ما كول اللحم جا نوروں كے فضلات كاحكم |
| ۳۱۲ | اختلاف ائمهحدیث عزنین اوراس سے استدلال اوراس پرنظر |
| کا۳ | قائلین نجاست کے دلائل |
| کا۳ | نا پاک اور حرام چیز سے علاج کرنا جائز ہے یانہیں؟قصاص میں مما ثلت ضروری ہے یانہیں؟ |
| ۳۲٠ | إب (۵۲): ہوا نکلنے سے وضوء ٹوٹ جاتی ہے |
| ۳۲+ | جب تک خروج ریخ کا یقین نه هووضو نهین لوثتی |
| ۳۲۱ | عورت کی اگلی شرمگاہ سے ہوا کا نکلنا ناقض وضوء ہے یانہیں؟ |
| ٣٢٢ | باب (۵۷): نیندسے وضوء ٹوٹنے کا بیان |
| ٣٢٢ | ندا هٖبِ فقهاءمسَله سے متعلق روایات اوران سے استدلال |
| | نبی ﷺ نے حضرت عا کشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کوایک ہی سوال کا مختلف جواب |
| ٣٢٣ | كيول ديا؟ |
| ٣٢٣ | انبياء كي صرف آئكھيں سوتى ہيں دل نہيں سوتا: پيم طلقاً نہيں ، جيسے آپُ کا پيچھے ديکھناايک معجز ہ تھا |
| ۳۲۵ | إب (۵۹،۵۸): آگ پر بکی ہوئی چیز کے کھانے پینے سے وضوء کا حکم |
| | وضوء کا حکم پہلے تھا بعد میں بیے تم ختم ہو گیااورایک رائے یہ ہے کہ وضوء کا حکم خواص امت |

| mra | کے لئے ہے یا پھروضوءلغوی مراد ہے |
|-------------|---|
| m72 | ابن عباسٌ اورا بن عمرٌ کے ایک ہی اعتراض کے حضرت ابو ہر ریوؓ نے دومختلف جواب دیئے ہیں |
| ٣٣١ | باب (۱۰):اونٹ کا گوشت کھانے سے وضوء کا حکم |
| ٣٣١ | وضوء کی دوشمیں: وضوء شرعی اور وضوء لغوی لغنی باتھ منه دھونا |
| ٣٣٢ | باب (۱۲ و۲۲): شرمگاه چھونے سے وضوء کا حکم |
| | اختلاف ائمهاس مسّله میں اختلاف اصلی نہیں ، فرعی ہے، اصل اختلاف'' عورت کو |
| ٣٣٦ | چیونے '' میں ہے |
| ٣٣٥ | آيت: ﴿ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ، أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ ﴾ كَاتْفير مين اختلاف |
| | حدیث ِبُسر ؓ :منقطع ہے اوراس میں وضوء سے وضوء لغوی مراد ہے اور وہ حکم درحقیقت عورتوں کے |
| ٣٣٢ | لئے ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ا۲۳ | باب (۱۳):غورت کا بوسه لینے سے وضوع ہیں ٹوٹتی |
| ام | حدیث پریداعتراض کہ حدیث منقطع ہے تیجے نہیں، حدیث موصول ہے |
| ٣٢٢ | باب (۲۴): قی اورنکسیر سے وضوء کا حکم |
| سامالم | حدیث عشاری جس میں مصنف کتاب اور نبی صِلانْهَا تَیْمْ کے درمیان دس واسطے ہیں |
| | احناف کی اصل دلیل ابن ماجه کی روایت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیثِ د ماء سے شوافع کا استدلال اوراس کا |
| mra | جواب |
| ٣٣٤ | باب (۱۵): نبیزے وضوء کرنے کامسکلہ |
| mr <u>/</u> | مذاہبِ فقہاءمسَله میں امام اعظم کے چار تول آخری قول کے اعتبار سے مسَله اجماعی ہے |
| ۳۵٠ | باب (۲۲):دودھ پی کرکلی کرنے کا بیان |
| 201 | باب (٦٤): بـ وضوء سلام كاجواب دينے كى كراہيت |
| m a1 | كيابے وضوءاللّٰد كاذ كركر سكتے ہيں؟ روايات ميں تعارض اوران ميں تطبيق |
| rar | باب (۲۸): كتّ كے جھوٹے كامسَله |
| | (۱) کتے کا حجموٹا پاک ہے یا نا پاک؟ (۲) سات مرتبہ دھونے کا حکم تطهیر کے لئے ہے یا تعبدی ہے؟ |
| rar | (۳)مٹی سے مانجھنے کا کیا حکم ہے؟ |
| rar | سور کلب کی روایت میں احناف نے تین موقف اختیار کئے ہیں: نشخ کا، تنفیر کا اورار شاد کا |

| raa | إب (۲۹): بلی کے جھوٹے کا حکم |
|---------------------|--|
| ray | ، ب امام اعظم نے بلی کے جھوٹے کی حدیث کے ساتھ جپار با تیں اور پیشِ نِظرر کھی ہیں |
| 7 02 | سور سباع اورسور سواكن البيوت كامسئله |
| Man | باب(۷۰): چڑے کےموزوں پرسم کا بیان |
| Man | خفین کامسے احادیثِ متواتر ہ ہے ثابت ہے ،شیعوں اورخوارج کااختلاف باطل ہے |
| ~ 4• | شهر بن حوشب اور بقیة بن الولید کیسے راوی ہیں؟ |
| الاس | باب (۱۷):مسافراورمقیمخفین پر کتنے دن مسح کر سکتے ہیں؟ |
| ١٢٣ | امام ما لک رحمہ اللّٰد تو قیت کے قائل نہیں:ان کے دلائل اوران کا جواب |
| ٣٩٢ | خفین پرمسح کے سلسلہ کے نتین مسائل |
| ۳۲۴ | باب(۷۲): خفین کے اوپر اور نیچے سے کی روایت: ضعیف ہے |
| ٣٧٧ | باب (۲۳) خفین کے اوپر مسیح کرنے کا بیان |
| 4 47 | باب (۷۴): چیڑے کےعلاوہ دوسر ہے موزول پراور چپلوں پرسم کابیان |
| ٣٩٨ | جورب کی چیشمیں اوران کے احکام |
| ٣٩٨ | رقیق منعل پرسے میں اختلاف ہے اوراحتیاط ہیہے کہ ان پرسٹے نہ کرے |
| 2 49 | چپلوں مرسح بالا جماع ناجا ئز ہےاورروایت کی توجیہ |
| ٣4. | باب (۵۵): پگڑی پرمسے کا بیان |
| ٣4+ | ا مام احدر حمہ اللہ کے نز دیک مخنک گیڑی پرمسح جائز ہے:ان کے دلائل اوران کا جواب |
| 7 2 1 | باب (۷۷) بخسل جنابت كاطريقه |
| m_ m | غسل ہے پہلے وضوء کی حکمت |
| | باب(۷۷): کیاغسل جنابت میں عورت کے لئے چوٹیاں کھولنا ضروری ہے؟ |
| ۳۷۵ | شریعت نے عورتوں کے لئے بیآ سانی کیوں رکھی ہے؟ |
| 7 24 | باب (۷۸):ہربال کے نیچے جنابت ہے اس لئے پورابدن دھونا ضروری ہے |
| ٣٧ | باب(۷۹) غنسل کے بعد وضوء کا بیان |
| ٣٧ | باب(۸۰رو۸):جب دوشرمگاہیں مل جائیں تو عنسل واجب ہوجا تاہے |
| 7 41 | ا کسال کے حکم میں دورصحابہ میں اختلاف تھا، پھرحضرت عمرؓ کے زمانہ میں وجوبِ غِسل پراجماع ہو گیا |

| m ∠9 | جب نسی حکم کی علت بحقی ہوئی ہے تو شریعت نسی ظاہری چیز کواس کے قائم مقام گر دانتی ہے |
|-------------|--|
| 7 29 | حدیث: المهاء من المهاء منسوخ ہے،اور حضرت ابن عباسٌ کا قول ایک مسئلہ کا بیان ہے |
| ۳۸• | روایات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب ان کی ضرورت پیش آتی ہے |
| ۳۸• | حضرت عا کشٹہ نے ایک خانگی معاملہ دینی ضرورت کی وجہ سے ظاہر کیا ہے |
| ۳۸۲ | اب (۸۲): بدخوا بی یا د نه ہومگر کیڑوں پرمنی ہوتو غسل واجب ہے |
| ٣٨٣ | عورتوں کواحتلام کی نوبت کم آتی ہے۔۔۔۔۔۔ بیشتر احکام میں مردوزن مشترک ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٨٣ | کپڑے پرتری ہوتواس کی چودہ صورتیں اوران کے احکام |
| ۳۸۵ | باب (۸۳): ندی اور منی کابیان |
| ٣٨٥ | منی سے شمل واجب ہوتا ہے اور مذی سے وضوء ٹوٹتی ہے |
| ۲۸۲ | باب (۸۴): ندی سے کپڑا پاک کرنے کا طریقہ |
| ٣٨٦ | امام احمہ کے نزد یک چھینٹادینا کافی ہے، دیگرائمہ کے نزد یک دھونا ضروری ہے |
| M 1 | لفظ نَضْح دھونے کے معنی میں آتا ہے |
| ٣٨٧ | باب (۸۵): کیڑے پرمنی لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ |
| | دواماموں کے نزدیکے منی پاک ہے اور دواماموں کے نزدیک ناپاک اوراحناف کے نزدیک منی |
| ٣٨٧ | کھرچ دینے سے بھی کپڑا پاک ہوجا تاہے |
| ٣٨٨ | امام شافعی رحمهالله کی دلیل عقلی کا جواب |
| | منی کی پا کی نا پا ی کامسکله دورصحابه سے مختلف فیہ چلا آر ہاہے،اورا کثر مسائل میں اختلاف دور صحابہ |
| ٣٨9 | سے چلاآ رہا ہے ۔۔۔۔ |
| ٣٨9 | اصحابِ درس کا بیہ خیال صحیح نہیں کہ پہلے منی گا ڑھی ہوتی تھی اس لئے کپڑ اکھر چنے سے پاک ہوتا تھا |
| | ایک اشکال کہ جب نبی صِلانْ اِیَّا ﷺ کے فضلات پاک تھے تو فرک کی روایات سے استدلال کیسے درست |
| ٣٨9 | ہوسکتا ہے؟ |
| m91 | باب (۸۲) جنبی کے لئے خسل کئے بغیر سونے کا حکم |
| 797 | باب(۸۷):جنبی سونا جاہے تواس کو وضوء کر کے سونا جاہئے |
| ۳۹۳ | باب (۸۸): جنبی سے مصافحہ کرنے کا حکم باب (۸۸):عورت کو بدخوا بی ہوتو اس پر بھی غسل واجب ہے |
| ۳۹۳ | باب(۸۹):عورت کو بدخوا بی ہوتو اس پر بھی غسل واجب ہے |
| | |

| m90 | باب(۹۰):نہانے کے بعد جبی عورت کے بدن سے کرمی حاصل کرنا جائز ہے |
|---------------|--|
| 797 | باب(۹): پانی نہ ملے تو جنبی کے لئے تیمؓ جائز ہے |
| ۳۹۲ | حضرت عمراور حضرت ابن مسعود رضى الله عنهما مصلحاً جواز كافتوى نهيس ديتے تھے |
| m 9∠ | تنیمؓ : وضوءاور شسل کی طرح طہارتِ کا ملہ ہے |
| m 9∠ | اقل قلیل پانی مل جانے سے تو تیمتم باطل ہوجا تاہے |
| ٣99 | باب (۹۲):مشخاضه کے احکام |
| | حیض کی اقل اورا کثر مدّت میں اختلافسنفاس کی اکثر مدت میں اختلافمستحاضه |
| ٣99 | پاک عورت کی طرح ہے |
| ا •۱ | باب(٩٣):مشخاضه ہرنماز کے لئے نئی وضوء کرے |
| P+1 | احناف كے نزديك مشحاضه كى تين قسميں ہيں:مبتدأة ،مغادة اور متحيرة اورسب كے احكام |
| ۱۰۰ ۱۰ | ائمَه ثلاثه کے نز دیک مستحاضہ کی ایک قشم میّز ہ بھی ہے اوراس کا حکم |
| ۲+۵ | باب(۹۴):مستحاضہا یک غنسل میں دودونمازیں جمع کرے |
| ۴ •۸ | استحاضہ کاخون شیطان کی ایڑ سے ہے: بیشریعت کی ایک تعبیر ہے |
| ۴ •۸ | نٹین غسلو ں کا حکم علاج کے طور پر تھا |
| ۱۱۲ | باب(۹۵):متحاضه ہرفرض نماز سے پہلے شمل کرے |
| ۱۱۲ | ية تهم بهي بطور علاج تھا |
| 414 | باب (۹۲): حا ئضه پرنماز وں کی قضاوا جب نہیں |
| ۳۱۳ | بإب(٩٤):جنبی اور حائضه قر آن کی تلاوت نہیں کر سکتے |
| 410 | باب (۹۸): حائضه کوساتھ لٹانے کامسکلہ |
| | نبی ﷺ نے بیانِ جواز کے لئے اور ﴿لاَ تَقْرَ بُوْ هُنَّ ﴾ کی تفسیر کے لئے حائضہ بیوی کو بھی ساتھ لٹایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| Ma | لٹایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 417 | باب(٩٩) جنبی اورحائضہ کے ساتھ کھا نا بینا جائز ہے اور ان کا بچا ہوا یا ک ہے |
| <u>۲</u> ۱۷ | باب (۱۰۰):حائضہ ہاتھ کمباکر کے مسجد میں سے کوئی چیز لے سکتی ہے |
| 14 | باب (۱۰۱): حائضہ سے صحبت کرنا حرام ہے |
| | خوارج اورمعتز لہ کے نز دیک مرتکب کبیرہ اسلام سے نکل جاتا ہے۔ حدیث سے ان کا استدلال |

| ۲۱۸ | اوراس کا جواب |
|--------------|---|
| 19 | باب (۱۰۲): حالت ِحيض ميں صحبت كرنے كا كفاره |
| 414 | باب (۱۰۳): حیض سے کپڑایاک کرنے کاطریقہ |
| | نمازی کے بدن یا کپڑے پر ناپا کی لگی ہوئی ہواوراس حال میں نماز پڑھ لے تواس کی کتنی مقدار |
| ۴۲۰ | معاف ہے؟ |
| ۲۲ | باب (۱۰۴): نفاس کی مرت کتنی ہے؟ |
| ٣٢٣ | باب (۱۰۵): آ دمی ایک یا چند ہیو یوں سے ایک ہی غنسل میں صحبت کر سکتا ہے |
| ۳۲۵ | باب (۱۰۲): وضوء کرنے کے بعددوسری مرتبہ صحبت کرنا بہتر ہے |
| ۲۲ | باب (۱۰۷): نماز کھڑی ہونے کے بعدا نتنج کا تقاضا ہوجائے تو پہلے فارغ ہولے پھرنماز پڑھے |
| ~ r ∠ | باب (۱۰۸): نا پاک زمین پر چلنے سے وضوء نہیں ٹوٹتی |
| 449 | باب (۱۰۹): تیمٌ کاطریقه |
| 449 | مذاهب فقهاءامام احمد کی دلیل کا جواباور جمهور کی دلیل |
| 744 | باب (۱۱۰): جنابت کےعلاوہ ہر حال میں قرآن پڑھ سکتے ہیں |
| مهم | باب (١١١): زمين نا پاک ہوجائے تو پاک کرنے کا طریقہ |
| ۳۳۵ | دعوت وتبلیغ کا کام کرنے والول کونرمی سے کام لینا چاہئے |
| ۳۳۵ | نې صَالله اَيَامُ کې بعثت دو هری تقلی |
| | , |
| | أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| 2۳۲ | يهال بسم الله لكھنے كى وجهصلاۃ كے معنى: غايت انعطاف اوراس كى مختلف شكليں |
| ۳۳۸ | استغفاراوردعامين فرق |
| ۲۳۸ | باب(۱):اوقاتِ نماز کابیان |
| ٩٣٩ | نماز کے اوقات مقرر ہیں مگراس سے دومو قعے مشتنی ہیں |
| | ظہر کے آخروفت میں اورعصر کے اول وقت میں اختلا ف۔۔۔۔۔۔۔۔اسی طرح مغرب کے آخروقت |
| ٩٣٩ | میں اور عشاء کے اول وقت میں اختلاف |
| 477 | شفق: صرف سرخی کا نام ہے یا سفیدی کا بھی؟ بیا ختلاف دور صحابہ سے چلا آر ہاہے |

| براب | امام اعظم رحمہاللّٰد کا مزاج ہیہے کہ وہ عبادات میں احتیاط پڑمل کرتے ہیں |
|--------------|--|
| | حضرت جبرئیل علیہ السلام نے منبح سے نمازیں پڑھانی کیوں شروع نہیں کیں؟حضرت |
| سهم | جبرئيل کی امامت عالم مثال میں تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| لدلد | باب (۲):اوقات ِنماز ہی کاباب |
| لبلب | اسِ بِاب میں ایک قولی اور ایک فعلی حدیث ہے۔۔۔۔۔۔۔ملی تعلیم : قولی تعلیم سے ابلغ ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔ |
| <u> ۲</u> ۲۷ | باب (٣) غَلَس مين نماز فجر ريرٌ صنے كابيان |
| | اول ونت کی فضیلت مُسلّم ،مگر تین صورتوں میں اول ونت کی فضیلت ثانی وفت کی طرف منتقل |
| ۲°/ <u>۷</u> | ہوجاتی ہے |
| ٩٣٩ | نبي سَلانْيَايَةِامْ فَجْرِ كَي نمازاول وقت ميں كيوں بريا ھتے تھے؟ |
| ٩٣٩ | نبي ﷺ کے زمانہ میں عورتیں جماعت ہے نماز پڑھنے کیوں آتی تھیں؟ |
| <i>۲۵</i> ٠ | حدیث غَلَس کی علمائے احناف نے جو تاویلیں کی ہیں وہ ٹھیکے نہیں |
| 121 | باب(۴):روشنی کرئے نماز فجر پڑھنے کا حکم |
| rar | امام شافعی اورامام احمد رحمهما الله نے حدیث اسفار کی جوتاویل کی ہےوہ عجیب ہے |
| rar | باب(۵):ظهر جلدی پڑھنے کا بیان |
| rar | نبي ﷺ جمعه ہمیشہ جلدی پڑھتے تھے بعض احناف مذہب احناف کا غلط استعمال کرتے ہیں |
| ram | احادیث میں نبی ﷺ کے ساتھ شیخین:ابو بکروغمرضی الله عنهما کا ذکر کیوں کیا جا تا ہے؟ |
| rar | باب (۲) بسخت گرمیوں میں تاخیر سے ظہر پڑھنے کا حکم |
| raa | موسم ٹھنڈرا کب ہوتا ہے؟ |
| raa | گرمی کی شدت جہنم کے پھیلا ؤسے ہے: نبی ﷺ کا میار شاد حقیقت ہے یا مجاز؟ |
| ray | قرآن وحدیث میں تمثیلات بھی ہیں اور حقیقت کا بیان بھی: دونوں میں امتیاز کس طرح کیا جائے؟ |
| ray | اس سوال کا جواب کہ گرمی کی شدت کا تعلق سورج سے ہے جہنم سے نہیں ہے |
| ray | امام شافعی رحمهالله کے قول کی تر دیدتر دید کی تر دید |
| 709 | باب(۷):عصر کی نماز جلدی پڑھنے کا بیان |
| | حضرت عا کنشهٔ کی حدیث میں حجرہ سے کمرے کاصحن مراد ہےاوراب بیحدیث مسکلہ باب |
| 447 | میں فیصلہ کن نہیں رہی |

| 44 | احادیث میں دومجازی تعبیریں جن کا خیال رکھنا ضروری ہے |
|-------------|---|
| 442 | باب(۸):نماز عصر میں تاخیر کرنے کا بیان |
| ۳۲۳ | باب(٩):مغرب کی نماز کاوقت |
| ۵۲۳ | باب (۱۰):عشاء کی نماز کاوفت لینی معمولِ نبوی کس وفت عشاء پڑھنے کا تھا؟ |
| ۲۲۳ | باب(۱۱):عشاء کی نماز میں تاخیر کرنے کا بیان |
| | باب کی حدیث سے بیضابطہ نکلتا ہے کہ اول وقت کی فضیلت ٹانی وقت کی طرف اور ٹانی وقت کی |
| ۲۲۳ | اول وقت کی طرف منتقل ہوتی ہے |
| ۲۲۳ | جب حق الله اور حق العبد متعارض ہوں تو حقوق العباد کو مقدم کیاجا تاہے |
| 447 | باب (۱۲):عشاء سے پہلے سونااورعشاء کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے |
| | رمضان میںعشاء سے پہلے سونے کے جواز کی وجہعشاء کے بعد قصہ گوئی کی ممانعت سے |
| 447 | تين شخص مشغى بين |
| 449 | باب (۱۳):عشاء کے بعد باتیں کرنے کا جواز |
| <u>۴۷</u> + | امام تر مذی لفظ قصه جمعنی مضمون استعمال کرتے ہیں |
| اكم | باب (۱۴):اول وقت کی فضیلت کابیان |
| <u>ا</u> ک۲ | اول وقت کی فضیات میں کو ئی صحیح اور صریح حدیث نہیں |
| <u>ا</u> ک۲ | عورتوں کو وفت ہوتے ہی نماز پڑھ لینی چاہئےبیعت ِسلوک کیوں کی جاتی ہے؟ |
| r20 | باب (۱۵):نماز عصر کا وقت بھول جانے کا نقصان |
| r27 | باب (۱۲): جب امام غیر معمولی تاخیر کر کے نماز پڑھائے تو تنہا نماز پڑھ لے |
| 7 22 | باب (١٨٥): نماز سيسوت ره جانے كابيان |
| <u>۳</u> ۷۸ | فجراليوم اورعصراليوم كامسكه: اختلاف ائمَه اوران كے دلائل |
| | احناف کااصل مسئلہ بیہ ہے کہ مکروہ اوقات میں نہ فجرالیوم پڑھے نہ عصرالیوم الیکن اگر کوئی پڑھ لے تو |
| <u>۳</u> ۷۸ | کیا حکم ہے؟ |
| rz9 | فجراليوم اورعصراليوم ميں احناف نے جوفرق کیا ہے اس کی وجہ |
| rz9 | بالقصد تارک ِ صلوق کا مسکلہ: اس کی بھی قضاوا جب ہے |
| ۳۸۱ | باب (۱۹): قضاءنمازوں میں ترتیب واجب ہے |
| | |

| ۲۸۲ | چندنمازیں باجماعت قضا کی جائیں تواذان وا قامت کاحکم |
|-------------|--|
| የ ለዮ | باب(۲۰):درمیانی نمازعصر کی نمازہے |
| ۳۸۵ | حسن بھری رحمہ اللّٰد کا حضرت شمرۃ سے لقاءوساع ہے |
| ٢٨٦ | حدیث مرفوع موجود ہوتے ہوئے صحابہ نے درمیانی نماز کی دوسری تفسیر کیوں کی؟ |
| ۲۸٦ | باب (۲۱):عصراور فجر کے بعد نفل نماز مکروہ ہے |
| ٢٨٦ | یانچے وقتوں میں نماز پڑھناممنوع ہے، پھران کے دوگروپ ہیں اوران کے احکام جداہیں |
| ۴۸۸ | باب (۲۲):عصر کے بعد نوافل کا جواز |
| M9 | حضرت عا ئشهاور دیگر صحابه کی روایات میں اختلاف اوراس سلسله میں فقهاء کی آراء |
| M9 | جب عصر کے بعد فل ممنوع ہیں تو نبی صَالله اَیَامُ نے کیوں پڑھے؟ |
| 49T | مكه مكرمه ميں اوقات ِممنوع ميں نوافل كاحكم: ائمَه كااختلاف اوران كے دلائل |
| ۳۹۳ | باب (۲۳):مغرب سے پہلے نفلوں کا جواز |
| ۳۹۳ | اختلافِ ائمَه کی صحیح نوعیت اوران کے دلائل |
| ۲۹۴ | بين كل أذانين صلاة كالتيح مطلب |
| 490 | باب (۲۴): جس نے سورج طلوع ہونے یاغروب ہونے سے پہلے ایک رکعت پالی اس کا تھم |
| | باب کی حدیث معرکة الآراء ہے،ائمہ ثلاثہ کے نز دیک اس کا مطلب نماز ادا کرنے کا بیان ہے اور |
| 490 | احناف کے نزد یک نماز کی اہلیت کا مسکلہ ہے |
| ~9∠ | باب (۲۵): دونماز ول کوجمع کرنے کا بیان |
| | حنفیہ کے نز دیک مجبوری کی صورت میں جمع تاخیر کی گنجائش ہے، جمع تقدیم کی نہیں،علامہ شامی نے |
| ~9Z | در مختار کے قول کا یہی مطلب بیان کیا ہے |
| 791 | باب کی حدیث جمع حقیقی میں صریح نہیں ،اس میں جمع صوری کا احتمال ہے |
| ۵•• | بإب(٢٦):اذان کی ابتدائی تاریخ |
| ۵+۱ | اذِان کی مشروعیت حکم نبوی ہے ہے پھرقر آن کریم نے اس پرصاد کیا ہے |
| ۵۰۳ | لنگی تھیٹتے ہوئے نکلنا:ایک محاورہ ہے |
| ۵٠٣ | باب (۲۷):اذان میں ترجیع کابیان |
| | مذا ہب فقہاءمع ادلّهحضرت ابومحذورة رضی اللّه عنه کااذان میں ترجیع کرنااذان کے مقصد |

| ۵۰۵ | ھے ہیں تھا |
|-----|--|
| ۵۰۵ | صحابہ کی بیخاص بات تھی کہ جو چیزان کےایمان کا سبب بنتی اس کووہ ہمیشہ کرتے تھے |
| ۵+۲ | باب (۲۸): ا قامت اکهری کہنے کا بیان |
| | نداہب فقہاءمع ادلّهائمه ثلاثه کے نز دیک ایتار کلماتی مراد ہے، احناف کے نز دیک ایتار پ |
| ۵+۲ | صوتی |
| ۵•۷ | إلا الإقامة كالشثناء متكلم فيهب |
| ۵۰۸ | باب (۲۹): ا قامت کے کلمات دودومر تبہ کہنے کا بیان |
| ۵1+ | باب (۳۰) بُطْهِر گُطْهِر كراذان كَهِنْ كابيان |
| ۵1+ | ، اذان وا قامت کے درمیان کتنافصل ہونا چاہئے؟ آ دھ گھنٹے کافصل صحیح نہیں |
| ۵۱۰ | اورمغرب کی اذ ان وا قامت کے درمیان جو بالکل فصل نہیں ہوتا یہ بھی صحیح نہیں |
| | ا قامت شروع ہونے کے بعد مصلیوں کوکب کھڑا ہونا چاہئے؟ا قامت شروع ہونے سے |
| ۵۱۱ | پہلے کھڑا ہونا درست نہیں |
| ۵۱۲ | باب (۳۱):اذ ان دیتے وقت کا نوں میں انگلیاں ڈالنے کا بیان |
| ۵۱۳ | کان بند کرنے کی حکمتیںاگرراہ بری یاا نظام مقصود ہوتو خادم کوآ گے چلنا چاہئے |
| ۵۱۳ | طلبہ جواسا تذہ کے پیچھے چلتے ہیں پیطر یقہ سیحے نہیں |
| ۵۱۴ | باب (٣٢): فجركى اذان مين شويب (الصلاة حير من النوم برُهانے) كاحكم |
| ۵۱۴ | تثویب کی دوسری شکل جو بدعت ہے |
| ۵۱۷ | باب (۳۳):جس نے اذان کہی وہی اقامت کیج |
| ۵۱۷ | صراحةً ما دلالية مؤذن كى اجازت ہے دوسراشخص اقامت كهه سكتا ہے |
| ۵۱۸ | باب (۳۴): بغیر وضوءاذان کہنا مکروہ ہے |
| ۵۱۹ | باب(۳۵) تکبیرامام کی اجازت کے بعد شروع کرنی چاہئے |
| ۵۲۱ | باب (٣٦): صبح صادقٌ سے پہلے فجر کی اذان دینے کا مسکلہ |
| | حضرت بلال رضی اللّٰد عنه صرف رمضان میں سحری کے وقت اذان دیتے تھے جوسحری کا وقت ہونے |
| ٥٢٢ | کی اطلاع دینے کے لئے ہوتی تھی مگر ہم لوگ اس پڑمل نہیں کرتے فیا للعجب! |
| ۵۲۵ | باب (۳۷):اذان کے بعد مسجد سے نکانا مکروہ ہے |

| ۵۲۵ | جہاں آ دھ گھنٹے کافصل ہوو ہاں کراہیت اس وقت سے ہے جب لوگ نماز کے لئے آنا شروع کریں |
|-----|---|
| ۵۲۲ | باب (۳۸):سفر میں اذان دینے کا بیان |
| ۵۲۲ | اذان کی اہمیت سفروحضر میں یا بکسال ہے یا متفاوت؟ |
| ۵۲۷ | باب (۳۹):اذان کی فضیلت کا بیان |
| ۵۲۷ | اذاناوردیگردینی کاموں کا ثواب تنخواہ کے ساتھ جمع ہوسکتا ہے |
| ۵۲۸ | فضائل کی روایات تیارمکان پررنگ وروغن کی مثال ہیں |
| ۵۲۹ | باب (۴۰):امام مقتدیوں کی نماز کا ذمہ دار ہے،اور مؤذن پرلوگوں نے اعتماد کیا ہے |
| ۵۳۰ | باب (۴۱):اذان کا جواب کس طرح دینا چاہئے؟ |
| عدا | اجابت ِاذان کی دوشتمیں ہیں:اجابت ِقولی اوراجابت ِفعلی |
| ٥٣١ | باب (۴۲):اذان پراجرت (تنخواه) لینا کیسا ہے؟ |
| | عبادات محضہ پراجرت لینا جائز نہیں،مگر جب حالات مگڑے توان کاموں پر جن کے ساتھ اسلام کا |
| ۵۳۲ | نظام وابستہ ہے اجرت کے جواز کا فتوی دیا گیا |
| ۵۳۳ | باب (۴۲٬۶۳۳):اذان کے بعد کیاد عاما نگے ؟ |
| ۵۳۳ | اذان دین اسلام کی ممل دعوت ہے۔۔۔۔۔۔۔دعائے اذان کی شرح ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۳۳ | الدرجة الرفيعة، اور وارزقنا شفاعته اور إنك لا تخلف المعياد كا ثبوت |
| ۵۳۵ | دعائے وسیلہ کرنے کے دوفائدے |
| محم | باب (۴۵):اذان وا قامت کے درمیان کا وقت قبولیتِ دعا کا وقت ہے |
| ۵۳۵ | اذان کے بعدد عامیں ہاتھ اِٹھائے جائیں یانہیں؟ |
| ۵۳۲ | باب (۴۶):الله تعالی نے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ |
| ۵۳۲ | شب معراج مين الحسنة بعشرة أمثالها كاتخذ بهي ملا |
| ۵۳۲ | معراج کاواقعہ کب پیش آیا؟اس سلسلہ میں سن، ماہ، تاریخ اور دن سب میں اختلاف ہے |
| ۵۳۷ | باب(۴۷): پانچ نماز وں کی فضیلت |
| ۵۳۷ | نماز وغیرہ سے صغائر معاف ہوتے ہیں، کبائر کے لئے تو بہ شرط ہے |
| ۵۳۸ | إب(۴۸):جماعت كانواب |
| ٥٣٩ | ۲۵ گنااور ۲۷ گنا کی روایتوں میں تطبیق |
| | |

| ۵ M+ | باب(۴۹):جماعت سے پیچھےر ہنے والوں کے لئے وعیر |
|------|--|
| ۵۴٠ | اجابت فعلی لیعنی مسجد میں جا کر ہا جماعت نماز پڑھنا فرض ہے یاواجب ہے یا سنت ِمؤ کدہ؟ |
| ۵۳۲ | باب(۵۰): تنها نماز پڑھنے کے بعد جماعت پائے تو کیا حکم ہے؟ |
| ۵۳۲ | مذاهب فقهاءاحناف کی دلیلحدیث ِباب کی توجیه |
| ۵۳۳ | إب(۵۱): مسجد مين جماعت ثانيه كاحكم |
| ۵۳۵ | امام احمد رحمہ الله کی رائے اوران کی دلیلمہور کے دلائل اور حدیث باب کا مطلب |
| ۵۴۷ | بار (۸۲) عشاءاه فح کی نماز اچ اعت رط صنه کا توا |
| ۵۳۷ | ہ بب رات کی دوشتمیں:اصلی اور نظایل ہم جنس سے نہیں، بلکہ خلاف جنس سے ہوتا ہے تواب کی دوشتمیں:اصلی اور نظایل ہم جنس سے نہیں، بلکہ خلاف جنس سے ہوتا ہے |
| ۵۳۹ | باب(۵۳): پهمی صف کا تواب |
| | معززمہمان کے لئے صف ِ اول میں جگہ متعین کی جاسکتی ہےعلماءاورصلحاء کے لئے صفِ |
| ۵۳۹ | اول میں جگہ خالی رکھنا جائز ہے |
| ۵۵۰ | مر دوں اورغور تو ل کی کونسی صف بہتر ہے؟ اوراس کی وجہ کیا ہے؟ |
| ۵۵۱ | باب (۵۴) بطفین درست کرنے کا بیان |
| ۵۵۱ | قدم سے قدم ملاناصفیں سیدھی کرنے کا طریقہ ہے |
| ۵۵۲ | صفیں سیدھی کرنے کی ذمہ داری امام کی ہے |
| ۵۵۳ | صفوں کی درستی اورمعا شرہ کی اجتماعیت میں کیا جوڑ ہے؟ |
| ۵۵۳ | صفتوں کی درستی میں مل مل کر کھڑا ہونا بھی شامل ہے |
| ۵۵۲ | باب (۵۵):امام کے قریب دانشمندا ورسمجھ دار لوگ کھڑ ہے ہوں |
| ۵۵۲ | دور نبوی میں بیشتر احکام مملِ نبوی سے اخذ کئے جاتے تھے |
| ۵۵۵ | مسجد میں بازاروں جیسے شور کی ممانعت |
| 207 | باب (۵۲):ستونوں اور دروں کے درمیان کھڑا ہونا مکروہ ہے |
| ۵۵۷ | باب(۵۷):صف کے پیچیے تنہا نماز پڑھنے کا حکم |
| ۵۵۷ | اختلاف ِائمُه،امام احمد کی دلیلجمهور کی دلیل اورامام احمد کے متدلات کا جواب |
| الاه | باب (۵۸):ایک مقتدی ہوتو کہاں کھڑار ہے؟ |
| الاه | نفلوں کی جماعت تداعی کے ساتھ مکروہ ہے |

| 275 | باب (۵۹):اگر دومقتدی ہوں تو کہاں کھڑے رہیں؟ |
|--------------|---|
| ۳۲۵ | باب (۱۰):اگرمقتدی مرداورغورتیں ہوں توصف بندی کیسے کی جائے؟ |
| ۵۲۵ | باب (۱۲):امامت کازیاده حقد ارکون ہے؟ |
| ٢٢۵ | حدیث کی تر تیباور فقہ کی تر تیب ایک ہے |
| ۵۲۷ | اولوالا مر کامصداق پہلے کون تھااوراب کون ہے؟ |
| ۵۲۷ | دوسرے کی عمل داری میں اجازت کے بغیرا مامت نہ کرے |
| ۵۲۷ | کسی کی گدی پراجازت کے بغیر نہ بیٹھے |
| 279 | باب (٦٢): جماعت کی نماز میں قراءت ہلکی کرنی چاہئے |
| ٩٢٥ | فقہ کی کتابوں میں جومسنون قراءت بیان کی گئی ہےوہ ملکی قراءت ہے |
| ۵∠٠ | باب(٦٣):نماز کی ابتداءاورانتها کابیان |
| ۵4. | نفس قراءت فرض ہےاور بالتخصیص فاتحہ اور سورت واجب ہیں |
| 02r | باب (۱۴) بنگبیرتحریمہ کے وقت ہاتھوں کی انگلیاں تھلی رہنی جاپئیں |
| 02r | باب (۱۵): نکبیراولی کی فضیلت |
| 02r | پہلی رکعت کارکوع پانے والابھی حکماً تکبیراولیٰ پانے والاہے |
| ۵۷۵ | باب (۲۲): نماز کے شروع میں کیا ذکر کرنا چاہئے؟ |
| ۵24 | ثنا کی شرحشیاطین بھی انسانوں پر جادوکرتے ہیں |
| ۵۷۸ | باب(٤٧):سرأبسم الله پڙھنے کا بيان |
| ۵۷۸ | سورہ تمل کی بسم اللہ کےعلاوہ کوئی اور بسم اللّٰہ قر آن کا یاسور توں کا جزء ہے یانہیں؟ |
| ۵ <u>۷</u> 9 | فاتحہ کے شروع میں بسم اللّٰہ پڑھی جائے یانہیں؟ اور پڑھی جائے تو سراً پڑھی جائے یا جہراً؟ |
| ۵۸۰ | کچھ مسائل کبار صحابہ کے زمانہ میں نہیں تھے،صغار صحابہ کے زمانہ میں شروع ہوئے |
| ۵۸۱ | قال فی نفسه کےاصل معنی ہیں:دل میں پڑھنالیعنی سوچنا |
| ۵۸۲ | إب(٦٨): جهراً بسم الله پڙھنے والوں کی روايات |
| ۵۸۳ | إب(٦٩):الحمدللدسے قراءت شروع كرنے كابيان |
| <u>የ</u> ለ የ | اِب(۷۰):نماز کی ہررکعت میں فاتحہ ضروری ہے |
| | دومسکلے بالکل علحدہ علحدہ ہیں: ایک: فاتحہ کا نماز سے کیا تعلق ہے؟ دوسرا: مقتدی کے لئے فاتحہ |

| ۵۸۴ | ضروری ہے یانہیں؟اس باب میں پہلامسئلہ ہے، دوسرامسئلہ دوسری جلد میں آئے گا |
|-----|--|
| ۵۸۴ | مذا ہب فقہاءفرض اور واجب میں عمل کے اعتبار سے کچھ فرق نہیں |
| ۵۸۴ | سب فقہاء کا متدل باب کی حدیث ہےاور فقہاء میں نص فہمی کا اور طریق استدلال کا اختلاف ہے |
| ۵۸۵ | احناف کے نزد یک حدیث باب میں سورت کا پڑھنا بھی شامل ہے بنحوی قاعدہ سے تمسک |
| ۵۸۷ | باب (۱۷): آمین کہنے کا مسکلہ |
| ۵۸۷ | ہ مین: کس زبان کا لفظ ہے؟ بیہ بات معلوم نہیں |
| ۵۸۷ | آمین سراً کہنا افضل ہے یا جہراً؟اختلا ف ائمہ اوران کے دلائل |
| ۵۸۸ | شعبہ کی حدیث پرامام بخاری رحمہ اللہ کے تین اعتر اضات اور ان کے جوابات |
| ۵۸۸ | تورى اورشعبه كى حديثول ميں كو كى اختلا ف نہيں ،ا يك حقيقت كى دومختلف تعبيريں ہيں |
| ۵۸۹ | حدیث وائل میں نبی سِلانیمیکیام کا جہراً آمین کہنا:ان کی تعلیم کے لئے تھا، یہ معمول نبوی نہیں تھا |
| ۵۹۱ | باب (۷۲): آمین کہنے کی فضیلت |
| ۵91 | حدیث میں موافقت سے موافقت فی الز مان مراد ہے یا موافقت فی الاخلاص؟ |
| ۵۹۲ | إب (۷۳): هر رکعت میں دوسکتوں کا تذکرہ |
| ۵۹۳ | شوافع کے سکتہ طویلہ کا حدیثوں میں دور دور تک کوئی تذکرہ نہیں |
| ۵۹۳ | باب (٤٤): حالت ِ قيام ميں ہاتھ باند سے کابيان |
| ۵۹۳ | ارسال کی کوئی روایت نہیںنماز میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ |
| ۵۹۳ | سینہ پر ہاتھ باندھنے کاائمہار بعہ میں ہے کوئی بھی قائل نہیں |
| ۵۹۵ | بإب(۵۷و۷۶): تكبيراتِ انتقاليه كابيان |
| 294 | تکبیراتِانتقالیہ: دورانِ انتقال کہنامسنون ہے |
| | عربائمہ جوا گلے رکن میں پہنچ کر تکبیر کہتے ہیں وہ خلاف ِسنت ہے،ان کو دوحد بیوں سے دھو کہ لگا |
| 294 | <i>–</i> |



فهرست مضامین

| <u>۲</u> ۷ | إب(٧٤):ركوع ميں جاتے وقت اور ركوع سے الٹھتے وقت رفع يدين كابيان |
|------------|---|
| | مذاہب فقہاءقائلین ِ رفع کی قوی ترین دلیل حضرت ابن عمرٌ کی حدیث (مرفوع اور موقوف ہونے |
| 72 | میں اختلاف اور متن کا اضطراب) |
| <u>۲</u> ۷ | تكبيرتحريمه ميں ہاتھ كہاں تك اٹھائے جائيں؟ (حاشيه) |
| | کوفیہ میں جوعسا کراسلامی کی چھاؤنی تھی اور جہاں پانچ سوصحا بہ کا فروکش ہونا ثابت ہے کوئی رفع پدین |
| | نہیں کرتا تھا باقی بلا داسلامیہ میں رفع کرنے والے بھی تتھاور نہ کرنے والے بھی اور مدینہ |
| ሶለ | کی اکثریت رفع نہیں کرتی تھی |
| | علامه عراقی کےاس دعوی کی حقیقت که رفع پدین کی روایات بچپاس صحابہ سے مروی ہیںعدم |
| | رفع کی صریح روایات پانچ ہیں اورایسی روایات جن میں نماز کا پورا طریقہ مروی ہےاور رفع یدین کے |
| ۹ | بارے میں سکوت ہے بہت ہیں |
| ۹ | وفی الباب کی فہرست بھرتی کی ہے،ان میں سے صرف جھ یا سات روایات قابل استدلال ہیں |
| ۹ | اول وآخر کی روایات کا جائزہ |
| | کبارصحابہ کے دور میں رفع نہیں تھاحضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ رفع نہیں کرتے تھےصغار |
| ۹ | صحابہ نے رفع کیوں شروع کیا ہے؟ |
| ۵۱ | إب(۷۸):رفع يدين صرف تكبيرتح يمه كے ساتھ ہے |
| | احناف کی دلیل ابن مسعودٌ کی وہ حدیث ہے جس میں انھوں نے نماز پڑھ کر دکھائی ہے اور صرف تکبیر |
| ۵۱ | تحریمہ کے وقت رفع کیاہے |
| ۵۱ | یہاں باب کے چیقرائن اوراس کواڑانے کی وجہ |
| ۵۱ | امام ترمذی نے اس حدیث کوحسن اورا بن حزم نے سیح قرار دیا ہے |
| | رفع اور عدم رفع دونوں کا ثبوت تتلیم کرنا ضروری ہےرفع کی روایات زیادہ اور ترک ِ رفع کی |
| ۵۲ | روایات کم کیوں ہیں؟ |

| ۵۲ | کلمه طیبهاورقر آن کریم تواتر طبقه سے مروی ہیں |
|----|--|
| | سب ائمَه رفع میں فی الجمله ننخ تشلیم کرتے ہیںنقطهُ نظر کا اختلاف که رفع محض حرکت ہے یا نماز کی |
| ۵۲ | زینت ہے؟ اور رفع نماز میں بڑھایا گیا ہے یا گھٹایا گیا ہے؟ |
| ۵۳ | روا یتوں میں ہے کونسی روایت لینی جا ہے؟ مثال سے وضاحت |
| ۵٣ | باب(۷۹):رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا بیان |
| ۵۴ | تطبق کی صورت اوراس کا نشخ |
| ۵۵ | باب (۸۰):رکوع میں دونوں ہاتھ پہلوؤں سے علحد ہر کھے |
| | ركوع كالمسنون طريقهابوحميد ساعديٌّ كى حديث بروايت عباس بن سهل اورڅمر بن عمرو بن عطاء |
| ۵۵ | اور دونوں میں فرق |
| ۲۵ | باب (۸۱): رکوع و بجود کی تسبیحات کا بیان |
| | نبی ﷺ رکوع و بجود میں تقریباً دس بارشیج کہتے تھےائمہ عرب نے رکوع و بجود نہایت مختصر کر دیئے |
| ۲۵ | ېين |
| ۵۷ | فرائض اللہ کے در بار کی خاص ملا قات اور نوافل پرائیویٹ ملا قات ہے |
| ۵۸ | باب (۸۲):رکوع مبجدے اور قعدے میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے |
| ۵۸ | قِراءت صرف قیام میں کیوں ہے؟نماز میں اترتی سورتیں پڑھناوا جب ہے |
| | قسی اور معصفر کیڑے مردوں کے لئے کیوں حرام ہیں؟ مردوں کے لئے سونا حرام ہے اور |
| ۵۸ | ج ا ندی بطور نمونہ جائز ہے |
| ۵٩ | باب (۸۳):رکوع و بجود میں پیٹے سیدھی نہ کرنے کا حکم |
| ۵٩ | تعدیل ارکان واجب ہے یا فرض؟ ندا ہبِ فقہاءاور مجتہدین کےاستدلالات |
| 4+ | لاتجزئ كاترجمه لاتجوزنهين هوسكتا |
| 41 | باب (۸۵٫۸۴):رکوع سے اٹھتے وقت کیاذ کر کرے؟ |
| 11 | کیاامام ومقتدی شمیع وتحمید کوجمع کریں؟ مٰداہبِ فقہاءاوراستدلالات |
| 11 | تخمید چار طرح مروی ہے |
| | رکوع و بچود کے طویل اذکار حنفیہ کے نز دیک نوافل کے لئے ہیں اور شوافع کے نز دیک غیر جماعت |
| 11 | کے گئے ہیں |

| 75 | فرشتوں کے ساتھ کھمید میں موافقت کا مطلب اور قضیات |
|------------|---|
| 42 | اِب (۸۷م۷۷):سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے پھر ہاتھ رکھے یااس کے برعکس کرے؟ |
| 46 | امام ما لک کی دلیل کی تنقیحدراور دی کی عبیدالله عمری سے روایات قابل اعتبار نہیں |
| 77 | باب(۸۸):ماتھاورناک پرسجدہ کرنے کا بیان |
| | شافعیؓ کے نز دیک بحالت سجدہ دونوں ہاتھ مونڈھوں کے مقابل رکھنا مسنون ہے اور احناف کے |
| 77 | نزدیک کا نوں کے مقابل |
| 42 | باب(۸۹):سجدے میں چہرہ کہاں رکھے؟ |
| 42 | باب(۹۰):سات اعضاء پرسجده کرنے کا بیان |
| ۸۲ | سجدہ کی حقیقتہوائی جہاز میں سجدہ کا تحققسجدہ میں دونوں یا وَں اٹھ حِانے کا حکم |
| 49 | باب (۹۱) سجدے میں اعضاءایک دوسرے سے علحد ہ رہنے جا ہمکیں |
| 49 | بغل کے بھورا بن کی تشریخ آری بیاضہ سے کیوں کی؟ |
| ۷٠ | باب(۹۲):اعتدال یعنی ٹھیک سے سجدہ کرنے کا بیان |
| ~ | اعتدال کامفہوم اوراس کی صورتنماز میں آٹھ ہیئتیں اختیار کرنے کی ممانعت |
| ۷٢ | باب (۹۳):سجدے میں ہاتھوں کور کھنے اور پیروں کو کھڑ ا کرنے کا بیان |
| ۷٢ | سجدے میں زمین پر ہیرر کھنے کا صحیح طریقہ |
| ۷٣ | باب(۹۴):جب سجدوں سے اور رکوع سے سراٹھائے تو پیٹے سیدھی کرے |
| | ا قامة الصلب كے معنی نبی صِلانیاتیا کے اركان اربعه میں تناسبعربوں نے اس حدیث كا |
| ۷٣ | مطلب غلط تمجما ہے بخاری کی حدیث میں ماخلا القیامَ و القعو دَ کی زیادتی محفوظ نہیں |
| ۷۴ | باب(۹۵):امام سے پہلے رکوع و بیجود میں پہنچ جانا مکروہ تحریمی ہے |
| | افعال میں امام کی متابعت ضروری ہے اقوال میں متابعت ضروری نہیں براء بن عاز بڑ کی |
| ۷۵ | حدیث میں جوطریقہ ہےوہ عارضی بات ہے بعدیت سے بعدیت مع الوصل مراد ہے |
| ∠Y | باب (۹۲):سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کی کراہیت |
| ∠ Y | ا قعاء کی دوتفییریں اور دونوں کا حکمنفیحت سے پہلے زمین ہموار کرنا |
| 4 | باب(٩٧) بسجدوں کے درمیان ایر ایوں پر بیٹھنے کا جواز |

| 44 | صحابہ بھی اپنے مجتہدات کے لئے بھی من السنة کذا استعمال کرتے تھے |
|------------|--|
| ۷۸ | باب (۹۸): جلسه میں کیاذ کر کرے؟ |
| ∠9 | باب (۹۹):سجده میں کہنیاں ٹیکنے کی روایت |
| 4 9 | محمد بن عجلان مسلم شریف کے راوی ہیں مگر حضرت ابو ہر ریڈ کی حدیثوں میں قابل اعتماد نہیں |
| ۸٠ | باب (۱۰۰و ۱۰۱): سجدے سے اگلی رکعت کے لئے اٹھنے کا طریقہ |
| ۸٠ | جلسهاستراحت:اختلاف فقهاءاوراستدلالات |
| ۸۲ | باب (۱۰۲):تشهد کا بیان |
| | تشهدا بن مسعود کے معنی السلام علیك أیها النبی میں خطاب کیوں ہے تشهد شب معراج |
| ۸۲ | کامکالمہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۸۴ | باب (۱۰۳): تشهدا بن عباس رضی الله عنهما |
| ۸۵ | باب (۱۰۴): تشهداً ہسته برچ هنامسنون ہے |
| ۸۵ | باب (۱۰۵): قعده میں بیٹھنے کا طریقہ:افتراش وتورک |
| ۲۸ | افتراش کے معنی اور تورک کی دوصور تیںاحناف کے نز دیک تورک معذور کے لئے ہے |
| ۸۸ | باب (۱۰۷): تشهد میں اشاره کرنے کا بیان |
| | اشارہ کرنے کے تین طریقےاشارہ باقی رکھے یاختم کردے؟حضرت تھانوی رحمہاللہ کا |
| ۸۸ | اپنے فتوی سے رجوعاشارہ کب کرے؟اشارہ ایک انگلی سے کرے |
| 19 | باب (۱۰۸):سلام پھیرنے کا طریقہ |
| 9+ | باب (۱۰۹):ایک سلام پھیرے یا دو؟ |
| | السلام کی میم پر پہنچنے سے پہلے التفات مکروہ ہےزہیر بن محمد ایک ہیں یا دو؟زہیر کی شامی |
| 91 | تلامٰده سے روایتیں کیوں غیر معتبر ہیں؟ |
| 95 | باب (۱۱۰):سلام کا حذف سنت ہے |
| 95 | حذف کے دومعنی: سلام کونہ کھنیچنا اور آخر میں جزم پڑھنا |
| 91 | باب(۱۱۱):نممازکے بعد کے اذکار |
| 91 | نماز کے بعداذ کارار بعہاوران کی وضاحتمنقولہ دعاؤں میں تبدیلی جائز نہیں اضافہ جائز ہے |

| ٩۴ | نمازوں کے بعددعامستحب ہے، بدعت نہیں کیونکہاس کی اصل موجود ہے |
|------|--|
| 94 | دعاسراً ما نگی جائے اوراس بات کا خیال رکھا جائے کہ التزام نہ ہو |
| 9∠ | باب(۱۱۲):نماز کے بعددا ئیں بائیں گھو منے کا بیان |
| 94 | غیرضروری امر کاالتزام ممنوع ہے |
| 91 | باب (۱۱۳): پوری نماز کی تر کیب |
| | نماز میںمطلق قراءت فرض ہے فاتحہ فرض نہیں جوشخص قر آن پڑھنے پر قادر نہیں وہ تبیج تہلیل اور |
| | تكبير وتحميد كهے ائمه ثلاثه كے نز ديك تعديل اركان فرض ہے اوراحناف كے نز ديك واجب يا |
| | سنت موَ کدہ اشد تا کید ہے شِنْخ الہندَّ نے فر مایا: ائمہ ثلاثہ نے نبی طِلیٹیائیلم کے اس ارشاد سے |
| | استدلال کیا ہے جس کوئن کرصحابہ ڈ ر گئے تھے،اور حنفیہ کا استدلال اس ارشاد سے ہے جس کی وجہ |
| 1++ | ہے صحابہ کواظمینان ہوا تھا۔ |
| | حضرت ابوحمید ساعدیؓ کی حدیث در حقیقت فعلی ہے،اس کوقو لی راوی نے بنایا ہےاوراس میں مذکور |
| | بعض احکام معذور کے لئے ہیںاور راوی نے بعض وہ افعال بیان کئے ہیں جو عام طور پرنماز |
| 1+1~ | میں نہیں تھے، کیونکہ وہ منسوخ ہو گئے تھے |
| 1+4 | باب (۱۱۴): فجر کی نماز میں مسنون قراءت |
| 1+4 | تعلیم کی سہولت کے لئے قر آن کوئیس پاروں میں تقسیم کیا گیا ہےمنزلیں اوران کی شناخت |
| | آیات کی مقدار کے اعتبار سے سورتوں کی تقسیمرکوع مشائخ بخارا نے لگائے ہیں اورکل پانچ سو |
| | حالیس رکوع ہیںسورہ واقعہ کا پہلا رکوع صحیح جگہ پرنہیں لگامفصلات کی تین قشمیں : طوال ، |
| 1+∠ | اوساطاورقصارنماز میں طوال،اوساطاورقصار پڑھنے کامطلب |
| 1•1 | فنجر کی پہلی رکعت کوطو مل کر نامسنون ہے |
| 1+1 | سورت ملا ناسنت ہے یا واجب؟فرض کی آخری رکعتوں میں سورت ملانے کا حکم |
| 11+ | باب (۱۱۵):ظهراورعصر مین مسنون قراءت کابیان |
| | ظہر میں دوقول ہیں:طوال پڑھے یا اوساط،قصار پڑھنا خلاف سنت ہےعصر میں بھی دوقول ہیں |
| 11+ | اوراس میں قصار پڑھنے کی گنجائش ہے |
| 111 | بإب (۱۱۷):مغرب میں قراءت کا بیان |

| 111 | إب(١١٧):عشا كي نماز مين قراءت كابيان |
|------|--|
| 111 | عمومی احوال میں مسنون قراءت کے بقدر پڑھنا چاہئے اور خصوصی احوال میں کمی بیشی کی گنجائش ہے |
| 1111 | اِبِ (۱۱۸):امام کے پیچھے قراءت کرنے کابیان |
| | مٰدامٖبِ فِقهاءجهری نماز وں میں مقتدی پر فاتحہ کی فرضیت کا قول امام شافعی رحمہ اللہ سے ثابت |
| 1111 | نهیں |
| 110 | سكتهُ طويله كاثبوت كسى ضعيف حديث ہے بھى نہيں |
| 110 | سری نمازوں کا حکم:مشائخ احناف کے اس مسئلہ میں پانچ قول ہیں اور مفتی بہقول کرا ہیت تحریمی کا ہے |
| | فاتحه کانماز ہے کیاتعلق ہے؟ فاتحہ کاتعلق کس نمازی سے ہے؟ قائلین فاتحہ اور مانعین فاتحہ |
| | میں سے ہرفریق کے پاس خاص صدیث صرف ایک ایک ہے لاصلاة لمن لم يقرأ بفاتحة |
| | الكتاب سے امام بخارى رحمه الله كامقتدى پر فاتحه كى فرضيت ثابت كرنا صحيح نہيںحديث عبادة كا |
| 110 | پوراواقعه |
| | حدیث عبادة مضطرب ہے،سند میں آٹھ اور متن میں پندرہ اقوال ہیںامام کے پیچھے پڑھناامر |
| ΙΙΥ | منکرتها جس کا قلب نبوت پراثر پڑا |
| 11∠ | حدیث عبادة میں قراءت کی نہی سے فاتحہ کا استناءا باحت کے لئے تھا جو بعد میں ختم ہوگئ |
| | لاصلاة لمن لم يقرأ بهامستقل حديث ہے،اس حديث كاجز نہيں ورنه كلام نبوت كے اول وآخر |
| 114 | میں تعارض ہو گا |
| | وفی الباب کی اکثر احادیث لفظ خداج سے ہیں اورمسکہ باب سے ان کاتعلق نہیںامام تر مذی |
| | رحمہاللہ کا بیدعوی کہا کثر صحابہ امام کے بیچھے قراءت کے قائل ہیں محض دعوی ہےاستی ا کا برصحابہ |
| | سے قراءت خلف الا مام کی ممانعت مروی ہے۔۔۔۔۔امام ما لک اورامام احمد کو قائلینِ فاتحہ میں شار کرنا |
| IIΛ | درست نہیںابن المبارک بھی فرضیت فاتحہ کے قائل نہیں تھے |
| 119 | اِبِ (۱۱۹): جہری نمازوں میں مقتدی کے لئے قراءت کی ممانعت |
| 14 | حضرت ابوہر بریا گی حدیث بعد کی ہے اور حضرت عباد ق کی حدیث مقدم ہے |
| | خداج کے معنیقَرَأَ فی نفسه اور قال فی نفسه کے معنیسر کااعلی اوراد نی درجهجېر کااد نی |
| 171 | اوراعلی درجهحضرت عا ئشهاورحضرت ابو ہر ریرہ جہری نماز میں فاتحہ خلف الا مام کے قائل نہیں تھے |

| | آ ثارصحابه ججت ہیں یانہیں؟امام شافعی رحمہاللّٰد کااختلافقیاس بالا تفاق حجت ہے مگر وہ مثبت |
|-----|---|
| ١٢٢ | حکم نہیں بلکہ مظہر حکم ہے |
| | هداية المعتدى في قراء ة المقتدى كا خلاصهتوثيق الكلام في الإنصات خلف |
| 174 | الإهام كاخلاصهعندالاحناف امام واسطه في العروض ہےاور عندالشوافع واسطه في الثبوت |
| ITA | نماز کی حقیقت قراءت ہے باقی ارکان حضوری دربار کے آ داب ہیں |
| 114 | اختلاف کی دوسری بنیاد: نقطهٔ نظر کااختلاف |
| 114 | باب (۱۲۰):مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا دعا کر ہے؟ |
| 114 | متجد میں آنے جانے اوراذان کی دعاؤں سے پہلے درود پڑھناچاہئےرحمت وفضل میں فرق |
| اسا | باب (۱۲۱): جب كوئى مسجد ميں داخل ہوتو پہلے تحية المسجد پڑھے |
| ۱۳۲ | تفورًى دَرِيبيِّهِ سِيْحِيةِ المسجِدِ فُوتِ نَهِين هوتا |
| ١٣٣ | باب (۱۲۲): قبرستان اور حمام کے علاوہ ساری زمین نماز پڑھنے کی جگہ ہے |
| ١٣٣ | خصوصیت نبوی میں استثناء کی روایت صحیح نہیں |
| ۲۳ | باب (۱۲۳):مسجد بنانے کی فضیلت کا بیان |
| ١٣٥ | مسجد کی مرمت اور متعلقات مسجد بنانے کا بھی وہی ثواب ہے جومسجد بنانے کا ہے |
| ١٣٥ | اپنے نام کا کتبہ لگا نااخلاص کے منافی ہے کیا معمارا ورمز دور ثواب کے ستحق ہو نگے ؟ |
| | و لو کمفحص قطاۃ کے دومطلببنی میں اسنادمجازی ہےمثلیت بناء میں ہے مبنی میں |
| ١٣٥ | نهیں |
| ١٣٦ | باب (۱۲۴): قبر پرمسجد بنانے کی ممانعت |
| | عورتوں کے لئے قبرستان جانے کا حکمقبر کے پاس مسجد بنانے کا حکمقبرستان میں چراغاں |
| 12 | كرنے كاحكم |
| IM | باب (۱۲۵):مسجد میں سونے کا حکم |
| | مىجد كے متعلقات ہوں تو مسافر كے لئے بھى مىجد ميں سونے كى اجازت نہيںطلبہ كے لئے مىجد |
| | میں سونے کا حکمتبلیغی جماعت کومسجد کے متعلقات میں سامان رکھنا چاہئے اور وہیں سونا چاہئے ، |
| 114 | صرف مجبوری مین مسجد میں سوئیں |

| 100 | باب (۱۲۷):مسجد میں خرید وفروخت کرنا، کم شدہ چیز تلاش کرنااور بیت بازی کرناممنوع ہے |
|-----|---|
| | درس یا وعظ میں شعر پڑھنا جائز ہے۔۔۔۔معتکف کے لئے سامان لائے بغیرمسجد میں خرید وفروخت |
| 104 | كرنا جائز ہے جمعہ سے پہلے جامع مسجد میں حلقے لگا نامنع ہے |
| 114 | عمروبن شعیب کی سند پر بحث |
| ۱۳۲ | باب (۱۲۷): آیت ﴿ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقُوىٰ ﴾ كامصداق كونسى مسجد ہے؟ |
| | ﴿إِنَّمَا يُرِيْدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْراً ﴾ كااصل مصداق |
| ۳۳ | از واج مطهرات ہیں (اہم مضمون) |
| 100 | باب (۱۲۸):مسجد قبامین نماز ریهٔ صنع کی فضیلت |
| | جارمسجدین بالیقین انبیاء کی تعمیر کرده _ن ینمسجد حرام،مسجد نبوی اورمسجد اقصی کا ثواب پچاس |
| 100 | ہزارنماز وں کے ثواب کی روایت ضعیف ہے |
| ١٣٦ | باب (۱۲۹): کونسی مسجد سب سے افضل ہے؟ |
| | ۔ حیارمساجد میں ثواب کی زیادتی بانیوں کی برکت سے ہے ثواب کی زیادتی صرف فرض نماز وں |
| | کے لئے ہےعورتوں کے لئے مکہاور مدینہ میں بھی گھر میں نمازافضل ہے مگر حج کے لئے جانے |
| ١٣٦ | والیعورتوں کا حکم دوسراہے |
| | مساجد،اولیاء کی فیروں، ولی کے تکیوں، پاکسی اور متبرک مقام کی زیارت کے لئے طویل سفر کر کے |
| | جانا مختلف فیہ ہے۔۔۔۔قبراطہر کی زیارت کے لئے سفر کر کے جانا جائز ہے۔۔۔۔شہر بن حوشب میں |
| 162 | گوکلام ہے مگران کی حدیث ^{حس} ن کے درجہ کی ہوتی ہے |
| | ابن تیمیه رحمه اللہ کے مزاج میں تیزی تھی چنانچیانھوں نے بدعات وخرافات کے رقمل میں قبراطہر |
| | کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو بھی ممنوع قرار دیا ہے ہمارے اکابر کے مزاج میں اعتدال تھا |
| IM | انھوں نے ردمل میں کوئی مسکانہ میں اگاڑا |
| 169 | توسل کا مسکہ بخاری کی حدیث میں توسل کا مسکہ نہیں ہے بلکہ دعا کرانے کا بیان ہے |
| 10+ | باب (۱۳۰):مسجد کی طرف باوقار جانے کا بیان |
| 10+ | جلب منفعت اور د فع مضرت میں تعارض کے وقت د فع مضرت کومقدم کیا جائے گا |
| 105 | مسبوق فوت شده نماز کس طرح ادا کرے؟ فقهاء کی آراءاوراختلاف کی بنیاد |

| 101 | باب (۱۳۱):مسجد میں بیٹھنےاور نماز کاانتظار کرنے کا ثواب |
|------|--|
| 100 | باب (۱۳۲-۱۳۲): چٹائی وغیرہ پرنماز پڑھنے کا بیان |
| 100 | کیا زمین پر باز مین کی جنس پرسجده کرنا ضروری ہے؟ |
| 104 | باب (۱۳۵): باغ میں نماز پڑھنے کا بیان |
| | بیحدیث نہایت ضعیف ہے،ابن جوزی نے اس کوموضوعات میں لیا ہےسنیاس لینا ہندوانہ رسم |
| 107 | ہے اور رہانیت اسلام میں نہیں ہے |
| 104 | باب (۱۳۲): نمازی کے سامنے سترہ کا بیان |
| 102 | ستر ہ کتناموٹااور کتنالمباہونا چاہئے کیا لکیرستر ہ کے قائم مقام ہوسکتی ہے؟ |
| ۱۵۸ | امام کاسترہ سب کے لئے کافی ہے: یہ دلیل ہے کہ امام واسطہ فی العروض ہے |
| ۱۵۸ | باب(۱۳۷):نمازی کے سامنے سے گذر نامکروہ ہے |
| 109 | باب (۱۳۸)؛ کوئی بھی چیزنمازی کے سامنے سے گذر بے تو نماز باطل نہیں ہوتی |
| 14+ | عرب میں گدھے کی سواری معیوب نہیں سمجھی جاتی |
| 14+ | باب (۱۳۹):عورت، گدھے اور کالے کتے کے گذرنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے |
| 171 | نداہبِ فقہاءاوراستدلالات باب کی حدیث میں قطع صلوٰ ۃ ہے قطع وصلہ (رابطہ) مراد ہے |
| | عورت سے مرغوبات، گرھے سے مستقذرات (گھناؤنی چیزیں)اور کالے کتے سے محوِّفات |
| 171 | (ڈراؤنی چیزیں)مراد ہیں |
| 175 | باب (۱۴۰): ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کابیان |
| | کام کاج کے کیڑوں میں فرض نماز پڑھنا مکروہ ہےزینت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم کھلے |
| 1411 | سرر ہنافیشن ہےاسلامی تہذیب نہیں |
| 1717 | باب (۱۴۱) بنحویل قبله کی ابتدائی تاریخ |
| 170 | تحویل قبلہ کی وحی ظہر کی نماز کے دوران آئی ہے جبکہ آپ مسجد بنوسلمۃ میں نماز پڑھارہے تھے |
| | نبی ﷺ کے زمانہ میں مسجد نبوی میں فجر کی نمازغلس میں ہوتی تھی اور مدینہ کی دیگر مساجد میں اسفار میں |
| | نشخ جب حسن سے احسن کی طرف ہوتا تھا تو اس کا اعلان نہیں کیا جا تا تھاہجرت سے پہلے کعبہ |
| 170 | شريف ہی قبلہ تھا |

| 172 | باب(۱۴۲):مدینه کا قبله جنوب کی جانب ہے |
|-----|--|
| 174 | حدیث کے دومطلبنماز میں عین کعبہ کی طرف تو جہضر وری ہے یا جہت کعبہ کی طرف؟ |
| 149 | باب (۱۴۳) بخری کر کے نماز پڑھی پھر غلطی ظاہر ہوئی تو نماز ہوگئی |
| 14 | نماز میں تحری بدل جائے ، یا دوسری جانب قبلہ ہونے کی اطلاع ملے تو نماز میں گھوم جانا ضروری ہے |
| 121 | باب (۱۴۴۷)؛کس چیز کی طرف منه کر کے اور کس جگه میں نماز پڑھنا مکروہ ہے؟ |
| 141 | سات جگهون مین نماز کی ممانعت اوراس کی وجه |
| ۳کا | باب (۱۲۵): بکریوں اور اونٹوں کے باڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان |
| 120 | باب (۱۴۲): چوپائے پر جد هر بھی اس کارخ ہونماز پڑھنے کا بیان |
| | دابیۃ سے مرا داونٹ ہےبس اور کار دابیۃ کے حکم میں ہیںریل گاڑی میں استقبال قبلہ اور |
| 120 | ر کوع و چود ضروری ہیں |
| 124 | باب (۱۴۷): اونٹ کی طرف منہ کرے ''زیر سے کا بیان |
| 144 | اونٹ کاستر ہ بنا کرنماز پڑھنا جائز ہے |
| 122 | باب (۱۲۸):جب شام کا کھاناسا منے آئے اور نماز شروع ہو با۔ تو بہلے کھانا کھالے |
| 122 | حدیث کا مقصد رہے کہ شدید بھوک کے ساتھ نماز نہیں پڑھنی جا ہے اور یہ · رت کب پیش آتی ہے؟ |
| 149 | باب (۱۲۹):اونگھتے ہوئے نماز پڑھنا |
| 149 | باب (۱۵۰):اجازت کے بغیر مہمان نماز نہ پڑھائے |
| 1/4 | ا جازت کے بعد بھی حضرت ما لک بن الحویریٹ نے امامت کیوں نہ کی ؟ |
| IAI | باب (۱۵۱):امام صرف اپنے لئے دعا کرے یہ بات مکروہ ہے |
| IAI | ا جازت سے پہلے کسی کے گھر میں داخل ہونا یا گھر میں جھا نکنا جا ئر نہیں |
| ١٨٢ | امام دعا کے ساتھا پنے آپ کوخاص نہ کرےاشتنجے یار تک کے دبا ؤکے وقت نماز شروع نہ کرے |
| ١٨٣ | باب (۱۵۲): جس کومقتدی ناپیند کریں اس کاامامت کرنا |
| ١٨٣ | کراہیت جب ہے کہ نا گواری دنیاوی اسباب کی بناپر نہ ہو بلکہ کسی دینی امر کی وجہ ہے ہو |
| ١٨٣ | اگرنا گواری کی وجہمقتدیوں میں ہےتو پھرمقتدی ملعون ہیں |
| | شو ہربیوی سے ناراض ہوا وراسی حالت میں رات گذر جائے تو عورت ملعون ہے جبکہ ناراضگی کی وجہ |

| ١٨٣ | عورت میں ہواورا گرناراضکی کی وجہ شو ہر میں ہوتو پھر شو ہر ملعون ہے |
|-------------|---|
| | اذان سن کرنماز کے لئے مسجد میں نہ جانے والاملعون ہےاجابت فعلی میں مداہبِ فقہاءاور |
| | استدلالاتمقتدیوں کی ناراضگی کی صورت میں کثرت رائے کا اعتبار ہے یا ذی علم اور سمجھ دار |
| ١٨٣ | لوگوں کا؟ |
| M | باب (۱۵۳):معذورامام بیرهٔ کرنماز پڑھائے تو غیرمعذور مقتدی بھی بیرهٔ کرنماز پڑھیں |
| M | مذا هېب فقهاءاوراستدلالات |
| ۱۸۸ | باب (۱۵۴): غیرمعذورمقتدی:معذورامام کی کھڑے ہوکراقتدا کریں |
| | نبي ﷺ کے مرض و فات کی مدت چودہ دن تھیاس مدت میں آپ ٔ چار مرتبہ سجد میں تشریف |
| ۱۸۸ | لائےامام تر مذی باب میں متعلق اور غیر متعلق سب روایتیں لے آئے ہیں |
| 19+ | باب (۱۵۵): قعده اولیُ بھول کر کھڑا ہونے کا حکم |
| 191 | امام كوغلطى پر تنبيه كرنامقصو د ہوتو سبحان اللّٰه كہنا جا ہے |
| 192 | باب (۱۵۷): پہلی دور کعتوں کے بعد بیٹھنے کی مقدار |
| | فرائض اورظہر کی سنتوں کے علاوہ سب نمازوں کے ہر قعدہ میں تشہد، دروداور دعاسب کچھ پڑھنا |
| 191 | عالیہ علیہ مسجدہ سہوکرنے کا صحیح طریقہ |
| 198 | باب (۱۵۷): نماز میں اشارہ کرنے کا حکم |
| 197 | باب (۱۵۸): تنبیہ کے لئے مرتشبیح کہیں اُورغور تیں چٹکی بجائیں |
| | تصفیق کے معنیکیاعورت کے لقمہ دینے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے؟امام ما لک ؓ کے نز دیک |
| | مردوزن سب سبحان الله کہیں گے بخاری کی حدیث (۱۹۰۷) سے امام ما لک کی تر دید شبیح |
| 197 | کہنے کے دیگرموا قع |
| 194 | باب (۱۵۹):نماز میں جماہی لینا مکروہ ہے |
| 191 | باب (۱۲۰): بیٹھ کرنماز پڑھنے کا ثواب آ دھاہے |
| 191 | باب میں دوحدیثیں ہیں پہلی حدیث میں ثواب کا بیان ہےاور دوسری میں صحت ِصلوۃ کا |
| r +1 | باب (۱۲۱) نفل نماز بییهٔ کر پڑھنے کا بیان |
| r•m | باب (۱۶۲):احیا نک پیش آنے والی حالت کی نماز میں رعایت |
| | • |

| 4+14 | باب (۱۶۳):بالغ عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر نہیں ہوتی |
|-------------|--|
| | مر دوزن کاسترنماز کا حجابمحارم کا حجاباجنبیوں سے حجابکیا چېره اجنبیوں کے |
| ۲۰۱۲ | حجاب سے مشتنی ہے؟ |
| r+0 | باب (۱۶۴): نماز میں کپڑ الٹکا نامکروہ ہے |
| r+0 | سدل کی کونسی صورت ممنوع ہے؟اختلاف کی بنیادعلت میں اختلاف ہے |
| r +4 | باب (۱۲۵):نماز میں کنگریوں کو ہاتھ لگا نامکروہ ہے |
| ۲•۸ | باب (۱۲۲):نماز میں پیونکنا مکروہ ہے |
| ۲•۸ | احناف كےنز ديك نماز ميں پھونكنامف رصلو ۾ نہيں |
| r+9 | باب (١٦٧): نماز میں کو کھ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونامنع ہے |
| r+9 | اختصار کے معنیاور مما نعت کی وجہ |
| 110 | باب (۱۲۸):نماز میں بالوں کورو کنا مکروہ ہے |
| 110 | بال باندھ کرنماز پڑھنے کی کراہیت مردوں کے ساتھ خاص ہےعورتوں کے لئے حکم |
| T 11 | باب (۱۲۹):نماز مین خشوع وخضوع کابیان |
| ٢١١ | باب کی حدیث تہجد گذاروں کے لئے سہولت ہےسنن ونوافل میں ہر دور کعت مستقل نماز ہے |
| ۲۱۱ | خشوع،خضوع اورتمسکن کے معنی دعا ما نگنے کا طریقه |
| ۲۱۳ | باب (۱۷۰): نماز میں انگلیوں کوانگلیوں میں داخل کرنا مکروہ ہے |
| ۲۱۳ | تشبیک کے معنیاور ممانعت کی وجہ |
| ۲۱۴ | باب (۱۷۱):نوافل میں لمباقیام کرنے کا بیان |
| | طول قنوت افضل ہے یا کثرت ہجود؟روایات میں تعارض کاحلرات کی نمازیں جہری اور |
| ۲۱۴ | دن کی نمازیں سری کیوں ہیں؟ |
| 717 | باب (۱۷۲): كثرت ركوع وتبحود كى فضيلت |
| 717 | ایک ہی مسلہ متعدد علماء سے پوچھنا کیسا ہے؟ (قیمتی فائدہ) |
| MA | باب (۱۸۳): نماز میں سانپ بچھو مارنے کا حکم |
| 119 | باب (۱۷۴):سلام سے پہلے سجدہ سہوکرنے کا بیان |

| | مٰداہبِ فقہاء، روایات اور مجتهدین کے استدلالاتسجدهٔ سہوکرنے کا طریقہاختلاف: |
|-------------|---|
| 119 | اولیت وغیراولیت میں ہے |
| ۲۲۵ | باب (۱۷۵):سلام کے بعد سجد ہُ سہو کا بیان |
| ۲۲۵ | قعدہ اولی اور ثانیہ یکساں ہیں یاان میں کچھ تفاوت ہے؟حدیث نہسی کےموافق ہے نہ معارض |
| 777 | باب (۱۷۲):سجدهٔ سهوکے بعد تشهد کا بیان |
| | حدیث باب میں تشهد کا ذکر شاذ ہےاس حدیث کوحدیث عمران، حدیث ذوالیدین اور حدیث |
| rr <u>/</u> | خرباق بھی کہتے ہیں |
| ۲۲۸ | باب (۱۷۷):رکعتوں کی تعداد میں شک ہوجائے تو کیا حکم ہے؟ |
| | مسکلہ باب میں تین روایتیں ہیں:ائمہ ثلاثہ نے عبدالرحمٰن بنعوف ؓ کی روایت پرمسکلہ کا مدار رکھا ہے |
| 779 | اوراحناف نے نتیوں حدیثوں کو جمع کیاہے |
| ١٣١ | باب (۱۷۸): ظهراور عصر کی دور کعتول پرسلام چفیرنے کا حکم |
| ۲۳۱ | نماز میں بات کرنے کا حکم |
| ۲۳۵ | باب (۱۷۹): چېل بېن کرنماز پر کیضے کابیان |
| ۲۳٦ | باب (۱۸۰): فجر کی نماز میں دعاء قنوت کا بیان |
| | قنوت تین ہیں باب کی حدیث میں قنوت نازلہ کا بیان ہےخفی: شافعی امام کی اقتداء میں یا |
| ۲۳۲ | شافعی : حنفی امام کی اقتدامیں فجر کی نماز پڑھے تو قنوت را تبہ کا حکم |
| rr <u>/</u> | باب (۱۸۱): فجر میں دعاء قنوت نہ پڑھنے کا بیان |
| ۲۳۸ | باب (۱۸۲): نماز میں چھینک آنے کا بیان |
| ۲۲۰۰ | باب (۱۸۳): نماز میں کلام کا جواز منسوخ ہے |
| ١٣١ | باب (۱۸۴):صلوة التوبه كابيان |
| ١٣١ | صلوة التوبه كاطريقهاس كا فائدهاس كا ماخذاورتوبه كى ما هيت |
| ۲۳۲ | باب (۱۸۵): بچے کونماز کاحکم کس عمر میں دینا چاہئے؟ |
| ۲۳۳ | علاماتِ بلُوغ |
| ۲۳۳ | باب (۱۸۷): قعد داخیره میں تشهد کے بعد حدث بیش آجائے تو کیا حکم ہے؟ |
| | |

| ۲۳۳ | مذا ہبِ فقہاءاور مجہتدین کےاستدلالات |
|-------------|---|
| ۲۳۳ | قدرتشہد کے بعد نمازی عمراً منافی صلوۃ کام کرے تو کیا حکم ہے؟ |
| ٢٣٦ | باب (۱۸۷): بارش ہوتو نماز ڈیروں میں پڑھے |
| ۲۳۲ | کتنی بارش جماعت جھوڑنے کے لئے عذرہے؟ |
| ۲ ۳۷ | باب (۱۸۸): نماز کے بعد کی تسبیحات کا بیان |
| | د برالصلوات سے کیا مراد ہے؟ باب کی حدیث سے علامہ ابن تیمییہ کے قول کی تر دید د بر |
| | الصلوات میں فرضوں کے متعلقات بھی شامل ہیںالبا قیات الصالحات کی فضیلت یہ بیچ |
| ۲۳ <u>۷</u> | فقراءہے اور شیج فاطمہ دوسری شبیح ہے |
| 200 | باب (۱۸۹): کیچ اور بارش میں اونٹ پر فرض نماز کا جواز |
| | سفرمیں دابہ پرنفل نماز جائز ہے۔۔۔۔۔سفر سے سفرشرعی مراد ہے یا سفرلغوی؟۔۔۔۔۔کیا طالب اورمطلوب |
| 279 | دابہ پر فرض نماز پڑھ سکتے ہیں؟ بحالت عذر سواری پر فرض پڑھیں تو کیا جماعت جائز ہے؟ |
| 101 | باب (۱۹۰): نبي ﷺ كانتهجر ميں انتها كى محنت فرمانا |
| | جب سب انبیاء معصوم ہیں توان کے لئے گناہ کی معافی کااعلان کیوں نہیں کیا گیا؟اللہ کاارشاد: |
| 101 | ﴿ مَا تَقَدَّمُ مِنْ ذَنْبِكَ ﴾ كياام كانِ كناه كومتلزم ہے؟ |
| rar | باب (۱۹۱): قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا |
| ram | دوحدیثوں میں تعارض اوراس کاحل |
| rap | باب (۱۹۲): رات دن میں باره سنن موَ کده کی فضیات |
| rap | كياسنن مؤكده كى تحديد ہے؟سنت مؤكده باره ركعت ہيں يادس؟ |
| | سنت موَ كده:سنن را تنبها ورروا تب بھى كہلا تى ہيںوجېتىمىيەعصر كى سنتوں كا درجيسنن موَ كده |
| | سے پنچ ہےعشا کی سنتوں کا درجہاور بھی پنچ ہےفرضوں سے پہلےاور بعد میں سنتیں تجویز |
| raa | کرنے میں مصلحت |
| 707 | فضائل کی روایات میں دَاوَ م اور قَابَرَ کی قید کھوظ ہوتی ہےمواظبت ومداومت عرفی بات ہے باب (۱۹۳): فجر کی سنتوں کی فضیات |
| 10 2 | |
| 109 | باب (۱۹۴): فجر کی سنتوں کومختصر کرنااوران میں اخلاص کی دوسور تیں پڑھنامسنون ہے |

| فخر اور تہجد کے شروع میں دومختصر رکعتیں پڑھنے میں حکمتسورۂ کافرون میں اخلاص فی العبادت |
|---|
| كابيان ہےاور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أحد ميں اخلاص في الاعتقاد كا |
| ما تورہ سورتیں پڑھنی جا ہئیں گروا جب کی طرح التزام نہیں کرنا جا ہئے |
| باب (۱۹۵): فجر کی سنتوں کے بعد بات کرنا |
| بی بیالتھائیا فجر کی سنت اور فرض کے درمیان حضرت عائشاً سے بات چیت کرتے تھے باقی از واج |
| سے اس وقت میں بات چیت کرنا مروی نہیں فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا یا محبوب سے بات کرنا |
| نشاط پیدا کرتا ہے |
| باب (۱۹۲):صبح صادق کے بعد دوسنتوں کے علاوہ نوافل جائز نہیں |
| امام شافعی رحمهالله کے نز دیک نوافل جائز ہیں:ان کی دلیل اوراس کی حقیقت |
| باب (۱۹۷): فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنے کا بیان |
| باب (۱۹۸): تکبیر شروع ہونے کے بعد سنن ونوافل میں مشغول ہونا جائز نہیں |
| فجر کے فرض شروع ہونے کے بعد سنتوں کا حکم جماعت خانہ میں سنتیں پڑھنا مکروہ ہے |
| باب (۱۹۹):اگر فجر کی سنتیں رہ جائیں توان کوفرضوں کے بعد پڑھے |
| کیا فرض ادا کرنے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے فجر کی سنتیں پڑھنا جائز ہے؟ فلا إِذَنْ کے معنی ، |
| مفهوم اوراس کے شوامد |
| باب (۲۰۰):سورج نکلنے کے بعد فجر کی سنتیں پڑھنے کا بیان |
| باب (۲۰۱):ظهرسے پہلے جاِرر کعت سنت مؤ کدہ کا بیان |
| ظہر سے پہلے جارر کعت کامل سنت ہیں اور دوجھی سنت ہیں |
| باب (۲۰۲):ظهر کے بعد دوسنت مؤکدہ کا بیان |
| باب (۲۰۳):ظہر سے پہلے کی سنتیں رہ جائیں توان کو بعد میں پڑھے |
| ظہر سے پہلے اور بعد میں چارر کعت پڑھنے کی فضیلت |
| عنبسة بن ابی سفیان:معاوییؓ کے جھوٹے بھائی ہیں، تابعی ہیں،اوران کی وفات پہلے ہوئی ہے |
| باب (۲۰۴۷):عصر سے پہلے چارنفلوں کا بیان |
| باب (۲۰۵):مغرب کے بعدد دسنتوں اوران میں قراءت کا بیان |
| |

| 1 4 | اوابین کی چپھر کعت میں مغرب کے بعد کی دوسنن مؤ کدہ بھی شامل ہیں |
|--------------|---|
| ۲۷۸ | باب (۲۰۲):مغرب کے بعد کی سنتیں گھر میں پڑھنے کا بیان |
| ۲۷۸ | سنن ونوافل گھر میں پڑھنااولی ہےبعض اعتبارات سے مسجد میں پڑھناافضل ہے |
| r <u>~</u> 9 | فی زمانہ فرائض کےعلاوہ واجب اورسنن مؤ کدہ کوبھی مسجد میں پڑھنے کا فتوی ہے |
| r ∠9 | فرائض، واجب اورسنن مؤ کدہ کےعلاوہ نونوافل مسجد میں پڑھناافضل ہے |
| 1/1 | باب(۲۰۷):نوافل کی فضیلت اور مغرب کے بعد کی چیفلوں کا بیان |
| | صلاۃ الاوابین کےسلسلہ میں دوروایتیں ہیں، چھرکعت کی بھی اور بیس رکعت کی بھی اور دونوں |
| | ضعیف ہیںاواتِ کے معنی اور لغوی معنی کے اعتبار سے اشراق، چاشت، تہجداور مغرب کے بعد |
| 1/1 | كىسنتىسب صلوة الاوابين بين |
| | صحیح حدیثوں میں اشراق وجاشت کی نماز وں کواوا بین کہا گیا ہےضعیف روایات فضائل اعمال |
| 1/1 | میں معتبر ہیں:اس قاعد ہے کے دومطلب ہیں |
| 27.7 | باب (۲۰۸):عشاء کے بعد دوسنتوں کا بیان |
| 717 | عشاہے پہلے نوافل کے بارے میں کوئی روایت نہیں |
| ۲۸۴ | باب (۲۰۹):رات کی نفلیں دودو، دودور کعتیں ہیں |
| 7 1/2 | رات اور دن میں نوافل جاررکعت ایک سلام سے افضل ہیں یا دور کعت؟ |
| 711 | حضرت ابن عمرٌ کی حدیث میں والنھاد کااضافہ کے نہیںاختلاف نص فہمی کا ہے |
| 71 D | ابن عمرً کی حدیث میں امرتشریعی نہیں بلکہ ارشادی ہےأو تو بو احدة کا مطلب |
| 1110 | نماز کا آخروتر کو بنانے کا حکم استحبا بی ہے وجو بی نہیں |
| 777 | باب (۲۱۰):تهجد کی نماز کی فضیلت |
| T A ∠ | باب (۲۱۱–۲۱۳): نِي سِلانِيْهِ اللهِ كَتْجِد كابيان |
| 1 1/2 | نبي مِلاَيْدِيَا إِلَيْ نَهْجِهِ مُعْتَلَفٌ طريقول سے برِهُ هاہے نبی مِلاَیْدَایَا ہم کا تہجِهِ مُعْتَلَف کیوں تھا؟ |
| 119 | صلا ۃ اللیل اور قیام رمضان علحد ہ علحد ہ نمازیں ہیں اور باب کی حدیث صلا ۃ اللیل ہے متعلق ہے |
| | تراوت کا با قاعدہ نظام دور فارو قی میں بناہےبیس رکعت تراوت کی پرائمہار بعہ،صحابہ، تابعین اور |
| 119 | تمام علماء کااجماع ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| | وترکی بالا جماع تین رکعتیں ہیں مکرا یک سلام سے ہیں یادوسلام سے اس میں اختلاف ہے چار |
|-------------|---|
| 791 | روايتين جواحناف کی دليل ہیں |
| 191 | ائمه ثلاثه کی دلیل:أو تو بو کعهٔ کا احناف کے نزد یک کیا مطلب ہے؟ |
| | نبي سَلانْيَايَيْمُ كى كسى وجه سے تبجدرہ جاتی تھی تو آپ دن میں بارہ رکعت پڑھتے تھےرکعتوں كی |
| 797 | تعدا دبڑھانے کی اور تہجد کا بدل پڑھنے کی حکمت |
| 190 | باب (۲۱۴):هررات د نیاوالے آسان پر پروردگار کا نزول فرما نا |
| 190 | نزول الله کی ایک صفت ہے جواللہ کے لئے ثابت ہے،اور بیصفات متشابہات میں سے ہے |
| 797 | باب (۲۱۵): تهجیر می <i>ن قراءت کابیان</i> |
| 19 ∠ | تنجد میں ملکے جہر سے قراءت کرنا بہتر ہے |
| 199 | باب (۲۱۷):ففل کھر میں پڑھناافضل ہے |
| 199 | گھروں میں نمازیں پڑھنی جا ہئیںگھروں میں تد فین نہیں کرنی جا ہئے |
| ۳+۱ | باب (۲۱۷):وترکی فضیلت کابیان |
| ۳+۱ | وتر واجب ہے یاسنت؟واجب ایک فقهی اصطلاح ہےاور بیاصطلاح احناف نے تجویز کی ہے |
| | وتر اورصلاة الليل ايك نمازين يا الگ الگ؟ چاروں ائمه متفق بيں كه وتر كى صرف ايك ركعت |
| | پڑھنا جائز نہیںوتر کا وفت مقرر ہےوتر کی قضا واجب ہے مگر قضا کب تک ہے؟ اس میں |
| ۳+۱ | اختلاف ہے |
| | نبی ﷺ نے مواظبت تامہ کے ساتھ وتر پڑھے ہیںانیس روایات وتر کے وجوب پر دلالت |
| ٣.٢ | کرتی ہیںوتر میں اختلاف محض لفظی ہے |
| ۳+۵ | باب (۲۱۸): وتر واجب نهیں |
| ۳•۵ | حدیث میں وتر سے حقیقی وتر مرازنہیں بلکہ تہجد کی نماز مراد ہے |
| m | باب (۲۱۹):وترسے پہلے سونے کی کراہیت |
| س ۰۷ | ابوہر ریے گی حدیث میں وتر ہے وتر اور صلاق اللیل کا مجموعہ مراد ہے |
| M •9 | باب (۲۲۰): رات کے شروع میں اور آخر میں وتر پڑھنا |
| ۳۱+ | باب (۲۲۱):سات رکعت وتریر پڑھنے کا بیان |

| ٣١٢ | باب (۲۲۲): پارنچ رکعت وتر پڑھنے کا بریان |
|-------------|--|
| mim | عندالشافعی ایک سے تیرہ رکعت تک وتر پڑھنا جائز ہے۔۔۔۔عندالاحناف وترکی تین ہی رکعتیں ہیں |
| سماس | باب (۲۲۳): تین رکعت وتر کا بیان |
| 210 | باب (۲۲۴): ایک رکعت وتر کابیان |
| ۳۱۲ | والأذان في أذنه كامطلب |
| | جو شخص کسی دینی کام میں مشغول ہواس کے لئے اذان کا جواب دینے کے لئے دینی کام بند کرنا |
| ۳۱۲ | ضروری نہیںدورانِ اذان دوسرادینی کام شروع کرنا جائز ہے |
| <u>۳۱</u> ۷ | ا مام اعظمْ کے قول:''میں کبھی فجر کی سنت کمبی پڑھتا ہوں'' کا مطلب |
| ∠ا۳ | باب (۲۲۵): وتر میں کونسی سور تیں پر ھے؟ |
| ٣٢٠ | باب (۲۲۷):وتر میں دعاء قنوت کا بیان |
| | وتر میں قنوت پورے سال ہے یا صرف رمضان میں یا رمضان کے نصف آخر میں؟قنوت کی |
| | جگہ رکوع سے پہلے ہے یابعد میں؟ بیاختلاف افضلیت اورغیرافضلیت کا ہے قنوت کے معنی دعا |
| ۳۲٠ | ے ہیں کوئی بھی دعا پڑھ لے قنوت کا تحقق ہوجائے گا |
| ٣٢٢ | باب (۲۲۷): جو شخص وتر سے سوتارہ جائے یا بھول جائے اس کا حکم |
| ٣٢٢ | وترکی قضابالا جماع واجب ہےالبتہ قضا کب تک ہےاس میں اختلاف ہے |
| ٣٢٦ | باب (۲۲۸): صبح سے پہلے وتر بڑھنے کا بیان |
| | ائمہ ثلا ثہ کے نز دیک صبح سے فجر کی نماز مراد ہے اور حنفیہ کے نز دیک صبح صادق مراد ہے اور حدیث |
| ٣٢٦ | میں وقت اداء کا بیان ہے |
| mra | ائمہ ثلاثہ کی صریح دلیل صرف ابوسعید خدر کا کی حدیث ہے مگروہ غایت در جیضعیف ہے |
| ٣٢٦ | باب (۲۲۹):ایک رات میں دووتر نہیں |
| ٣٢٦ | اس حدیث کے شبیحفے میں اختلاف ہواہے |
| mr <u>/</u> | وتر کے بعد دونفلوں کے ثبوت اور عدم ثبوت میں اختلاف ہے |
| ٣٨ | باب (۲۳۰):سواری پروتر بڑھنے کا بیان |
| ٣٢٨ | حدیث میں ائمہ ثلاثہ کے نزدیک وتر حقیقی مراد ہے اوراحناف کے نزدیک صلوق اللیل مراد ہے |

| 279 | باب(۲۳۱): چاشت کی نماز کابیان |
|-------------|--|
| ٣٢٩ | اشراق وچإشت دونمازين بين ياايك؟ |
| ٣٣٢ | باب (۲۳۲):زوال کی نماز کابیان |
| | سنت الزوال مستقل نماز ہے یا وہ ظہر کی سنن قبلیہ ہیں؟آ سان کے دروازے کھلنے کا مطلب: |
| ٣٣٢ | روحانیت کا پھیلنااورعنایات الٰہی کامتوجہ ہونا ہے |
| ٣٣٣ | باب (۲۳۳): نماز حاجت کابیان |
| | صلوٰ ۃ الحاجہ پڑھنے کا طریقہ بندے کی دعا ہر حال میں قبول ہوتی ہے مگرمطلوبہ ثبی کا ملنا نہ ملنا |
| ٣٣٦ | بندے کی مصلحت پر موقوف ہےصلا ۃ الحاجہ کی حکمت |
| ٣٣٥ | امورعادیہ میں بندوں سے مدد لیناجائز ہےقیقی استعانت ذات پاک کےسواکسی سے جائز نہیں |
| ٣٣٩ | باب (۲۳۴):نمازاسخاره کابیان |
| | استخارہ کے معنیاستخارہ صرف مباح کا موں میں ہے اوران مستحب اور واجب کا موں میں ہے |
| | جن کا وقت متعین نہیںفرض ، واجب ،سنت ،حرام اور مکر و ہتحریمی میں استخار ہ نہیںاستخار ہ کی |
| ٣٣٦ | حکمتاستخارہ کے لئے کوئی مدت متعین نہیں |
| | حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ نے استخارہ کی دو حکمتیں بیان فر مائی ہیںاستخارہ کرنے کا |
| mm <u>/</u> | طريقهاوردعا |
| ٣٣٩ | باب (۲۳۵): صلاقة الشبيح كابيان |
| ٣٣٩ | كلمات شبيحصلاة الشبيح كاطريقه |
| ۴۴. | صلاة الشبيح كى فضيلت |
| ٣٣٢ | باب (۲۳۷): نې سَلالله اَدِيمُ پر درود تصحِخ کا طريقه |
| | کیا قعدہ اخیرہ میں درود فرض ہے؟امام شافعیؓ کا اختلافان کے قول کی تائید نہ کسی نص سے |
| سابال | ہوتی ہےاور نہ سلف میں سے کسی کے قول سے |
| mra | صلاة وسلام کونماز میں شامل کرنے میں حکمت |
| ۲۳۲ | باب(۲۳۷): درود شریف کی فضیلت کا بیان |
| ٩٣٩ | باب (۲۳۸): جمعه کے دن کی فضیلت |

| ٩٦٦ | جمعہ کے دن کو پانچ وجوہ سے فضیلت حاصل ہوئی ہے |
|-------------|---|
| ۳۵٠ | ساعت مرجوه اوراس کی اختالی جگهیں |
| ۳۵۱ | باب (۲۳۹): جمعه کے دن میں ساعت مرجوۃ کا بیان |
| ma1 | ساعت مرجوۃ کےسلسلہ میں مختلف اقوال ہیںساعت مرجوۃ کی صحیح نشاندہی کیوں نہیں کی گئی؟ |
| raa | باب (۲۴۰): جمعه کے دن غنسل کرنے کا بیان |
| raa | جمعہ کے دن غسل واجب ہے یاسنت؟: مٰدا ہبِ فقہاءاور مجتہدین کےاستدلالات |
| ma9 | باب (۲۴۱) غنسل جمعه کی فضیلت کا بیان |
| | مذکورہ ثواب تین کام پابندی سے ہر جمعہ کرنے کی صورت میں ہےاغتسل وغسّل کے معنی |
| 709 | بكّر وابتكركي تفييردَنا واستَمَع وأنصَتكي وضاحت |
| ٣4. | باب (۲۴۲):صرف وضوسے جمعہ پڑھنے کا بیان |
| الاس | جمعہ کے دن عنسل کرنے کا وجوب خاص احوال میں تھا |
| ۳۲۴ | باب (۲۲۳): جمعه کے دن سوریہ ہے جانے کا بیان |
| ۳۲۳ | جمعہ کے دن مسجد جلدی جانے کا ثوابگھڑیاں صبح صادق سے شروع ہوتی ہیں یاز وال کے بعد؟ |
| ۳۲۵ | باب (۲۲۴):عذر شرعی کے بغیر جمعه ترک کرنے پر وعید |
| ٣٧٧ | باب (۲۲۵): جمعہ کے لئے کتنی دور سے آنا ضروری ہے؟ |
| m 42 | گا وَل میں جمعہ جا ئز ہے یانہیں؟ |
| ٣4. | باب (۲۴۲): جمعه کے وقت کا بیان |
| ٣4. | امام احمدٌ کے نز دیک زوال سے پہلے بھی جمعہ جائز ہے۔۔۔۔۔ان کی دلیل کا حال |
| | نبیﷺ کامعمول گرمیوں اور سردیوں میں زوال کے بعد فوراً جمعہ پڑھنے کا تھا۔۔۔۔بعض احناف |
| MZ1 | جوز وال سےایک دو گھنٹے بعد جمعہ پڑھتے ہیں پیغلط طریقہ ہے |
| 7 27 | باب (۲۴۷) جمبر ریر خطبه دینے کا بیان |
| | کسی بھی اونچی جگہ سے خطبہ دینے سے سنت ادا ہوجائے گیاونچی جگہ کھڑے ہوکر خطبہ دینے |
| 7 27 | میں حکمت |
| m _m | باب (۲۴۸):خطبول کے درمیان بیٹھنے کا بیان |

| ٣/ ٢ | باب(۲۴۹): مختصر خطبه دینے کا بیان |
|--------------|--|
| ۳ <u>۷</u> ۵ | جمعہ کا خطبہ عربی میں دیناضروری ہے دیگرز با نوں میں خطبۂ جمعہ مکروہ تحریمی ہے(اہم فائدہ) |
| 7 24 | باب (۲۵۰): خطبه میں قرآن پڑھنے کا بیان |
| 72 4 | عندالشافعیؓ صحت ِ جمعہ کے لئے چارشرطیں ہیں |
| 7 22 | باب (۲۵۱): جب امام خطبه دی تولوگ اس کی طرف متوجه ہوں |
| ۳۷۸ | باب (۲۵۲): خطبه کے دوران تحیۃ المسجد پڑھنے کا حکم |
| ٣٧ | روایات میں اختلاف اوراس کاحل |
| ٣٨٣ | باب (۲۵۳): خطبہ کے دوران بات چیت کرناممنوع ہے |
| ۳۸۴ | باب (۲۵۴): جمعہ کے دن گر دنیں پھاند نا مکروہ ہے |
| ۳۸۴ | یے تھم ہر مجمع کا ہےدور صور توں میں آگے بڑھنے کی اجازت ہے |
| ۳۸۵ | باب (۲۵۵): خطبہ کے دوران حبوہ بنا نامکر وہ ہے |
| 7 74 | بعض صحابہ سے دورانِ خطبہ حبوہ بنا نا مروی ہے |
| ٣٨٧ | باب (۲۵۷): خطبہ کے دوران دعامیں ہاتھ اٹھا نامکروہ ہے |
| ۳۸۸ | باب (۲۵۷):اذان جمعه کابیان |
| | نبی صِلانیمائیماً اورشیخین کے زمانہ میں جمعہ کی ایک اذان تھی اور وہ دومقصد کے لئےتھی ۔حضرت عثمان ؓ |
| ٣٨٨ | نے دونوں مقاصد کے لئے اذا نیں الگ الگ کردیںاب آیت کامصداق کونی اذان ہے؟ |
| 7 19 | باب (۲۵۸): امام کے ممبر سے اتر نے کے بعد گفتگو کرنے کا بیان |
| ۳9٠ | باب میں جو واقعہ ہے وہ در حقیقت عشا کی نماز کا ہے |
| mar | باب (۲۵۹): نماز جمعه میں کونسی سورتیں پڑھنی چاہئیں؟ |
| ۳۹۳ | باب (۲۲۰):جمعه کے دن فجر کی نماز میں کونسی سورتیں پڑھنی جا ہئیں؟ |
| ۳۹۳ | باب (۲۶۱):جمعہ سے پہلے کی اور جمعہ کے بعد کی سنتیں |
| 79 1 | ابن شهاب زہریؓ پر کاسہ لیسی کاالزام بے بنیادتھا |
| 19 1 | باب (۲۲۲): جس کو جمعه کی ایک رکعت ملے اس کا حکم |
| (Y++ | باب (۲۲۳): جمعه کے دن قیلوله کرنے کا بیان |

| /* ** | حدیث سےامام احمدؓ کازوال سے پہلے جمعہ پڑھنے کے جواز پراستدلال کیجئہیں |
|--|--|
| 144 | باب (۲۶۴):جمعہ کے دن نیندا آئے تو مجلس بدل لے |
| ۱+۲ | باب (۲۲۵): جمعه کے دن سفر کرنے کا حکم |
| ٣٠٣ | باب (۲۲۲): جمعہ کے دن مسواک کرنے اور خوشبولگانے کا بیان |
| ٣٠٣ | ہر بڑے مجمع میں نظافت کا خیال رکھنا چاہئے اور بیحدیث عدم وجوب عنسل کی دلیل ہے |
| ٨٠١٠ | باب (۲۲۷):عیدین کے لئے بیدل جانامستحب ہے |
| ۴٠,٦ | عیدین اور جمعہ کے لئے پیدل جانے میں حکمت |
| ۲•۵ | باب (۲۲۸):عیدین کی نمازیں خطبہ سے پہلے ہیں |
| ۲÷۵ | عیدین میں خطبہ اصل وضع پر ہے اور جمعہ میں خطبہ مصلحا مقدم کیا گیاہے |
| ۲+۳ | عیدین سے پہلے خطبہ دیا جائے تو وہ محسوب ہوگا یانہیں؟ |
| ۲٠٠٦ | باب (۲۲۹):عیدین کی نمازیں اذان وا قامت کے بغیر ہیں |
| ۲+۳ | اذان وا قامت صرف فرائض کے لئے ہیں |
| | |
| <u>۸</u> ٠٠ | عيدين واجب يا فرض ياسنت ہيں |
| ۲•۷ ۲•۷ | عیدین واجب یا فرض یاسنت ہیں |
| | |
| P+Z | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت |
| ۲+ <u>۲</u> | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیروں کا بیان |
| M+7 W+7 | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیرول کابیان مذاہبِ فقهاء، روایات اور مجهّدین کے استدلالات |
| r1+ r1+ r4- | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیروں کا بیان ندا ہبِ فقهاء،روایات اور مجتهدین کے استدلالات اختلاف اولی اور غیراولی کا ہے اور اختلاف کی بنیاد |
| r.√ r r r | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیروں کا بیان مذاہب فقہاء، روایات اور مجہدین کے استدلالات اختلاف اولی اور غیراولی کا ہے اور اختلاف کی بنیاد باب (۲۷۲):عیدین سے پہلے اور بعد میں نفلیں نہیں |
| wit wit wit wit | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیروں کا بیان مذاہب فقہاء، روایات اور مجہدین کے استدلالات اختلاف اولی اور غیراولی کا ہے اور اختلاف کی بنیاد باب (۲۷۲):عیدین سے پہلے اور بعد میں نفلیں نہیں |
| \(\alpha \) \(\alp | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیروں کا بیان مذاہب فقہاء،روایات اور مجہدین کے استدلالات اختلاف اولی اور غیراولی کا ہے اور اختلاف کی بنیاد باب (۲۷۲):عیدین سے پہلے اور بعد میں نفلیں نہیں عور تیں عیدسے پہلے گھروں میں اشراق و چاشت پڑھ سکتی ہیں عیدین کے آگے پیچھے فلیں مشروع نہ ہونے کی وجہ |
| win win win win win win win | باب (۲۷۰):عیدین میں مسنون قراءت باب (۲۷۱):عیدین میں زائد تکبیروں کا بیان مذاہب فقہاء،روایات اور مجہدین کے استدلالات اختلاف اولی اور غیراولی کا ہے اور اختلاف کی بنیاد باب (۲۷۲):عیدین سے پہلے اور بعد میں نفلیں نہیں عور تیں عید سے پہلے گھروں میں اشراق وچاشت پڑھ سکتی ہیں عیدین کے آگے بیجھے فلیں مشروع نہ ہونے کی وجہ باب (۲۷۳):عیدین میں عور توں کی شرکت کا مسکلہ |

| ∠ام | بوقت ضرورت عورتوں کومسجد میں جا کرنماز پڑھنی جا ہئے ،نماز قضانہیں کرنی جا ہئے |
|-----|--|
| MV | باب (۲۷۴):ایک راستہ سے عید گاہ جانا اور دوسرے راستہ سے لوٹنامسنون ہے |
| MIA | بیاستخباب امراء کے ساتھ خاص ہے اور اس کی دو حکمتیں ہیں |
| 19 | باب (۲۷۵): عیدالفطر میں کچھ کھا کرعید گاہ جانا جا ہئے |
| | یہ حکم اس لئے ہے کہ افطار متحقق ہوجائےعید الاضحٰ میں سب سے پہلے قربانی کا گوشت کھانا |
| 19 | چاہئے البتہ چائے اور پان کھا سکتے ہیں اور قربانی میں دریہوتو ناشتہ بھی کر سکتے ہیں |
| ١٢٢ | باب (۲۷۶):سفر میں نماز قصر کرنے کا بیان |
| | قصر: قصراسقاط ہے یا قصرتر فیہ؟ مٰدا ہبِ فقہاءمع دلائل ﴿ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاجٌ ﴾ اباحت كى تعبير |
| 41 | نہیں ہےاوراس کی نظیر:﴿فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطُوَّفَ بِهِمَا ﴾ ہے |
| ۳۲۲ | قصر:الله تعالیٰ کی خیرات ہےاُ ہے قبول کرنا چاہئے (ایک سوال کا جواب) |
| | حضرت عا کشه سفر میں اتمام کیوں کرتی تھیں؟حضرت عثمان نے اپنی خلافت کے آخر میں مکہ میں |
| ۳۲۲ | نمازیں پوری پوری کیوں پڑھائیں؟ |
| ۲۲۶ | باب (۲۷۷): کتنے دن قیام کرنے سے نماز پوری پڑھے |
| ۲۲۳ | مدتِ ا قامت میں اختلاف اور مجه ته دین کے استدلالات |
| ۲۲۳ | باب کی دونوں حدیثیں مسکلہ سے بے تعلق ہیں |
| 449 | باب (۲۷۸):سفر میں سنتیں پڑھنے کا بیان |
| 449 | حالت قرار میں سنتیں پڑھے حالت فرار میں نہ پڑھے |
| 449 | سفرشروع کرنے سے پہلے کی اور سفرختم کرنے کے بعد کی حالت: حالت فرار ہے |
| اسم | ابن عمرٌ كِ قول لم يتطوع في السفر كامطلب |
| ۲۳۲ | مغرب کی نماز کی دوخصوصیتیںمغرب دن کاوتر ہے پس دونوں وتر ایک شا کلہ پر ہونے جا ہمکیں |
| ۲۳۲ | باب (۱۷۹): دونماز ول کوجمع کرنے کا بیان |
| مهم | ، حدیث معاذ در حقیقت مجمل ہے ^{تفصی} لی حدیث شاذ ہے اور حدیث پرا کا برمحد ثین کے عجیب تبصر بے |
| ٢٣٦ | ابن عمر کا ممل جمع صوری پرمجمول ہےاور دلیل ابوداؤد کی حدیث ہے |
| ۲۳۷ | باب (۲۸۰):بارش طبی کی نماز کا بیان |

| 7m2 | بارش طلى كى تين صورتيں اورا مام اعظم كے قول لا صلاۃ في الاستسقاء كامطلب |
|--------------|--|
| ۴۳۸ | كياصلاة الاستسقاء مين تكبيرات زوائد بين؟ فقهاء كي آراء، دلائل اوراستدلالات |
| امم | دعا کی دوشمیں: دعاءرغبت اور دعاءر ہبت اور دونو ں <i>کے طریقے</i> |
| المام | باب (۲۸۱): سورج گهن کی نماز |
| امم | سورج گہن میں باجماعت نماز کی مشروعیت پراجماع ہے۔اور چاندگہن میں اختلاف ہے |
| امم | سورج گہن میں قراءت سراً ہے یا جہراً؟ |
| | سورج گہن کی کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ چار رکعت ہیںسورج گہن کے پورے وقت میں |
| | عبادت میں مشغول رہنا مسنون ہے باب میں چوشم کی روایتیں ہیں پس کس روایت پڑمل کیا |
| ۲۳۲ | جائے؟اورروایات میں اختلاف کیوں ہے؟ |
| <u> ۲</u> ۳۷ | باب (۲۸۲):نماز کسوف میں قراءت جہراً ہے یا سراً؟ |
| ሶ ዮለ | باب (۲۸۳):نمازخوف کابیان |
| ۳۳۸ | نبی صِلالْعَاتِیَامْ کے بعد نماز خوف مشروع ہے یامنسوخ؟ |
| | صلاۃ الخوف ستر ہ طریقے سے مروی ہےاور ہر طریقہ پر صلاۃ الخوف پڑھنا جائز ہےاور |
| ۳۳۸ | افضل طریقے میں اختلاف ہے |
| ram | باب (۲۸۴): تبحور تلاوت کا بیان |
| ram | کل سجدوں کی تعداد کتنی ہے؟ فقہاء کی رائیں اور دلائل |
| ram | تبحود تلاوت واجب ہیں یاسنت؟ مٰراہبِ فقہاءاور دلائل |
| rar | سجدول کی آیات میں پانچ طرح کے مضامین ہیں |
| ray | باب (۲۸۵):عورتوں کا نماز کے لئے مسجد جانا |
| ray | ىيدوغىر متعلق ابواب ہیں ان کی اصل جگه کہاں ہے؟ |
| ۳۵۸ | باب (۲۸۶):مسجد میں تھو کئے کی مما نعت |
| ra9 | باب (۲۸۷):سورة الانشقاق اورسورة العلق میں سجدے |
| 44 | باب (۲۸۸):سورة النجم مين سجيده كابيان |
| الایم | كفار نے سجدہ كيوں كيا تھا؟ |

| المها | الغرانیق العلی والا واقعہ کن گھڑت ہے، کفار نے اپنی خفت مٹانے کے لئے گڑھا ہے |
|--------------|--|
| 444 | باب (۲۸۹): سجود تلاوت واجب بین یاسنت؟ |
| | حضرت عمرٌ کا مذہب بیتھا کہ ہجود تلاوت سنت ہیںامام ما لکؓ نے فرمایا: بیہ حضرت عمرٌ کی ایسی |
| ۳۲۳ | رائے ہے جس کوصحابہ میں سے کسی نے ہیں لیاسکوت کب اجماع ہوتا ہے؟ |
| ۵۲۳ | باب (۲۹۰):سورهٔ ص میں سجده کا بیان |
| ۵۲۳ | حضرت علیؓ اور حضرت ابن عباسؓ کے نز دیک چھ تجدے واجب تھے باقی سنت |
| ۲۲۳ | باب (۲۹۱):سورة الحج مين سجد بے کابيان |
| | حکیم الامت کاارشاد که نماز سے باہرسورۃ الحج میں دوسراسجدہ بھی کرنا چاہئے ۔اورنماز میں آبت سجدہ |
| ۲۲۲ | ىپرركوغ كرناچا ہئے اوراس میں سجدہ كی نىت كرنی چاہئے |
| 747 | باب (۲۹۲): تبجود تلاوت میں کیا ذکر کریے؟ |
| | جوخوابازقبیل مبشرات ہوتے ہیںان کی تعبیرنہیں ہوتیخواب میں وہی تصورات نظرآتے ہیں |
| ۸۲۳ | جوخزانهٔ خیال میں بھرے ہوتے ہیں |
| 449 | باب (۲۹۳):رات کا ور درہ جائے تو اس کو دن میں قضا کرے |
| ٩٢٩ | اوراد کے ساتھ واجب جبیبامعاملہ کرنا جاہئےاورادونوافل کی قضانہیں ،البتة ان کابدل ہے |
| ۹۲۳ | مقرر وقت میں کسی عمل کوکرنے میں جو بات ہے وہ بدل سے پیدانہیں ہوسکتی |
| <u>۴۷</u> ۰ | باب (۲۹۴):امام سے پہلے سراٹھانے والے کے لئے وعید |
| <u>۴۷</u> + | کسی بھی رکن میں امام سے پہلے پہنچ جانا یا سراٹھالینا مکروہ تحریمی ہے |
| <u>ا</u> ک۲ | ''ہوسکتا ہے''اور''ہوا''میں بڑا فرق ہے، پس ہر بات بے حقیق نہیں مان لینی چاہئے |
| r2r | باب (۲۹۵): فرض پڑھ کرامامت کرنے کا بیان |
| r2 r | مفترض کامنتفل کی افتد اءکرنا درست ہے یانہیں؟ |
| ۳ <u>۷</u> ۵ | باب (۲۹۲): سر دی گرمی میں بدن سے متصل کپڑے پر سجیدہ کرنا |
| <u>۵</u> | امام شافعیؓ کااختلاف اوران کی دلیل کا جواب |
| ۲۷۳ | باب (۲۹۷): فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس تک مسجد میں گھہرنے کا بیان |
| <u>۲</u> ۷۷ | اعتكاف دو ميں اور قربانياں بھی دو ميں |

| ۲۷۸ | باب (۲۹۸):نماز میں اوھراوھر جھا نگنے کا بیان |
|--------------|---|
| <u>۳</u> ۷۸ | التفات كي تين صورتيں اوران كا حكم |
| r <u>~</u> 9 | نبي طَالِنْعَائِيَامٌ كا بيجيهِ د مَكِمنا لِطور معجز ه نعا اور معجز ه نبي كے اختيار ميں نہيں ہوتا |
| ۴۸٠ | باب (۲۹۹): جو شخص امام کوسجدہ میں پائے: کیا کرے؟ |
| ۲۸۲ | باب (۳۰۰): نماز کے شروع میں کھڑے کھڑے امام کا انتظار کرنا مکروہ ہے |
| <u>የ</u> ለተ | ا قامت سے پہلے کھڑا ہوناٹھیکنہیںا قامت شروع ہونے کے بعد کب کھڑا ہو؟ |
| የ ለሥ | باب(۳۰۱): دعائے آ داب میں اللہ کی حمد و ثنا اور نبی صِاللهٔ ایجار پر درود بھیجنا ہے |
| <u>የ</u> ለ ዮ | باب (۳۰۲):مسجدول کوخوشبودارر کھنے کا بیان |
| <u>የ</u> ለ ዮ | محلّه محلّه مسجدیں بنانے کا اورمسجدوں کوصاف تھرااور معطرر کھنے کاحکم |
| ٢٨٦ | باب(۳۰۳):رات اوردن کی نفلین دودو، دودور کعتین ہیں |
| <u> ۲۸۷</u> | باب (٣٠٨): نبي طِلاتُها يَهِمْ دن مين كتني نفلين براجة شطى؟ |
| ۲۸۸ | صلاة الزوال مستقل نما زنہیں، وہ ظہر کی سنتیں ہیں،اورحضرت گنگوہی کااشکال |
| M 9 | باب (۳۰۵): عورتوں کےاوڑ ھنوں میں نماز کی کراہیت |
| 49 | باب (۳۰۶) بفل نماز میں کتنا چلنااور کتناعمل کرنا جائز ہے؟ |
| 494 | باب (۳۰۷):ایک رکعت میں دوسور تیں ملانے کا بیان |
| ۳۹۳ | باب (۳۰۸): مسجد جانے کی فضیلت اور ہر قدم پر ملنے والا اجروثواب |
| 494 | حدیث میں وضو کی قید عربوں کے عرف کے اعتبار سے ہے |
| ۲۹۳ | باب (۳۰۹):مغرب کے بعد کی سنتیں گھر میں بڑھناافضل ہے |
| 490 | باب (۳۱۰):اسلام قبول کرنے کے بعد عسل کرنے کا بیان |
| ~9∠ | باب (۳۱۱): بسم الله كهه كربيت الخلاء جانے كابيان |
| ~9∠ | باب (۳۱۲): قیامت کے دن سجدوں اور یا کی کے آثار سے اس امت کی خاص علامت |
| 791 | سابقه امتوں کوبھی وضوء ونماز کا فائدہ حاصل ہوگا مگراس کی شکل مختلف ہوگی |
| 49 | نمازاور سجدے کے خصوص آثار: نیک چلنی اور شب بیداری کے انوار و تجلیات ہیں |
| 49 | پیثانی کارصبہ ﴿سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ ﴾ کامصداق نہیں |

| 499 | باب(۳۱۳): پا کی میں دانیں طرف سے ابتداء کرنے کا بیان |
|--|--|
| ۵۰۰ | باب (۱۲۱۳):وضومیں کتنا یانی کافی ہے؟ |
| ۵+۱ | باب (۳۱۵): شیرخوار بچے کے پیشاب پر چھینٹادینے کا بیان |
| ۵+۲ | باب (۳۱۲): جنبی کے لئے وضوکر کے کھا ناپینا اور سونا جائز ہے |
| ۵+۲ | باب (۱۲۵):نماز کی فضیلت کابیان |
| ۵۰۳ | معنویات: برزخ ،میدان حشر اور جنت وجہنم میں پیکرمحسوں اختیار کریں گے |
| ۵۰۳ | حوض کوٹر سنت نبوی کا پیکر محسوں ہے |
| ۵٠٣ | ھُو منی و أنا منه ایک محاورہ ہےنماز کے برہان ہونے کا مطلب |
| ۵۰۵ | باب (۳۱۸): نماز کی فضیلت کا دوسراباب |
| | آخرت میں نجات اوّ لی کے لئے ارکان اربعہ پڑمل اور کبائر سے اجتناب ضروری ہے اور نجات |
| ۵٠٢ | ٹانوی کے لئے صرف ایمان کافی ہے |
| | |
| | |
| | أبواب الزكواة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۵٠۷ | أبو اب الزكواة عن رسول الله صلى الله عليه و سلم باب(۱): زكوة ادانه كرني پروعيد |
| ۵+۷ ۵+۷ | |
| | باب (۱): ز کو ة ادانه کرنے پروعید |
| ۵+۷ | باب (۱): زکو ة ادانه کرنے پروعید زکو ة ابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات سی دوہ جمری کے بعد نازل ہوئی ہیں |
| ۵+۷ ۵+9 | باب (۱): زکو ة ادانه کرنے پروعید |
| ۵۰۷ ۵۰۹ ۵۱۰ | باب (۱): زکو ة ادانه کرنے پروعید ز کو ة ابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات من دو ہجری کے بعد نازل ہوئی ہیں باب (۲): جس نے زکو قادا کر دی اس نے مال کاحق ادا کر دیا دوحدیثوں میں تعارض اور اس کا جواب |
| ۵۰۷ ۵۰۹ ۵۱۰ | باب (۱): زكوة ادانه كرنے پروعيد زكوة ابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات سن دوہ بحری کے بعد نازل ہوئی ہیں باب (۲): جس نے زكوة اداكر دى اس نے مال كاحق اداكر ديا دوحد يثوں ميں تعارض اور اس كا جواب حسنُ السؤ ال نصفُ العلم: حضرت ابن عباسٌ كاقول ہے |
| ∆•∠ △•9 △1• | باب (۱): زكوة ادانه كرنے پروعيد زكوة ابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات من دوہ بحری کے بعد نازل ہوئی ہیں باب (۲): جس نے زكوة اداكر دى اس نے مال كاحق اداكر ديا دوحد يثوں ميں تعارض ادراس كا جواب حسنُ السؤ ال نصفُ العلم: حضرت ابن عباسٌ كا قول ہے نبی طِلاَیْمَایِکُمْ كونام لے كرمخاطب نہیں كیا جاتا تھا، صحابہ یارسول اللہ كہتے تھے اور مشركين كنيت سے |
| a+2 a+9 a1+ a1+ | باب (۱): زكوة ادانه كرنے پروعيد زكوة ابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات من دوہ بحری کے بعد نازل ہوئی ہیں باب (۲): جس نے زكوة اداكر دى اس نے مال كاحق اداكر ديا دو حديثوں ميں تعارض اور اس كا جواب حُسنُ السؤ ال نصفُ العلم: حضرت ابن عباسٌ كاقول ہے نبی طِلْنَیْمَا اللہ کونام لے كر مخاطب نہیں كیا جاتا تھا، صحابہ یارسول اللہ كہتے تھے اور مشركین كنیت سے خطاب كرتے تھے |
| a+2 a+9 a1+ a1+ | باب (۱): زكوة ادانه كرنے پروعيد زكوة ابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات من دو ہجری کے بعد نازل ہوئی ہیں باب (۲): جس نے زكوة اداكر دى اس نے مال كاحق اداكر ديا دوحد يثوں ميں تعارض اور اس كا جواب حُسنُ السؤ ال نصفُ العلم: حضرت ابن عباسٌ كا قول ہے نبی طالتہ ہے ہے اور مشركين كنيت سے خطاب كرتے تھے حدیث پڑھانے کے دوطر لقے: تحدیث واخبار |
| a+2 a+9 a1+ a1+ a11 a11 | باب (۱): ز کو قادانه کرنے پروعید ز کو قابتدائے اسلام سے فرض ہے البتہ تفصیلات من دو ہجری کے بعد نازل ہوئی ہیں باب (۲): جس نے ز کو قادا کر دی اس نے مال کاحق ادا کر دیا دوحد یثوں میں تعارض اور اس کا جو اب حُسنُ السؤال نصفُ العلم: حضرت ابن عباسٌ کا قول ہے نی طِلْا اللّٰہ کہتے تھے اور مشرکین کنیت سے خطاب کرتے تھے حدیث پڑھانے کے دوطریقے: تحدیث واخبار مریث پڑھانے کے دوطریقے: تحدیث واخبار باب (۳): سونے چاندی کی ز کو قاکا بیان |

| ۵۱۷ | باب(۴):اونٹوںاور بھیٹر بکریوں کی ز کو ۃ کا بیان |
|-----|--|
| ۵۱∠ | وجوبِز کو ۃ کے لئے حولانِ حول شرط ہےقابلِ ز کو ۃ اموال کی پانچ اجناس ہیں |
| | جمہور کے نز دیک سونے کا نصاب مستقل نصاب بھی ہے اور بعض مسائل میں چاندی پرمحمول بھی |
| ۵۱۸ | |
| ۵۱۸ | جانوروں میں رأس گنے جاتے ہیں عمروں کا اعتبار نہیں |
| ۵۱۸ | ز کو ة صرف سائمه جانوروں میں ہےعلوفہ میں ز کو ۃ نہیں |
| ۵۱۹ | اونٹوں کانصاب بنت مخاض، بنت لبون، حقه اور جذعه کے معنی اور وجهتسمیه |
| ۵۲۲ | بكريون كانصاب |
| ۵۲۳ | خلطہ کے معنیخلطہ کا عتبار ہے یانہیں؟ ندا ہبِ فقہاءاوراستدلالات |
| ۵۲۳ | خلطه کی دونشمیں اوران کےاحکام |
| ۵۲۵ | قوله: وماكان من خليطين فإنهما يتراجعان بالسوية كي شرح |
| ۵۲۲ | ز کو ة میں کیسا جانورلیا جائے؟وسَط اوروسْط میں فرق |
| ۵۲۷ | باب(۵): گايون جمينسون کي زکو ة کابيان |
| ۵۲۷ | لفظ عنم اورلفظ بقراسم جنس ہیں اوران کی دونوعیں ہیں |
| ۵۲۸ | تنبیع اورمُسن کے معنی اور وجیتسمیہ |
| ۵۲۹ | باب(۲): زکو ۃ میں بہترین مال لیناممنوع ہے |
| ۵۳+ | غیرمسلموں کے سامنےاحکام بتدریج پیش کئے جائیں (دعوت کااصول) |
| ۵۳۲ | باب(۷) بھیتی تھپلوں اور غلوں میں زکو ق ^ہ کا بیان |
| | وسق (بیانہ) کی تفصیل آج کل دس گرام کا تولہ رائج ہے،شرعی تولہ گیارہ گرام چھیاسٹھ پوئنٹ کا |
| ۵۳۲ | ہوتا ہے |
| ۵۳۳ | |
| | حدیث: پاپنچ وسق سے کم میں ز کو ۃ نہیں کی امام اعظم کے قول پر تین تو جہیں اورامام اعظم کے |
| ۵۳۳ | متدلات |
| ۵۳۵ | عشر اور نصف عشر کی وضاحت |

| | درہم کا وزنصاع کی مقدارحضرت عمرؓ نے صاع کی تعدیل کی ہےامام ابویوسف |
|-----|--|
| ۵۳۲ | رحمهالله كاواقعه |
| ۵۳۸ | باب(۸): گھوڑے اور غلاموں میں زکو ۃ کا بیان |
| ۵۴+ | باب(۹):شهد میں عشر کا بیان |
| ۵۳۱ | باب(۱۰): حاصل شدہ مال پر سال پورا ہونے کے بعدز کو ۃ واجب ہوتی ہے |
| ۵۳۱ | مال مستفاد كي چارصورتين: تين اتفاقي اورايك اختلافي |
| ۵۳۲ | حدیث کے مرفوع اور موقوف ہونے میں اوراس کے مصداق میں اختلاف ہے |
| ۵۳۳ | باب(۱۱):مسلمانوں پر جزیة بیں |
| ۵۳۳ | غیرمسلموں سے جزیرۃ العرب کا تخلیہ تین وجوہ سے ضروری ہے |
| ۵۳۵ | مشرکین عرب سے جزیہ قبول کرنے نہ کرنے میں اختلاف |
| | مسلمانوں پر جزیزہیںکیا نومسلم سے سابقہ جزیہ وصول کیا جاسکتا ہے؟اسلامی حکومت کے پرین |
| ۵۳۵ | دوفنڈ اوران کی تفصیل |
| 277 | جزیہ کے معنی ذمیوں سے جزیہ اور چنگی لینے کی وجہ جزیہ کی مقدارامام کی صوابدید پر ہے |
| ۵۳۸ | باب(۱۲):زیورات کی ز کو ة کابیان |
| ۵۳۸ | اختلافِ فقهاءاور دلائل |
| ۵۵۱ | باب (۱۳):سنری تر کاری کی ز کو ة کابیان |
| ۵۵۲ | باب (۱۴):جوز مین نهروغیره سے پنجی جائے اس کے عشر کا بیان |
| ۵۵۲ | زرعی پیداوار میں دوفر کینے ہیں |
| ۵۵۳ | مدینة السلام بغداد کا نام ہے بغداد کی اصل ُبغ داد ہےاوراس کے معنی |
| ۵۵۴ | باب (۱۵): نابالغ کے مال میں زکو ق کا حکم |
| ۵۵۴ | نداهب ِفقهاء، آثار صحابه، نقط ُ نظر كااختلاف اور حديث كامطلب |
| ۲۵۵ | باب (۱۷):چو پایی جانی یا مالی نقصان کردی تو ضمان نہیں اور خزانے میں خمس ہے |
| ۲۵۵ | مواشی کا زخم را نگاں ہے، کھان را نگاں ہے، کنواں را نگاں ہےاور ر کا زمین خمس ہے |
| ۵۵۸ | باب (۱۷): پیداوار کا تخمینه لگانے کا بیان |

| ۵۵۸ | خرص کے معنی اور طریقہ تخمینه لگانے کا فائدہ پیداوار میں سے تہائی یا چوتھائی حچیوڑ نا |
|--------------|---|
| ۵۵۸ | احناف کے نز دیک خرص کا اعتبار نہیں: کا مطلب |
| | حضرت سہل کی حدیث عشر ہے متعلق نہیں ہے وہ غیرمسلموں کے ساتھ مسا قات اور مزارعت کے |
| ۵۵۹ | سلبله کی ہےعشر سے متعلق صرف حضرت عمّاب کی حدیث ہے |
| الاه | باب (۱۸) صحیح وصولی کرنے والے کی فضیلت |
| ٦٢۵ | باب (۱۹): وصولی میں زیادتی کرنے والے کے لئے وعید |
| ۳۲۵ | باب (۲۰): وصولی کرنے والے کوخوش کر کے لوٹا نا |
| ۹۲۵ | باب (۲۱): زکو ۃ مالداروں سے لی جائے اورغریبوں میں تقسیم کی جائے |
| | دور اول میں وصولی کامحکمہ اورتقسیم کامحکمہ ایک تھا، بعد میں الگ ہوئے اور دونوں قتم کے لوگ |
| ۳۲۵ | والعاملين عليها ميں داخل ہيں |
| ۵۲۵ | باب (۲۲): زکوة کس کے لئے حلال ہے؟ |
| | نصاب دو ہیں چھوٹا اور بڑانصاب غیر نامی کے مالک پر پانچ احکام ہیں اور نصاب نامی کے |
| ۵۲۵ | ما لک پر چیم · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۵۲۵ | ها یُغنیه کی مقداراورامام شعبه کی حکیم پر جرح |
| ۵۲۵ | ٹیلیفون،موبائل،ریڈیو،وغیرہ کا شارحاجات اصلیہ میں ہے |
| ۲۲۵ | خموش،خدوش اور کدوح کے معنی |
| ۸۲۵ | باب (۲۳): زکو قرکس کے لئے حلال نہیں؟ |
| ٩٢٥ | دو څخصوں کے لئے چندہ کرنا جائز ہے۔۔۔۔۔حدیث میں دوتشبیہیں ہیں .۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵4* | باب (۲۴):مدیون وغیرہ جن کے لئے زکو ۃ حلال ہے |
| ۵۷۱ | غارم کے مصداق میں اختلاف ہے |
| | باب (۲۵): نبی طِلْنِیْ آیم کے لئے ،آپ کے خاندان کے لئے ،اورآپ کے آزاد کردہ لوگوں کے لئے |
| ۵ <u>۲</u> ۲ | ز کو ة کی حرمت |
| | نبی ﷺ کے خاندان کے لئے زکو ۃ کی حرمت تین وجوہ سے ہے |
| ۵24 | اب جب کہ متبادل انتظام لیعنی تمتیں نہیں ہیں تو سادات کوز کو ۃ دینا جائز ہے |

| 244 | خاندانِ نبوت سے پانچ خاندان مراد ہیں |
|-----|--|
| 02Y | إب (۲۲): رشته دارول کوخیرات دینے کا بیان |
| | جن کےساتھ ولا دت یاز واج کاتعلق ہےان کوز کو ۃ دینا جائز نہیں ،ان کےعلاوہ سب رشتہ داروں |
| ۵۷۲ | کوز کو ة دینا چائز ہے |
| ۵۷۸ | إب (٢٧): مال ميں زكو ة كے علاوہ بھى الله تعالى كاحق ہے |
| ۵۸۰ | إب (۲۸): خيرات كا ثواب |
| | اللّٰہ کے دونوں ہاتھ دائیں ہونے کا مطلبصدقہ طیب ہونے کا اور خیرات دائیں ہاتھ میں |
| ۵۸۰ | لينے کا مطلب |
| ۵۸۰ | صدقه تدريجاً بره هتاہے اورايک اشکال کا جواب |
| ۵۸۳ | مفات منشا بهات کی مجث |
| | صفات متشابہات میں سلف کا مذہب تنزییر مع النفویض ہے اور خلف کے نز دیک تنزییر مع التاویل بھی رپر |
| ۵۸۴ | ······································ |
| | ب رہے۔ سلف وخلف میں امتیازسلفیت امام احمدؓ سے چلنے والاعلم کلام کا ایک مسلک ہے اس کا ظاہریت سے پچھلق نہیں |
| ۵۸۵ | ے تعلق نہیں سے چھاف ہیں |
| | سے چھ من بیں۔ شوافع عموماًاشعری، حفی عموماً ماتریدی اور حنبلی عموماً سلفی کیوں ہوتے ہیں؟اورعلائے دیو بندنے سے کہ جمع کیا ہے۔ |
| ۵۸۵ | مب ول نيام |
| ۵۸۵ | فقه میں چإراورعلم کلام میں تین مسلک برحق ہیں باقی فرقے گمراہ ہیں (اہم بحث) |
| ۲۸۵ | آج کے سلفیوں کی ہےاعتدالی اور خلف کی مبدا کے شلیم سے پہلوتھی |
| ۵۸۷ | امام تر مذی نے جہمیہ کا جو مذہب بیان کیا ہے وہ خلف کا مسلک ہے |
| ۵۸۸ | جس طرح اللہ کی ذات کی معرفت ضروری ہے صفات کی معرفت بھی ضروری ہے |
| ۵۸۹ | إب(٢٩):سائل کے حق کا بیان |
| ۵9+ | سینکے ہوئے گھر کامطلبخیرات احترام سے دی جائے |
| ۵9٠ | إب (۳۰):مؤلفة القلوب كوز كو ة دينے كابيان |
| | مؤلفة القلوب كى چيشميں في زمانه زكوة ميں مؤلفة القلوب كا حصه ہے يانہيں؟آئنده كا كيا |

| ۵۱۹ | حَكُم ہے؟ كيا نبي صَلاَيْتَا كِيلُمْ نے زكو ة ميں سے مؤلفة القلوب كوديا ہے؟ |
|-------------|--|
| ۵۹۳ | باب(۳۱): خیرات میراث میں واپس ملے تولینا جائز ہے |
| ۵۹۳ | نیابت فی العبادت اورایصال ِثواب کے مسائل (تفصیلی بحث) |
| ۵9 <u>۷</u> | باب (۳۲):صدقه کرکے واپس لینا جائز نہیں |
| ۵۹۸ | باب (۳۳):میت کی طرف سے صدقه کرنے کا بیان |
| ۵۹۸ | کیاعبادت بدنیکاایصال ِثواب درست ہے؟ اختلاف ائمہ مع ادلّہ |
| 4++ | باب (۳۴):شوہر کے گھر سے خرچ کرنے کا بیان |
| 4++ | جن چیز وں کوخرچ کرنے کی صراحةً یا د لالةً یا عرفاً اجازت ہے وہ عورت اور منیجرخرچ کر سکتے ہیں |
| 4+1 | باب (۳۵):صدقه فطرکابیان |
| 7+5 | صدقه فطرواجب ہے یافرض؟صدقه فطر کی مقدارصدقه فطر کب واجب ہوتا ہے؟ |
| 4+1 | صدقه فطرکا وجوب کس پرہے؟اور کن کا صدقه واجب ہے؟ |
| 4+1~ | طعام سے کیا مراد ہے؟گیہوں کی کتنی مقدار واجب ہے؟ |
| Y+Y | من المسلمين كالضافه حنفيه نے بھى ليا ہے البتة مفهوم مخالف نہيں ليا |
| 1+ A | باب (۳۲):عیدسے پہلے صدقہ ادا کرنے کابیان |
| 1+ A | فقهاء كااختلافاوراختلاف كي بنياد |
| 41+ | باب (٣٤):سال پورا ہونے سے پہلے زکو ۃ دینے کابیان |
| 711 | باب (۳۸):سوال کرنے کی ممانعت |
| ۳۱۳ | سلطان(اتھارٹی)سے مانگنااور ناگز بریضرورت کے لئے مانگنا جائز ہے |
| ۳۱۳ | مدارس کو چنده کهاں تک اور کس طرح کرنا چاہئے؟ |
| 410 | تخفة اللمعي كي خصوصيات (مولانا ثناءاللَّدرسولپوري (يالن يوري) |



(فهرست مضامین

أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

| <u>۲</u> ۷ | باب(۱):رمضان کی فضیلت اورروز ول کا ثواب |
|------------|--|
| | رمضان کی بشارتوں کا کفار اور خدا فراموش لوگوں ہے کوئی تعلق نہیں رمضان میں شر کے تمام |
| ۴۸ | اسباب مسدود نہیں ہوجاتےرمضان میں شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں: یہ و دھامضمون ہے |
| ۴٩ | روزوں اور تر اویح کا ثواب اوران کوآسان بنانے کا طریقہ |
| ۵۱ | باب(۲):رمضان کے روزے پہلے سے شروع کرنے کی ممانعت |
| ۵۱ | کیم شوال کاروز ه حرام کیوں ۰۰؟ |
| ۵۲ | باب(۳): یوم الشک کاروز ه مکروه ہے |
| ۵۳ | يوم الشك كي تعيين يوم الشك مين روز نے كى مرتب كى وجه اقتضاءالنص كى مثال |
| ۵۴ | باب (۴):رمضان کے لئے شعبان کے جاند کا اہتمام کیا جائے ، |
| ۵۵ | باب(۵):رمضان کا چاند دیکی کرروزی شروع کرنااور شوال کا چاند دیکی کرروری بند کرنا |
| ۵۵ | بعض احکام کاتعلق سورج سے ہے اور بعض کا جا ند ہے ،اور دونوں میں رویت پر مدار ہے |
| | تو حیداہلّہ یعنی ساری دنیا کا ایک جا ندناممکن ہےسعود بیکا نیومون پررمضان وغیرہ کا اعلان کرنا |
| ۲۵ | اورلوگوں کا اس کی اندھی تقلید کرنا |
| ۵۷ | جاند کےمعاملہ میں حساب کا اعتبار نہیں ،مگر حساب سے مدد لی جاسکتی ہے |
| ۵۸ | باب(۲):قمری مہینہ بھی انتیس دن کا ہوتا ہے |
| ۵۸ | رمضان کی حالت الیمی ہے کہ وہ اکثر انتیس کا پورا ہوتا ہے نبی ﷺ کا ایک ماہ کا ایلاء کرنا |
| 4+ | باب(۷): گواهی کی بنیاد پررمضان شروع کرنا |
| 4+ | رمضان کے جاپندمیں ایک مسلمان کی خبر کافی ہے اور لفظ شہادت بھی ضروری نہیں |
| 11 | باب(۸):عید کے دومہنے گٹتے نہیں |
| 75 | حدیث کی تفسیر میں مختلف اقوال اوراس کی وجہاور حدیث کا شیح مطلب |

| 42 | باب(۹):ہرجگہ کے لئے اسی جگہ کی رویت معتبر ہے |
|-----------|--|
| 414 | مما لک بعیده میں اختلاف مطالع کااعتبار ہے،مما لک قریبہ میں نہیں،اورمما لک قریبہاوربعیدہ کی حد بندی |
| 77 | باب (۱۰):کس چیز سے افطار کرنامستحب ہے؟ |
| ۸۲ | باب (۱۱):عيدالفطر: جس دن تم روز نے ختم كرواورعيدالاضحى: جس دن تم قربانی كرو |
| 49 | اگرمسلمانوں سے اجتماعی خلطی ہوجائے اوراصلاح ممکن نہ ہوتو غلطی معاف ہے |
| 49 | باب(۱۲):جب رات آجائے اور دن پیٹھ پھیرے تو یقیناً افطار کا وقت ہو گیا |
| ۷٠ | جہاں واضح طور پرسورج غروب ہوتا ہوانظرنہآتا ہو وہاںغروب کی متعدد علامتیں جمع کرنی چاہئیں |
| | احتیاطًا فطار میں بہت زیادہ تاخیر کرنا مناسب نہیںروز بے میں حقیقۂ اضافہ نہیں ہوسکتا،صرف |
| ۷٠ | صورةً ہوتا ہے |
| ۷۱ | باب (۱۳):افطار جلدی کرنے کا بیانِ |
| | احکام شرعیه میں کمی بیشی کرنا جائز نہیں، نہ حقیقۂ نہصورۂحدیث سے قاعدہ کلیہ کااستخراجکسی |
| ۷۱ | کے مزاج میں احتیاط ہوتی ہےاور کسی کے مزاج میں کھر اپن |
| ۷٣ | باب (۱۴): دىر سے سحرى كھانے كابيان |
| ۷٣ | باب (۱۵):من الفجو ہے کونی فجر مراد ہے؟ |
| ۷۴ | صبح کاذباور صبح صادق کے درمیان فرق |
| ۷۵ | باب (۱۲):روز ہ دار کے لئے غیبت کرنے کی سخت ممانعت |
| | غیبت کے معنی جوممنوعات شرعیہ سے بچتا ہے وہی حقیقی روز ہ دار ہےحدیث میں وعید ہے، |
| 4 | اباحت کی تعبیر نهیں |
| 44 | باب (۱۷) بسحری کھانے کا ثواب |
| ۷۸ | باب (۱۸):سفر میں روز ه رکھنے کی ناپیندید گی |
| | جب تک سفرشر وع نه کیا ہوا فطار کی رخصت نہیںسفرشر وع کرنے کے بعدروز ہ توڑنے کے جواز |
| ۷٩ | وعدم جواز میں اختلاف |
| ۷٩ | جوفرض روز ه دوران سفر رکھا گیا ہوا س کوتو ڑ سکتے ہیں یانہیں؟ ······ |
| ٨١ | باب (۱۹):سفر میں روز ہ رکھنا جائز ہے |

| ۸۳ | باب(۲۰): فوج کوروزه نهر کھنے کی اجازت |
|-----|--|
| ۸۴ | باب (۲۱): حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے روز ہندر کھنے کی اجازت |
| ۸۴ | کیا حاملہ اور مرضعہ مریض کے ساتھ لاحق ہیں؟ان پر قضاا ورفد بید دونوں واجب ہیں یا کوئی ایک؟ |
| ۲۸ | إب (۲۲):ميت كى طرف سے روزے ركھنے كابيان |
| ۸۷ | اب (۲۳):روزول کے فدریکا بیان |
| 19 | إب (۲۲): قَى ْخُود بَخُو د ہوجائے توروز ہٰہیںٹو ٹٹا |
| 19 | بچضے لگوانے اور بدخوا بی کا حکم |
| 9+ | إب (۲۵): بالقصد في كرنے سے روز و تو اللہ عاتا ہے |
| 91 | إب (٢٦): بھول کر کھانے پینے سے روز ہنہیں ٹوٹتا |
| 95 | جو خص بھول کر کھا پی رہا ہوا سے روز ہ یا دولا نا چاہئے یا نہیں؟ ········ |
| 95 | إب (٢٧): جان بوجه كررمضان كاروزه نه ركھنے كا نقصان |
| 914 | إب (۲۸):عمد أرمضان كاروزه تو رُنه كا كفاره |
| 91~ | کیا کفاروں کے درمیان تر تیب واجب ہے؟ مذا ہبِ فقہاءاور مجتہدین کےاستدلالات |
| 90 | کیا کھا پی کرروز ہ توڑنے سے کفارہ واجب ہوتا ہے؟ مذاہبِ فقہاءاورا ختلاف کی بنیاد |
| 91 | إب (۲۹): روزه دار کے لئے مسواک کا حکم |
| 99 | إب (۴۰): روزے میں سرمہ لگانے کا حکم |
| | اگرکوئی چیز اصلی سوراخ سے یا اصلی جیسے سوراخ سے جوف ِمعدہ یا جوف ِ د ماغ میں پہنچے تو روز ہ ٹو ٹتا ہے، |
| | مسامات کے ذریعہ پہنچے توروز نہیں ٹوٹتاد ماغ میں کسی چیز کے چڑھ جانے سے روز ہ کیوں ٹوٹتا ہے؟ |
| 1** | اصلی سوراخ کیا ہیں اوراصلی جیسے سوراخ سے جا گفہاورآ مّنہ مراد ہیں |
| 1++ | انجکشن سےخواہ وہ پیٹ میں دیا جائے روز نہیں ٹوٹٹا |
| | باب (۳۱):روز ہے کی حالت میں بیوی کو چو منے کا حکم بیست |
| | إب (۳۲): روز ہے کی حالت میں بیوی کوساتھ لٹانے کا حکم |
| 1+1 | باب (۳۳): جس نے رات سے روز ہے کی نیت نہیں کی اس کاروز ہمیں |
| ۱۰۴ | روزوں کی انواع اوران کے احکام، کن روزوں میں صبح صادق سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے؟ |

| 1+0 | باب(۳۴):نقل روزه تو ژنے کا بیان |
|-----|--|
| | جو شخص نفل روز ہ توڑ دے اس پر قضا واجب ہے یانہیں؟ اختلافِ ائمَہ اور ان کے مشدلات اور |
| 1+0 | اختلاف کی بنیاد |
| | نفل روزے کی نیت صبح صادق کے بعد بھی کی جاسکتی ہےاس میں صرف امام مالک ؑ کا اختلاف ہے |
| 1+∠ | احناف کے نزدیکے ضحوۂ کبری ہے پہلے فل روزہ کی نبیت کرنا ضروری ہے |
| 1+9 | باب (۲۵) بنفل روز ہ توڑنے سے قضاوا جب ہوتی ہے |
| 11+ | باب (۳۷): شعبان کے روز وں کورمضان کے روز وں سے ملانا |
| | نصف شعبان کے بعدروز وں کی ممانعت کی حدیث کا مصداق صرف وہ لوگ ہیں جن کوروز ہ کمز ور |
| 111 | کر تا ہے۔ |
| 111 | باب (٣٧):رمضان کی وجہ سے شعبان کے نصف ثانی میں روز بے رکھنا مگروہ ہے |
| ۱۱۴ | باب (۳۸): پندر هوین شعبان کابیان |
| | شب براءت کی سب روایات ضعیف ہیں اورنفلوں کی روایات موضوع ہیں،اورلوگوں میں جومشہور |
| | ہے کہاس رات میں لوح محفوظ سے ان لوگوں کے نامنقل کر کے ملک الموت کے حوالے کئے جاتے |
| | ہیں جن کی اگلے سال وفات ہونی ہے: بیاٹکل پچو کی بات ہے اوراس رات میں چراغاں کرنا اور |
| ۱۱۴ | پٹانے چھوڑ نادیوالی کی نقل ہے |
| | ضعیف روایات سے صرف تین باتیں ثابت ہیںاس رات میں چپھآ دمیوں کی مغفرت نہیں ہوتی |
| | سورۂ دخان کی آیت میں شب قدر کا بیان ہے شب براءت کانہیں نُو د اور کتب کا مصداق قر آن کریم |
| ۱۱۴ | ہے، نبی طِلانیاتیا ' کونور کا مصداق قرار دیناغلط ہے |
| IIY | باب (۳۹): محرم کے روز ہے کی فضیلت |
| IIA | باب (۴۰):جمعه کے روزے کا بیان |
| 119 | باب (۴۱): صرف جمعہ کے دن کے روزے کی کراہیت |
| 119 | جمعه کاروز ہ بالا جماع مشحب ہےالبتہ اگر مخصیص یاتفضیل کاوہم پیدا ہو توصرف جمعہ کاروز ہ مکروہ ہے |
| 14 | باب (۴۲): سنیچر کے روزے کا بیان |
| 14 | سنیچرمیں روز ہ رکھنا فی نفسہ جائز ہے،البتہ جہاں یہودی ہوں وہاں سنیچرمیں روز ہمیں رکھنا چاہئے ۰۰۰ |

| 14 | باب (۴۳): پیراور جمعرات کے روز ہے کا بیان |
|------|---|
| 171 | باب (۴۴):بدھ اور جمعرات کے روزے کا بیان |
| 177 | باب (۴۵): عرفہ کے دن کے روزے کی فضیلت |
| ١٢٣ | باب (۴۶): حاجیوں کے لئے عرفہ کاروز ہ رکھنا مگروہ ہے |
| | احناف کے نز دیک اگر روز ہ رکھنے سے عرفہ کے کاموں میں خلل پڑے تو روز ہ نہ رکھنا بہتر ہے، ور نہ |
| ١٢٢ | روز ہ رکھنا بہتر ہے نبی صِلاَتِها کِیمُ اورخلفاء نے عرفات میں روز ہ کیوں نہیں رکھا تھا؟ |
| 170 | باب (۴۷):عاشوراء کے روز بے کی ترغیب |
| 177 | رمضان کی فرضیت ہے پہلے عاشوراء کاروز ہ فرض تھا |
| 174 | باب (۴۸):عاشوراء کاروزه نهر کھنے کا بیان |
| 111 | باب (۴۹):عاشوراء کونسادن ہے؟ |
| 179 | باب (۵۰): عشرهٔ ذی الحجه کے روز وں کا بیان |
| اسا | باب (۵۱) بعشرهٔ ذی الحجه میں نیک کاموں کی فضیلت |
| ١٣٢ | باب (۵۲): شوال کے چیدروز وں کا بیان |
| ۳۳ | صوم الدہر کی ادنی شکل حقیقی صوم الدہر مکروہ ہےصوم الدہر کی ایک صورت صوم داؤدی ہے |
| ١٣٣ | شوال کے چپےروز بے متفرق رکھنا بھی جائز ہےاور سلسل بھی اور مسلسل رکھنا بہتر ہے |
| ۲۳ | باب (۵۳): ہر ماہ تین روز بےر کھنے کا بیان |
| ١٣۵ | ہر ماہ تین روز ہے رکھنامستحب ہے اور بیجی صوم الدہر کی ایک شکل ہے |
| ١٣٢ | باب (۵۴):روز ول کی فضیلت کابیان |
| 12 | ہرنیک عمل کا ثواب دس سے سات سوگنا تک ہے مگرانفاق فی سبیل اللّداورروز ہاس ہے مشثیٰ ہیں |
| 12 | الصوم لي كمتعددمعاني |
| ١٣٨ | حرف استثناء کے بغیر بھی بھی استثناء کیا جا تا ہے۔۔۔۔۔اُنا اُجزی به: میں دوقراء تیں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| | بکثر ت نفل روزے رکھنے والوں کو باب ریان سے پکارا جائے گا جنت میں بھوک پیاس نہیں |
| 1149 | ہوگی مگراکل وشرب کی اشتہاء ہوگی ···································· |
| ۱۳۱ | باب (۵۵): همیشه روزه رکھنے کا بیان |

| ۱۳۱ | ایام خمسه کوچھوڑ کر باقی پورے سال روز ہ رکھنا جائز ہے مگریدروز ہشرعاً پیندید نہیں |
|-----|--|
| ۲۱۱ | باب (۵۲):مسلسل روزے رکھنے کا بیان |
| | نبیﷺ کی سیرت میں صوم الد ہرنہیں تھا، البتہ سرد الصوم (مسلسل روز ہے رکھنا) آپؑ کا |
| ۲۱ | طريقه تقا |
| ١٣٣ | باب(۵۷):عیدالفطراورعیدالانتی کاروز همکروه ہے |
| ١٣٣ | عیدین میں روز وں کی کرا ہیت سخت ہے اور ایا م تشریق میں ہلکی ہے |
| ۱۳۵ | باب (۵۸):ایام تشریق کے روز وں کی کراہیت |
| 162 | باب (۵۹):روز کے میں تجھنے لگوانے کی کراہیت |
| ۱۳۸ | روزے کی حالت میں بدن سےخون نکلوا نا مفسد صوم نہیں أفطر الحاجم و المحجوم کے مطالب |
| ۱۵۱ | باب (۲۰):روزے میں تجھنے لگوانے کا جواز |
| 105 | باب (۱۱):صوم وصال یعنی کئی دن کاروز ہ رکھنا مکروہ ہے |
| | صوم وصال فی نفسہ جائز ہے، جواز کی نقلی اور عقلی دلیلیںاور حدیث میں ممانعت ارشادی ہے |
| ۱۵۳ | مولا نامحمہ قاسم صاحب نا نوتو کی اور شاہ عبدالرحیم رائے پوری کے واقعات |
| ۱۵۴ | باب (۱۲): جنابت کی حالت میں صبح کی ہوتو بھی روز ہر کھ سکتا ہے |
| ۱۵۵ | باب (٦٣):روزه دارکوبھی دعوت قبول کرنی چاہئے |
| 104 | میزبان کی خاطرمہمان کا یامہمان کی خاطر میزبان کانفل روز ہ توڑنا جائز ہے |
| 104 | باب (۱۴):عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیرروز ہ رکھنا مکروہ ہے |
| 102 | عورت رمضان کا قضاروز ہ بھی شو ہر کی صراحةً یا دلالةً اجازت کے بغیر نډر کھے |
| ۱۵۸ | باب (۲۵):رمضان کے روز وں کی قضامیں تاخیر جائز ہے |
| ۱۵۸ | باب (۲۲):روزه دارکے پاس کھایا جائے تو روزه دار کوثواب ملتاہے |
| 14+ | باب (۶۷): حائضه پرروزون کی قضاوا جب ہے نمازوں کی قضاوا جب نہیں |
| 171 | باب (۱۸):روزه کی حالت میں ناک میں یانی چڑھانے میں مبالغہ ہیں کرنا جاہئے |
| 171 | د ماغ اور پیٹ کے درمیان اصلی سوراخ ہے اور د ماغ میں چڑھنے والی ہرچیز پیٹ میں اتر جاتی ہے |
| 171 | کان میں سیال دواڈالنے سے روز ہ ٹوٹتا ہے یانہیں؟اختلاف اوراس کی بنیاد |
| | |

| 175 | باب(۱۹):میز بان کی اجازت کے بغیرمہمان روز ہ نہر کھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|------|--|
| ۳۲۱ | فن اصول حدیث کے منکر اور امام تر مذی ؓ کے منکر کے معنی |
| ۳۲۱ | باب (۷۰):اعتكاف كابيان |
| | اعتکاف کی تین قشمیں نذر میں لِلّٰہ علیّ یا ہر زبان میں جوکلمہاس کے مترادف ہواس کا بولنا |
| 141 | ضروری ہے مجن نیت کرنے سے نذر نہیں ہوگی |
| 141 | مستحباعت کاف کے لئے وقت کی تحدید ہے پانہیں؟نفل اعتکاف میں روز ہ شرط ہے؟ اختلاف ائمہ |
| ۵۲۱ | اعتکاف مسنون کی ابتداء کب سے ہوتی ہے،۲۰ کی شام سے با۲ کی مبتح سے؟ |
| 177 | باب (۷۱): شب قدر کابیان |
| 177 | شب قدر پورے سال میں دائر ہے یا صرف رمضان میں ہوتی ہے؟ |
| 142 | شب قدر رکونسی رات ہے؟روایات میں اختلاف کی وجہ: امام شافعیؓ کی بہترین تو جیہ |
| 14 | شب قدر بورې د نياميں ايک ہوتی ہے اگر چه تاریخوں ميں تفاوت ہو |
| 141 | باب(۷۲):عشرهٔ اخیره میں متعلقین کوبھی بیدار کرے |
| 127 | باب (۷۳):سردی کاروز ه ٹھنڈری غنیمت ہے |
| ۳کا | باب (۷۴): آيت: ﴿وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُونَهُ ﴾ كَاتْفير |
| 12 M | جب الله تعالیٰ نے روز بے فرض کئے تو اولاً سات طرح سے ذہن سازی کی |
| 120 | قرآن کریم میں صرف دوجگہ احکام کی آیات میں تکرار ہے اوروہ کسی مصلحت سے ہے |
| 120 | آيت: ﴿ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْ نَهُ ﴾ بعض افراد ميں منسوخ ہے تمام افراد ميں منسوخ نہيں |
| 120 | باب (۷۵): کیارمضان میں سفرشروع کرنے سے پہلے رخصت حاصل ہوتی ہے؟ |
| | باب (۷۶): روز ه دارکوکیا تخفه پیش کیا جائے؟ |
| | بإب(٧٤):عيدالفطراورعيدالاضحي كب هوتي مين؟ |
| | باب(۷۸):معتكف اگراءتكاف تو ژدي تو كياحكم ہے؟ |
| IAI | باب (۷۹):معتکف ضروریات کے لئے مسجد سے نکل سکتا ہے |
| | معتکف جمعہ پڑھنے کے لئے جاسکتا ہے یانہیں؟اگرمعتکف عذر کے بغیرمسجد سے نکلے تواعتکا ف |
| ١٨٢ | ٹوٹ جائے گا؟ |

| | کیا معتکف جمعہ کاغنسل کرنے کے لئے مسجد سے نکل سکتا ہے؟اگرمسجد میں بڑا ٹب رکھ کرغنسل |
|------|---|
| IAT | ك لقيائز بر |
| IAT | رہے جا رہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۱۸۵ | باب(۸۰):تراویځ کابیان |
| ۱۸۵ | تراوی دور مابعد کی اصطلاح ہےاس کا پرانا نام'' قیام رمضان'' ہے۔۔۔۔۔ قیام رمضان کے معنی ۔۔۔۔۔ |
| | تراویح کا با قاعدہ نظام حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بنا ہے پہلے آٹھ رکعتیں پڑھی جاتی تھیں اور تہجد |
| | کے وقت نماز پوری ہوتی تھی ، پھر ۲۰ رکعتیں کر دی گئیں اور جلدی نماز پوری کی جاتی تھی ، پھرلوگ سو |
| ۱۸۵ | جاتے تھے اور رات کے آخر حصہ میں تہجد بڑھتے تھے |
| | بدعت: لغةٌ: حسنه اور سدیمه ہوتی ہے اور اصطلاحاً: صرف سدیمہ ہوتی ہے حسنہ میں ہوتیحضرت عمرٌ |
| | ك قول نِعْمَتِ البدعةُ هذه كا مطلب ٢٠٠٠٠٠ ركعت تراوي كي روايات ١١ ركعتول والي |
| ١٨٧ | روایت تہجیر کی ہے |
| 19+ | باب (۸۱):روزه افطار کرانے کا ثواب |
| 19+ | افطار کرانے کا مطلب: روز ہ دار کو پیٹے بھر کر کھلا ناہے |
| 191 | باب (۸۲): رمضان کی را توں میں سونے سے پہلے نفلوں کی ترغیب اوراس کا تواب |
| 195 | ايمان واحتساب كے معنی |
| | |
| | أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| 191 | باب(۱):حرم محترم کا بیان |
| | جج: حج اکبر ہےاورعمرہ: حج اصغر ہےاورلوگوں میں جومشہور ہے کہا گر9 ذی الحجہ جمعہ کا دن ہوتو وہ حج |
| 192 | ا کبری ہے:اس کی کیچھاصل نہیں، میخش عوامی اصطلاح ہے |
| 191~ | حدودحرم اورمواقيت بخمسه كابيان |
| 190 | حج کی تین قسمیں:افراد بہت اور قرانمکہ سے حج کرنے کا طریقہمنوعات احرام کا بیان |
| 191 | آ فاقی جنگی اور حرمی کا مطلب (حاشیه) |
| 190 | آ فاق ہے حج کرنے کاطریقہ، حج تمتع کاطریقہاور حج قران کاطریقہ |

| | حرم کا شکار حرام ہےحرم میں پالتو جانور ذبح کر کے کھا سکتے ہیںحرم کی خودروگھاس اور جنگلی |
|---------------------|---|
| 197 | درخت کا ٹناممنوع ہے اور جو درخت اور گھاس انسان نے اگائی ہے:اس کو کاٹ سکتے ہیں |
| 19∠ | کوئی جنایت کر کے حرم میں چلا جائے تو اُسے وہاں سزادی جائے گی یانہیں |
| *** | باب(۲): هج اورغمره كاثواب |
| *** | حج اورعمر ہالگ الگ سفروں میں کرنے کے فائدے |
| *** | حج مقبول کی ظاہری اور باطنی علامات |
| r +1 | رفث ،فسوق اور جدال کے معنی |
| r +1 | گناه چار ہیں دوسرکل (دائر ہ) کے اندر ہیں اور دوباہر |
| r +1 | دین اصول وفروع کامجموعہ ہےاور دونوں کے پہلے دائر ہےا لگ الگ ہیں اور آخری دائر ہ ایک ہے |
| r + m | باب(۳):استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا ہڑا گناہ ہے |
| r+1~ | استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والامعرض فتن میں رہتا ہےاور حج کرنے سے ایمان پرمہرلگ جاتی ہے |
| r•0 | باب (۴): حج کی فرضیت کے لئے زادوراحلہ شرط ہیں |
| r+0 | ضعیف روایت سے آیت کے اجمال کی تفسیر کی جاسکتی ہے |
| r +4 | باب(۵): حج زندگی میں کتنی مرتبہ فرض ہے؟ |
| r +7 | غریب آ دمی حج کر لے تو فرض ادا ہوجا تا ہے نابالغ اورغلام حج کریں تو فرض ادانہیں ہوتااس کی وجہ |
| r +7 | احکام کی تشریع کی ایک صورت: پیغمبراورامت دونوں کا کسی حکم کوجا بهنا |
| r •∠ | باب (٢): نبي صِلاللَّه وَيَمْ نِهِ كَتَنْحِ كَنَّهُ بِيرٍ؟ |
| r •A | آپُ نے ججۃ الوداع میں سواونٹ کیوں ذبح کئے تھے؟ |
| | نبی ﷺ کومدینه میں صرف تریسٹھ اونٹ ملنا اور تریسٹھ اونٹ ذبح کر کے آپ کے تھک جانے میں |
| ۲+۸ | آپ کی عمر مبارک کی طرف اشارہ تھااور سورۃ المنافقون کی آخری آیت میں بھی اس طرف اشارہ ہے |
| 11+ | باب(۷): نبی صِاللهٔ ایم نے کتنے عمرے کئے ہیں؟ |
| 711 | باب (٨): نبي طِاللهُ اللَّهُمُ نِهِ احرام كهال سے باندهاہے؟ |
| 717 | باب(٩): نبي صِلاللَّهَ اللَّهُ عَلَيْهُ فِي كَبِ احْرام باندها ہے؟ |
| ۲۱۳ | باب (۱۰): حج افراد کابیان |

| | نبي ﷺ نے کونسا حج کیا تھا؟ مختلف روایات میں نظیق حج نتیوں طرح کرنا جائز ہے،صرف |
|---------------------|--|
| ۲۱۴ | افضلیت میں اختلاف ہے اور اختلاف کی وجہ |
| ۲۱۵ | قارن اور متمتع کی قربانی دم جرہے یا دم شکر؟ |
| 710 | امام شافعیؓ کے نز دیک وہ افرادافضل ہے جس کے بعد عمرہ بھی کیا جائے |
| 717 | باب (۱۱): حجُ اور عمر ہ کوایک ساتھ کرنے کا یعنی قران کا بیان |
| 717 | تلبیہ میں حج یاعمرہ کاذ کرضروری نہیں ،نیت کافی ہے |
| ۲ ۱∠ | باب (۱۲): تُحِجَمْتُع كأبيان |
| ۲۱۸ | ب ب حضرت عمر کے اس حکم کی مصلحت کہ کوئی شخص حج کے ساتھ عمرہ نہ کرے |
| | تمتع میں شوال کا جاند نظر آنے کے بعد عمرہ کرنا پھر مکہ میں رُ ہنا ضروری ہےمتمتع اور قارن کے |
| | پاس مدی نه ہوتو وہ دس روز ہے رکھیں ، تین ایام حج سے پہلے اور سات وطن لوٹ کر کیا یہ خص ایا م |
| ۲۲ + | تشریق میں روز ہے رکھ سکتا ہے؟ اختلا ف ائمہ |
| ۲۲ • | باب (۱۳): تلبیه کابیان |
| 771 | · · · تلبیه میں دومر تبه لا شویك لك شامل كرنے كى حكمت |
| | ۔ جو تلبیہ آنحضور مِلاثیاتیا ہے مروی ہے اس کو پڑھنا بہتر ہے اور اس میں ایسے کلمات بڑھانا جواللّہ کی |
| 771 | تعظیم پردلالت کریں جائزہے |
| 777 | باب (۱۴): تلبیهاور قربانی کی فضیلت |
| ۲۲۵ | ب بنیاب (۱۵): تلبییه بلندآ واز سے پڑھنے کا بیان |
| 777 | بنبی باب (۱۲):احرام سے پہلے خسل کرنے کا بیان |
| 777 | بنب (۱۷): دورسے آنے والے احرام کہاں سے با ندھیں؟ |
| | ت آ فاقی حرم میں جائے تواحرام ضروری ہےاس مسّلہ میں امام شافعیؓ کااختلاف ہے |
| | اگر کسی راستہ میں دومیقات پڑیں تو پہلی میقات سے احرام با ندھنا افضل ہے اور دوسری میقات تک |
| ۲ ۲ <u>∠</u> | احرام مؤخر کرنے کی گنجائش ہےجدہ میقات سے باہر ہے یامیقات کے اندر؟ |
| | کاروباری لوگوں کے لئے اورٹیکسی والوں کے لئے امام شافعیؓ کے مسلک پڑممل کرنے کی گنجائش ہے |
| 779 | باب (۱۸) جمرم کے لئے کو نسے کپڑے ہیننے جائز نہیں؟ |
| | |

| 779 | جو کپڑ ابدن کی ساخت پر سیا گیا ہو یا بُنا گیا ہووہ محرم کے لئے جائز بہیں |
|---|---|
| 779 | مرد کااحرام سراور چېرے دونول میں ہےاورغورت کااحرام صرف چېرے میں ہے |
| 779 | احرام میں ٹخنے کھلےر کھنے ضروری ہیں اور ٹخنے دو ہیں |
| | ہروہ کپڑا جوخوشبوداررنگ میں رنگا گیا ہو یاخوشبومیں بسایا گیا ہومحرم اسےنہیں پہن سکتا اور بیچکم مرد |
| rm• | وعورت سب کے لئے ہےاورممانعت کی وجہ خوشبو ہے رنگ نہیں |
| | عورت کے لئے احرام میں چہرہ پر نقاب ڈالنا جائز نہیں، مگر پردہ کرنا ضروری ہے۔۔۔۔۔احرام میں |
| ۲۳+ | ہاتھوں میں دستانے بہننا مکروہ ہے |
| ۲۳۱ | باب (۱۹):محرم کے پاس کنگی یا چیل نہ ہوتو وہ شلوار یا خفین پہن سکتا ہے |
| ۲۳۲ | باب (۲۰):اگر محرم قبیص یا جبه بهن لے تو کیا حکم ہے؟ |
| ۲۳۳ | إب (۲۱) جمحرم کن جانوروں کو مارسکتا ہے؟ |
| ۲۳۵ | إب (۲۲):احرام میں تجھنے لگوانے کا حکم |
| 774 | اِبِ (۲۳): حالت احرام میں نکاح پڑھنا پڑھا ناممنوع ہے |
| | |
| | ٱنحضور مِلاَيْفِيَةِ مِنْ نَهِ حضرت خدىجِه، كِير حضرت سوده كےعلاوہ تمام نكاح ملى، ملكى اور شخص مصلحت سے |
| ۲ ۳2 | آنحضور طِلانْیاییم نے حضرت خدیجہ، پھر حضرت سودہ کےعلاوہ تمام نکاح ملی، ملکی اور شخص مصلحت سے کئے ہیں |
| 77 <u>7</u> 771 | |
| | کئے ہیں |
| ۲۳۱ | کئے ہیں ۔۔۔۔۔ باب (۲۳):حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 191 191 | کئے ہیں۔ باب (۲۴): حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان باب (۲۵): محرم شکار کا گوشت کھا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 771 777 773 | کئے ہیں۔ باب (۲۲):حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان باب (۲۵):محرم شکار کا گوشت کھا سکتا ہے۔ باب (۲۲):محرم کے لئے شکار کا گوشت ممنوع ہے۔ |
| tri trt tra tr2 tr2 | کئے ہیں۔ باب (۲۲): حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان باب (۲۵): محرم شکار کا گوشت کھا سکتا ہے۔ باب (۲۲): محرم کے لئے شکار کا گوشت ممنوع ہے۔ باب (۲۷): محرم کے لئے سمندر کا شکار حلال ہے۔ |
| tri trt tra tr2 tr2 | کئے ہیں۔ اب (۲۲): حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان اب (۲۵): محرم شکار کا گوشت کھا سکتا ہے۔ اب (۲۲): محرم کے لئے شکار کا گوشت ممنوع ہے۔ اب (۲۲): محرم کے لئے سمندر کا شکار حلال ہے۔ اب (۲۷): محرم کے لئے سمندر کا شکار حلال ہے۔ دویڈی سمندر کی ایک خاص قتم کی مجھلی کی چھینی سے پیدا ہوتی ہے' موضوع ہے۔ |
| rri rrc rrc rrc rrc rrc rrn rrn rrn | کے ہیں۔ اب (۲۲): حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان اب (۲۵): محرم شکار کا گوشت کھا سکتا ہے۔ اب (۲۷): محرم کے لئے شکار کا گوشت ممنوع ہے۔ اب (۲۷): محرم کے لئے سمندر کا شکار حلال ہے۔ "مٹر ٹی سمندر کی ایک خاص قتم کی مجھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے''موضوع ہے۔ تَمَو ہُ خیر ہُ مِن جو ادۃ: حضرت عمر گامقولہ ہے اور اس میں مسلہ کا بیان ہے۔ اب (۲۸): محرم اگر بجو مارے تو کیا حکم ہے۔ بجو حلال ہے یا حرام ؟ فقہاء کی آراء اور حدیث پاک کا جواب |
| rri rrc rrc rrc rrc rrc rrn rrn rrn | کئے ہیں۔ اب (۲۲): حالت احرام میں نکاح کے جواز کا بیان اب (۲۵): محرم شکار کا گوشت کھا سکتا ہے۔ اب (۲۲): محرم کے لئے شکار کا گوشت ممنوع ہے۔ اب (۲۷): محرم کے لئے سمندر کا شکار حلال ہے۔ '' ٹڈی سمندر کی ایک خاص قتم کی مجھلی کی چھینک سے پیدا ہوتی ہے' موضوع ہے۔ تَمَوةٌ خیرٌ مِن جو ادۃ: حضرت عمرٌ کا مقولہ ہے اور اس میں مسئلہ کا بیان ہے۔ اب (۲۸): محرم اگر بجو مارے تو کیا تھم ہے۔ |

| 101 | باب (۳۱): نبی صِلانْیارَیْم مکه میں دن میں داخل ہوئے ہیں |
|-------------|--|
| rar | باب(۳۲):بیت الله نظر پڑنے پر رفع یدین مکروہ ہے |
| ram | باب (۳۳):طواف كاطريقه |
| | كعبة شريف در حقيقت مسجد باورآيت: ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴾ ميل مسجد حرام |
| rar | سے کعبہ شریف مراد ہے نبی طِلانْقِیَاءُ نے عمرۃ القصامیں رمل اس لئے کیا تھا کہ مشرکین مرعوب ہوں |
| | نبي ﷺ كِمقام ابرا بهم برآيت كريمه: ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلَّى ﴾ تلاوت كرنے |
| 100 | کی وجهدوگانهٔ طواف کی وجه |
| | ﴿ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِهِ اللَّهِ ﴾ تلاوت فرما كرآ بُّ نے اشارہ فرمایا كه صفاكى تقديم بلاوجه |
| 100 | نہیں، بلکہ مذکورکومشروع کے ساتھ موافق کرنے کے لئے ہے |
| 707 | باب (۳۴):طواف کے بورے چکر میں رمل کرنامسنون ہے |
| | رمل کرنے کا طریقہرمل صرف مر د کریں عور تیں رمل نہیں کریں گیبعض علاء کے نز دیک مکی پر |
| | رمل نہیں اورا حناف کے یہاں ضابطہ یہ ہے کہ جس طواف کے بعد سعی ہے اس میں رمل ہے اور جس |
| ray | طواف کے بعد سعی نہیں اس میں رمان نہیں |
| | باب (۳۵): صرف حجر اسود اور رکن بیانی کا استلام مسنون ہے کعبہ کے دوسرے کونوں کا استلام |
| 7 02 | مسنون نهين |
| Tan | باب (٣٦): نبي صِلاَتُها يَدِيمُ نے طواف میں اضطباع کیا تھا |
| TOA | اضطباع کے معنی: پیرحالت رمل میں سہولت کے لئے ہے |
| 109 | باب(٣٧): حجرا سودکو چو منے کا بیان |
| 109 | دین کامدار ثبوت پرہے، حکم شرعی خواہ عقل کی سائی میں آئے یا نہ آئے |
| 447 | محبت وتبرک کے طور پرکسی چیز کو چو منے میں کوئی حرج نہیںدست بوسی ناپسندیدہ اور قدم بوسی ناجا کز ہے |
| 171 | باب(۳۸):سعی صفاسے شروع کی جائے |
| 171 | جمرات کی رمی اور صفاومروہ کی سعی اللّٰہ کے ذکر کو ہر پاکرنے کے لئے ہیں |
| 171 | ٹائی با ندھناٹھیکنہیں،وہ عیسائیوں کا شعار ہے |
| ٣٢٣ | باب (۳۹): دو ہر بےنشانوں کے درمیان دوڑنے کا بیان |

| 240 | باب(۴۰):سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان |
|---------------------|---|
| 777 | باب (۴۱):طواف کے ثواب کا بیان |
| 77 ∠ | باب (۴۲):عصراور فجر کے بعد دوگانہ طواف پڑھنے کا بیان |
| 749 | باب (۴۳): دوگانهٔ طواف میں کونسی سورتیں پڑھے؟ |
| 12+ | باب (۴۴): ننگ طواف کرناممنوع ہے |
| 1 ∠1 | طواف میں سترعورت شرط ہے یا واجب؟ مذاہبِ فقہاءاوراختلاف کی بنیاد |
| 7 2 r | باب (۴۵): کعبه شریف میں داخل ہونے کا بیان |
| 1 2m | باب (۴۷): کعبه شریف مین نماز پڑھنے کا بیان |
| 1 21 | باب (۴۷): کعبه کی تغمیر نو کا بیان |
| | کعبہ کی اصل شکل دائیں قدم کی تھی اوراس کے دودروازے تھے،قریش نے حطیم کی طرف کا کچھ حصہ |
| | کعبہ سے باہر نکال دیا اور ایک دروازہ بند کر دیا اور دوسرے دروازے کو قد آ دم اونچا کر دیا تا کہ اپنی |
| 7 20 | ا جاره داری قائم رکھ سکیں |
| 7 20 | جو کام استخباب کے درجہ کا ہوا ورفتہ کا باعث بن سکتا ہوتو وہ کا منہیں کرنا چاہئے |
| 7 20 | باب (۴۸) جطیم میں نماز پڑھنے کا بیان |
| 7 24 | پوراحطیم بیت اللّٰد کا جزءہے یا بعض حصہ؟صرف حطیم کا استقبال کرنے سے بالا جماع نماز نہیں ہو گ |
| 7 27 | باب(۴۹): حجراسوداور مقام ابراتهیم کی فضیلت |
| 7 41 | باب(۵۰):منی کوجانا اور و ہاں قیام کرنا |
| ۲۸٠ | باب(۵):منی میں جو پہلے پہنچےوہ حبگہاس کی ہے |
| ۲۸٠ | نظام کوچیج اور درست رکھنے کے لئے منی کے راستوں سےلوگوں کو ہٹا نا جائز بلکہ ضروری ہے |
| 1/1 | باب(۵۲):منی میں نمازیں قصر کرنے کا بیان |
| 1/1 | کیا حج کے دنوں میں قصر: مناسک میں شامل ہے؟ مٰدا ہبِ فقہاءاوران کے متدلات |
| 1/1 | کیامنی مکه میں داخل ہے یا خارج؟ |
| 717 | باب(۵۳):وقوف عرفه اوراس میں دعا کا بیان |
| | وتوف عرفہ کا وقت نو ذی الحجہ کے زوال سے اگلے دن کی صبح صادق تک ہے یہ پورا وقت یکساں |

| 717 | ہے یا رات کی دن سے زیادہ اہمیت ہے؟ جو محص دن کے ساتھ رات کا وقوف نہ ملائے اس کا حکم |
|-------------|--|
| 110 | باب(۵۴):عرفه کا پورامیدان وقوف کی جگه ہے |
| T A∠ | عورت کے لئے مجبوری ہواوروہ پر دہ نہ کر سکتی ہوتو مردوں پر نظریں پھیر لیناواجب ہے |
| ۲۸۸ | قصر کامطلب: پنٹھے کٹوانا، لینی ہیچھے سے بال کٹوانا |
| ۲۸۸ | نبی ﷺ کے مزدلفہ کی رات میں بالقصد تبجیز نہیں پڑھا تھااوراس کی حکمت |
| r9 + | باب (۵۵): عرفات سے لوٹنے کا بیان |
| 791 | باب (۵۲): مز دلفه مین مغرب اورعشاایک ساتھ پڑھنا |
| | جس نے حج کا احرام نہیں باندھااس کے لئے مز دلفہ میں جمع بین الصلوٰتین جائز نہیںعشا ئین کو |
| 191 | جمع کرنے کے لئےامام المسلمین کی اقتداء شرطنہیں |
| 191 | عرفات اورمز دلفه میں اذ ان وا قامت ایک ہیں یاد و؟ مٰدا ہبِ فقهاءاورمتدلات |
| 19 1 | باب (۵۷): جس نے امام کومز دلفہ میں پایااس نے حج پایا |
| 496 | بیحدیث ام المناسک ہے لینی حج کے اہم مسائل کی جامع ہے |
| 797 | باب(۵۸): کمزوروں کوعرفہ سے سیدھامنی بھیج دینا جائز ہے |
| 797 | جج میں چھوا جبات ایسے ہیں جن کا وجوب عذر کی وجہ سے ساقط ہوجا تا ہے |
| 19 1 | باب (۵۹): دس ذی الحجه کونبی سِلانیا وقیار نے کس وقت رمی کی تھی؟ |
| 19 1 | دس ذی الحجہکورمی کاوقت صبح صادق سے اور باقی دنوں میں زوال کے بعد شروع ہوتا ہے |
| 799 | باب (۲۰): مز دلفہ سے سورج نکلنے سے پہلے روانہ ہونا چاہئے |
| ۳ | باب (٦١):عُلّه جيسي کنگري سے رمي کرنی جاہئے |
| ۳ | باب (۶۲):رمی کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے |
| ۳+۱ | باب (۱۳):سوار ہوکرر می کرنے کا بیان |
| ۳+۱ | جس رمی کے بعدرمی ہےوہ پیدل کرناافضل ہےاور جس کے بعدر می نہیں ہےوہ سوار ہوکر کرناافضل ہے |
| ٣+٢ | باب(۱۴٪ رفی کرنے کا طریقه |
| ۳.۳ | اعمال حج میں رمی کوشامل کرنے کی دو حکمتیںذکر کی دوشمیں اوران کےمواقع |
| | باب (۱۵):جمرات کی رمی کے وقت لوگوں کو ہٹانا مکر وہ ہے |
| ۳+۵ | باب (۲۲):اونٹ اور گائے بھینس میں کتنے آ دمی نثریک ہوسکتے ہیں؟ |

| m+2 | باب(٦٧):اونٹ کااشعار کرنا نبی طِلْکَهُ اِیمُ سے ثابت ہے |
|-------------|---|
| ۳ +۷ | اشعار کے معنیاشعار کرنے کا طریقہاشعار کرنے کی وجہاور فائدہ |
| | اشعار کرناسنت ہےاورابرا ہیمنخعی اورامام اعظمؓ نے جس طرح لوگ بے در دی سے اشعار کرتے تھے |
| ٣•٨ | اس کو بدعت کہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| m. 9 | و کیچ کا نقد غلط جمی پر مبنی ہےوکیچ اور تو ہینِ رسول |
| ۳۱+ | باب (۲۸): نبی صِلانْهَایِیم نے ہدی کے اونٹ کہاں سے خریدے تھے؟ |
| ۳۱+ | باب (۱۹): کوئی مدی بھیجاور حج یا عمرہ کے لئے نہ جائے تو وہ محرم نہیں ہوتا |
| ۱۱۱۳ | صرف مدی تصیح نیسے آدمی محرم نہیں ہوجا تا |
| ۱۱۱ | باب (۷۰): بکریوں کو ہاریہنانے کا بیان |
| ٣١٢ | امام اعظم ؒ نے جوتقلید عنم کاا نکار کیا ہے وہ چپلوں کے ہار کاا نکار کیا ہے،مطلق ہار پہنانے کاا نکارنہیں کیا |
| ۳۱۲ | باب (۱۷): اگر مدی راسته میں ملاک ہونے لگے تو کیا کرے؟ |
| ۳۱۴ | باب(۷۲):ہدی کے اونٹ پر سواری کرنا |
| | امام شافعیؓ اورامام ما لکؓ کے نز دیک ضرورت کے وقت اوراحناف ؓ کے نز دیک اضطرار کی حالت میں |
| ۳۱۴ | ہدی سے انتفاع جائز ہے |
| ۳۱۵ | باب(۷۳): کونسی جانب سے سرمنڈ انا شروع کرے |
| ۳۱۵ | پیر حدیث تبر کات کی اصل ہے |
| ۲۱۲ | باب (۷۴):سرمنڈانے اور بال کتر وانے کا بیان |
| ۲۱۲ | قصر میں لمبائی میں ایک انملہ کے بقدراور مقدار میں چوتھائی سر کے بقدر بال کٹوانے ضروری ہیں |
| ۲۱۲ | سرمنڈ اکراحرام کھولناد ووجہ سے افضل ہے |
| ∠ا۳ | احرام کھو لنے کا پیطریقہ دووجہ سے تجویز کیا گیاہے |
| ∠ا۳ | باب (۷۵):عورتوں کے لئے سرمنڈ اناحرام ہے |
| ۳۱۸ | باب (۷۷):قربانی سے پہلے طلق کرانایار می سے پہلے قربانی کرنا |
| ۳19 | رمی ،قربانی اور حلق میں ترتیب واجب ہے یا سنت؟ مذا ہبِ فقہاءاور استدلالات |
| ۳۲. | باب (۷۷): حلال ہونے کے بعد طواف زیارت سے پہلے خوشبولگانے کا حکم |

| ٣٢٢ | باب(۷۸): مج میں تلبیه کب بند کر ہے؟ |
|-------------|---|
| ٣٢٣ | باب (۷۹):عمره میں تلبیه کب بند کرے؟ |
| ٣٢٦ | باب (۸۰): رات میں طواف زیارت کرنے کابیان |
| mra | باب(۸۱):ابطح میں اترنے کا بیان |
| | ابطح ،بطحاء محصّب اور خیف بنی کنانہ ایک ہی جگہ کے نام ہیں بیروہ جگہ ہے جہاں قریش نے بائیکاٹ کا |
| mra | فيصله كياتها (حاشيه) |
| ۳۲ ۷ | باب (۸۳): یچے کے فج کا بیان |
| ٣٨ | ، عورت تلبیہ ہراً پڑھےاگر بچیہ مجھ دارہے تو وہ ار کانِ حج خودا داکرے تلبیہ میں نیابت جائز نہیں |
| ٣٢٩ | باب (۸۴): شخ فانی اورمیت کی طرف سے جج بدل کا بیان |
| ٣٣٠ | استطاعت بدنی نفس وجوب کے لئے شرط ہے یا وجوب ادا کے لئے؟ |
| ٣٣٢ | باب (۸۵): دوسرے کی طرف سے عمرہ کرنے کابیان |
| mmm | باب (۸۲): کیاغمره واجب ہے؟ |
| ۳۳۵ | باب(۸۷): کیااشهر حج میں عمره کرنا جائز ہے؟ |
| ۳۳۵ | میقات دو ہیں،میقات مکانی اوروہ پانچ ہیں اور میقات زمانی اوروہ ڈھائی مہینے ہیں |
| mmy | باب (۸۸):عمره کے تواب کابیان |
| ٣٣٦ | باب (۸۹): تنعیم سے عمره کرنے کابیان |
| mm <u>/</u> | باب (۹۰): جعر انه سے عمره کرنے کا بیان |
| ٣٣٨ | باب (۹۱):رجب میں آپ نے کوئی عمرہ نہیں کیا |
| ٣٣٩ | باب (۹۲): ذی قعده میں عمر ه کرنے کا بیان |
| ۴۴. | باب (۹۳):رمضان میں عمره کرنے کی فضیلت |
| ۲۳۲ | باب (۹۴): جو شخص حج کااحرام باندھے پھراس کی ہڈی ٹوٹ جائے یالنگڑ اہوجائے تو کیا کرے؟ |
| | دشمن کےعلاوہ دیگراعذار سےاحصار تحقق ہوتا ہے یانہیں؟کیامحصر پر مہدی حرم میں بھیجنا ضروری |
| ۲۳۲ | ہے؟کیا محصر پراحرام سے نکلنے کے لئے سرمنڈ انا ضروری ہے؟ |
| mra | محصر پر جج یا عمرہ کی قضاوا جب ہے یانہیں؟ |

| باب(۹۵): کچ کےاحرام میںشرط لگانے کا بیان |
|--|
| باب (۹۷):طواف زیارت کے بعد عورت کوچی آجائے تو کیا تھم ہے؟ |
| حائضه برطواف وداع واجب نهیںحائضه طواف زیارت کئے بغیر نہیں لوٹ سکتی اور شدید مجبوری کا حکم |
| باب (۹۸): حائضه کیا کیاار کان ادا کرسکتی ہے؟ |
| حائضبہ طواف زیارت نہیں کرسکتی کیونکہ اس کے لئے طہارت شرط ہے، باقی تمام ارکان ادا کرسکتی ہے |
| باب (۹۹): جو شخص حج یا عمره کرے اس کی آخری ملاقات کعبہ شریف سے ہونی چاہئے |
| باب (۱۰۰): قارن: حج اورغمره دونوں کے لئے ایک طواف اورایک سعی کرے |
| قران میں افعال حج اورا فعال عمرہ میں تداخل ہوتا ہے یانہیں؟ |
| باب (۱۰۱): مہاجر: منی سے لوٹ کر صرف تین دن مکہ میں قیام کرے |
| بیچکم مکہ سے ہجرت کرنے والوں کے ساتھ خاص تھا |
| باب (۱۰۲): حج اورغمرہ سے واپسی میں کیا ذکر کرے |
| باب (۱۰۳): جس کا حالت احرام میں انتقال ہوجائے اس کی تجہیز و کفین کا طریقہ |
| باب (۱۰۴):اگرمحرم کی آنکھیں دھیں تو وہ ایلوے کالیپ کرسکتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| باب (۱۰۵):محرم اگرعذر کی وجہ سے سرمنڈ ائے تو کیا حکم ہے؟ |
| باب (۱۰۱): چرواہوں کے لئے رخصت ہے کہ وہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن نہ کریں |
| منی کی را تیں منی میں گذار ناسنت ہے یا واجب؟ایا م ننی میں ہردن کی رمی اسی دن کرنی ضروری |
| ہے،البتہ چرواہے دودنوں کی رمی ایک ساتھ کر سکتے ہیں،البتہ جمع تقذیم جائز نہیں |
| باب (۱۰۷): گول مول احرام با ندھنے کا حکم |
| باب (۱۰۸): حج اکبرکادن کونسادن ہے؟ |
| باب (۱۰۹): حجرا سوداورر کن یمانی کو ہاتھ لگانے کی فضیلت |
| باب (۱۱۰):طواف میں بات چیت کرنا جائز ہے |
| باب(۱۱۱): حجرا سود کی خصوصیت |
| باب (۱۱۲): كيا احرام ميں بغيرخوشبوكا تيل لگا سكتے ہيں؟ |
| باب (۱۱۳): زم زم کی فضیلت |
| |

| ۳۲۸ | باب (۱۱۳): ابطح میں اتر نامناسک میں شامل نہیں |
|-------------|--|
| | أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| 749 | باب(۱): بیماری کا ثواب |
| 749 | بیاری کی وجہ سے سیئات معاف ہوتے ہیں اور در جات بڑھتے ہیں |
| | بدکر دار کی اچپا نک موت اللہ کے غصہ کی پکڑ ہے۔کونسا مرض کفار ہسیئات ہوتا ہے اور کس مرض میں |
| 749 | در جات برا هتے ہیں؟ |
| m ∠1 | باب(۲): بیمار پرسی کا ثواب |
| ٣24 | باب(۳): موت کی تمنا کرنے کی ممانعت |
| 7 27 | موت کی تمناخودکشی کاسبب بنتی ہے۔۔۔۔۔البته دل کی بھڑاس نکا لنے کی اجازت ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 7 20 | باب (۴): مریض پردم کرنے کی دعائیں |
| 7 22 | باب(۵): وصيت كرنے كى ترغيب |
| ٣٧ | باب (۲): تهائی یا چوتھائی کی وصیت کرنا |
| ٣٧ | ائمہ ثلاثہ کے نزدیک تہائی سے زیادہ کی وصیت باطل ہےاوراحناف کے نزدیک دوصورتوں میں جائز ہے |
| ٣٨٠ | باب(۷): سکرات میں کلمه کی تلقین کرنااور مریض کودعا دینا |
| ٣٨٠ | تلقین کا طریقه جب مریض ایک مرتبه کلمه پڑھ لے توتلقین بند کر دے |
| ٣٨٠ | ابن المباركَ اورا بوزرعَهُ كے واقعات |
| ۳۸۱ | کیا محمد رسول الله کی بھی تلقین کی جائے ؟ |
| ٣٨٣ | باب(۸):موت کے وقت شختی کا پیش آنا |
| ٣٨٢ | شدائدالموت کی متعدد حتیں ہیںاس کامحبوبیت ومبغوضیت ہے کوئی تعلق نہیں |
| ٣٨٢ | باب (٩): مؤمن ما تھے کے پسینہ سے مرتا ہے |
| ٣٨٥ | باب(۱۰):بوقت موت امیدوبیم کااجتماع پیندیده ہے |
| | ایمان:خوف ورجاء کی ملی جلی کیفیت کا نام ہےتندرستی کے زمانہ میں خوف کی کیفیت غالب رہنی |
| ٣٨٥ | چاہئے اورسکرات میں امید کا پہلوغالب ہوجانا چاہئے |
| ٣٨٦ | باب(۱۱):موت کی تشهیر کرنے کی ممانعت |

| | ا قارب کو،اصحاب کو،اہل خیر کواور عام لوگوں کوئسی کی موت کی خبر دینا تا کہ وہ جناز ہ میں شرکت کریں یا |
|-------------|--|
| | دعاء خیر کریں جائز ہے ممنوع تشہیر میں بیہ بات داخل نہیںالبتۃ اقارب کے انتظار میں تدفین میں |
| M 12 | تاخير كرنا جائز نهين |
| ٣٨٨ | باب (۱۲): کامل صبر وہ ہے جوصد مہ کی ابتداء میں ہو |
| ۳9٠ | باب (۱۳): ميت کوچو منے کا بيان |
| ٣91 | باب (۱۴):میت کونهلانے کابیان |
| ٣91 | میت کونہلا نے میں اس کااعز از وا کرام ہے |
| | بیری کے پتے ابالے ہوئے پانی سے غسل دینے کی حکمت بیری کے پتے میسر نہ ہوں تو صابن بھی |
| ۳۹۲ | کافی ہے۔۔۔۔۔آخری مرتبہ کا فور ملا ہوا پانی استعال کرنے میں چار فائدے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| mgm | تبرک کا ثبوت ہے مگر تبرک اپنے کل میں کا م کرتا ہے غیر محل میں کا منہیں کرتا |
| mam | مردے کونہلانے کا طریقہ |
| ٣9۵ | باب (۱۵):مرد بے کومشک لگا نا جائز ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٩٦ | باب(۱۶):میت کونهلانے والےخود بھی نہالیں |
| 79 1 | باب (۱۷): مستحب گفن کابیان |
| ٣99 | باب (۱۸): کفن کے سلسلہ میں دوسراباب |
| ٣99 | کفن میں اعتدال کی راہ اپنانی چاہیۓ اورافراط وتفریط سے بچنا چاہئے |
| P** | باب (١٩): نبي صِلانْعَاقِيلِمْ كو كَتْنَهُ كَبِيرُ ون مِين كفن ديا گيا؟ |
| P** | مرد کا سنت کفن تین کیڑے ہیں اور عورت کے لئے سنت کفن پانچ کیڑے ہیں |
| 44 | باب (۲۰):میت کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرنا |
| ۲+۳ | اہل میت کا اقارب اور تعزیت کے لئے آنے والوں کے لئے کھانے کا انتظام کرنا طعام المیت ہے |
| ٣٠٣ | باب(۲۱):مصیبت کے وقت رخسار پیٹینا اور گریبان بھاڑ ناممنوع ہے |
| | میت پرنوحہ ماتم کرنا تین وجوہ سے ممنوع ہے |
| ۱۰۰ | باب (۲۲): نوحہ ماتم کرناممنوع ہے |
| r+a | جاہلیت کی چار باتیں امت میں ہمیشہ رہیں گی لوگ ان کو بالکلیہ ترکنہیں کریں گے |

| ۲+۱ | کوئی بھی بیاری بذاتہ متعدی نہیں مگر بعض بیار یوں میں مریض کے ساتھا ختلاط منجملہ اسباب مرض ہے |
|-------------|---|
| <u>۸+</u> ۷ | باب (۲۳):میت پررونے کی ممانعت |
| | لیسماندگان کے آہ و بکا کرنے کی وجہ سے میت کوعذاب ہوتا ہےحضرت عا کشٹٹ نے حضرت ابن عمرٌ |
| <u>۸</u> +۷ | کی حدیث پر جونقذ کیا ہے وہ سیح نہیں |
| ۹ • ۱ | باب(۲۴):میت پررونے کی اجازت |
| ۱۱۲ | باب (۲۵): جنازہ کے آگے چلنے کا بیان |
| | جنازہ کے آگے، پیچیے، دائیں، بائیں ہرطرف چلنا جائز ہے، البتۃ افضلیت میں اختلاف ہے اور بیر |
| ۱۱۲ | اختلاف نقط ُ نظر کا اختلاف ہے |
| ۱۵ | باب (۲۲): جنازہ کے پیچھے چلنے کا بیان |
| 710 | جنازہ کے پیچھے تیز چلنا چاہئے جنازہ کو تیز لے چلنے میں حکمت |
| ∠ا۲ | باب(۲۷): جناز ہ کے پیچھے سوار ہوکر چلنے کی ممانعت |
| ∠ا۲ | جنازہ میں فرشتے بھی شرکت کرتے ہیں |
| ∠ا۲ | باب(۲۸): جنازہ کے ساتھ سوار ہو کر جانے کی اجازت |
| | قبرستان سے واپسی کے وقت سوار ہونے میں کوئی حرج نہیں ،البتہ قبرستان پیدل جانا چاہئےاور |
| ۲۱۸ | عذر بهوتو سوار بهو سکتے ہیں |
| ۲۱۸ | باب (۲۹): جناز ہ جلدی لے چلنے کا بیان |
| 19م | باب (۳۰): شهدائے احد کا اور حضرت حمز گاکا تذکرہ |
| | اگرکسی مجبوری میں ایک کپڑے میں ایک سے زیادہ لاشیں فن کی جائیں تو دولاشوں کے درمیان فصل کرنا |
| ۴ ۲۰ | جاہئےجس قبر میں متعدداموات دنن کی جا ^ئ یں اس کو کھود نے کے طریقے کمی قبروں کی حقیقت |
| ۱۲۳ | باب (۳۱): جناز ہ میں شرکت کرناسنت ہے |
| 422 | باب (۳۲): نبی طِلِعُلِیم کی گھر میں تدفین آ ہے کی خصوصیت ہے |
| ٣٢٣ | گھر میں کسی نیک آ دمی کی ماعام آ دمی کی قبر بنانا جائز نہیں ،سب کی تد فین گورغریباں میں ہونی چاہیۓ |
| | ٱنحضور مِلاَّ اللَّهِ كَيْ مَد فين ميں جوغير معمولي تاخير ہوئي تھي اس کی ایک وجہ پیھی کہ لوگوں نے تنہا تنہا |
| 424 | کمرے میں جا کرنماز پڑھی تھی |

| ۲۲۳ | باب(۳۳)بُمر دول کی خوبیال بیان کرنااور برائیوں سے کف لسان کرنا |
|--------------|---|
| ٣٢٣ | گمراہ لوگوں کی غلطیاں جس سے ملک وملت کو نقصان پہنچ سکتا ہوان کا تذکرہ ضروری ہے |
| rta | باب (۳۲): جنازه رکھنے سے پہلے بیٹھنا |
| | اگرلوگ کم ہوں تو جب تک جنازہ زمین پرر کھ نہ دیا جائے بیٹھنا مکروہ ہے جنازہ قبر میں اتار نے |
| rta | سے پہلے بیٹھنا چائز ہے |
| ۲۲ | باب (۲۵):مصیبت پر ثواب کی امیدر کھنے کی فضیلت |
| ~r <u>~</u> | مصیبت کے وقت حمد کی حکمت سمجھنے کے لئے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کا واقعہ |
| ۴۲۸ | باب (۳۷): جنازه میں کتنی تکبیریں کہی جائیں؟ |
| ۴۲۸ | غائبانه نماز جنازه جائز ہے یانہیں؟ مٰداہبِ فقہاءاور مشدلات |
| ۴۳٠ | باب (۳۷):نماز جنازه کی دعا |
| ۲۳۲ | باب (۳۸): نماز جنازه میں سورهٔ فاتحه پڑھنے کا بیان |
| 7 7 7 | باب (۳۹): نماز جنازہ کس طرح پڑھی جائے اور میت کے لئے شفاعت کس طرح کی جائے ؟ |
| مهر | نصوص کی تاویل بعیدغیرمعتبرہے،البتۃا گرکسی فقیہ صحابی سے تاویل بعید مروی ہوتو معتبرہے |
| مهم | شفاعتیں دو ہیں:قولی اور فعلی ،اور تین صفوں کا نماز جناز ہ پڑھنافعلی شفاعت ہے |
| مهم | باب(۴۰):طلوع وغروب کے وقت نماز جناز ہ پڑھنا مکروہ ہے |
| | اگراوقاتِ ثلا ثہ ہی میں جناز ہ آئے یا آیت سجدہ تلاوت کرے توان اوقات میں جناز ہ پڑھ سکتے ہیں |
| ۳۳۵ | اور سجدهٔ تلاوت بھی کر سکتے ہیں |
| ٢٣٦ | اوقات ِثلاثهٔ میں میت کودفن کرنا جائز ہے یانہیں؟ |
| <u>ک</u> ۳۳ | باب(۴۱): بچیرکی نماز جنازه پڑھی جائے اگر تخلیق کممل ہوئی ہو |
| ۲۳۸ | باب (۴۲): بچه کی نماز جنازهاس وقت پڑھی جائے جب وہ زندہ پیدا ہو |
| وسم | بچہ پر حیات کے آثار ظاہر ہوں تب وہ وارث اور مورث بنے گا |
| ٩٣٩ | اگر باب میں صحیح روایت موجود نه ہوتو فقها ءضعیف روایات سے بھی استدلال کرتے ہیں |
| 441 | باب (۴۳):مسجد میں نماز جناز ہ پڑھنے کا بیان |
| 477 | مسجد میں جناز ہ پڑھنے کی تین صورتیں ہیں اور نتیوں ممنوع ہیں |

| المام | عذر کی وجہ سے مسجد میں نماز جناز ہ پڑھنا جائز ہے |
|-------------|---|
| ۲۳۲ | باب (۴۴):مردوزن کا جنازه پڑھاتے وقت امام کہاں کھڑا ہو؟ |
| ۲۳۲ | اگرمتعدد جنازے ہوں تو فضل ہیہے کہ ہر جناز ہلحد ہ پڑھا جائے |
| لبلب | باب (۴۵):شهید کی نماز جنازهٔ بین |
| ۳۳۵ | ٱنخضرت ﷺ قیامت کے دن مؤمنین کے ق میں اور منکرین کے خلاف گواہی دیں گے |
| ~~ <u>~</u> | باب (۴۶): قبر پرنماز جنازه پڑھنے کا بیان |
| ٩٩٣ | باب (۴۷): نبی صِلانْیایَکم نے نجاشی رحمہ اللّٰہ کی نماز جنازہ پڑھی ہے |
| ۲۵+ | باب (۴۸): نماز جنازه پڑھنے کا ثواب |
| 201 | باب (۴۹): جنازه کو کندهادینه کابیان |
| rar | کندھادینے کا کوئی خاص طریقے نہیں اور موطامحہ میں جوطریقہ کھھا گیاہے وہ لوگوں کی سہولت کے لئے ہے |
| rar | باب (۵۰): جنازه دیکه کرکھڑے ہونے کا بیان |
| | شروع میں جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونے کا حکم عبرت پذیری کے لئے تھاتعظیم کے لئے نہیں تھا، بعد میں |
| ram | فساد کے اندیشہ سے قیام منسوخ کر دیا گیا |
| rar | باب (۵۱): جنازه دیکه کر کھڑے نہ ہونے کا بیان |
| raa | باب (۵۲): ‹‹ بغلی قبر ہمارے لئے اور صندو فحی دوسرول کے لئے'' کا مطلب |
| ray | بیحدیث پیشین گوئی ہے جیسے الأئمة من قریش پیشین گوئی ہے |
| | لحد کی فضیلت دو وجہ ہے ہےمردہ کوقبر میں دائیں کروٹ لٹانا یا جبت لٹا کر قبلہ کی طرف منہ کرنا |
| ray | دونوں طریقے جائز ہیں اور کروٹ پرلٹا ناافضل ہے |
| <u>۳۵</u> ۷ | باب (۵۳): جب میت کوقبر میں اتارے تو کیا کہے |
| ۲۵۸ | باب (۵۴): قبر میں میت کے ینچے کپڑا بچھانے کی روایت |
| | بے ضرورت قبر میں میت کے نیچے کوئی چیز نہ بچھائی جائے اس پراجماع ہے نبی ﷺ کی قبر میں |
| ۲۵۸ | ليجين بجياياتها |
| 447 | باب (۵۵): قبرول کو ہموار کرنے کا بیان |
| 44 | قبریں بہت اونچی نہیں بنانی چاہئیں اس سے شرک کا دروازہ کھلتا ہے |

| المها | باب(۵۷): قبرول پر چلئےاور بیٹھنے کی ممانعت |
|--------------|---|
| الهما | قبور کی نہ غایت درجہ تعظیم کرنی چاہئے نہ تو ہیں ،ان کے ساتھ اعتدال کا معاملہ کرنا چاہئے |
| 744 | قبروں پر مراقبہ کرنااور ذکر جہری کرنا بدعت ہے |
| ۳۲۳ | باب(۵۷): قبریں پختہ بنانااوران پر کتبے لگا ناممنوع ہے |
| 44 | تعامل حادث حجت نہیں |
| ۵۲۳ | باب (۵۸): جب قبرستان میں جائے تو کیا کہے؟ |
| ۲۲ | باب (۵۹): زیارت قبور کے لئے قبرستان جانے کی اجازت |
| | زیارت قبور مامور بہہےاس میں اموات کا اور زندوں کا فائدہ ہے، البتہ صرف بزرگوں کی قبروں پر |
| ۲۲ | جانابریلویت ہے، یہی چیزآ گے چل کر قبر برستی کی شکل اختیار کرتی ہے |
| 74Z | باب (۲۰):عورتوں کے لئے قبرستان جانے کی ممانعت |
| ۹۲۳ | باب (۱۱):عورتوں کے لئے زیارت قبور کا حکم |
| | جنازہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کرنا چاہئے ،البتۃ اگر کوئی شخص علاج کے لئے کہیں لے جایا گیا |
| <u>۴۷</u> + | ہواوروہاںانقال ہوجائے اوروطن واپس لانے میں مشقت کم ہوتو جناز ہواپس لا سکتے ہیں |
| 127 | باب (۱۲):رات میں فن کرنے کا بیان |
| اکم | میت کوقبلہ کی جانب سے قبر میں لیناافضل ہے یاسل افضل ہے؟ |
| 72 T | باب (۱۳):میت کے حق میں احجیجی بری گواہی |
| ۳ <u>۷</u> ۳ | باب (۶۴): بچیفوت ہونے پرصبر کا ثواب |
| ۳ <u>۷</u> ۵ | باب (۲۵):شهداء کون کون میں؟ |
| 727 | باب (۲۲): طاعون سے بھا گئے کی کراہیت |
| 727 | طاعون کیا ہے؟طاعون ز دہ علاقہ سے بھا گنے کی ممانعت تین وجہ سے ہے |
| <u>۲</u> ۷۷ | حفظان صحت کے لئے حکومت کا طاعون ز دہ آبادی کو دوسری جگہ منتقل کرنا جائز ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۸۷۲ | باب (٦٧): جواللہ سے ملنا بیند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا بیند کرتے ہیں |
| | اس حدیث میں عقلی شوق لقاءمراد ہےموت کی طبعی نا گواری ایک فطری بات ہےاور عام حالات |
| r <u>~</u> 9 | میں فطری باتیں غالب نظر آتی ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| <u>۱</u> | باب(۸۸):خودنشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے |
|---------------|---|
| ۲۸۱ | قاتل نفس کی نماز جناز ہ پڑھی جائے گی مگراس کے جناز ہ میں کسی مقتدی شخصیت کوشریک نہیں ہونا جا ہے |
| ۳۸۱ | باب (۱۹):مقروض کی نماز جنازه ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| | جس نے اپنے بیچھے تر کہ چھوڑا ہوجس سے اس کا قرض ادا ہوسکتا ہو یا ور ثاءادا کرنے پر راضی ہوں تو |
| ۳۸۱ | وہ حکماً مقروض ہونے والانہیں |
| 171 17 | باب (۷۰): عذاب قبر کابیان |
| 171 17 | عذاب قبرکاذ کرقر آن کریم میں ہےاوراحادیث متواترہ سے ثابت ہے، پس اس کامنکر گمراہ ہے |
| | موت سے روح نہیں مرتی ، بدن مرتا ہے ، روح بدن سے نکل کر عالم بزرخ میں چلی جاتی ہے |
| የ ለዮ | عالم برزخ ہماری اس دنیا کا تتمہ ہے آخرت کا حصہ نہیں |
| | جوروحیں بزرخ میں پہنچ جاتی ہیں وہاںان کوآ خرت کے لئے تیار کیا جا تا ہے۔۔۔۔عذاب قبرروح اور |
| ۳۸۵ | جسم کے مجموعہ کو ہوتا ہے |
| M | منکرنکیر کے معنینیک بندے کے پاس مبشر بشیراً تے ہیں جونہایت خوبصورت ہوتے ہیں |
| M | منکرنگیر کی آئکھیں نیلگوں کیوں ہوتی ہے؟ |
| MA | باب (۱۷):مصیبت ز ده کوسلی دینے کا ثواب |
| 494 | باب(۷۲):جمعه کے دن موت کی فضیلت |
| 49 | باب (۲۳): جلدی دفن کرنے کا بیان |
| 791 | باب(۵۴):تسلی دینے کے ثواب کی ایک اور روایت |
| 495 | باب(۵۵):نماز جنازه میں رفع پدین کابیان |
| 492 | نماز جنازه میں ہاتھوں کو کب کھولنا چاہئے؟ |
| ۳۹۳ | باب (۷۱):مؤمن کی روح قرضے میں پھنسی رہتی ہے تا آئکہ قرض ادا کر دیا جائے |
| | أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۳۹۵ | باب(۱): نکاح کی فضیلت اوراس کی ترغیب |
| 79B | عبار چیزیں بڑے نبیوں کی سنتیں ہیں، جن میں نکاح بھی شامل ہے |

| | جو نکاح کی استطاعت نہیں رکھتا وہ مسلسل روز ہے رکھے اس سے نفس کی تیزی ٹوٹتی ہے اور جوائی کا |
|----------|---|
| 497 | جوش ٹھنڈا پڑتا ہے |
| <u>م</u> | روزے کم سحری اور کم افطاری ہے رکھے جائیں اور سل رکھے جائیں ،مگر دو ماہ سے زیادہ نہ رکھے جائیں |
| 44 | باب(۲): عورتوں سے بے تعلقی کی ممانعت |
| 44 | نفس کشی کے ذریعہ سعادت حاصل کرنے ہے بہترنفس کی اصلاح کر کے سعادت حاصل کرناہے |
| ۵۰۰ | باب(۳): دیندارکارشته آئے تو لڑکی کا نکاح کر دو |
| | نظام خانه داری میں مطلوب دو باتیں ہیں ،ایک:اچھےاخلاق میں معیت دوم: معیت دین کی اصلاح |
| ۵۰۰ | كاذرىيەبىخ |
| ۵۰۲ | باب (۴): لوگ نکاح میں تین باتیں پیش نظرر کھتے ہیں |
| ۵٠٢ | تربت یدانی ایک محاورہ ہے اس کا محل استعال ٹھیک ہے |
| ۵٠٣ | باب(۵) بمخطوبه کوایک نظر د کیھنے کا بیان |
| | مخطوبه کاصرف چېره اور ہتھیلیاں دیکھ سکتے ہیں باقی بدن دیکھنا جائز نہیںمیلان کا اندیشہ ہوتو دیکھ |
| ۵۰۳ | سکتے ہیں یانہیں؟ |
| ۵٠۴ | باب (۲): نکاح کی تشهیرکابیان |
| ۵۰۵ | زمانہ جاہلیت میں نکاح کے چار طریقے رائج تھے، اسلام نے ایک طریقہ باقی رکھا، باقی ختم کردیئے |
| ۵۰۵ | دف بجاناا یک طرح کاشورتھااس پرڈھول باجے کو قیاس کرنا درست نہیں (حاشیہ) |
| ۵٠۷ | باب(۷): شادی شده کو کیا دعا دی جائے ؟ |
| ۵۰۸ | باب (٨):جب بيوى سے ملے تو كياد عاير هے؟ |
| ۵۰۸ | باب(٩): نکاح کرنے کامشحب وقت |
| ۵۰۸ | نکاح کے تعلق سے تمام اوقات میساں ہیں،کسی خاص مہینے،دن یاوقت کی کوئی فضیلت نہیں |
| ۵+9 | باب (۱۰): وليمه کابيان |
| | نکاح سے پہلے یاز فاف سے پہلے ولیمہ کرناضیح نہیںلڑکی والوں کا برات کواور برادری کوکھلا نا بھی |
| ۵ + 9 | ولیمہ ہے جس کی کوئی اصل نہیں |
| ۵1+ | ولیمه مسنون ہونے کی وجہولیمہ کی کوئی حد متعین نہیں ،اسراف سے بیچتے ہوئے ہر مقدار جائز ہے |

| ۵1+ | كتنے دن وليمه كيا جاسكتا ہے؟ |
|-----|--|
| ۵۱۲ | باب (۱۱): ولیمه کی دعوت قبول کرنے کا بیان |
| ۵۱۳ | باب (۱۲): دعوت کے بغیر ولیمه میں جانا |
| ۵۱۳ | ولیمه کی دعوت بروفت بھی دی جاسکتی ہے |
| ۵۱۴ | باب (۱۳): کنواری سے نکاح کرنے کا بیان |
| ۵۱۴ | نکاح کے تعلق سے کنواری اور ہیوہ کیساں ہیں |
| ۵۱۵ | باب (۱۴): نکاح کے لئے ولی کی اجازت ضروری ہے |
| ۲۱۵ | نکاح میں ولی کی اجازت ضروری ہے یانہیں؟ فقہاء کی رائیں مع دلائل |
| ۲۱۵ | وکی کوولایتِ اجبار کب حاصل ہے؟ اور ولایتِ اجبار کا مطلب |
| ۲۱۵ | عبارة النساء سے نکاح منعقد ہوتا ہے یانہیں |
| ۵۲۳ | باب (۱۵): گوا ہوں کے بغیر نکاح نہیں |
| | کیا دونوں گواہوں کا بیک وقت ایجاب وقبول سنناضر وری ہے؟ فاسق: گواہ بن سکتا ہے یا نہیں؟ |
| ۵۲۳ | غورتیں گواہ بن سکتی ہیں یانہیں؟ |
| ۵۲۳ | اجماع کے بعد مسئلة طعی ہوجا تا ہےاگر چہروایت ضعیف ہو |
| ۵۲۵ | باب (١٦): هطبهٔ نکاح کابیان |
| ۵۲۷ | ہرخطبہ میں شہادتین کوشامل کرنے کی حکمت |
| ۵۲۸ | باب(۱۷): کنواری اور بیوه دونول سے اجازت طلبی کا بیان |
| | عا قلیہ بالغہ کے نکاح میں خودعورت کاحق زیادہ ہے، پس جب ولی کا کیا ہوا نکاح عورت کی اجازت |
| ۵۳۰ | لاحقہ سے منعقد ہوجا تا ہے تو خودعورت کا کیا ہوا نکاح بھی ولی کی اجازت لاحقہ سے منعقد ہوجائے گا |
| ٥٣٢ | باب(۱۸): یتیم کر کی کوزکاح پر مجبور کرنا جائز نهیں |
| ۵۳۲ | نا بالغے لڑکے اورلڑ کی کا نکاح ہوسکتا ہے یانہیں؟ اوران کوخیار بلوغ حاصل ہے یانہیں؟ |
| ۵۳۴ | باب (۱۹): دوولی ایک ساتھ نکاح کر دیں تو کیا حکم ہے؟ |
| ۵۳۵ | باب (۲۰):مولی کی اجازت کے بغیر غلام کا نکاح کرنا ······························· |
| ۵۳۲ | باب (۲۱):عورتول کی مهرول کا بیان |

| ۵۳۲ | مېرمقرر کرنے میں حکمتغیر مال مهر بن سکتا ہے یائہیں؟ |
|-----|--|
| ۵۳۲ | مہر کی کم ہے کم مقدار متعین ہے یانہیں؟ مذا ہبِ فقہا ءاور مجتہدین کے دلائل |
| ۵۳۷ | مهر کےعلاوہ تقریب بہر ملا قات بھی ہونی چاہئے |
| ۵۳۸ | جن منافع کاعوض لینا جائز ہےان کومہر مقرر کرنا بھی جائز ہے پس اب تعلیم قرآن بھی مہر بن سکتی ہے |
| ۵۴٠ | اگرمېرمقررنېيں ہواياايسي چيزمقرر کي گئي جومېزېيں بن سکتي تو مهرمثل واجب ہوگا |
| ۵۳۱ | باب (۲۲): باندی کوآزادکر کے نکاح کرنے کا بیان |
| ۵۳۱ | عنق مهر بن سکتا ہے یانہیں؟ مذا ہبِ فقہاءاور دلائل |
| ۵۳۲ | باب (۲۳):باندی کوآزاد کر کے اس سے شادی کرنے کا ثواب سیست |
| ۵۳۳ | تین شخصوں کو ہڑمل کا دوہراا جرماتا ہے۔۔۔۔۔ایک سوال اوراس کا جواب |
| ۵۳۳ | باب (۲۴): ربیبہ سے نکاح کب جائز ہے اور کب ناجائز؟ |
| ۵۳۵ | باب (۲۵):مطلقہ ثلاثہ سے دوسرا شوہروطی کر ہے جبھی وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہے |
| ۵۳۷ | باب (۲۶): حلاله کرنے کرانے والے پرلعنت |
| ۵۴۷ | حلاله کی چارصور تیں اوران کے احکام |
| | جومعاملات ہونے کے بعدختم ہوسکتے ہیں وہ''بیوع'' کہلاتے ہیں اور جوختم نہیں ہوسکتے وہ'' یمین'' |
| ۵۵۰ | کہلاتے ہیں اورا بمان میں شرط فاسدخود فاسد ہوجاتی ہے اور معاملہ سیحے ہوجاتا ہے |
| ۵۵۱ | باب (۲۷): نکاح متعدکا بیان |
| ۵۵۳ | باب (۲۸): نکاح شغار کی ممانعت |
| ۵۵۲ | لأَجَلَبُ اوروَ لاَ جَنَبَ كَي شرح |
| ۵۵۵ | • ** |
| | باب (۲۹): پھوچھی بھی اورخالہ بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں |
| | باب (۲۹): پھو پھی جھنجی اورخالہ بھانجی کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۵۵ | الیں دوغورتیں جن میں سے کسی کو بھی مر دفرض کیا جائے تو اس کا دوسری سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہوان کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں |
| ۵۵۵ | الیں دوغورتیں جن میں سے کسی کو بھی مر دفرض کیا جائے تواس کا دوسری سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہوان کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں باب (۳۰): نکاح کے وقت جوشر طرلگائی جائے اس کا حکم |
| ۵۵۵ | الیں دوغورتیں جن میں سے کسی کو بھی مر دفرض کیا جائے تو اس کا دوسری سے ہمیشہ کے لئے نکاح حرام ہوان کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں باب (۳۰): نکاح کے وقت جوشر ط لگائی جائے اس کا تھم |

| ١٢۵ | غیر مقلدین کے نزد یک نکاح کے لئے کوئی تحدید مہیں جگنی ہیویاں چاہے کر سکتا ہے |
|--------------|---|
| ٦٢۵ | باب (۳۲): جس کے نکاح میں دوہجمنیں ہوں وہ کیا کر ہے؟ |
| ٦٢۵ | باب (۳۳):خریدی ہوئی حاملہ باندی سے وضع حمل سے پہلے صحبت کرنا جائز نہیں |
| ٦٢۵ | باندی میں جب بھی ملکیت بدلے گی استبراءرحم ضروری ہوگااستبراءرحم کی وجہ |
| ۳۲۵ | باب (۳۴): باندی کاشو ہرزندہ ہوتواس سے صحبت جائز ہے |
| ۹۲۵ | باب (۳۵):رنڈی کی فیس مالِحرام ہے |
| ۵۲۵ | باب(۳۷):منگنی پرمنگنی ڈالناممنوع ہے |
| ۵۲۵ | بیع اور منگنی کے تین مر حلے اور ان کے احکام |
| ۲۲۵ | حضرت فاطمه بنت قيس كي مفصل حديث |
| ٩٢۵ | باب (٣٤): عزل کابيان |
| ٩٢۵ | منع حمل کی تین مذہبریںمنع حمل کی تین نیتیں |
| ۵۷۱ | منع حمل کی نوشمیں اوران کےاحکام (حاشیہ) |
| ۵ <u>۷</u> ۲ | الوأد الخفي اور الموء ودة الصغرى مين فرق |
| ۵۷۳ | بیوی کی اجازت کے بغیر عزل کرنا درست نہیں |
| ۵۷۴ | باب (۳۹): کنواری اور بیوہ کے لئے باری مقرر کرنے کا بیان |
| ۵۷۴ | تين دن پاسات دن نئي دلهن کامخصوص حق ہيں پامخض حق ہيں؟ |
| ۵۷۵ | باب (۴۰): بیو یوں کے درمیان برابری کرنے کابیان |
| ۵۷۷ | باب (۴): زوجین میں سے ایک مسلمان ہوجائے تو کیا حکم ہے؟ |
| ۵۷۷ | اگریہودی یاعیسائی جوڑے میں سے مردمسلمان ہوجائے تو نکاح باقی رہے گا |
| ۵∠9 | باب (۴۲): زوجین میں سے کسی کاصحبت یا خلوت صححہ سے پہلے انتقال ہوجائے تو نکاح پختہ ہوجائے گا |
| | (ابھی ابواب النکاح باقی ہیں) |
| | أبواب الرضاع |
| | أبواب الرضاع شيرخوارى كابيان |
| ۵۸۱ | ماب(۱):ناتے سے جور شتے حرام ہوتے ہیں: دودھ بینے سے بھی وہ رشتے حرام ہوتے ہیں |

| ۵۸۳ | باب(۲): دودھ پینے سے رضاعی باپ کی طرف بھی حرمت جانی ہے |
|---------------------------------|---|
| ۵۸۳ | حرمت رضاعت شوہر سے متعلق کیوں ہوتی ہے؟ |
| ۵۸۵ | باب(٣):ایک مرتبه پیتان چوسنااور دومرتبه چوسناحرام نهیں کرتا |
| ۵۸۵ | کتنادودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی؟ مذاہبِ فقہاءاوران کے متدلات |
| | شریعت کاایک اصول میہ ہے کہ امر ظاہر کوامرخفی کے قائم مقام کیاجا تا ہے اوراحکام امر ظاہر پر دائر کئے |
| ۵۸۸ | جاتے ہیں اوراصل سبب کونسیامنسیا کر دیا جا تا ہے |
| ۵۸۸ | باب (۴): ثبوت رضاعت میں ایک عورت کی گواہی |
| ۵۸۹ | تنہاعورتوں کی گواہی سے حرمت رضاعت ثابت ہو سکتی ہے یانہیں؟ |
| ۵91 | باب(۵):مدت رضاعت ہی میں دورھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے |
| | اگر کوئی بچے مدت رضاعت گذرنے کے بعد کسی عورت کا دودھ پٹے تو حرمت ثابت نہیں ہوگی:اس کی |
| ۱۹۵ | وجهمرت رضاعت کتنی ہے؟جانور کا دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوگی |
| ۵۹۲ | باب (٢) جن رضاعت كييادا هوسكتا ہے؟ |
| | |
| | (باقی ابواب النکاح) |
| ۵۹۳ | (باقی ابواب النکاح) باب(۴۳):باندی کوخیار عتق کب حاصل ہوتا ہے |
| 09m | |
| | باب (۶۳):باندی کوخیار عتق کب حاصل ہوتا ہے |
| ۵۹۳ | باب (۴۳): باندی کوخیار عتق کب حاصل ہوتا ہے۔ باندی کوآزاد ہونے کے بعد جو خیار عتق ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ |
| 09° 09∠ | باب (۶۳):باندی کوخیار عتق کب حاصل ہوتا ہے۔ باندی کوآزاد ہونے کے بعد جوخیار عتق ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ باب (۶۴): بچپہ کانسب شو ہرسے ثابت ہوتا ہے۔ |
| 09° 09∠ 09∠ | باب (۶۳): باندی کوخیار عتق کب حاصل ہوتا ہے۔ باندی کو آزاد ہونے کے بعد جو خیار عتق ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ باب (۶۴۸): بچپہ کانسب شو ہر سے ثابت ہوتا ہے۔ بعض قاعدے اندھے ہوتے ہیں مگر ان کو اختیار کرنا نا گزیر ہوتا ہے۔ |
| 09r 092 092 | باب (۲۳):باندی کوخیار عتق کب حاصل ہوتا ہے۔ باندی کوآ زاد ہونے کے بعد جوخیار عتق ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ باب (۲۲۲): بچہ کانسب شو ہرسے ثابت ہوتا ہے۔ بعض قاعدے اندھے ہوتے ہیں مگر ان کو اختیار کرنا نا گزیر ہوتا ہے۔ بعض صور توں میں محرم سے بھی پر دہ لازم ہے۔ |
| 097 092 092 091 | باب (۲۳): باندی کو خیار عتق کب حاصل ہوتا ہے۔ باندی کو آزاد ہونے کے بعد جو خیار عتق ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ باب (۲۳): بچہ کا نسب شوہر سے ثابت ہوتا ہے۔ بعض قاعدے اندھے ہوتے ہیں مگر ان کو اختیار کرنا نا گزیر ہوتا ہے۔ بعض صور توں میں محرم سے بھی پر دہ لازم ہے۔ باب (۲۵): اجنبی عورت پر نظر پڑے اور وہ لین کہ آ جائے تو اس کا علاج |
| 097 092 092 09A 09A | باب (۶۳):باندی کوخیارعتق کب حاصل ہوتا ہے۔ باندی کوآ زاد ہونے کے بعد جوخیارعتق ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ باب (۶۲۸): پچه کانسب شو ہر سے ثابت ہوتا ہے۔ بعض قاعدے اند ھے ہوتے ہیں گران کو اختیار کرنا ناگزیر ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں محرم سے بھی پر دہ لازم ہے۔ باب (۶۵): اجنبی عورت پرنظر پڑے اور وہ لیند آجائے تو اس کا علاج۔ انبیاء جوقانون بناتے ہیں وہ ذوتی ہوتے ہیں ،اسی وجہ سے فرشتوں کورسول نہیں بنایا گیا۔ |
| 097 092 092 091 091 | باب (۲۳):باندی کوخیار عن کب حاصل ہوتا ہے۔ ہاندی کوآزاد ہونے کے بعد جوخیار عن ملتا ہے اس کی علت کیا ہے؟ ہاب (۲۳): بچیکا نسب شوہر سے ثابت ہوتا ہے۔ بعض قاعدے اندھے ہوتے ہیں مگر ان کواختیار کرنا ناگزیر ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں محرم سے بھی پر دہ لازم ہے۔ ہاب (۲۵): اجنبی عورت پر نظر پڑے اور وہ لیند آجائے تو اس کا علاح۔ ہاب (۲۵): شوہر کا بیوی پر کیا حق ہوتے ہیں ،اسی وجہ سے فرشتوں کورسول نہیں بنایا گیا۔ ہاب (۲۲): شوہر کا بیوی پر کیا حق ہے؟ |

| 7+4 | باب(۶۷): ہیوی کاشوہر پر کیاحق ہے |
|-------------|--|
| 4+5 | بیوی کے شوہر پر دوحق ہیں:خوش اخلاقی کابرتاؤ کرنااورا چھی طرح نان ونفقہدینا |
| | عورتوں کو گھروں میں رو کنا مردوں کاحق ہےاگرعورت مرد کے اس حق کوقبول نہ کرے تو شوہر |
| 4.2 | بتدریج تین طریقے اختیار کرے |
| 404 | شوہر کاایک حق بیہے کہ اس کی مرضی کے خلاف کسی کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دے |
| ۵۰۲ | باب(۴۸): بیوی سے غیر فطری طریقه پر صحبت کرنا حرام ہے |
| Y+Y | باب (۴۹):عورت کا بن سنور کر باہر نکلنا حرام ہے |
| Y+Z | باب (۵۰): غيرت كھانے كابيان |
| Y+Z | غیرت کے معنیغیرت انجھی صفت ہے اوراس کی ضدد بیث پناہے |
| 1+ A | باب (۵۱) عورت کے لئے تنہا سفر کرنا جائز نہیں |
| | عورت کے لئے تنہا سفر کرنے کی ممانعت خوف فتنہ کی وجہ سے ہےا گرفتنہ کا اندیشہ نہ ہوتو تین دن |
| | سے زیادہ کا سفر بھی عورت محرم کے بغیر کر سکتی ہےعورت جی کا سفر شوہر یا محرم کے بغیر نہیں |
| 1+ A | كرسكتي |
| 4+9 | کیاعورت پر حج فرض ہونے کے لئے محرم شرط ہے؟ |
| 41+ | باب (۵۲): جس عورتِ کا شوہر سفر میں گیا ہواس کے پاس تنہائی میں جانا جائز نہیں |
| ווץ | باب(۵۳): شیطان چٹکی بجا کرانسان کوفتنه میں مبتلا کر دیتا ہے |
| | ا نبیاء میں گنا ہوں کی صلاحتیں ہوتی ہیں مگراللّٰہ کی مدد سے وہ بشری کمزوریوں سے محفوظ رہتے |
| 711 | بين |
| 417 | باب (۵۴):غورت کو بے ضرورت گھر ہے نہیں نکلنا جا ہئے |
| 411 | باب (۵۵): جوغورتیں شوہروں کوستاتی ہیں: حوریں ان کوکوستی ہیں |
| 410 | تخفة الأمعى كي خصوصاتتخفة الامعى كي خصوصات |



فهرست مضامين

| | فهرست مضامین (ار دو) |
|---------|---|
| 0r-rz | فهرست ابواب (عربي) |
| | أبواب الطلاق واللعان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۵۳ | باب (۱): طلاق دینے کامسنون طریقه |
| | طلاق کی تین قشمیں اوران کی تعریفیںحیض کی حالت میں یا ایک سے زیادہ طلاقیں ایک ساتھ دینا |
| ۵۳ | منوع کیول ہے؟ |
| | ا گر کوئی شخص حیض میں طلاق دے پھر رجوع کرلے تو پاک ہونے کے بعد طلاق دے سکتا ہے، ایک |
| | طہر درمیان میں چھوڑ ناضروری نہیںاور نبی ﷺ نے ابن عمرؓ کو بیچ میں ایک طہر چھوڑنے کا جو حکم |
| ۵٣ | د یا تھاوہ مصلحۂ تھاحضرت عمرؓ نے طلاق دینے کا حکم کیوں دیا تھا؟ |
| | عدتیں دو ہیں:عدت الطلاق (عدت النساء) اورعدت الطلیق: اول کا تعلق عورت سے ہے اور ثانی کا |
| ۵۵ | تعلق مرد سےقروء کے معنی میں ائمہ کا اختلاف اور دلائلثمر ہُ اختلافاختلاف کی بنیاد |
| 24 | حیض میں دی ہوئی طلاق شار ہوگی؟ ابن تیمیہاورا بن حزم ظاہری کا اختلاف اوران کےاستدلال کا جواب |
| | حاملہ کوطلاق احسن اور طلاق حسن دینے کا طریقہحاملہ کی عدت وضع حمل ہےغیر مدخول بہا کو |
| ۵۸ | حالت حیض میں طلاق دینا جائز ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۸ | باب (۲): اگر کوئی بیوی کولفظ البته سے طلاق دیتو کیا حکم ہے؟ |
| | المبتة سے طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے یا رجعی؟ کنائی الفاظ سے فرد حقیقی (ایک) اور فرد حکمی (تین) |
| ۵۸ | کی نیت کی جاسکتی ہےاور دوعد دمخض ہےاس لئے اس کی نیت صحیح نہیں |
| | حضرت رکانهٔ نے اپنی بیوی کوطلاق البتة دی تھی اورابودا ؤداور منداحمہ میں جوتین طلاقیں دینا مذکور |
| | ہےوہ روایت بالمعنی ہےاوروہ حد درجہ ضعیف ہےغیر مقلدین کااس سےاستدلال کہا یک مجلس کی |
| ۵٩ | تين طلا قيں ايک ہوتی ہيں : صحيح نہيں |

| | غیر مقلدین کی دوسری دلیل: ابن عباسٌ کی روایت که عهد فاروقی تک نین طلاقیں ایک فرار دی جاتی |
|------------|--|
| 4+ | تھیں:اس کے دوجواب |
| 45 | باب (٣): تفویض طلاق یعنی تیرامعامله تیرے ہاتھ میں: کہنے کا حکم |
| 4٣ | اگرراوی اپنی بیان کردہ حدیث بھول جائے تو کیا حکم ہے؟ (حاشیہ) |
| 40 | باب(۴):طلاق كأاختيار دينے كاحكم |
| 40 | نبي صَالِقَائِيمٌ كاازواج ہے ایک ماہ كاا پلاء كرنا |
| Y ∠ | باب(۵):مطلقه ثلاثه کے لئے نه سکنی ہے نه نفقه |
| 42 | مطلقہ رجعیہ اورمبتو تہ حاملہ کے لئے بالا جماع نفقہ اور سکنی ہے،اورمبتو تہ حا کلہ میں اختلاف ہے |
| ۷٠ | باب(۱): نکاح سے پہلے طلاق نہیں |
| | اگرکوئی شخص ایسی چیز کی منت مانے جس کاوہ ما لکنہیں یاغیر کےغلام کوآ زاد کرے یا اجنبیہ کوطلاق دے |
| ∠• | تو بیمنت،عتاق اور طلاق لغو ہیںمنت،عتاق اور طلاق کی تعلیق معتبر ہے یانہیں؟ |
| ۱ک | تعلیق کے لئے فی الفور مصد اق ضروری ہے یانہیں؟ |
| ۷٣ | ابن المبارك كاقول كەتقلىڭ خصى ضرورى ہے:اس پرامام تر مذى كاتبصر ەاوراس كا جواب |
| ۷۴ | جاِروں مذاہب فی نفسہ برحقِ ہیں،مع غیرہ برحق نہیں،کوئی ایک برحق ہے |
| | تر مذی شریف جس زمانه میں کھھے گئی اس زمانه میں مذاہبِ فقہیہ دو تھے،حجازی اور عراقی ۔اور تعلیق کی صحت |
| ۷۴ | وعدم صحت میں حجازی مکتب فکر میں اختلاف تھا |
| ۷۵ | باب(۷):باندی کی طلاقیں دو ہیں |
| | طلاق میںعورت کا اعتبار ہے یا مرد کا؟ مٰدا ہبِ فقہاء، اور حنفیہ کی دلیل باب کی حدیث |
| ۷۵ | دلیل ہے کہ قروء کے معنی حیض کے ہیں |
| 4 | باب(٨):طلاق كاخيال(وسوسه) آنے سے طلاق نہيں ہوتی |
| | وقوع طلاق کے لئے منہ سے تلفظ ضروری ہے اور تلفظ کی دوصور تیں |
| 4 | نکاح،طلاق،عتاق، بیج اور ہبہوغیرہ ارادہ کرنے سے منعقد نہیں ہوتے ان کا تلفظ ضروری ہے |
| 44 | عقائد فاسده،اخلاقِ ذمیمهاورِ گناهوں کا پختهاراده کرنے پر بھی مؤاخذه ہوگا |
| | باب(۹):طلاق میں شجیدگی اور دل لگی برابر ہیں |
| 44 | جو با تیں ایمان کے قبیل سے ہیں ان میں شجیدگی اور دل لگی کیساں ہےا یمان اور بیوع کا فرق |

| ∠ ∧ | باب(١٠) جلع كابيان |
|------------|---|
| ۷۸ | خلع اور طلاق علی المال ایک ہیں، فرق صرف لفظی ہے |
| ۷٩ | خلع میں ایک طلاق بائنہ واقع ہوتی ہے اور دویا تین طلاقوں کا ذکر آئے تو وہ واقع ہوگی |
| ۸٠ | خلع میں عدت تین حیض ہیں یاا یک؟ |
| ٨٠ | باب (۱۱) بخلع کرنے والی عورتوں کے لئے وعیر |
| ٨١ | باب (۱۲): عورتوں کے ساتھ رکھ کھا ؤ (خاطر داری) کامعاملہ کرنا |
| | عورت پیلی کی طرح ہے:اس میں نسوانی فطرت کی کچی کی تمثیل ہے جخلیق کا بیان نہیں اور سورۃ النساء کی |
| ۸۲ | یہلی آیت میں نفس سےفس انسانی مراد ہے |
| | دادی حوا ﷺ حضرت آ دم علیہ السلام کی باقی ماندہ مٹی سے پیدا کی گئی تھیں اور پسلی سے پیدا کئے جانے کا |
| ۸۲ | تصور بائبل سے اسلامی روایات میں آیا ہے |
| ۸۳ | جن حیوانات میں توالدو تناسل ہوتا ہےان کے پہلے دوفر د (مذکر ومؤنث)مٹی سے پیدا کئے گئے ہیں |
| ۸۳ | باب (۱۳): باپ بیوی کوطلاق دینے کے لئے کہتو بیٹا کیا کرے؟ |
| ۸۴ | والدین کا حکم شریعت کے خلاف نہ ہوتو ما ننا ضروری ہے |
| ۸۴ | باب (۱۴):سوکن کی طلاق کامطالبه |
| ۸۵ | باب (۱۵): مجنون کی طلاق کا حکم |
| | مجنون کی طلاق لغو کیوں ہے؟اگر پا گل ایبا ہو جو کبھی ٹھیک ہوجا تا ہوتو وہ افاقہ کی حالت میں طلاق |
| | دے سکتا ہے پاگل کی طرف سے ولی یا وکیل طلاق نہیں دے سکتا پاگل کی بیوی کے لئے |
| ۸۵ | چھٹکارے کی راہ |
| ۲۸ | باب (۱۲): طلاقوں کی تحید ید کب عمل میں آئی |
| ۲۸ | تحد پد طلاق کی دو حکمتیں |
| ۸۷ | باب(۱۷):حامله کی عدت وضع حمل ہے |
| 9+ | باب (۱۸):جس کے شوہر کا انتقال ہوجائے اس پرعدت میں سوگ لا زم ہے |
| | مرد کے لئے سوگ کرنا حرام ہے، بیمرد کے موضوع کے خلاف ہےعورتوں کے لئے تین دن تک |
| 9+ | سوگ کرنا جائز ہے مگر شو ہر کی وفات پر چار ماہ دس دن تک سوگ کرنا واجب ہے |

| 91 | عذر کی صورت میں معتدہ سرمہ لگا سکتی ہے |
|-------------------|--|
| 95 | سوگ صرف ترکے زینت کا نام ہے،اس کےعلاوہ جتنی با تیں لوگوں نے بڑھائی ہیں وہ سب لغو ہیں |
| 92 | باب (۱۹): ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرلے تو کیا حکم ہے؟ |
| 91 | کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت اور دواعی صحبت حرام ہیں |
| 91 | اگرظهار کی مدت مقرر کی ہوتو معینه مدت تک ظهارر ہے گا |
| 91 | باب (۲۰): ظہار کے کفارہ کا بیان |
| 90 | باب(۲۱):ایلاء(بیوی سے صحبت نہ کرنے کی قشم کھانے) کا بیان |
| 90 | ا یلاء کی دوشمیںایلاء شرعی میں خود بخو دطلاق واقع ہوجاتی ہے یا قاضی طلاق دلوائے گا؟ |
| 9∠ | باب (۲۲): لعان کا بیان |
| | لعان کے بعد خود بخو د طلاق واقع ہوتی ہے یا قاضی تفریق کرے گا ؟لعان کے بعد بچہ ماں کی |
| 91 | طرف منسوب ہوگا ،اور ماں کو یا بچہ کوطعہ نہ دینا جائز نہیں |
| 1++ | باب (۲۳): جسعورت کے شوہر کا انتقال ہوجائے وہ عدت کہاں گذارے؟ |
| | |
| | |
| | أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم معاملات كى درتنگى نهايت ضرورى ہے، اس پر عبادتوں كى قبوليت كا مدار ہے معاملات كى |
| | |
| 1+1 | معاملات کی در تنگی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی |
| 1+T 1+P* | معاملات کی در تنگی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی احادیث تھوڑی ہیں اور عبادات کی زیادہ: اس کی وجہمعاملات کی روایات اصولی انداز لئے |
| | معاملات کی در تگی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی احادیث تھوڑی ہیں اور عبادات کی زیادہ: اس کی وجہ معاملات کی روایات اصولی انداز لئے ہوئے ہیں |
| 1•1 | معاملات کی در تگی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی احادیث تھوڑی ہیں اور عبادات کی زیادہ: اس کی وجہ معاملات کی روایات اصولی انداز لئے ہوئے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ |
| 1+m | معاملات کی در تگی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی احادیث تھوڑی ہیں اور عبادات کی زیادہ: اس کی وجہ معاملات کی روایات اصولی انداز لئے ہوئے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| •# •# •# | معاملات کی در گئی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی انداز لئے احادیث تھوڑی ہیں اور عبادات کی زیادہ: اس کی وجہ معاملات کی روایات اصولی انداز لئے ہوئے ہیں بوئے ہیں وہ چاراحادیث جو تفاظت دین کے لئے کافی ہیں حدیث المحلال بین میں مؤمن کا ایک خاص مزاج بنایا گیا ہے معاملات فاسرہ سود کا دھواں ہیں معاملات فاسرہ سود کا دھواں ہیں |
| 1•m 1•m 1•m | معاملات کی در گئی نہایت ضروری ہے، اس پر عبادتوں کی قبولیت کا مدار ہے معاملات کی اعداد لئے احادیث تھوڑی ہیں اور عبادات کی زیادہ: اس کی وجہ معاملات کی روایات اصولی انداز لئے ہوئے ہیں بوئے ہیں باب (۱): مشتبہ چیز ول سے بچنے کا بیان وہ چارا حادیث جو تفاظت دین کے لئے کافی ہیں حدیث المحلال بین میں مؤمن کا ایک خاص مزاج بنایا گیا ہے باب (۲): سود کھانے پر وعید |

| 1+/ | جس تا جر میں سچائی اور امانت داری کی خوبیاں ہوں وہ مرتبہ میں صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا |
|-----|--|
| 1+9 | تبلیغی کام دین کا کام ہے مگراس کو جہاد کی آیات واحادیث کامصداق قرار نہیں دیا جاسکتا |
| 11+ | باب(۵):کسی سامان کے بارے میں جھوٹی قشم کھانا |
| | کنگی پا جامہ خنوں کے نیچےلٹ کا نا تکبر کے طور 'پر نہ ہوتو بھی حرام ہے ہر کپڑ ایپننے کا جومعروف طریقہ |
| 111 | ہےاس کےخلاف بہننااسبال ہےعرب جوتوب (ثوب) پہنتے ہیں وہ عورتوں کا کرتہ ہے |
| 111 | باب (۲): صبح سویر ہے کاروبار شروع کرنا |
| 111 | دن کا شروع حصہ برکت والا ہےفجر کے بعد سونارزق سے محرومی ہے |
| ۱۱۳ | باب(۷):ادھارخریدناجائزہے |
| ۱۱۳ | قرض میں ادھارنہیں ہوتا |
| 110 | نبی ﷺ النَّالِیِّیِّیْمُ اپنی تنگی صحابہ کے سامنے بیان نہیں فر ماتے تھے مگر کسی مصلحت سے |
| 11∠ | باب(۸): دستاویز لکھنے کا بیان |
| 11∠ | اگرمعلوم ہو یاظن غالب ہو کہ بیچ چوری کا یا حرام مال ہے تواس کوخرید ناجائز نہیں |
| IΙΛ | باب(٩): بيانوںاورتراز وکابيان |
| 119 | باب (۱۰): نیلام کرنے کا بیان |
| 14 | اسلامی نیلامی اور د نیاوی نیلامی میں فرق |
| 171 | باب(۱۱):مد برکی بیچ کا بیان |
| 174 | باب (۱۲):برائے فروخت آنے والی چیزوں کا استقبال کرنا مکروہ ہے |
| ١٢٣ | غرر تولی اورغر رفعلی کے احکام |
| ۱۲۵ | باب(۱۳):شهری: دیبهاتی کے لئے نہ بیچے |
| ۱۲۵ | شہری کا دیہاتی کے لئے خرید ناجائز ہے |
| 174 | باب(۱۴): بیچ محا قلهاورمزابنه کی ممانعت |
| 174 | محا قلهاورمزابنه کی تعریفیں، وجیشمیهاورممانعت کی وجه |
| 11′ | بے چھلکوں کے بو اور گندم کو کی بیشی کے ساتھ بیچنا جائز ہے یانہیں؟ |
| | حیھو ہاروں اور تازہ کھجوروں کی فی الحال مساوات کے ساتھ بیچ جائز ہے یانہیں؟ |

| 114 | باب(۱۵): کارآ مدہونے سے پہلے بھلوں کی بیغ ممنوع ہے |
|--|--|
| | کھڑا کھیت یا درخت کے پھل بیچے جا ئیں تو نیچ کے جواز وعدم جواز کی بنیاد کیا ہے؟ اوراس نیچ کی تین |
| | صورتیںمسجد کمیٹی جوامام تر اوت کونذ رانہ پیش کرتی ہےوہ لیناجا ئز ہے یانہیں؟اگر کوئی نمازی |
| اسا | نذرانه پیش کریے تواس کا حکم |
| ١٣٢ | بدوصلاح کی تعریف بدوصلاح سے پہلے پھل اور کھیتی بیچنے کی ممانعت تشریعی ہے یا ارشادی؟ |
| ١٣٣ | جواوامرونواہی ارشادی ہوتے ہیں وہ اخلاقی احکام ہوتے ہیں |
| ۲۳۲ | باب (۱۷) جمل کے عمل کو بیخیا ممنوع ہے |
| ۲۳۲ | احناف مفهوم مخالف کااعتبار کیون نہیں کرتے ؟ |
| 120 | باب(۱۷): دهو که کی نبیوع ممنوع ہیں |
| 124 | بیع کا بےغل غش ہونا ضروری ہے،جس بیع میں کسی بھی قشم کا دھو کہ ہوممنوع ہے |
| | بیج الحصات کی دوتفسیریںمجھلی کو پانی میں بیچنا، بھا گے ہوئے غلام کو بیچنااورفضا میں پرندے کو بیچنا |
| IMA | جائز نهييں |
| 12 | باب (۱۸):سودا در سوداممنوع ہے |
| 12 | ہرمعامله علحد ہ ملحد ہ ہونا جا ہئے ، دومعا ملے گڈیڈنہیں ہونے چاہئیں |
| | |
| IMA | ہر علمہ عدہ عدہ عدمہ وہ چہ مر عت مرد ہیں۔ باب (۱۹): آ دمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں |
| 177 179 | • • • • • • • • • • • • • • • • • • • |
| | باب(۱۹): آ دمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں |
| 1179 | باب (۱۹): آدمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں آڈر لینا بیج نہیں ہے بلکہ وعد ہ بیچ ہے بیچ کی صحت کے لئے دوشرطیں ہیں |
| 114 174 | باب (۱۹): آدمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 114 114 1191 | باب (۱۹): آدمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں آڈر لینا نیچ نہیں ہے بلکہ وعدہ نیچ ہے۔۔۔۔نیچ کی صحت کے لئے دوشرطیں ہیں۔۔۔ قرض اور نیچ جائز نہیں۔۔۔۔ایک نیچ میں دوشرطیں جائز نہیں۔۔۔۔۔۔۔ جو چیز ضان میں نہیں آئی اس کا نفع جائز نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 144 161 164 | باب (۱۹): آدمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں آڈر لینا تیے نہیں ہے بلکہ وعدہ تھے ہے۔۔۔۔۔بیچ کی صحت کے لئے دوشرطیں ہیں۔ قرض اور بیچ جائز نہیں۔۔۔۔ایک بیچ میں دوشرطیں جائز نہیں۔ جو چیز ضان میں نہیں آئی اس کا نفع جائز نہیں۔ باب (۲۰): ولاء بیچنا اور بہہ کرنا ممنوع ہے۔۔۔۔۔ |
| 144 144 144 144 | باب (۱۹): آدمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں آڈر لینا بیج نہیں ہے بلکہ وعدہ بیج ہے۔۔۔۔بیج کی صحت کے لئے دوشرطیں ہیں قرض اور بیج جائز نہیں۔۔۔ایک بیج میں دوشرطیں جائز نہیں جو چیز ضان میں نہیں آئی اس کا نفع جائز نہیں باب (۲۰): ولاء بیچنا اور بہہ کرنا ممنوع ہے۔۔۔۔۔ حق محض کو بیچنا جائز نہیں ،البتہ کسی عین کے تابع کر کے بیج سکتے ہیں (پگڑی کا مسکلہ)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 114 114 116 116 116 116 | باب (۱۹): آدمی کے پاس جو چیز نہ ہواس کو بیچنا جائز نہیں آڈر لینا تیے نہیں ہے بلکہ وعدہ تھے ہے۔۔۔۔۔تھ کی صحت کے لئے دوشرطیں ہیں قرض اور تیج جائز نہیں ۔۔۔۔ایک تیج میں دوشرطیں جائز نہیں جو چیز ضان میں نہیں آئی اس کا نفع جائز نہیں باب (۲۰): ولاء بیچنا اور بہہ کرنا ممنوع ہے جن محض کو بیچنا جائز نہیں ،البتہ کسی عین کے تابع کر کے بھے ہیں (پگڑی کا مسکلہ) باب (۲۱): حیوان کو حیوان کے بدل ادھار بیچنا جائز نہیں |

| | ر با کی دوسمیں: رباالقرض اور رباالفضلقر آن میں صرف رباالقرض کا ذکر ہےر باالفضل: |
|-----|--|
| | ر باالقرض کے ساتھ،اورر باالنسیئہ: ر باالفضل کے ساتھ کملحق ہےقرض پر زیادتی شرط کرنے کا |
| | نام رب القرض ہےاگرمقروض اپنی خوشی سے زیادہ واپس کرے تو یہ سوزنہیںقرض خندہ |
| 169 | يبيثانی سے اور کچھاضا فہ کر کے واپس کرنا جاہئے |
| 10+ | اشیاءسته میں ربا کی علتسونے جاندی کی علت باقی جار چیزوں کی علت |
| 101 | احناف کی مجھی ہوئی علت کے دلائل |
| 105 | ر بالفضل کی حرمت کی وجه |
| | بهم جنس میں عمدہ اور گھٹیا کا فرق کیسے ظاہر کیا جائے؟حدیث جیّدھا ور دیُّھا سَواء ثابت نہیں |
| 100 | مگراس کامضمون ثابت ہے |
| ۱۵۵ | اِب (۲۴):سونے چاندی کی بیچ کابیان |
| | کرنسی نوٹوں نی حقیقتکرنسی نوٹوں میں زکو ۃ واجب ہےایک ملک کی اور دوملکوں کی |
| 100 | كرنسيول كانتإدله |
| 104 | بیع صرف میں دونوں عوضوں برمجلس عقد میں قبضہ ضروری ہے |
| 14+ | اب (۲۵): تا بیر کے بعد تھجور کا درخت خرید نا اورایساغلام خرید نا جس کے پاس مال ہے |
| 175 | اب (۲۷): متعاقدین جب تک جدانه ہوں: ہرایک کوئیے رکھنے ندر کھنے کا اختیار ہے (خیامجلس کا مسّله) |
| 175 | بيع ميں تماميت اور لزوم كا تحقق كب ہوتا ہے؟ |
| | مالم يتفرّقا ميں تفرق ہے تفرقِ ابدان مراد ہے، تفرقِ اقوال والاقول خلاف ظاہر ہے احتو |
| ٦٢٣ | اختر کہنے کا مطلب |
| 171 | خيار مجلس ميں اختلاف کی بنياد |
| | خرید وفروخت میں بائع اور مشتری سچے بولیں اور عیب کھولیں تو بیع میں برکت ہوتی ہے اور جھوٹ سے |
| 141 | برکت مٹ جاتی ہے |
| 172 | خیارشرط میں تین دن تک خیار شخ باقی رہتا ہے |
| M | اب (۲۷): خیارمجلس کے سلسلہ کا ایک اور باب |
| 179 | إب (۲۸): جِوْخُصْ تَجَارت ميں دهو کا کھا تا ہواس کا حکم |
| 14 | سفیه (کم عقل) کے اقوال پرپابندی لگاسکتے ہیں یانہیں؟ |
| | |

| 14 | امام اعظم رحمه الله کے نز دیک اسباب حجر ثین ہیں اور جمہور کے نز دیک اور بھی اسباب ہیں |
|-----|--|
| 141 | باب(۲۹):مصرات (دود هرو کے ہوئے جانور) کی بیع |
| 121 | جوحدیث غیرفقیہ صحابی ہے مروی ہوا ور کسی بھی طرح قیاس کے دائر ہ میں نہ آتی ہوا س کا حکم |
| ۱۷۴ | باب (۳۰): ہیچ میں سواری کی شرط لگانے کا بیان |
| 120 | اشتراط فی البیع کی دوصور تیں،اوران کا حکم |
| 124 | باب(۳۱):گروی کی چیز سے فائدہ اٹھانے کا بیان |
| ۱∠۸ | باب (۳۲): سونے اور نگینے والے ہار کوخرید نا |
| 149 | باب (۳۳): بیچ میں ولاء کی شرط لگانے کا بیان اور اِس پر وعید |
| 14 | باب (۳۴): قربانی کے لئے رقم خاص کی پھر پچھن کی گئ تواس کا حکم |
| 1/1 | بيع فضو کی کامسکله |
| IAT | باب (۲۵):جوم کاتب بدل کتابت ادا کرنے پر قادر ہواس سے پردہ |
| ١٨٢ | عتق علی المال اور کتابت ایک ہیں فرق صرف لفظی ہے |
| ۱۸۴ | کیاغلام سے مالکہ کا پردہ ہے؟غیرمسلم عورتوں سے پردہ واجب ہے چہرہ کا پردہ ہے یانہیں؟ |
| ١٨۵ | اجنبيول سے حجاب كے مختلف درجات |
| | باب (٣٦):مقروض دیوالیہ ہوجائے اور قرض خواہ اپناسامان اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ |
| ١٨٧ | حقرار ہے |
| ۱۸۸ | باب(٣٧):مسلمان اپنی شراب کا فرکو بیچنے کے لئے دے: پیرجائز نہیں |
| ۱۸۸ | وکیل کافعل مؤکل کافعل ہوتا ہے پس مسلمان کا کا فرسے شراب فروخت کرانا جائز نہیں |
| 119 | شراب کوسر که بناسکتے ہیں یانہیں؟ فقہاء کی آ راءاورمشد لات |
| 19+ | باب (۳۸): مقروض کا کوئی مال قرض خواہ کے ہاتھ لگے تو اس سے اپناحق وصول کرسکتا ہے یا نہیں؟ |
| 191 | باب(۴۹):عاریت پر کی ہوئی چیز مضمون ہے |
| 191 | معاشرہ میں پائی جانے والی تین خرابیوں کی اصلاح |
| 195 | عاریت پر لی ہوئی چیز ہلاک ہوجائے تو کیااس کا ضمان واجب ہے؟ |
| 198 | باب (۴۰): ذخیرها ندوزی کابیان |
| 198 | اسٹاک اور ذخیرہ اندوز وی میں فرق |

| 190 | باب (۴۱): هن میں دور هروک کر جا نور بیچنا |
|-------------|---|
| 197 | باب (۴۲): جھوٹی فتم کھا کرکسی مسلمان کا مال ہڑپ کر جانا بڑا بھاری گناہ ہے |
| 197 | عام معاملات میں بھی جھوٹی قشم کھانا کبیرہ گناہ ہے گرعدالت میں جھوٹی قشم کھاناوبال ڈ ھادیتا ہے |
| 192 | باب (۴۳): متعاقدين ميں اختلاف كى صورت ميں شرعى حكم |
| 199 | باب (۴۴): ضرورت سے زائد پانی بیچنے کاحکم |
| 199 | ذاتی کنویں کا پانی اورمملو کہ زمین کی خودروگھاس بیچنا جائز ہے یانہیں؟ |
| *** | کونسی تین چیزیں مباح الاصل ہیں جن کو بیجنااور جن ہے کسی کورو کنا جائز نہیں؟ |
| *** | تحکم مورِد کی حد تک ہی عام ہوتا ہےمملو کہ شئ کے زوا ئدمملو کہ ہوتے ہیں |
| r•r | باب(۴۵)؛ بحار (سانڈ) کی اجرت جائز نہیں |
| r•r | بجار کی اجرت ناجائز ہے مگرنذ رانہ جائز ہے |
| r+ m | باب(۴۶): کتے کی قیمت کا حکم |
| r+ m | کچھ پیشےاور کاروبار جائز ہوتے ہیں مگر شریعت ان کو پیندنہیں کرتی |
| 4+14 | باب(۴۷): تحجینے لگانے والے کی آمدنی کا حکم |
| r•0 | باب (۴۸): تچینے لگانے والے کی آمدنی کا جواز |
| r +7 | باب(۴۹): بلی اور کتے کی قیمت کی کراہیت |
| r• ∠ | باب(۵۰):معلم کتے کی بیچ جائز ہے |
| ۲•۸ | باب(۵۱): گانے بجانے والی باندیوں کی خرید و فروخت ممنوع ہے |
| | ہروہ کھیل جواللہ کی یاد سے غافل کرے:لہوالحدیث ہےاور حرام ہے جو چیز معصیت کا ذریعہ ہو |
| ۲• Λ | اس کی خرید و فروخت اورا جاره وغیره حرام ہے |
| r +9 | باب (۵۲): دو بھائیوں اور ماں اور بیچے کوالگ الگ بیچیاممنوع ہے |
| 11+ | باب (۵۳):غلام خریدااوراس سے آمدنی کی چرعیب کی وجہ سے اس کولوٹا دیاتو آمدنی کس کی ج |
| 717 | باب (۵۴): بھلوں کے پاس سے گذرنے والا کھل کھا سکتا ہے؟ |
| 717 | عرف میں جو چیز بے حیثیت ہے اور جس میں توسع ہے ان کو ما لک کی اجازت کے بغیر کھا پی سکتے ہیں |
| ۲۱۴ | باب(۵۵): بيع ميں استثناء کی ممانعت |

| | ہر وہ چیز جس پر عقد وارد ہوسلتا ہے اس کا استثناء بھی ہوسلتا ہے اور جس پر عقد وارد ہمیں ہوسلتا اس کا |
|---------------------|---|
| ۲۱۴ | استثناء بھی نہیں ہوسکتا |
| ۲۱۴ | باب (۵۲): طعام کی بیع قبضہ سے پہلے جائز نہیں |
| 710 | باب (۵۷): دوسرے کے سودے پر سودا کرنے کی ممانعت |
| 717 | باب(۵۸): شراب کی خرید و فروخت ممنوع ہے |
| 1 1/ | رسول الله صِلاَيْفِياتِيمُ نے شراب کے تعلق سے دس آ دمیوں پر لعنت جھیجی ہے |
| ۲۱۸ | باب (۵۹): ما لکان کی اجازت کے بغیر مویشیوں کو دو ہنے کا حکم |
| 119 | باب (۱۰):مردار کی کھال اورمور تیوں کی خرید و فروخت کا حکم ' |
| | امام بخاری رحمہاللہ کے نز دیک مردار کی کھال بیچنا مطلقاً جائز ہے اوران کے قول پرفتوی دینے کی |
| ۲۲ + | گنجائش ہےمسلمانوں کے لئے مردار کاٹھیکہ لینا جائز نہیں یہود پر کونسی چربی حرام تھی؟ |
| 771 | حرام کوحلال کرنے کے لئے حیلہ کرنا جائز نہیں ،البتہ حرام سے بیچنے کے لئے حیلہ کرنے کی گنجائش ہے |
| 777 | باب (۱۲): ہبنہ کر کے واپس لینا مکروہ ہے |
| 777 | سات موانع کی صورت میں ہبہ کی ہوئی چیز واپس لینا جا ئر نہیں |
| 220 | باب(۱۲): بیغ عربه کی روایات اوراس کا جواز |
| 774 | عربیکی تین تفسیریں |
| ۲ ۲ <u>८</u> | عربیه کے معنی اور و جیشمیهامام شافعی رحمه الله کی تفسیر پر دواعتر اض |
| ۲۳• | باب (۱۳): دھو کہ دہی کے لئے خریدنے کی پیشکش جائز نہیں |
| ۲۳۱ | باب (۱۴): جھکتا تو گنے کا بیان |
| ۲۳۲ | باب (۲۵): تنگ دست کومهلت دینااوراس کے ساتھ نرمی کرنا |
| ۲۳۳ | باب (۲۲): مالدار کا ٹال مٹول کر ناظلم ہے |
| ۲۳۳ | حواله سے اصل پر سے قرضه اتر جاتا ہے یانہیں؟ |
| ۲۳۵ | باب(٤٧): نييغ منابذه اور نييغ ملامسه كابيان |
| ۲۳٦ | باب (۲۸): تحجوراورغله پرقرض دینالعنی بیچ سلم کرنا |
| ۲۳٦ | بیع سلم کی صحت کی شرطیںلم کے جواز کی حکمتیں |
| | |

| ۲ ۳∠ | حيوان کی بيچ سلم کاهکم |
|-------------|---|
| ۲۳۸ | باب (۱۹):مشترک زمیں میں سے اپنا حصہ بیچنا |
| ۲۳۸ | شریک کے انکار کے بعد مالک نے اپنا حصہ فروخت کیا تو شریک کوحق شفعہ ملے گا |
| | عمروبن دینار کاسلیمان یشکری سے ساع ہے اوران کے علاوہ جتنے روات ان سے روایت کرتے ہیں |
| 739 | سبان کی کا پی سے روایت کرتے ہیں |
| ۲۴+ | باب (۷۰): زمین بٹائی پر دینااور باغ کی بہار بیچنا |
| ۲۴۰ | مزارعت اورمسا قات کے جواز وعدم جواز کےسلسلہ میں ائمہ کے اقوال کی تفصیل اور دلائل |
| ۲۳۲ | باب (۱۷): قیمتوں پر کنٹرول کا مسکلہ |
| ٣٣ | حکومت کب کنٹر ول ریٹ قائم کرسکتی ہے؟ |
| ٣٣ | باب (۷۲): چیز وں میں ملاوٹ کرنا جائز نہیں |
| ۲۳۳ | باب(۷۳):اونٹ یااورکوئی جانورقرض لینا |
| ۲۳۳ | قرض صرف مثلیات کالیا جاسکتا ہے، ذِ وات القیم کا قرض لینا جائز نہیں ،اورمثلیات چار چیزیں ہیں |
| ۲ ۳∠ | باب (۷۴): خرید وفر وخت اور قرض کی ادائیگی میں نرمی برتنے کی فضیلت |
| ۲۳۸ | باب(۷۵):مسجد میں خرید وفروخت کی ممانعت |
| | (ابھی ابواب البیوع باقی ہیں) |
| | أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| 279 | باب (۱):عهده قبول کرنا بھاری ذمہ داری لیناہے |
| | جوخواہش سے عہدہ حاصل کرتا ہے اس کواس کے نفس کے حوالے کر دیا جاتا ہے ، اور جس کوزبرد سی |
| ۲۵+ | ذمہداری سونی جاتی ہے اس کی مدد کی جاتی ہے |
| 121 | باب(۲): قاضی کبھی ضیحے فیصلہ کرتا ہے کبھی چو کتا ہے کپھر بھی اجریا تاہے |
| 121 | المجتهدُ يُصيب ويُخطئ حديث نهيں باصول فقه كاضابطه بـ |
| 121 | مسائل اجتهادیه میں حق واحد ہےمسائل اجتهادیه میں سب مجتهد برحق ہیں |
| ram | مصفّی اور در مختار کی ایک عبارت کا مطلب اور حضرت علامہ کی رائے |

| مجتهدین بہت ہوئے ہیں جار میں انحصار نہیں جار مکا تب فکر کی پیروی کرنے والے ہی اہل السنہ |
|---|
| والجماعه میں شامل ہیں حق پانے والے کو دواجراور حق چو کنے والے کوایک جرملتا ہے: یہ بات |
| صرف مجہدین کے تعلق سے ہے،مقلدین کے تعلق سے نہیں ہے |
| باب (٣): قاضی کس طرح فیصله کری گا |
| حدیث جحت نہیں، جحت سنت ہےحدیث وسنت میں فرق اورنسبتحدیث سے قیاس کی |
| جیت ثابت ہے قیاس مثبت حکم نہیں،مظہر حکم ہےاگر قیاس جحت نہیں تو مصادر ثلاثہ بھی |
| حجت نہیں |
| باب (۴): انصاف پر ورحا کم کی فضیلت |
| باب (۵): قاضی جب تک فریقین کی بات نهن لے فیصلہ نه کر ہے |
| اسلامی عدالت میں مقد ہے جلدی کیوں خٹتے ہیں؟ اور دنیاوی عدالتوں میں مقد ہےالتواء میں کیوں |
| پڑے رہتے ہیں؟ |
| باب (۲): سر براه مملکت کی ذ مه داری |
| رعیّة اور راعی کے معنیامام کا حاجت مندول اور مختاجوں سے پردہ کرنا |
| باب(۷):غصه کی حالت میں قاضی کو فیصلهٔ ہیں کرنا چاہئے |
| باب (۸):امراء کے ہدایا کا حکم |
| وزراءکودوسرےملک جانے پر جو ہدایا ملتے ہیں وہسرکاری مال ہیں |
| باب (۹): عدالت میں رشوت لینے دینے کا بیان |
| عدالت میں رشوت لینے دینے کا جو تھم ہے وہی اور جگہوں کا بھی ہے۔۔۔۔۔اگر رشوت دیئے بغیر حق نہل |
| سکتا ہوتو رشوت دینے کی گنجائش ہے مگر لینے کی کسی صورت میں گنجائش نہیں |
| باب (۱۰): قضات وامراء کامدیه لینااور دعوت قبول کرنا |
| باب (۱۱): قاضی نے جس چیز کا فیصلہ کیا اگروہ چیز اس کی نہیں ہے جس کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے تو |
| اس کے لینے پر وعیر |
| قاضی جھوٹے گواہوں کی وجہ سے عقو دونسوخ میں کوئی فیصلہ کرے تو وہ فیصلہ صرف ظاہراً نافذ ہوگا یا |
| باطنًا بھیاور ظاہراً و باطنًا نافذ ہونے کا مطلب |
| |

| 240 | باب(۱۲): گواہ مدعی کے ذہبے اور قسم مدعی علیہ کے ذہبے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|--------------|--|
| 740 | احناف کے نزدیک فیصلہ کا یہی ایک طریقہ ہے اورائمہ ثلاثہ کے نزدیک ایک طریقہ اور بھی ہے |
| 77 ∠ | باب (۱۳):ایک گواہ کے ساتھ تھم لینے کا بیان |
| | (باقی ابواب البیوع) |
| 749 | باب (۷۷): غلام میں سے ایک شریک اپنا حصه آزاد کردی تواس کا حکم |
| 749 | عتق متجزی ہوتا ہے یانہیں؟ائمہ کے اقوال کی تفصیل اوراختلا ف کی بنیاد |
| 1 2m | باب (۷۷): لفظ عمری سے جائدا ددینے کا بیان |
| ۲ <u>۷</u> ۴ | باب(۷۸):لفظ رقبی سے جائداد دینے کا بیان |
| ۲ <u>۷</u> ۵ | باب (۷۹):لوگوں میں مصالحت کا بیان |
| 1 24 | مصالحت کی تین صورتیں اوران کا حکم |
| 7 24 | باب (۸۰): پڙوسي کي د يوار پر کڙي رڪھنا |
| 722 | باب (۸۱) بشم اسی بات پرمجمول ہوگی جس میں اس کا ساتھی تصدیق کرے |
| r ∠1 | مدعی علیہ مظلوم ہوا ورقتم میں توریہ کرے تو گنجائش ہے |
| r ∠9 | باب (۸۲): راسته کاٹنے میں اختلاف ہوجائے تو کتناراستہ کا ٹاجائے؟ |
| ۲۸+ | باب(۸۳): زوجین میں جدائی ہوجائے تو بچہ کواختیار دیا جائے |
| 1/1 | باب (۸۴):باپ اولاد کے مال میں سے لے سکتا ہے |
| 1/1 | اولا د کامال اولا د کا ہے، باپ کانہیںاولا دینے خرچہ لینا پرائے ٹکڑوں پریلینانہیں |
| ٢٨٢ | باب(۸۵):کسی کی کوئی چیز تو ژ د بے تو ضان کس طرح دیا جائے ؟ |
| 1 1/1 | باب(۸۲):لڑ کے اورلڑ کی کی بلوغت کا زمانہ |
| ٢٨٦ | باب(۸۷):سوتیلی مال سے نکاح کرنے کی سزا |
| ٢٨٦ | محارم سے نکاح کرنے سے شبہ فی العقد پیدا ہوتا ہے اور شبہ سے حدا ٹھ جاتی ہے |
| 1 1 | باب (۸۸): سينجا ئي ميں جس کا کھيت بعد ميں ہواس کا حکم |
| | باب (۸۹): کوئی شخص مرض موت میں تمام غلام آ زاد کردےاوراس کے پاس اور کوئی مال نہ ہوتو کیا |
| 119 | حکم ہے؟ |

| 119 | قرعه ملزم (لا زم کرنے والا) ہے یا صرف تطبیب قلوب کے لئے ہے؟ |
|-------------|--|
| 19 + | باب (۹۰): ذی رحم محرم کاماِ لک ہونے سے وہ آزاد ہوجا تا ہے |
| 797 | باب (۹۱):اجازت کے بغیر کسی کی زمین میں کھیتی کرنے کا حکم |
| 797 | اگر کوئی شخص زمین غصب کر کے بھیتی کر ہے تو پیداوار غاصب کی ہوگی یاما لک کی؟ |
| 19 m | باب (۹۲):اولا دکوعطیه دینااوراس میں برابری کرنا |
| 190 | باپاپنی اولا دکوجودیتا ہے وہ دوطرح کا ہوتا ہے |
| 190 | باب (٩٣): شفعه (حق همسا مگي) کابيان سيد |
| 190 | شفیع کی تین قسمیںشریک فی نفس انمبیع میں مبیع کی دوصور تیں |
| | حق شفعہ صرف شریک فی نفس المهیع کے لئے ہے یا دوسروں کے لئے بھی ہے؟ مذاہبِ فقہاء، دلائل |
| 797 | اوراختلاف کی بنیاد |
| 19 ∠ | باب (۹۴) شفیع غیرحاضر ہوتو بھی اس کے لئے شفعہ ہے |
| 799 | باب (۹۵): جب حدین قائم هو جا کیں اور را ہیں الگ هو جا کیں تو شفعهٔ ہیں |
| 799 | پیاصل حدیث ہے جس کی وجہ سے مسئلہ میں اختلاف ہوا ہے |
| ۳ | باب(٩٧): نثریک فی نفس المبیع شفیع ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳ | شفعه صرف جائدا دمیں ہے منقولات میں شفعہ نہیں |
| ۳+۱ | باب(۹۷): پڑی ہوئی چیز پانے کااور گم شدہ اونٹ بکری کا حکم |
| m• m | لقطه کاما لک نہ ملے تو پانے والا استعمال کرسکتا ہے یااس کا صدقہ کرنا ضروری ہے؟ |
| س •۷ | باب(۹۸):وقف کابیان |
| ۳• ۷ | وقف کی چارصورتیںرسول الله طِالتَّا الله طِللَّا الله طَللَّا الله طِللَّا الله طَللَّا الله طَللَّا الله طَللَّا الله طَللَّا الله طَللْ الله طَللَّا الله طَللَّا الله طَللْ الله الله الله الله الله الله الله ا |
| ۳۱۰ | غیرمنقولات کا وقف بالا جماع صحیح ہےا ورمنقولات کے بارے میں اختلاف ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۱۰ | باب (۹۹): چوپائے کا زخم را نگال ہے |
| ۳۱۱ | باب (۱۰۰):وریان زمین کی آباد کاری کابیان |
| ۳۱۱ | ویران زمین کوآباد کرنے سے آ دمی زمین کاخود بخو د ما لک ہوجا تا ہے یا حکومت کی اجازت ضروری ہے؟ |
| ٣١٢ | لیس للموء إلا ما طابت به نفسُ إمامه، بیارشادسرکاری املاک کے بارے میں ہے |

| ۳۱۳ | باب (۱۰۱): جا گیردینه کابیان |
|-------------|--|
| ۳۱۴ | کم محنت اور زیا دہ نفع والی چیزیں حکومت کی تحویل میں رہنی چا ہئیںتحدیث وا خبار میں فرق |
| ۳۱۵ | باب (۱۰۲): باغ لگانے کی فضیلت |
| ۳۱۲ | باب (۱۰۳): مزارعت کابیان |
| سا∠ | باب (۱۰۴): مزارعت کی ممانعت مصلحت پر مبنی هی |
| | أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۳19 | باب(۱): دیت کتنے اونٹ ہیں؟ |
| ۳19 | ۔ قتل کی پانچ فشمیں: دوقر آن میں ہیں،ایک نبی طِلانْیائیا نے مستنبط فر مائی ہےاور دوفقہاء نے |
| ۳19 | قتل کی پہلی تین قسموں میں تغلیظ و تخفیف تین طرح سے کی گئی ہے |
| | قصاص حدنہیں،حدمیںمعافی اور تبدیلی کا اختیار نہیں ہوتاقتل عمد میں دیت خود قاتل کوا دا کرنی ہوتی |
| ۳۲+ | ہے اور شبہ عمد اور خطامیں دیت عاقلہ پر ہموتی ہے |
| ۳۲۱ | قتل عمر میں دیت لینے کا اختیار:اختیار ناقص ہے یا کامل؟ |
| ٣٢٢ | باب (۲): درا ہم سے دیت کی مقدار کتنی ہے؟ |
| ٣٢٢ | اصل دیت صرف اونٹوں سے مقرر کی گئی ہے یادیگراموال سے بھی؟ |
| ٣٢٣ | باب (۳): ہٹری کھو لنے والے زخم کی دیت |
| ٣٢۴ | باب(۴):انگلیوں کی دیت |
| ۳۲۵ | باب (۵): قصاص معاف كرين كا ثواب |
| ٣٢٦ | باب (۲): جس کا سر پھر سے کچل دیا جائے: اس کا حکم |
| ٣٢٦ | رخی سے نزعی بیان لیا جائے اور اس کی بنیا در پر آل کی تفتیش کی جائے |
| mr <u>/</u> | پولیس کے پاس شہر کے ناپسندیدہ عناصر کاریکارڈ ہونا جا ہئے |
| mr <u>/</u> | قتل بالمثقل قبل عمر ہے یاشبہ عمر؟قصاص بالسیف ہے یا بالمثل؟ |
| ٣٢٨ | باب(۷):مسلمان کاقتل برژا بھاری گناہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٢٨ | كيامسلمان كوعمداً قمل كرنے والے كى بخشش ہوگى؟ابن عباس رضى الله عنبما كے قول كى توجيه |

| 279 | باب(۸): قیامت کے دن د ماء(خونوں) کا فیصلہ |
|-----|--|
| ٣٣٠ | باب (٩): باپ: بیٹے قبل کریتو قصاص لیاجائے گایانہیں؟ |
| ٣٣٢ | باب (۱۰):مسلمان کاقتل صرف تین وجوہ سے جائز ہے |
| mmm | مرید کافتل فتندرو کئے کے لئے ہے اسلام پرمجبور کرنے کے لئے نہیں ہے |
| mmm | باب(۱۱): ذمی کول کرنے پر وعید |
| mmm | غیرمسلم چارتشم کے ہیںکیاذ می کے بدلہ میںمسلمان کوتل کیا جائے گا؟ |
| ٣٣٢ | لفظ ذمی اور جزید کے معنی |
| ٣٣٢ | باب (۱۲): ذمی کی دیت:مسلمان کی دیت ہے |
| ۳۳۵ | عیسانی اوریهودی کی دیت اور دیگر ذمیول کی دیت اور مذهب احناف کی ترجیح |
| ٣٣٤ | باب (۱۳): قاتل کےورثاءکوقصاص لینے کا اور معاف کرنے کا اختیار |
| ٣٣٨ | باب (۱۴):لاش بگاڑنے کی ممانعت |
| ٣٣٨ | ہرکام عمدہ کرنے کا حکم تیز چھری ہے ذ کے کرنے کا حکممشینی ذ کے نامناسب ہے |
| ۴۴. | باب(۱۵): پیٹے کے بچیکی دیت |
| اس | باب (۱۲): کا فرکے بدلے میں مسلمان گوتل نہیں کیا جائے گا |
| ٣٣٢ | نبی صِلاتِنْ اَیْمَ نِے اپنے خاندان کوخاص علوم نہیں دیئے تھے |
| سهر | باب(١٤):اپنے غلام کو آل کرنے والے کا حکم |
| mra | باب (۱۸):شوہر کی دیت ہے عورت کومیراث <u>ملے</u> گی |
| mra | باب (۱۹): دفاع میں قتل کیا یا زخمی کیا تو قصاص نہیں |
| ۲۳۳ | باب (۲۰): حوالات اورتهمت کی سزا |
| ٢٦٦ | اسلام میں جیل کی سز انہیں ،اسلام میں سزائیں ہاتھ کے ہاتھ نمٹادی جاتی ہیں |
| ۲۳۷ | باب (۲۱): مال کی حفاظت میں جو مارا جائے وہ شہید ہے |
| ٩٣٩ | فسادات کےاندیشے سے دوکان اور جا کدا دوغیرہ کا ہیمہ کرانا |
| ٩٣٩ | باب (۲۲): قسامه (حلف برداری) کابیان |
| ٩٣٩ | اسلامی حکومت میں کوئی خون را کگال نہیں جاتاقسامہ: قاتل کا پینہ چلانے کی آخری کوشش ہے |
| 201 | قسامہ میں تین مسکلوں میں اختلاف ہے |

أبواب الحدود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

| mam | باب(۱): حد کس پرواجب نہیں؟ |
|--|---|
| | حدوہ سزاہے جواللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہےاس میں کسی کوکسی طرح کی تبدیلی کاحق نہیں اورالیی |
| rar | سزائيں صرف چار ہيں |
| rar | حدود صرف ہوا ہیں ان کو جاری کرنے کی نوبت بہت کم آتی ہے |
| mar | تین آ دمیوں سے فلم اٹھادیا گیاہے یعنی وہ مکلّف نہیں |
| raa | حضرت حسن بصری رحمہاللّٰد کا حضرت علی رضی اللّٰدعنہ سے ساع ہے |
| ray | باب (۲): حدودکو ہٹانے کا بیان |
| ray | حد شبه کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہے اور شہر تین ہیں |
| r a∠ | باب (٣): مسلمان کاعیب چھپانے کی فضیلت |
| | مجرم کے لئے مستحب بیا ہے کہ قاضی کے پاس جا کر گناہ کا اعتراف نہ کرے بلکہ تو بہ کرے جو |
| | شخص کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھےاس کے لئے مستحب بیہ ہے کہاس کے خلاف گواہی نہ دے بلکہاس کا |
| | |
| 2 02 | عیب چھپائے |
| 702 | عیب چھپائے |
| | · · · · · |
| ۳۵۸ | باب(۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا |
| гол го9 | باب(۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا باب(۵): زنا کا اقرار کرنے والا اگر رجوع کرلے تو حدسا قط ہوجاتی ہے |
| гол год гү+ | باب (۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا باب (۵): زنا کا اقرار کرنے والا اگر رجوع کرلے تو حدسا قط ہوجاتی ہے چارالگ الگ مجلسوں میں زنا کا اقرار ضروری ہے یا ایک مرتبہ اقرار کافی ہے؟ |
| тол тоя тч• тчг | باب (۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا باب (۵): زنا کا اقرار کرنے والا اگر رجوع کرلے تو حدسا قط ہوجاتی ہے۔ چارالگ الگ مجلسوں میں زنا کا اقرار ضروری ہے یا ایک مرتبہ اقرار کافی ہے؟ بری بات حکایت کے طور پر بھی اپنی طرف منسوبنہیں کرنی چاہئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 70A 709 74+ 747 747 | باب (۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا باب (۵): زنا کا اقرار کرنے والا اگر رجوع کرلے تو حدسا قط ہوجاتی ہے۔ چپارالگ الگ مجلسوں میں زنا کا اقرار ضروری ہے یا ایک مرتبہ اقرار کافی ہے؟ بری بات حکایت کے طور پر بھی اپنی طرف منسوبنہیں کرنی چاہئے۔ باب (۲): حدود میں سفارش کرنا جائز نہیں |
| 70A 709 74. 74. 74. 74. | باب (۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا باب (۵): زنا کا اقرار کرنے والا اگر رجوع کرلے تو حدسا قط ہوجاتی ہے؟ چپارالگ الگ مجلسوں میں زنا کا اقرار ضروری ہے یا ایک مرتبہ اقرار کافی ہے؟ بری بات حکایت کے طور پر بھی اپنی طرف منسوب ہیں کرنی چپاہئے۔ باب (۲): حدود میں سفارش کرنا جائز نہیں |
| 70A 709 74. 74. 74. 74. | باب (۴): زنا کے اقرار کی تلقین کرنا باب (۵): زنا کا اقرار کرنے والا اگر رجوع کرلے تو حدسا قط ہوجاتی ہے۔ چپارالگ الگ مجلسوں میں زنا کا اقرار ضروری ہے یا ایک مرتبہ اقرار کافی ہے؟ بری بات حکایت کے طور پر بھی اپنی طرف منسوب نہیں کرنی چاہئے۔ باب (۲): حدود میں سفارش کرنا جائز نہیں باب (۲): رجم (سنگساری) کی سزاقطعی ہے۔ قر آن کریم میں تین قسم کی آیتیںآیت رجم کی تلاوت منسوخ کرنے کی وجہ اگر زنا کا واضح قرینہ موجود ہوتو ایک مرتبہ اقرار بھی کافی ہے۔ اگر زنا کا واضح قرینہ موجود ہوتو ایک مرتبہ اقرار بھی کافی ہے۔ |

| 7 49 | سورهٔ نساءآیت۵امنسوخ ہےاب زانیه کویا توسنگسار کیا جائے یا کوڑے مارے جائیں |
|---------------------|---|
| ٣٩٩ | سنگساری سے پہلے کوڑے مار ناسز امیں داخل نہیں |
| ٣٧٠ | باب (۹): زناسے حاملہ کو وضع حمل کے بعد سزادی جائے |
| اک۳ | باب (۱۰): اہل کتاب کورجم کرنے کا بیان |
| 121 | احصان کی دوشمیں ہیں:احصان الرجم اوراحصان القذف |
| ٣٢ | احصان الرجم کے لئے مسلمان ہونا شرط ہے یانہیں ج |
| 7 2 7 | باب (۱۱): جلاوطن كرنے كابيان |
| | جلاوطن کرنا کنوارے کی سزا کا جزہے یا تعزیر؟ کیاعورت کوبھی جلاوطن کیا جائے گا؟جلاوطن |
| 7 27 | کرنے کی مصلحت |
| ۳20 | باب (۱۲): حدود گنهٔ گاروں کے لئے کفارہ ہیں |
| ۳20 | حدودز واجر ہیں،البتہان کے ساتھ قولی یافعلی توبیل جائے تو کفارہ ہیں |
| 7 24 | باب (۱۳): غلام باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| m 22 | اگرمجرم بیار ہو یا کمز ور ہوتواس کی سزامؤخر کر دی جائے گی |
| ٣٧ | باب (۱۴): مست (مخمور) کی سزا کا بیان |
| r ∠9 | باب (۱۵): مخمور کوکوڑے مارے جائیں پھراگر چوتھی مرتبہ پیئے توقتل کر دیا جائے |
| r ∠9 | مخورکو چوشی مرتبہ میں قتل کرنے کا حکم تعزیر ہے |
| ۳۸۱ | باب (١٦): کتنی چوری میں ہاتھ کا ٹاجائے؟ |
| ۳۸۱ | نصاب سرقه کیاہے؟نصاب سرقه میں اختلاف کی بنیاد |
| ٣٨٣ | باب (۱۷): کٹے ہوئے ہاتھ کا ہار پہنا نا |
| ٣٨٢ | |
| ٣٨٣ | سرقہ کا تحقق اس وقت ہوگا جب کوئی چیز خفیہ طریقہ پر محفوظ جگہ سے لی جائے |
| ٣٨٥ | باب (۱۹): کچل اور گابھے کی چوری میں ہاتھ نہیں کا ٹا جائے گا |
| ٣٨٥ | باب (۲۰): جهاد میں ہاتھ نہیں کا ٹا جائے گا |
| ٣٨٦ | امام اوزاعی رحمه الله اوران کی کتاب السیو الأوذاعی کا تعارف |

| M 1 | باب (۲۱): بیوی کی با ندی سے صحبت کرنے کا حکم |
|--------------|--|
| M 19 | باب (۲۲):کسیعورت ہے زبردستی زنا کیا تواس پر حذہیں |
| ٣91 | باب (۲۳): جانور سے بدفعلی کرنے کا حکم |
| ۳۹۲ | باب (۲۴):اغلام کی سزا |
| mar | اغلام بحکم زناہے یازنا کےعلاوہ گناہ ہے؟اغلام کے ثبوت کے لئے کتنے گواہ ضروری ہیں؟ |
| ۳۹۴ | باب (۲۵): مرتد کی سزا کابیان |
| ۳۹۴ | مرید کافتل فتندرو کئے کے لئے ہے اسلام پر مجبور کرنے کے لئے ہیں ہے |
| ۳۹۴ | آگ میں جلانے کی ممانعت خلاف اولی کے باب سے ہے |
| | جس طرح احادیث میں تعارض سے ممانعت ہلکی ہوجاتی ہے حدیث اور قول وفعل صحابی میں تعارض |
| ۳۹۵ | سے بھی ممانعت ہلکی ہوجاتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۹۵ | باب (۲۲): حکومت سے بغاوت کرنے والے کا حکم |
| ٣٩٢ | باب (۲۷): جا دوگر کی سز ا |
| <u>م</u> وس | باب (۲۸): مال غنیمت میں خیانت کرنے والے کی سزا |
| <u>م</u> وس | قر آن کریم کوجلا ناجا ئرنہیں اور حضرت عثمان رضی اللّه عنه کا مصاحف کوجلا نا خاص واقعہ ہے۔۔۔۔۔۔ |
| 29 1 | باب (۲۹):اوہمجڑے کہنے کی سزا |
| ٣99 | باب (۳۰):تعزیر (گوشالی) کابیان |
| ٣99 | تغزیر میں کتنے کوڑے مارے جاسکتے ہیں؟ |
| | |
| | أبواب الصيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| 14 | باب (۱): کونساشکار حلال ہے اور کونساحرام؟ |
| ۱+۲ | شکار کےاحکام دوبنیا دوں پرمتفرع ہیں |
| 147 | ذبح کی دوشمیں: ذبح اختیاری اور ذبح اضطراری |
| ۳ ٠ ۳ | معین ذانح پر بھی شمیہ ضروری ہے:اس کا مطلب |
| ۳۰۳ | آلە ثقّل سے جانور كى موت واقع ہوتو وہ حلال نہيں |

| ٣٠٣ | علیل کے غلےاور ہندوق کےشکار کا حکم |
|--------------|---|
| ٣٠١٣ | اہل کیاباور مجوں وہنود کے برتنوں کا حکم |
| <i>۴</i> +۵ | باب(۲): آتش پرست کے کئے کا شکار حرام ہے |
| <i>۴</i> •۵ | باب (٣):بازسے شکار کرنا جائز ہے |
| ۲+۱ | کتے کی تعلیم اور باز کی تعلیم میں فرق |
| <u>۸</u> ٠٧ | باب (۴): شكار تيركها كرغائب بُوگيا چرمرا هواملاتو كياحكم ہے؟ |
| <u>۸</u> ٠٧ | باب (۵):شکار کوتیر مارا پھروہ یانی میں گر گیااور مر گیا تو کیا تھم ہے؟ |
| ۴• ٨ | موت کے دوسبب مشر وغ اور غیر مشر وع جمع ہوجا ئیں تو شکار حلال نہیں |
| ۴+9 | باب (٢): معراض کے شکار کا حکم |
| 14 | باب(۷): دھار دار پھرسے ذبح کرنا جائز ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۱۱۲ | خرگوش شیعوں کے ز دیک حرام ہے |
| ۲۱۲ | باب (۸):روک کرتیر مارے ہوئے جانور کو کھانا حرام ہے |
| ۳۱۳ | خلیسه اور مجثّه کے معنی اور حکم |
| ۱۳ | باب (٩): پیٹ کے بچرکے ذبح کا حکم |
| ۲I۵ | باب(۱۰):ہر کچلی دار درندہ اور ہر پنجے ٔ دار پرندہ حرام ہے |
| 417 | باب(۱۱): زندہ جانور سے کا ٹاہوا گوشت حرام ہے |
| 417 | شکار کو تیر مارا، اس کی ٹا نگ کٹ گئ تو ٹا نگ حلال ہے یا حرام؟ |
| <u> ۲</u> ۱۷ | باب (۱۲): ذیخ اختیاری اور ذیخ اضطراری کا بیان |
| <u> ۲</u> ۱۷ | بأب (١٣): چيکلي کو مارنے کا حکم |
| ۴۱۸ | چھیکلی کو مارنااس کی ایذ ارسانی کی وجہ سے ہے |
| ۲۱۸ | باب (۱۴):سانپوں کو مارنے کاحکم |
| 41 | باب (۱۵): کتوں کو مارڈ النے کا حکم |
| ۲۲۲ | ب باب (۱۶): شوقیه کتایا لنے سے روز اند ثواب کم ہوتا ہے؟ |
| 417 | ن من سیب بیت بیادر وہ کتا جومویشی کھیتی یا گھر کی حفاظت کے لئے ہواس کو پالنابلا کراہت جائز ہے |
| ۲۲۲ | باب (۱۷):بانس کے چلکے وغیرہ سے ذبح کرنا |

| ۲۲۲ | دانت اورناخن سے ذرج کرنا کب جائز ہے؟ |
|------------------|--|
| ۲۲۵ | باب (۱۸): پالتو جانور بدک جائے تواس کا حکم وحثی جانور جبیبا ہوجا تا ہے |
| rta | پالتوجانور کنویں میں یا کھائی میں گرجائے تو ذکح اضطراری درست ہے |
| | أبواب الأضاحي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ~ r ∠ | باب(۱): قربانی کی فضیلت |
| r ₁ ∠ | قربانی کی فضیلت میں کوئی حدیث صحیح نہیں ،مگر فضائل میں ضعیف روایات معتبر ہیں |
| 749 | باب (۲): دومینڈ هوں کی قربانی کرنا |
| 449 | صاحب حیثیت کوواجب کےعلاوہ ایک فل قربانی بھی کرنی چاہئے |
| | قربانی کے جانورکواپنے ہاتھ سے ذبح کرنامسنون ہے، یا کم از کم ذبح کے وقت حاضر رہناعورت |
| 749 | کوبھی اپنی قربانی کے پاس موجو در ہنا جا ہئے |
| | غیرمقلدین کے نزدیک میت کی طرف سے قربانی جائز نہیںمیت کی طرف سے جو قربانی کی |
| ۴۳۰ | جائے اس کے گوشت کا ت <i>قید</i> ق ضروری نہیں |
| اسم | باب(۳): کیسے جانور کی قربانی مستحب ہے؟ |
| ۲۳۲ | باب (۴): کس جانور کی قربانی جائز نہیں |
| ۲۳۲ | وه عیب جن کی وجہ سے قربانی صحیح نہیں ہوتی |
| ۲۳۲ | جس جانور کاسینگ ٹوٹ گیا ہواں کی قربانی |
| ~µµ | باب(۵):کس جانور کی قربانی مکروه ہے؟ |
| ~µµ | جس جانور کا کان یا دُم تهائی سے زیادہ کٹی ہوئی ہواس کی قربانی درست نہیں |
| 7µµ | جس جانور کے پیدائثی کان نہ ہوں اس کی قربانی درست نہیں |
| مهم | باب(۱): چھِ ماہہ بھیٹر کی قربانی جائز ہے |
| مهم | قربانی کے جانور کا ثَنِی (جوان) ہونا ضروری ہے |
| ۴۳۵ | کبری کے جذعہ کی قربانی جائز نہیں |
| ۲۳۶ | باب(۷):برڑے جانور میں کتنے آ دمی نثریک ہوسکتے ہیں؟ |

| | سینگ پر جوخول ہوتا ہے وہ نگل جائے تو فر ہائی درست ہےاور کری نصف سے زائد ٹوٹ جائے تو |
|--------------|--|
| ۲۳۶ | قربانی درست نهییں |
| 2۳۴ | باب(۸):ایک بکری پوری فیملی کی طرف ہے قربانی ہوسکتی ہے؟ |
| ٩٣٩ | باب (٩): قربانی سنت ہے یاواجب؟ |
| براب | اختلاف محض لفظی ہے اوراختلاف کی بنیاد |
| امم | باب (۱۰): قربانی نمازعید کے بعد ہی ذرج کی جاسکتی ہے |
| امم | جھوٹے گاؤں میں جہاں عید کی نماز واجب نہیں صبح صادق کے بعد قربانی درست ہے |
| ۲۳۲ | باب (۱۱): تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کی ممانعت |
| ٣٣٣ | باب (۱۲): تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی اجازت |
| ماماما | باب(۱۳): فرغ اور عتيره کابيان |
| ۳۳۵ | باب (۱۴): عقیقه کابیان |
| | لڑ کے کے عقیقہ میں دو بکریاں اورلڑ کی کے عقیقہ میں ایک بکری کیوں ہے؟لڑ کی کی بہنسبت لڑ کے |
| ۳۳۵ | كاعقيقه مؤكد ہے |
| ۲۳٦ | باب (۱۵): بچه کے کان میں اذ ان دینے کا بیان |
| | نومولود کے کان میں اذ ان وا قامت جلد کہنی جاہئےزچپ خود بھی اذ ان وا قامت کہہ سکتی ہے |
| <u>۳۲۷</u> | بچیه کے کان میں اذان وا قامت کی حکمت |
| | حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی پیدائش پر جو بکری ذبح کی تھی وہ خوشی کی تھی اور عقیقہ حضرت علیؓ نے |
| <u>۳۲۷</u> | ساتویں دن دومیندهوں کا کیاتھا |
| | |
| <u>የ</u> ዮየለ | باب (۱۶): بہترین قربانی مینڈ ھے کی ہے |
| <u>የ</u> የየለ | |
| ሶዮአ የዮአ | باب (۱۶): بہترین قربانی مینڈھے کی ہے |
| | باب (۱۷): بہترین قربانی مینڈ سے کی ہے باب (۱۷): قربانی واجب ہے جواستطاعت کے باوجود قربانی نہ کرےاس کے لئے وعید |
| ۲۲۸ | باب (۱۲): بہترین قربانی مینڈ ھے کی ہے باب (۱۷): قربانی واجب ہے جواستطاعت کے باوجود قربانی نہ کرےاس کے لئے وعید |

| 201 | حضور طالنگائیم نے عید گاہ میں قربانی دووجہ سے کی هی |
|-------|---|
| ra1 | نفلی قربانی کا نواب سب کو پورا پورا ملے گا یاتقسیم ہو کر؟ |
| rai | باب (۲۰): عقیقه کی حکمت |
| rar | بچەمعرض آ فات میں رہتا ہے، عقیقہ اس کا فدیہ بنتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| rar | ساتویں دن عقیقہ کرنے اور نام رکھنے کی حکمت |
| ram | باب (۲۱): قربانی کرنے والا بال ناخن نہ کائے |
| | أبواب الأيمان والنذور عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| raa | باب(۱): گناه کے کام کی منت ما ننا جائز نہیں |
| raa | ندر کے معنی اوراس کی دوقتمیں نثر عاجس منت کا وفاواجب ہے اس کی تعریف |
| raa | ئىيىن كى تعريف اوراس كى چپارفسمىين |
| | یمین منعقدہ میں بالا جماع کفارہ ہے، اور یمین لغو میں کفارہ نہیں اور یمین غموس اور یمین محال میں |
| ray | اختلاف ہے |
| ray | نذرواً بیمان کے در میان ربط |
| ra∠ | نذروشم کے مشروع ہونے کی حکمت |
| ra∠ | نذ رمعصیت منعقد ہوتی ہے یانہیں؟ |
| ra9 | اطاعت کی نذر پوری کرناواجب ہےاورمعصیت کی منت پوری کرنا جائز نہیں |
| 44 | باب(۲): آ دمی جس چیز کاما لکنهیں اس کی منت نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 44 | باب (۳): مبهم منت کا کفاره |
| | باب (۴): قتم کھائی پھراس کےعلاوہ میں بھلائی دیکھی تو کیا کر ہے؟ |
| المها | کفارہ دے کرفشم توڑنے میں اختلاف کی بنیا د کفارہ کیوں مشروع کیا گیاہے؟ |
| 777 | باب(۵):قشم توڑنے سے پہلے کفارہ ادا کرنے کا بیان |
| ۳۲۳ | باب (۲) فِشَم كِساته الله كَهَنِهِ كَاحْكُمِ |
| 22 | سلمان عليهالسلام كى كتنى از واج تھيں؟ اور كيوں تھيں؟ |
| ۲۲۳ | باب(۷):غیرالله کی قشم کھا ناممنوع ہے |

| ۲۲ | غیراللّٰدگ قسم کھانے کی تین صور تیں اوران کے احکام |
|--------------|--|
| ۲۲۳ | قر آن کریم میں کا ئناقی چیزوں کی جوشمیں ہیں وہ سب دلیلیں ہیں |
| 74Z | غلط بات حکایت کےطور پر بھی اپنی طرف منسوب نہیں کرنی چاہئے |
| 74Z | متقابلات میں سے اہم کولیا جا تا ہے اور غیرا ہم کونہم سامع پراعتاد کر کے چھوڑ دیا جا تا ہے |
| ۸۲۳ | باب(۸):غیراللّٰد کی قتم کھانا گناہ کبیرہ ہے |
| ۹۲۹ | غیراللّٰد کی شم کھانے سے شمنہیں ہوتی |
| ۹۲۹ | قرآن کی شم کھانا جائز ہے۔۔۔۔قرآن کو ہاتھ میں لے کرکوئی بات کہی مگرفتم نہیں کھائی توقشم نہیں ہوئی |
| <u>۴۷</u> + | باب (٩): پیدل حج کرنے کی قتم کھائی یامنت مانی اور چلنے کی طاقت نه ہوتو کیا کرے؟ |
| <u>۴۷</u> + | اگر بیت اللّٰدَ تک چلنے کی منت مانے تواس پر بالا جماع حج یاعمرہ واجب ہے |
| اكم | باب(۱۰): نذر معلق نا پسندیدہ ہے |
| <u>۳۷</u> ۲ | باب(۱۱): نذر پوری کرنے کا بیان |
| 72 r | ز مانه کفر میں مانی ہوئی منت مسلمان ہونے کے بعد بوری کرنا ضروری ہے یانہیں؟ |
| ٣٧٣ | اعتكاف منذ ورميں روز ه نثرط ہے يانہيں؟ |
| <u>۳</u> ۷ ۲ | باب (١٢): نبي سِلانياتِيامُ كس طرح فتهم كهاتے تھے؟ |
| <u>۳</u> ۷ ۲ | باب (۱۳): غلام آزاد کرنے کا ثواب (پہلا باب) |
| ۳ <u>۷</u> ۵ | باب (۱۴): غلام کوتھیٹر مارنے کی سزا |
| r27 | باب (۱۵):اسلام کےعلاوہ مٰد ہب کی جھوٹی قشم کھانا |
| <u>۲</u> ۷۷ | باب (۱۷): ننگے یا وَل ننگے ہمر حج کرنے کی منت ما ننا |
| <u>۲</u> ۷۸ | باب (۱۷): لات وعزى كى قشم منه سے نكل جائے تواس كا علاج |
| <u>۹</u> ک | باب (۱۸):میت کی طرف سے منت بوری کرنا |
| <u>۹</u> ک | باب (۱۹):غلام آزاد کرنے کا ثواب (دوسراباب) |
| | () |
| | أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۳۸۱ | باب(۱): جنگ سے پہلے اسلام کی دعوت |

| ۲۸۲ | جمعہ وعیدین کے خطبے عربی میں کیوں ضروری ہیں؟ |
|-------------|---|
| ۳۸۵ | باب (۲): آبادی میں مسلمان بھی ہوں تو حملے سے پہلے ان کو علحدہ ہونے کا موقع دیا جائے |
| ٢٨٩ | باب (۳): شب خون مارنے کا اور دشمن کو دھو کہ میں رکھ کر حملہ کرنے کا بیان |
| ۲۸۳ | نبی ﷺ کیا شبخون ہیں مارتے تھے،البتہ دشمن کوغفلت میں رکھ کرا جا نک ان کے سر پر پہنچ جاتے تھے . |
| የ ለለ | باب(۴): دشمن کےعلاقے میں آگ لگانے اور کھیتی وغیرہ اجاڑنے کا بیان |
| 49 | باب(۵):غنیمت حلال ہونے کا بیان |
| 491 | باب (۲) :غنیمت میں گھوڑ وں کا حصہ |
| 491 | گھوڑ سوار کے دو حصے ہیں یا تین؟ فقہاء کا اختلاف اوران کے دلائل |
| 494 | باب(۷): حیصو ٹے کشکروں کا بیان |
| ۲۹۳ | باب(٨): مال غنیمت میں سے بطورا نعام کس کو دیا جائے ؟ |
| ۱۹۹۳ | اگرفتوى دوسرے كاغذ بركھا جائے تو جواب ميں سوال لوٹا نا جاہئے |
| ۲۹۲ | باب(٩): كياغلام كوغنيمت ميں سے حصه ديا جائے گا؟ |
| ∠۹۳ | باب(۱۰):اگرذمی مسلمانوں کے ساتھ مل کرلڑ ہے تواس کوغنیمت میں سے حصہ دیا جائے؟ |
| 44 | مسجد کی تغمیر میں غیرمسلم کا چندہ دونٹر طوں کے ساتھ لینا جائز ہے |
| 49 | باب(۱۱): جنگ ختم ہونے کے بعد جولوگ پہنچیں:ان کوغنیمت میں سے حصہ دیا جائے ؟ |
| ۵۰۰ | باب (۱۲):مشرکوں کے برتنوں سے فائدہ اٹھانے کا بیان |
| ۵+۱ | باب (۱۳): مال غنیمت میں سے انعام دینے کا بیان |
| ۵+۱ | نفل کے معنی اور غنیمت کو نفل کہنے کی وجہ |
| ۵+۲ | انعامات کل غنیمت میں سے دیئے جائیں گے، یاخمس میں سے یاباقی جاراخماس میں سے؟ |
| ۵٠٣ | ذ والفقار کا تعارف نبی صِلانیا یَامِ کے مال غنیمت میں دوخق تھے |
| ۵+۴ | باب (۱۴): جوجس کو مارے اس کا ساز وسامان اس کا |
| | مقتول کاسازوسامان قاتل کاحق ہے یاانعام؟ |
| | ساب میں ہے شمس نکالا جائے گا یانہیں؟ •••• |
| ۲+۵ | باب(۱۵): تقسیم سے پہلے غنیمت میں سے حصہ بیچنا جائز نہیں |

| باب (۱۲): قید یوں میں جو باندیاں حاملہ ہوں ان سے وظی جائز جہیں |
|--|
| باب (۱۷): اہل کتاب کے ذبیحہ کا حکم |
| مشرکوں کا ذبیحہ حرام ہےاہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے جب وہ مذہب کو مانتا ہواور تسمیہ کے ساتھ |
| شرعی طریقه پرذ سخ کرے |
| بسم اللَّد برُّ ھے کر کھانے کی روایت:مسلمانوں کے ذبیجہ کے بارے میں ہے |
| باب (۱۸): قید بوں میں جدائی کرناممنوع ہے |
| باب (۱۹): قید یوں کوتل کرنے اور بدلہ لے کرچھوڑنے کا بیان |
| قیدیوں کامسکہ چار طرح سے حل کیا جا سکتا ہے |
| رقیت اسلام نے شروع نہیں کی ، پہلے سے چلی آ رہی تھی ،اسلام نے اس کوقیدیوں کے مسکلہ کے حل |
| کے طور پر باقی رکھا ہے |
| باب(۲۰):جنگ میںعورتوں اور بچوں کوتل کرناممنوع ہے |
| باب (۲۱): دشمن کوتل کیا جائے ،آگ میں جلایا نہ جائے |
| آگ میں جلانا خلاف اولی ہے حرام نہیں |
| باب (۲۲): غنیمت میں خیانت کرنے کا بیان |
| نجات اوّ کی کے لئے ایمان کامل شرط ہے |
| باب (۲۳): جنگ میں عور توں کی شرکت |
| باب (۲۲):مشرکین کے ہدایا قبول کرنا جائز ہے |
| اگرمشرکوں کامدیہ لینے سے دل میں ان کی محبت پیدا ہوتو ان کامدیہ لینا جائز نہیں |
| باب (۲۵): سجبرهٔ شکر کا بیان |
| شكر بجالا نے كے دوطر يقىنمازشكراورسجدۇشكركى حكمتسجدۇمنا جات جائز نہيں |
| باب (۲۲):غورت اورغلام کا پناه دینا |
| باب (۲۷):عهد کی خلاف ورزی کرنے کا بیان |
| باب (۲۸): ہرعهد شکن کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا |
| باب (۲۹):کسی کے فیصلہ کی شرط پر دشمن کا جنگ بند کرنا |
| |

| | نزاعی معاملات میں حکم مقرر کرنا جائز ہے اور حکم کے لئے ضروری ہے کہ قرآن وحدیث کے مطابق |
|---------------------------------|--|
| ۵۲۲ | فیصله کرے |
| ۵۲۳ | خوارج نے إن الحكم إلا لله كاجومطلب مجھا تھاوہ غلط تھا |
| ۵۲۴ | باب (۳۰): با همی تعاون کا معاہدہ کرنا |
| ۵۲۵ | باب (۳۱): آتش پرستوں سے جزیہ لینا جائز ہے |
| ۵۲۲ | باب (۳۲): ذمیوں کے مال میں سے کیالینا جائز ہے؟ |
| ۵۲۷ | باب (۳۳): پنجرت کا بیان |
| | جس دارالکفر میں دین پرعمل ممکن نہ ہو وہاں سے ہجرت واجب ہے اور دین پرعمل کرنے میں کوئی |
| ۵۲۷ | خاص پریشانی نه ہوتو ہجرت واجب نہیں |
| ۵۲۸ | باب (۳۴): نبی صَالِعًا يَمَامُ سے بیعت جہاد کرنے کا بیان |
| ۵۲۸ | صحابہ نے آنخصور صلافی کیا ہے مختلف بیعتیں کی ہیں |
| ۵۳۰ | باب (۲۵): بیعت توڑنے کا بیان |
| | |
| ۵۳۰ | ، ، ، امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ |
| ar. | |
| | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ |
| ٥٣١ | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۲): غلام کی بیعت کا بیان |
| ٥٣١ | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۲): غلام کی بیعت کا بیان باب (۳۷): عور توں سے بیعت لینے کا بیان |
| ari arr | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۷): غلام کی بیعت کا بیان باب (۳۷): عورتوں سے بیعت لینے کا بیان کپڑا کپڑائے بغیر بھی عورت سے بیعت کے الفاظ کہلوائے جاسکتے ہیں اور عورت الفاظ سراً کہے گی ۔ باب (۳۸): اصحاب بدر کی تعداد۔ |
| ari arr | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۷): غلام کی بیعت کا بیان باب (۳۷): عورتوں سے بیعت لینے کا بیان کپڑ ایکڑائے بغیر بھی عورت سے بیعت کے الفاظ کہلوائے جاسکتے ہیں اور عورت الفاظ سراً کھے گ |
| ari arr arr arr | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۷): غلام کی بیعت کا بیان باب (۳۷): عورتوں سے بیعت لینے کا بیان کپڑا کپڑائے بغیر بھی عورت سے بیعت کے الفاظ کہلوائے جاسکتے ہیں اور عورت الفاظ سراً کہے گی ۔ باب (۳۸): اصحاب بدر کی تعداد۔ |
| arr arr arr arr | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۷): غلام کی بیعت کا بیان باب (۳۷): غلام کی بیعت کے بیان باب (۳۷): عور توں سے بیعت لینے کا بیان کپڑا کپڑائے بغیر بھی عورت سے بیعت کے الفاظ کہلوائے جاسکتے ہیں اور عورت الفاظ سراً کہے گی اسکا بدر کی تعداد باب (۳۸): اصحابِ بدر کی تعداد میں اختلاف اور تطبیق |
| arr arr arr arr | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۷): غلام کی بیعت کا بیان باب (۳۷): عور توں سے بیعت لینے کا بیان کیڑا کیڑائے بغیر بھی عورت سے بیعت کے الفاظ کہلوائے جاسکتے ہیں اور عورت الفاظ سرا کہے گی۔ باب (۳۸): اصحابِ بدر کی تعداد باب (۳۸): محمل (مال غنیمت کے یا نچویں حصہ) کا بیان |
| arr arr arr arr arr | امیر کی اطاعت کیوں واجب ہے؟ باب (۳۷): غلام کی بیعت کابیان باب (۳۷): غلام کی بیعت کابیان باب (۳۷): عورتوں سے بیعت لینے کابیان گیڑا کیڑا کیڑا کے بغیر بھی عورت سے بیعت کے الفاظ کہلوائے جاسکتے ہیں اور عورت الفاظ سرا کے گاب (۳۸): اصحاب بدر کی تعداد باب (۳۸): خمس (مال غنیمت کے پانچویں حصہ) کابیان جواموال کفارسے حاصل ہوتے ہیں وہ دوشم کے ہیں جواموال کفارسے حاصل ہوتے ہیں وہ دوشم کے ہیں |

| | یہود کوسلام میں ابتداء نہ کرنے کا حکم اور ان کو راستے سے بٹنے پر مجبور کرنے کا حکم مسلمانوں کے |
|-----|--|
| ۵۳۲ | احساس کمتری کوختم کرنے کے لئے تھا |
| ۵۳۷ | ہندوکوسلام کرنے کا حکم |
| ۵۳۸ | باب(۴۲):مشرکین کے درمیان بود و باش اختیار کرنا |
| ۵۳۸ | کا لے گورے کی تفریق کا اسلام روا دار نہیں |
| ۵۳۹ | مخلوط آبادی معاشر تی اثر ات ڈالتی ہےاس لئےمشر کین کےساتھ بود و باش اختیار کرناٹھیک نہیں |
| ۵۴٠ | باب (۶۳): جزیرة العرب سے یہود ونصاری کو نکا لنے کا حکم |
| ۵۴٠ | ملک کے شہری کوملک بدر کرنا جائز نہیں |
| ۵۴٠ | باب (۴۴): نبي صلائلية علم كي ميراث كابيان |
| ۵۳۱ | تمام إنبياء كے متر وكات امت پر صدقه هوتے ہيں |
| ۵۳۳ | باب (۴۵): فتح مکہ کے دن آپ نے فر مایا: آئندہ اس پر فوج کشی نہیں ہو گی |
| ۵۳۳ | مکہ بھی کا فروں کے قبضہ میں نہیں جائے گا اور بیت المقدس کو بار بار فنچ کرنا پڑتا ہےاس کی وجہ |
| ۵۳۳ | باب (۴۶): کن اوقات میں قبال مستحب ہے |
| ۵۲۵ | باب (۴۷): نیک فال اور بدفال کابیان |
| ۵۳۲ | بد فالی کی ممانعت اور نیک فالی کی اجازت کی وجه |
| | بیاری لگنے کا خیال عقیدۂ تو حید کے منافی ہے،البتہ بعض بیاریوں میں مریض کے ساتھ اختلاط منجملهٔ |
| ۵۳۲ | اسباب مرض ہے،اس لئے سبب مرض سے بچنا جا ہئے |
| ۵۳۷ | باب (۴۸): جنگ میں رسول الله صِلانِیماَیا کی مدایات |
| ۵۳۸ | جنگ شروع کرنے سے پہلے کفارکوتر تیب وارتین باتوں کی دعوت دی جائے |
| | أبدن فضائا الحماد عن بدوالم الله عن المالية |
| | أبواب فضائل الجهاد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۵۵۱ | باب(۱): جهاد کی فضیلت |
| | جہاد کے لغوی واصطلاحی معنیقرآن وحدیث میں لفظ جہاد اور فی سبیل اللہ کا مختلف طرح سے |
| | استعال ہوا ہےابواب الجہاد کی حدیثوں میں خاص اصطلاحی معنی مراد ہیں تبلیغی کام یا کوئی بھی |

| ۵۵۱ | دینی کام ان احادیث کامصداق نہیں |
|-----|--|
| ۵۵۲ | مجاہد کوصائم و قائم کے ساتھ تثبیہ دینے کی وجہ |
| ۵۵۲ | باب (۲): سرحد کا پهره دیتے ہوئے موت آنے کی فضیلت |
| | پہرہ دینے والے کاعمل اس کی موت کے بعد بھی بڑھایا جا تا ہےسرحد پر پہرہ دینے والا قبر کی |
| ۵۵۲ | آ ز ماکش ہے محفوظ رہتا ہے |
| ۵۵۵ | حديث:المجاهدُ من جَاهَد نفسَه كي شرح |
| | رجَعنا من الجهاد الأصغر إلى الجهاد الأكبر مين آئنده پيش آنے والے معركوں كي پيشين كوئي |
| ۵۵۵ | ہے،اس کوخانقاہی نظام سے یادعوت وتبلیغ کے کام سے جوڑ نادرست نہیں |
| ۵۵۷ | باب (٣): جهاد میں روز ه رکھنے کی فضیلت |
| | مؤمن کی زندگی چیم عمل اور مجموعهٔ اعمال ہے جہاد کے سفر کے ساتھ دوعبا دتیں اور کی جاسکتی ہیں: |
| ۵۵۷ | ایک:الله کاذ کردوسری:روزه |
| ۵۵۷ | سفر جهاد میں روز ہ کی فضیلت کی ایک خاص حکمت |
| ۵۵۹ | باب(م):راوخدامین خرچ کرنے کا ثواب |
| | ہر نیک عمل کا ثواب دس سے سات سو گنا تک ہے مگر دومل اس سے مشثیٰ ہیں: روز ہ اور انفاق فی |
| ۵۵۹ | سبيل الله |
| ۵۲۰ | باب(۵):جهاد میں خدمت پیش کرنے کا ثواب |
| | جہاد کے چندہ میں خیمہ، خادم اور جوان اوٹٹنی دینا بہترین خیرا تیں ہیں جہاد کے لئے دی ہوئی ان |
| ۵۲۰ | چيز ول کوصد قد کہنے کی وجہ |
| ١٢۵ | باب (۲): مجامد کے لئے سامان جہاد فراہم کرنے کی فضیلت |
| ٦٢۵ | تواب کی دوشمیں:اصلی اور ضلی |
| ۳۲۵ | باب(۷): جس کے قدم جہاد میں گردآ لود ہوں: اس کی فضیلت |
| | فی سبیل اللہ: قر آن وحدیث میں عام ہے یا خاص؟ اس میں اختلاف ہے اور بحث وتمحیص کے بعد |
| | آخری بات جومصارف ز کو ۃ میں طے پائی ہے: وہ یہ ہے کہ فی سبیل اللہ خاص اصطلاح ہے، تمام |
| ۳۲۵ | محدثین کا طرز عمل بھی اس کا شاہر ہے |

| فهرست مضامین | | 17+ | تحفةُ الألْمَعِي (المجلد الرابع) |
|--------------|-----------------------------|---|--|
| | يوضوع پر گفتگواورمكا تبت | ین پوری قدس سرۂ سے میری اس ^م | حضرت اقدس مولا نامجم عمر صاحب پا |
| nra | ••••• | قررمشقت ہوتا ہے | تواب میں قیاس معتبرنہیںثواب ہ |
| ۵۲۵ | ئىن سے بدل دیا ہے | ت بلیغ کےعوام نے اس'' بھی'' کو' | تبليغي كام بھي في سبيل الله ہے مگر جماء |
| ۵۲۵ | للد کے ذہن میں پیفرق تھا | نياحتمولا نا پالن بوري رحمه ا | '' بھی''اور''ہی' کی ایک مثال سے وہ |
| ٢٢۵ | ••••• | لا نا كى احتياط | دارالعب ام دیوبب کی تقریر وں میں مو |
| ۵۲۷ | ••••• | ••••• | باب(۸):جهاد کے غبار کی فضیلت |
| ۵۲۷ | ••••• | :اس کی فضیلت | باب(٩):جواعمال اسلامی کرتا ہوا بوڑھا ہوا |
| 279 | ••••• | ت | باب(۱۰):جہاد کے لئے گھوڑا پالنے کی فضیلہ |
| ۵4+ | ••••• | •••••• | باب(۱۱):جهاد میں تیر چلانے کا ثواب |
| ∆∠ + | ••••• | نے کی فضیات | تیرسازی، تیراندازی اورمجامد کو تیردیے |
| ∆∠ • | بن | ا تا ہے بے کار ہے مگر تین کا م ^{مشثی} ہی | ہروہ کا مجس سے سلمان آ دمی دل بہا |
| ۵۷۱ | ••••• | | باب(۱۲): جهادمین چوکیداری کی فضیلت. |
| 021 | ••••• | | باب (۱۳):شهید کا ثواب ۱۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| |) اپنے اور قبلہ کے درمیان | ہم میں دیکھا ہے یا نماز کسوف میں | نبی صِلالله آبَارُ نے جن لوگوں کو جنت یا جو |
| ۵۷۳ | | | جنت وجہنم کودیکھاہے: وہ مثالی جنت و |
| ۵۷۵ | ••••• | | باب(۱۴):اللّه کے نز دیک شہداء کے مراتب |
| ۵۷۵ | ••••• | نہداء کے درجات متفاوت ہونگے . | ایمان اور وصف شجاعت کے فرق سے ن |
| 027 | ••••• | رنماز پڑھنے کی شناعت | صرف ٿو پي پيننے کا ثبوتاور ڪھلے م |
| ۵۷۷ | ••••• | نے کا نثواب | باب(۱۵):سمندر کے راستے سے جہاد کر کے |
| | مانه میں ہوا اور دوسرا امیر | ' وہ حضرت عثمان رضی اللّٰدعنہ کے ز | سمندر کے سفر کے راتے سے پہلاغ |
| ۵۷۸ | ••••• | ••••• | معاویپرضی اللّدعنه کے زمانه میں |
| ۵۷۸ | لے بھی محروم نہیں رہتے | ں میں برائے نام نثر کت کرنے وا <u>۔</u> | مجاہدین کی جماعت وہ جماعت ہے جس |
| ۵ <u>۷</u> 9 | ••••• | | باب(١٦): دکھاوےاور دنیاطلبی کے لئے لڑ |
| ۵۸٠ | ••••• | •••••• | شرعی اورغیر شرعی جها دوں میں فرق … |
| ۵۸۱ | ••••• | مع تشریح | إنما الأعمال بالنيات: كَمُخْضراورجا |

| ۵۸۲ | باب(۱۷):راه خدا میں مجھ وشام کڑنے کی فضیلت |
|-------------|---|
| ۵۸۲ | د نیاو ما فیہا سے بہتر ہونے کا مطلب |
| ۵۸۳ | اللہ کے راستہ میں ایک دن جہاد کرنا گھر میں ستر سال نفلیں پڑھنے سے بہتر ہے اورفواق کے معنی |
| ۵۸۴ | باب (۱۸):سب سے بہتر کون آ دمی ہے؟ |
| ۵۸۵ | اللَّه كا واسطه دے كرسوال كيا جائے تو ضرور دينا چاہئے مگر پيثيه ورسائل اس سے مشتنیٰ ہیں |
| ۵۸۵ | باب (۱۹): شهادت کی شجی چا هت کا اجر |
| ۵۸۵ | سچے دل سے شہادت کی تمنا کرنے سے شہادت کا ثواب ملتا ہے |
| ۲۸۵ | باب (۲۰): مجاہد کی ،مکاتب کی اور نکاح کرنے والے کی اللہ تعالیٰ مدد کرتے ہیں |
| ۵۸۸ | باب (۲۱): جهاد میں زخم لگنے کی فضیات |
| ۵۸۸ | مجاہد کا قیامت کے دن ہر بے زخموں کے ساتھ آنا: حکمت |
| ۵۸۹ | باب (۲۲): کونساعمل بہتر ہے؟ |
| ۵۸۹ | اعمال اسلامیہ میں اہم ترین عمل جہاد ہے |
| ۵9٠ | باب (۲۳): جنت کے درواز یے تلواروں تلے ہیں |
| ۵۹۱ | باب (۲۴): لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ |
| ۵۹۱ | باب (۲۵): شہید کے لئے مخصوص ثواب |
| ۵91 | شهید کی حیخ خصوصیات |
| ۵۹۳ | سرحد کا پېره دینے والے کا ثواب |
| ۵۹۳ | جو جَهاد کااثر لئے بغیر مرےاس میں دراڑ ہوگی |
| ۵۹۵ | پېره دينے کی فضيلت کی ايک اور روايت |
| ۵۹۵ | شہید کوچٹکی جرنے کے بقدر تکلیف ہوتی ہے |
| ۵۹۵ | الله کود وقطرے اور دونشان پیندین |
| | |
| | (أبواب الجهاد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم) |
| ۵9 <i>۷</i> | باب(۱):معذورول پر جهارنهیں |
| ۵۹۸ | ب برین میں ہوئی ہا، باب(۲): ماں باپ کوچھوڑ کر جہاد کے لئے نکلنا |

| | جب جہاد فرض عین ہوتو جہاد مقدم ہے اور والدین کی خدمت مؤخر، اور جب جہاد فرض کفایہ ہوتو |
|------|--|
| ۵۹۸ | والدین کی خدمت مقدم ہے |
| ۵۹۹ | فرض كفايه كي تعريف |
| 4++ | باب(۳): يك نفرى سريه كابيان |
| 4++ | امیر کِی اطاعت صرف جائز کاموں میں ہے،معصیت کے کام میں کسی کی اطاعت نہیں |
| 4+1 | باب(۴): جنگی حالات میں تنہاسفر کرنا مکروہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 405 | باب(۵): جنگ میں چال چلنا جائز ہے |
| 405 | جنگ اور مناظر ہ میں کامیا بی کابڑامدار حیال پر ہوتا ہے |
| 4+1 | باب (٢): نبي طِالِعَلَيْظِ نِهِ كَتَنْي جَلَيْنِ لِرُينِ؟ |
| 4+1 | غزوات کی تعداد میں اختلا ف اور تطبیق |
| 4+1~ | باب(۷)!شکر کی صف بندی اورتر تیب دینے کا بیان |
| 4+1~ | باب(۸): دورانِ جنگ دعا کرنے کا بیان |
| 4+0 | باب(٩):حجفنڈ یوں کا بیان |
| Y+Y | باب(۱۰): حجننڈ وں کا بیان |
| Y+Y | ٱنحضور مِلاَيْنَايَامٌ كاحبِمندُا چِوكورسفيدتهااوراس ميں كالى دھاريان تھيں |
| Y+Z | باب(۱۱): خاص نشان (موٹو) کا بیان |
| Y+Z | باب (۱۲): رسول الله صِلالله الله عَلا الله عَل |
| ۸•۲ | باب (۱۳): جنگ کے وقت روز ہ نہر کھنے کا بیان |
| 4+9 | باب (۱۴): خطرے کے وقت گھر سے نگلنے کا بیان |
| 4+9 | حضرت ابوطلحه رضی الله عنه کے گھوڑ ہے''مندوب'' کی وجہتشمیہ |
| 41+ | باب (۱۵): جنگ میں ثابت قدمی کا بیان |
| | جنگ میں بھاگنے کی حرمت کی وجہغز وۂ حنین میں اسلامی لشکر کے منتشر ہونے کی وجہ جنگ |
| | |
| 41+ | سے بھا گناکس کو کہتے ہیں؟ |

| 411 | باب(۱۷):زره (فولا د کے جالی دار کرتے) کا بیان |
|-------------|---|
| 411 | اسباب کا اختیار کرنا تو کل کے منافی نہیں بلکہ بیعین تو کل ہے |
| MIL | باب (۱۸):خود (لوہے کی ٹو پی) کا بیان |
| MIL | باب (۱۹): گھوڑ وں کی فضیلت کا بیان |
| MIL | شرعی جہاد کے لئے امیر شرط ہے جس کی امامت پرسب متفق ہوں |
| 410 | باب (۲۰)؛ گھوڑے کو نسے اچھے؟ |
| YIY | باب (۲۱):گھوڑ ہے کو نسے بر ہے؟ |
| 71/ | باب (۲۲): گھوڑ دوڑ کی بازی لگانے کا بیان |
| 712 | گھوڑوں کی ریس کرانااوراس پرانعام مقرر کرنا جائز ہے،البیتەریس کے شرکاءباہم شرط بدیں تو ناجائز ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| کالا | گھوڑ وں کی تضمیر کے معنی اوراس کا طریقہ |
| AIF | مقابلہ صرف ان چیزوں میں ہونا چاہئے جو جہاد میں کام آنے والی ہیں |
| AIF | باب (۲۳):گھوڑی پرگدھا چڑھانے کی کراہیت |
| AIF | شاندار شین سے نکمی چیزیں بنا نااس شخص کا کام ہے جونفع نقصان نہیں جانتا |
| 474 | باب(۲۴): نا دارمسلما نوں سے فتح طلب کرنا |
| 771 | باب (۲۵): گھوڑ وں پر گھنٹیاں |
| 771 | جہاد کے قا فلہ کے ساتھ کتااور جا نوروں کے گلوں میں گھنٹیاں نہیں ہونی چاہئیں |
| 771 | باب (۲۷): جنگ میں امیر کس کو بنایا جائے؟ |
| 777 | جنگ لڑانے کی صلاحیت حضرت علی رضی اللّہ عنہ میں حضرت خالد رضی اللّہ عنہ سے زیادہ تھی |
| 474 | باب (۲۷):امیرالمؤمنین کی ذرمه داری |
| 474 | ہر شخص سے قیامت کے دن اس کی رعایا کے بارے میں باز پرس ہوگی |
| 470 | |
| 474 | باب (۲۹):الله کی نافر مانی میں کسی کی اطاعت نہیں |
| 474 | باب(۴۰): جانورلڑا نااور چہرے پرنشان بناناممنوع ہے |
| 777 | جانور کے چہرے پر بھی مارنا جائز نہیں |

| 772 | باب (۳۱):لڑ کا کب بالغ ہوتا ہےاورفوج میں اس کو کب لیاجائے؟ |
|-------------|--|
| MY | باب (۳۲): قرضه چیوژ کرشه پید هونے والا |
| 777 | شہادت سے ہرنتم کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں سوائے حقوق العباد کے |
| | نبی ﷺ کے اگراجتہاد میں غلطی ہوجاتی ہے تو تنبیہ بھی اجتہاد پڑمل درآ مدسے پہلے کی جاتی تھی اور |
| MY | تنجهی بعد میں |
| 444 | باب (۳۳): شهداء کو دفن کرنے کا بیان |
| 444 | ایک قبر میں ایک سے زیادہ اموات کو فن کرنا جائز نہیں مگر مجبوری میں جائز ہے |
| 411 | باب (۳۴):مشور سے کا بیان |
| 411 | منصوص احکام میں مشورہ جائز نہیںمشورہ نظمنداور خیرخواہ سے کرنا چاہئے |
| 427 | باب (۲۵): كا فركى لاش كاعوض نه ليا جائے |
| 427 | کا فرکی لاش کامعاوضہ لینا جائز نہیں مگر کرامہ (نذرانے) کی گنجائش ہے |
| 444 | باب (۳۲):میدان جنگ سے بھا گنا |
| 444 | میدان سے بھا گناحرام ہے مگر دوصورتیں مشن ^{یا} ہیں |
| 444 | باب (۳۷): شهداء کومبیدان جنگ ہی میں فن کرنا |
| 400 | باب (۳۸):مسافر کااستقبال کرنا |
| 400 | عاجی کورخصت کرنے اوراستقبال کرنے کا مروجہ طریقہ غلط ہے ····· |
| 7 77 | باب (۳۹): مال فئ كاحكم |
| 7 ~7 | مال فئ کے مصارف کی تفصیل |
| 424 | تخفة الامعى :اہل علم كى نظر ميں |



فهرست مضامين

| ٣۴-٣ | فهرست مضامین (اردو) |
|------|--|
| M-ma | فهرست ا بواب (عربی) |
| | أبواب اللباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | احادیث کی دونشمیں: پہلی شم: جن کا پیغام رسانی سے علق ہے اس قتم میں چار طرح کی روایات شامل ہیں، |
| 4 | دوسری قتم: جود نیوی امور میں رائے کے طور پر وارد ہوئی ہیں،اس قتم میں پانچ طرح کی روایات شامل ہیں |
| ۵٠ | ادب کی تغریفآ داب کا تارک گنه گارنهین هوتا |
| ۵٠ | سنتوں کی دوقشمیں:سنن مدی اورسنن زوا ئدسنن مدی پڑمل ضروری ہے اورسنن زوا ئد پرمستحب |
| ۵۱ | لباس کا مقصد''سترعورت''ہے، پس ایسا چست لباس پہننا کہ اعضاء کی ہیئت محسوس ہونگا پاہے |
| ۵۱ | تقوى كالباس كيا ہے؟ |
| ۵۲ | باب(۱):مردول کے لئے سونااورر کیٹم حرام ہیں |
| ۵۲ | مردول کے لئے سونے اور ریشم کی حرمت کی تین وجوہ |
| ۵۲ | عورتوں کے لئے سونااور ریشم حلال ہونے کی وجہہ |
| ۵۲ | مردوں کے لئے جارانگشت سے کم ریٹم ،اورایک مثقال سے کم چاندی کی انگوٹھی جائز ہونے کی وجہ |
| ۵۳ | عورت کے لئے سونا چاندی صرف زیور میں جائز ہیںغیر مقطّع زیورعورت کے لئے جائز ہے یانہیں؟ |
| ۵۵ | باب (۲): جنگ میں ریشم بہننے کا جواز |
| ۵۵ | کیا مجبوری میں خاکص ریشمی کیڑا پہننا جائز ہے؟ اختلاف ائمہ اور دلائل |
| ۲۵ | باب(۳):جنت میں ریشمی کیڑے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| | جنت میں ریشم اور سونا چا ندی مردوں کے لئے حلال ہونے کی وجہ پہلے ریشم اور سونا جائز تھا |
| 24 | بعد میں ممانعت آئی |
| ۵۷ | باب (۴):مردول کے لئے سرخ کیڑا جائز ہے |
| | سرخ رنگ کے کپڑوں کے بارے میں مختلف روایاتسرخ رنگ کے جواز وعدم جواز میں اختلاف |
| ۵۷ | اور مفتی به قول |

| | سرخ رنگ کی ناپسندیدگی کی وجہ جَمَّه، لِمَّه اوروَ فَرَه کے معنیسر پر بال رکھنا سنت ہے یا |
|------------|---|
| ۵۸ | مندُّر وانا؟ |
| ۵٩ | باب(۵):مردکے لئے گیروارنگ ناپیندیدہ ہے |
| ۵٩ | باب (۲): پوشتن پہننے کا جواز |
| | اشیاء میں اصل اباحت ہے پس جس چیز کی حلت وحرمت کی قر آن وحدیث اور فقہ میں صراحت نہ ہووہ |
| 4+ | مباح ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 4+ | باب(۷):مردار کی کھال رنگنے سے پاک ہوجاتی ہے |
| | کن جانوروں کی کھال رنگنے سے پاکنہیں ہوتی ؟درندوں کی کھالیں رنگنے سے پاک ہوجاتی ہیں مگر |
| 71 | ان کا استعال پہننے اور اوڑھنے میں مکروہ ہے۔۔۔۔۔اعضاء انسانی کی پیوند کاری حالت اضطرار میں جائز ہے |
| 75 | غیر ماکول اللحم جانورکوا گربسم اللہ پڑھ کر ذ نج کرلیا جائے تو اس کا گوشت اور کھال پاک ہوجاتے ہیں |
| 40 | باب(۸) بخنوں سے نیجی کنگی پہننا مکروہ ہے |
| 40 | فقه کی کتابوں میں بیمسکلہ خُیالاء کی قید کے بغیر کیوں لکھا گیاہے؟ |
| 77 | باب (۹):عورتوں کے کرتے کہاں تک رہیں؟ |
| | عورتوں کے لئے کنگی یا پائجامہ ٹخنوں سے نیچے رکھنا جائز ہے دور نبوی میں مردوں کے کرتے زمین |
| | ہے ایک ہاتھ اونچے ہوتے تھے اور آج کل عربوں میں جو کرتا رائج ہے وہ عورتوں کا کرتا ہے اور جرثوب |
| 77 | کے دائر ہیں آتا ہے |
| ۸۲ | باب(۱۰):اونی کپڑے پہننے کا بیان |
| | تصوف: قرآن وحدیث اور تعامل سلف سے ثابت ہے اس کا انکار درست نہیںتصوف میں عجمی |
| | اثرات کی وجہ سے ذکر وفکر کے غیر شرعی طریقے رائج ہو گئے تھے،علماء دیو بندنے اس کی اصلاح کی ہے |
| ۸۲ | اور تصوف کواس کی اصل شکل کی طرف لوٹا دیا ہے |
| ۷٠ | باب (۱۱):سیاه عمامه کابیان |
| ۷٠ | گیڑی سے برد باری پیدا ہوتی ہےاور چیچھورا بن ختم ہوتا ہے ······················· |
| ۷٠ | باب (۱۲): شانوں کے درمیان شملہ لڑکانے کا بیان |
| ا ل | باب (۱۳): سونے کی انگوٹھی کی حرمت |
| | سونے کا ہرزیورمردوں کے لئے حرام ہے،اورسنہری جائز ہےسونے کے بٹن جوکرتے سے جڑے |
| اک | ہوئے ہوں وہ جائز ہیںضرورت کے وقت سونے کا استعال جائز ہے |
| | |

| <u>۲</u> ۲ | باب(۱۴): چاندی کی انگونشی کا جواز |
|------------|---|
| ۷٣ | بإب(١٥):انگوشی کا نگینه کیسا ہونا چاہئے؟ |
| ۷٣ | باب (۱۷): دائیں ہاتھ میں انگوشی پہننے کا بیان |
| ۷٣ | بائیں ہاتھ میںانگوٹھی پہننااورگھڑی باندھناجائز ہے |
| ۷۵ | باب (١٧): انگوشی پر کیچهکههوا نا |
| | حضرت گنگوہیؓ،حضرت شیخ الہندؓ اور حضرت تھا نویؓ کی انگوٹھیوں میں کندہ عباراتحضرت مفتی مظفر |
| ۷۵ | حسین کا شیحا گرانگوشی پرکوئی آیت کنده ہوتو اس کو لے کربیت الخلاء میں نہیں جانا چاہئے |
| 44 | باب (۱۸): تصویر کی حرمت کابیان |
| | کیمرے کے فوٹو کے بارے میں عرب علاء کی رائے اوران کے استدلال پرنظرصاحب افا دات کا |
| 44 | اوراردن کےایک عالم کاواقعہ |
| ∠ ∧ | خاندان کے بڑوں کی اور بزرگوں کی تصویرین نہیں رکھنی جا ہئیں اس میں شرک کا بہت زیادہ اندیشہ ہے |
| ∠ ∧ | آج کل کی خراب صورت حال : فتوی حرمت کا اور ملت کے اکابر کاعمل اس کے خلاف |
| ∠9 | ضرورت کے دفت فوٹو تھینچوانے کی گنجائش ہے،البیۃ شہرت،شوق اور بےضرورت فوٹو تھنچوا ناحرام ہے |
| ∠9 | تصویر سازی کی حرمت کی ایک اوروجه |
| 4 9 | جوتصور فرش میں یا بیٹھنے کے تکیہ میں ہواس کی گنجائش ہے،اور جوتصویر دیوار پریا پر دہ میں ہووہ حرام ہیں |
| | کیمرے میں آئے ہوئے'' 'طل'' کوجب برقر ارکرلیا جائے تووہ تصویر بن جاتا ہے ڈیجیٹل کیمروں کی |
| ۸٠ | تصویر بھی حرام ہے |
| ۸۱ | بإب (۱۹): تصویر سازون کی سزا |
| ۸۱ | لوگوں کی خانگی باتیں سننے والے کی سزا |
| ۸٢ | باب (۲۰): خضاب کابیان |
| | سیاہ خضاب کے علاوہ ہر خضاب جائز ہےکونسا خضاب اچھا؟ کیا نبی ﷺ نے خضاب کیا |
| | ہے؟مراور ڈاڑھی کا خضاب سنت ہے،اور مردوں کے لئے ہاتھوں پیروں پر بےضرورت خضاب |
| ۸۳ | لگاناح ام بے |
| ۸۵ | باب (۲۱): رکفین اور بال رکھنے کا بیان |
| ۲۸ | باب (۲۲):روزانه تیل کنگھا کرنے کی ممانعت |
| ۸۷ | باب (۲۳):سرمه لگانے کا بیان |

| ۸۸ | باب (۲۴):ایک کپڑے میں کیٹ جانے اورایک کپڑے سے حبوہ بنانے کی ممانعت |
|------------|--|
| ۸9 | باب (۲۵): بالوں میں بال ملانے کی ممانعت ···································· |
| 9+ | بالوں میں کالے دھاگے اور جانور کے بال ملانا اگر دھو کہ نہ ہوتو جائز ہے ، اورانسان کے بال ملانا حرام ہے |
| 9+ | ب حسن و جمال مطلوب ہے مگراس طرح حسن پیدا کرنا کہ دھوکہ ہو یااللّٰہ کی بناوٹ میں تنبریلی ہو: جائز نہیں |
| 9+ | باب (۲۲):میشره پر بیٹینے کی ممانعت |
| 91 | ؛ ب ر ۲۷): نبی شالفد کیار کے بستر کاذ کر |
| 95 | ؛ ب رحری ن معیم ت روز د باب (۲۸): کرتول کا تذکره |
| ۰٬ ۹۴ | ہ ب (۲۸): جب نیا کیڑا پہنے تو کیا دعا کرے |
| | • • |
| 90 | باب(۳۰): جبہاور چڑے کےموزے پہننے کا تذکرہ |
| 94 | باب (۳۱):سونے کے تاروں سے دانتوں کو ہا ندھنا |
| 9∠ | باب (۳۲): درندوں کی کھالوں کا استعال جائز نہیں |
| 91 | ہاب (۳۳): نبی صِلانیا تیام کے چیلوں کا تذکرہ باب (۳۳): نبی صِلانیا تیام کے چیلوں کا تذکرہ |
| | نبی ﷺ الله اور حضرات سیخین کے چپلوں میں دودو تشمے ہوتے تھے،ایک تسمہ والی چپل کی ابتداء حضرت |
| 91 | عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ہے |
| | حضرت تھانویؓ کی'' زادالسعید'' میں جونعل شریف کا نقشہ ہے:اس کی وضع قیاس اوراندازے سے |
| 91 | متعین کی گئی ہے |
| 91 | نعل شریف سے توسل کا مسکلہ اور حضرت تھا نوی کار جوع |
| | کعبہ شریف یا روضۂ اقدس کی تصاویر کی تو ہین کرنا مؤمن کی شان کےخلاف ہے،مگر اس کی تعظیم، |
| 99 | اس سے توسل اور تبرک بھی جائز نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 99 | باب(۳۴):ایک چیل میں ح <u>لنے</u> کی کراہیت |
| ++ | |
| 1+1 | ؛ ب رسه) مسرت روب دوه پهلې پېهان د. با ب (۳۷):ایک چپل پېن کر چلنے کا جواز |
| 1+1 | باب(۳۷): پہلے کس یا وَں میں جوتا پہننا جا ہے؟ باب(۳۷): پہلے کس یا وَں میں جوتا پہننا جا ہے؟ |
| | |
| 1+1 | باب (۳۸): کپٹر ہے میں پیوندلگانے کا بیان سند سالہ کا در میں برمضہ المدین تا تصبیۃ |
| ٠٢ | ٱنخصور ﷺ كى حضرت عا ئشەرىنى اللەعنها كوتىن فىسىتىن : |

| | جوطالب علم دین کا کام کرنا چاہتا ہے:اس کو چاہئے کہ آمد نی سے زیادہ پیرنہ پھیلائے اور مالداروں سے |
|------|--|
| ۱۰۳ | مصاحبت نه رکھے |
| ۴۱۰ | مالداروں کے ساتھ تعلقات کی تین صورتیں |
| 1+0 | ب (۳۹): بالوں کی کٹیں بنانے کا بیان |
| 1+4 | ب (۴۰): صحابه کی ٹوپیاں یا آستینیں کیسی تھیں؟······ |
| 1+4 | ب (۴۱)!نگی کہاں تک ہونی چاہئے |
| 1+4 | ب (۴۲): ٹو پی پر پگڑی با ندھنے کا ذکر |
| 1+4 | ب (۴۳): لو ہے کی انگوٹھی کا ذکر |
| 1+/ | ب (۴۴): دوانگلیوں میںانگوشی بہننے کی کراہیت |
| 1+9 | ب (۴۵): نبی صِلانْیَا یَیْم کوکونسا کپڑ اسب سے زیادہ پہندتھا؟ |
| | تقريب اختتام جلداول |
| | اولا دکی تین قشمیں: پوت،سپوت اور کپوتطلبہ کوملتِ اسلامیہ نے پڑھایا ہےفضلاء کوملت کے |
| 11+ | حق مين سپوت بننا چا ہئے |
| 111 | الله تعالى: دین کی خدمت کے لئے فضلاء کے محتاج نہیں بلکہ فضلاء محتاج ہیں |
| 111 | فضلاء کی تعدادتو بڑھ گئی ،گر کام کے آ دمی کم ہو گئے |
| 111 | دولفظوں نے فضلاء کی ترقی روک دیعلم پڑھنے سے آتا ہے پڑھانے سے نہیں آتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 111 | طلبہ کے پڑھنے میں تین چیزیں شامل ہیں کمزوراستعداد کے ساتھ پڑھنا بے فائدہ ہے |
| | اساتذہ کے پڑھنے میں بھی تین چیزیں شامل ہیںمسلسل مطالعہ مفیز نہیںحضرت علامہ قدس سرہ |
| 1111 | کی قیمتی نصیحت |
| | صرف پڑھانے سے آدمی تیار نہیں ہوتےترقی نہ ملنے کا شکوہترقی کے لئے تعلق کی ہمواری |
| ۱۱۴ | ضروری ہے |
| 110 | ۔ کتابوں کی بھر مار کا شکوہ اور اس کا علاجکمال کے لئے مستوی کی بلندی ضروری ہے |
| ΙΙΥ | فضلاءضائع کیوں ہوجاتے ہیںفضلاء کی تین قشمیں اوران کے کام |
| 114 | دعااورتر مذی شریف جلداول کااختیام |

) ۱۳۰ ر زمذی شریف جلد ثانی کا آغاز

| 119 | جلد ثانی ابواب اللباس سے شروع ہونی چاہئے اوراس پر قر آن سے لطیف استدلال |
|-----|--|
| | جلد دوم بھی جلداول کی طرح اہم ہےجس توجہ کے ساتھ جلداول پڑھی جاتی ہے اسی اہمیت کے |
| | ساتھ جلد ثانی بھی پڑھنی جا ہےاحادیث موضوع وارار شادنہیں فر مائی گئیں پس آخری حدیث: پہلی |
| 119 | حدیث سے زیادہ اہم ہوسکتی ہے |
| | دین کا خلاصہ پانچ باتیں ہیں: دو کا بیان جلداول میں ہےاور تین کا بیان جلد ثانی میںتر مذی: جامع |
| 14 | ہے، جس میں آٹھ مضامین ہوتے ہیں،ان میں سے دوکا بیان جلداول میں ہےاور چھکا بیان جلد ثانی میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 14 | تفسير سے تعلق رکھنے والی روایات صرف بخاری، تر مذی اور مشدرک حاکم میں ہیں |
| 14 | مدارس اسلامیه کی غرض وغایت تین چیزیں ہیں |
| | جلداول میں جواحکام ہیں ان کا زیادہ ترتعلق دنیا سے ہے،اور جلد ثانی کی زیادہ تر باتیں آخرت سے مقاله |
| 171 | متعلق ہیں |
| 171 | سنت کی دوشمیں بسنن مدی اور سنن زوا ند |
| 177 | سنن تر مذی کا تعارف اورا مام تر مذتی کی اصطلاحات |
| 177 | امام ترمذی کی اصطلاحات حل کرنے کا بہترین طریقہ ان کی کتاب کا آزادانه مطالعہ ہے |
| 177 | امام تر مذی کے زمانہ کی اصطلاحات اور حسنٌ صحیحٌ کے معنی: |
| | ايك نئي اصطلاح: حديث حسن مستقل فتم بن گئيغريب بمعني ضعيف قديم |
| 174 | اصطلاح ہےاور منکر بھیغریب کے تین نئے معالی |
| 171 | غریب: کیچے اور حسن کے ساتھ جمع ہوسکتی ہے ۔۔۔۔۔حسن کے معنی میں تجرید ۔۔۔۔۔اسباب طعن اور امام تر مذگ ً |
| 170 | فن تدریجی طور پر جمیل پذیریهوتا ہے |
| | أبواب الأطعمة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | (اشیائےخوردنی کابیان) |
| | کھانے پینے کےسلسلہ کی بنیادی بات: طیب وخبیث کا فرقطیب وخبیث کی کسوٹی: احناف کے |
| 174 | نزد یک ذوق نبوی اورائمهٔ ثلا شه کے نزد یک:عربوں کاذوق |
| | طبعی کراہت اورکسی چیز ہے گھن کرناالگ الگ باتیں ہیں،اول: مزاج خاصہ کا تقاضہ ہوسکتا ہے مگر ثانی |
| 174 | حلت وحرمت کا معیار ہے |

| 11/ | باب(۱): نِي سِلِينَايَكِمْ كَانا نُس چِز پِر رَهُ كُر كُهَاتِ شَعْجُ |
|------|--|
| 114 | کھانے کااسلامی طریقهفخرالدین علی احمد (صدرجمهوریه) کاایک واقعه |
| ITA | میز ٹیبل پر کھانااسلامی تہذیب کے خلاف ہےمیز ٹیبل پر کھانے کارواج کیسے پڑا؟ |
| | اسلامی تہذیب بیہ ہے کہلوگ مل کر کھا ئیں ،علحد ہ علحد ہ کھانا ہندوانہ طریقہ ہےسادہ زندگی میں |
| ITA | راحت ہے، تکلفات جتنے بڑھیں گے پریشانیاں بڑھیں گی |
| 179 | ﴿ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيْعًا أَوْ أَشْتَاتًا ﴾ كامطلب |
| 114 | باب (۲): نخر گوش کی حات کا بیان |
| 114 | كراهبيت كي نتين ضعيف رواييتيل |
| | حیض کس کوآتا ہے؟اباحت کی جارتیجے روایتیںصحابہروایت بالمعنی کرتے تھے اور مجازی تعبیر بھی |
| اساا | استعال کرتے تھے |
| ١٣٣ | باب (٣): گوه کھانے کابیان |
| ١٣٣ | ب ب ب گوه کی حلت سے متعلق روایات |
| ۲۳ | گوه کی حرمت پر دلالت کرنے والی روایات |
| ١٣٥ | ائمه ثلاثه کی تطبیق ًاحناف کی تطبیقحنفیہ نے تطبیق میں تین با توں کا لحاظ کیا ہے |
| ١٣٦ | فقد خفی میں بہت احتیاط ہے |
| 12 | باب(۴): بجو يالکڙ ڪلڳ کو کھانا |
| 104 | باب (۵): گھوڑے کے گوشت کا حکم |
| 104 | فقهاء کی آراءروایات کااختلافمجتهدین کےاستدلالات |
| ۱۳۲ | باب (۲): گدهول کے گوشت کا حکم |
| | خچر کا حکم اس کی ماں کے تابع ہے ۔۔۔۔۔ جا نور حلت وحرمت میں ماں کے تابع ہوتا ہے ۔۔۔۔۔گھوڑی کا دود ھ |
| ۳۳۱ | حلال ہے۔خچروں کی نسل نہیں چلتی ان کی مادہ بانجھ ہوتی ہے |
| ١٣٣ | باب(۷): کفار کے برتنوں میں کھانے کا حکم |
| ١٣٦ | باب (٨): جيه ہوئے تھی ميں چو ہامر جائے تو کيا حکم ہے؟ |
| ۲۳۱ | نایاک گھی کا خارجی استعال جائز ہے یانہیں؟ |
| | پ سیال ناپاک چیز پاک ہوسکتی ہے یا نہیں؟ فقہاء کی آراءاور پاک کرنے کا طریقہ جو چیزیں |
| 162 | نچوڑی نہیں جاسکتیں ان کو یاک کرنے کا طریقہ |
| | |

| 100 | باب(٩):با ملیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت |
|-----|---|
| 169 | غائب کے ساتھ بھی قشبہ ممنوع ہے |
| 169 | بائیں ہاتھ سے گلاس پکڑ کریانی پی سکتے ہیں؟ یابائیں ہاتھ سے برتن میں سے کھانا نکال سکتے ہیں؟ |
| 10+ | باب (۱۰): کھانے کے بعدانگلیاں چاشنے کابیان |
| 10+ | باب (۱۱):لقمه گرجائے تو کیا کرے؟ |
| | نبی صَلاَتِیا ﷺ عام طور پرتین انگلیوں سے کھاتے تھےتین انگلیوں سے کھانے کا فائدہ پیٹ بھرنا اور |
| 101 | جی بھر نادوا لگ الگ چیزیں ہیں |
| 125 | بوقت ضرورت چاریا خچ انگلیوں سے کھا ناتھی جا ئز ہے |
| | کھانا گرجائے تواس کواٹھا کر کھالینا چاہئے ضائع نہیں کرنا چاہئےکھانے کے بعد برتن صاف کرنا |
| 101 | جاہئےبرتن صاف کرنے سے برتن دعادیتا ہے |
| 100 | باب (۱۲): برتن کے بیچ میں سے کھا نا پسندیدہ نہیں |
| ۱۵۴ | باب (۱۳) بہن بیاز کھانے کی کراہیت |
| ۱۵۵ | باب (۱۴): پکایا ہوالہ س کھا نا جائز ہے |
| ۱۵۸ | باب (۱۵): برتن ڈھا نکنے، اور سوتے وقت چراغ اور آگ بجھانے کا بیان |
| ۱۵۸ | ا گربسم الله پڑھ کر دروازہ بند کیا جائے تو شیطان کسی بھی طرح گھر میں نہیں آسکتا |
| 109 | باب (۱۷): دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی کراہیت |
| 14+ | باب (۱۷): کھجور کی بیندید گی |
| 14+ | گھر میں کوئی معمولی چیز جو بازار میں سستی ملتی ہو ہمیشہ رہنی چاہئے |
| 171 | باب (۱۸): کھانے سے فارغ ہو کراللہ کی حمد کرنا |
| 175 | باب (۱۹): کوڑھی کے ساتھ کھانے کا بیان |
| 175 | قولی اور فعلی روایات میں تعارض اوراس کاحل |
| 141 | اللَّه پرِتو كل كى ضرورت كوڑھى كوہوتى ہے ياساتھ كھلانے والے كو؟ |
| ۱۲۴ | باب (۲۰): مُؤمن ایک آنت کھا تاہے اور کا فرساتھ آنتیں! |
| 170 | باب (۲۱):ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہے |
| ٢٢١ | باب (۲۲): ٹڈی کھانا جائز ہے |
| 144 | |

| 149 | باب(۲۴):مرعی کھانے کا بیان |
|-----|---|
| 179 | جو جا نور عام طور پرنجاست نہ کھا تا ہووہ حلال ہے |
| 14 | باب (۲۵): محباری کے کھانے کا بیان |
| 14 | باب (۲۲): بهنا هوا گوشت کھانے کا بیان |
| 141 | باب (۲۷): ٹیک لگا کر کھا نا مکروہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 121 | ئیک لگا کرکھانے کی تین صورتیں:متواضعانہ ہیئت میں کھانا کھانا چاہئے |
| اس/ | باب (۲۸): نبی صِلاللَّهِ آیام کومیشها اور شهر بسند تھا |
| ۱۷۳ | اِن چیزوں کے پیند ہونے کا مطلب اورا یک لطیفہ |
| ۱۷۴ | باب (۲۹):شور با بره هانے کا بیان |
| 120 | باب (۳۰): ژیدکی فضیلت |
| | حضرت خدیجہ،حضرت فاطمہ،حضرت عائشہ اور حضرت مریم رضی اللہ عنہن میں سے ہرایک کو جزوی |
| 124 | فضیلت حاصل ہے، کلی فضیلت کسی کوحاصل نہیں |
| 122 | باب (۳۱): گوشت دانتول سے نوچ کر کھاؤ |
| ۱۷۸ | باب (۳۲): چیری سے گوشت کا شنے کا جواز ···································· |
| | ں ، ضرورت کے وقت حچری سے گوشت ، ڈبل روٹی وغیرہ کا ٹنا جائز ہے اور بے ضرورت حچیری کا استعال |
| ۱۷۸ | مکروہ ہے |
| 149 | باب (٣٣): نبي حَالِيْفَايِّمْ كُوكُونِها كُوشت بِسندتها؟ |
| 1/4 | باب (۳۴): سر که کابیان |
| 1/4 | إدام اور أُدم كے عنیسب سے اچھالا ون كونسا ہے؟ اس سلسله كی دوروا يتوں كا مطلب |
| ١٨٣ | باب (۳۵): خُر بوزه کُوتازه میکی هوئی تھجور کے ساتھ کھانا |
| ۱۸۴ | باب (۳۲): کھیرا کگڑی: کھجور کے ساتھ کھا نا ······ |
| | ، ، کھانے پینے کی چیز وں میں صفات اور مزاجوں کا لحاظ کرنا جاہئے تا کہ صحت محفوظ رہےکھیرا |
| | اور کھجور ملا کر کھانے سے فربہی پیدا ہوتی ہے ہزال (لاغری) کا علاج بھی کھیرا اور کھجور ملا کر |
| ۱۸۵ | کھانا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۱۸۵ | باب (۳۷):اونٹ کا بیشاب بینا |
| ۲۸۱ | باب (۳۹۰۳۸): کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد ہاتھ منہ دھونے کا بیان |

| ۱۸۸ | باب(۴۰):لوکی کدو کھانے کا بیان |
|-------------|---|
| 19+ | باب (۴۱): زیتون کا تیل کھانے کا بیان |
| 91 | ماپ(۴۲):غلام کے ساتھ کھانے کا بیان |
| | ن ن ن ، |
| 195 | دارملازم کے لئے کھانا بچانا ضروری نہیں |
| 191 | باب (۴۳):غریبوں کو کھانا کھلانے کا ثواب |
| 190 | باب (۲۴): شام کے کھانے کی فضیلت |
| 197 | بأب (۴۵): بسم الله بيرُّ ه كركها نا كها نا كها نا كها نا كها نا كها نا كها نا |
| 197 | ب ب ب ب شمیه کے سلسله میں پانچ مسئلےکھانے کے تین آ داب |
| | جس طرح کھانے میں برکت ہوتی ہے بے برکتی بھی ہوتی ہے:ایک واقعہحاضرین میں سےایک کا |
| 191 | بسم الله پڑھناسب کی طرف سے کافی ہے، البتہ جو بعد میں آگر شریک ہواس کی طرف سے کافی نہیں |
| 199 | باب (۴۶):اس حال میں رات گذار نا که ہاتھ میں چکنا ہے کی بوہو پیندیدہ نہیں |
| | أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| r +1 | باب (۱): ثمراب پینے والے کے لئے وعید |
| r+r | ، ، ، ، ، ، ر ، |
| r+ r | خمر کا حکمخمر کے سلسلہ میں چارآ بیتیں بالتر تیب نازل ہوئی ہیں |
| | خمر کی دینی اور دنیوی خرابیاں بھی نص خاص ہوتی ہے اور حکم عام ہوتا ہے اور بھی اس کے برعکس ہوتا |
| 4.4 | ہےآیت لفظ خمر کے ساتھ نازل ہوئی ہے یعنی نص خاص ہے مگر حکم عام ہے |
| r+0 | باقیٰ تین شرابوں کا حکمنشهٔ ورنبیذوں کا حکم |
| | نشہ آ ورنبیز مطلقاً حرام ہے یا اس کی تھوڑی مقدار جا ئز ہے؟ اس میں اختلاف ہے،اورفتوی ا مام محمہ کے |
| r+0 | قول پرہے |
| r +7 | چمہور کے دلائلشخین کی پانچ کیلیں |
| r +∠ | جمہور کے دلائل کا جواب |
| | • • • |
| r +A | فتوی امام محمد رحمہ اللہ کے قول پر کیوں ہے؟ |
| r +A | · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |

| 711 | باب(۲):ہرنشہآ ور چیز حرام ہے |
|-------------|---|
| 717 | باب (۳):جس شراب کی زیادہ مقدار نشہ کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے |
| ۲۱۴ | باب (۴): گھڑوں کی نبیذ کا حکم |
| ۲۱۴ | شراب کے برتنوں کا حکمکیاان میں نبیذ بنانا جائز ہے؟ |
| 717 | باب(۵) ِ تو نبی میں ،ککڑی کے برتن میں اور رغنی گھڑے میں نبیذ بنانے کی ممانعت |
| 71 ∠ | باب (٢): کسي بھی برتن میں نبیذ بنانے کی اجازت |
| ۲۱۸ | باب(۷):مشکیزوں میں نبیذ بنانے کا حکم |
| ۲۱۸ | باب(٨):وه غلے جن کی شراب بنائی جاتی تھی |
| ۲۲ + | باب(۹): گدّ ری تھجوراور جیمو ہارے ملا کر نبیذ بنا نا |
| 77+ | دومختلفالنوع چیزوں کوملا کر نبیذ بنانے کی ممانعت کی وجہ |
| 771 | باب (۱۰):سونے اور حیا ندی کے برتنوں میں پینے کی ممانعت |
| 777 | باب(۱۱): کھڑے ہوئے پینے کی ممانعت |
| 777 | کھڑے کھڑے کھانا پیناغیروں کا طریقہ ہے،اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں |
| 777 | زم زم اوروضو کے بعد کا پانی کھڑے ہو کر پینامتحب ہے |
| 220 | باب (۱۳): پینے کے دوران سائس لینے کا حکم |
| 777 | تین سانس میں پینے کے فوائد |
| 774 | کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی حکمت اور کھانے پینے کے بعد حمد پیندیدہ ہونے کی وجہ |
| 171 | باب (۱۴): دوسانس میں پینے کابیان |
| 779 | باب (۱۵):مشروب میں پھو نکنے کی ممانعت |
| 174 | باب (۱۶):برتن میں سانس لینے کی کراہیت |
| 14. | باب(۱۷) بمشکیزه کامنه موژ کرپینے کی ممانعت روی ریست کر میں میں کارپینے کی ممانعت |
| ۲۳۱ | باب(۱۸):مشکیزه کامنهموژ کرپینے کی اجازت |
| 777 | باب (۱۹): دائیں والے کاحق پہلے ہے |
| | الأيمن فالأيمن كاضابط منازعت ختم كرنے كے لئے ہے |
| | باب (۲۰): پلانے والے کوآ خرمیں بینا چاہئے |
| ۲۳۳ | باب (٢١): نبي سِلانِعَاقِيمٌ كوكونسامشروب زياده پسند تها؟ |

أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

| | (حسن سلوک، بدسلو کی ،صله رحمی اور قطع رحمی کابیان) |
|-------------|---|
| r my | اب (۱): والدین کے ساتھ حسن سلوک کابیان (پہلا باب) |
| ۲۳٦ | والدین کے ساتھ حسن سلوک کی شکلیں |
| | تعظیم واحتر ام میں باپ کاحق زیادہ ہے اور خدمت وانعام میں ماں کاحسن سلوک کے معاملہ میں |
| ۲۳٦ | ماں کو تین گنا برتری حاصل ہے |
| ۲۳ <u>۷</u> | اِبِ(۲):والدین کے ساتھ حسن سلوک کا بیان (دوسراباب) |
| ۲۳۸ | إب (٣): والدين كوخوش ركھنے كا ثواب |
| rm9 | والدین کی فرما نبر داری بعض صورتوں میں واجب ہے بعض صورتوں میں ستحب اور بعض صورتوں میں نا جائز |
| ٢٣٩ | ماں باپ کی اطاعت وفر ما نبر داری کے تعلق ہے مختلف احوال اوران کے احکام |
| ٣٣ | اب (۴): والدین کے ساتھ بدسلو کی کا بیان |
| ۲۳۳ | والدین کے ساتھ بدسلو کی کی سزاد نیا ہی میں ملتی ہے |
| ۲۳۳ | تبھی بدسلوکی کرنے والاحسن سلوک کرنے والا اورحسن سلوک کرنے والا بدسلوکی کرنے والاقر اردیاجا تاہے |
| ۲۳۵ | اب (۵): باپ کے دوست کا اگرام باپ کے ساتھ حسن سلوک ہے |
| ۲ ۳∠ | إب (٢): خاله کے ساتھ حسن سلوک کا بیان |
| TM2 | دومسکلوں میں خالہ ماں کے قائم مقام ہے |
| | گناہ کبیرہ کے بعد تو بہضروری ہے لیکن اگر اس کے ساتھ کوئی نیک کام بھی کیا جائے تو دل ہے گناہ کا |
| ۲۳۸ | بوجوم ہے جاتا ہے |
| 269 | إب(۷):والدين کی دعا کابيان |
| 10 + | إب(٨):والدين كے حق كابيان |
| 101 | إب(٩):خاندان کے ساتھ بدسلوکی کا بیان |
| | قطع رحی کاوبالاحسان کرنے والے کاشکریدادا کرنا جاہئےاحسان کرنے والے کے منہ پر بھی |
| 101 | تعریف کی جاسکتی ہے کیکن اس میں مبالغہ نہیں جاہئے |
| T0 T | اشتقاق کی تین قشمیں :صغیر، کبیراورا کبر |

باب کی روایت میں تصحیف اور شارحین کی پریشانی •

| rap | باب (۱۰):خاندان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا بیان |
|--------------|--|
| | احسان کے بدلہ میں احسان کرنا مکافات ہے اورا پینٹ کے جواب میں پھول برسانا صلہ رحمی (حسن |
| rap | سلوک) ہے |
| 100 | باب(۱۱):باپکااولادسے محبت کرنا |
| | اولا د کی محبت ماں باپ سے رفتہ رفتہ کم ہوجاتی ہے اور ماں باپ کی محبت بدستور باقی رہتی ہے، اور پیر |
| r aa | فطری امر ہے |
| r ۵∠ | باب (۱۲):اولا دیرمهربانی کابیان |
| Tan | باب (۱۳): بیٹیوں پرخرچ کرنے کا بیان |
| 171 | باب (۱۴): ينتم پرمهر بانی کرنے کا اوراس کی پرورش کرنے کا بیان |
| 777 | شرک اور حقوق العباد بخشے نہیں جائیں گے |
| ۲۲۳ | باب (۱۵): بچوں پرمهر بانی کرنے کا بیان |
| ۲۲۳ | لیس مناایک محاورہ ہے۔۔۔۔۔لیس مناز جروتو نیخ ہےاوراسکی تفسیر کرنے سے بات کاوزن گھٹ جا تا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 776 | . (۱۷) لوکول پر قبر الی کر به فرکایه این میسید. |
| 240 | ہ ب ب (۱۱). و دل پر ہر ہاں رہے ہ بیال مسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلسلس |
| ٢٢٦ | باب(۱۷): کیرخوابی کابیان |
| 7 42 | |
| 771 | باب(۱۸):مسلمان کی مسلمان پرلطف ومهر بانی |
| 779 | ایک مؤمن دوسرے مؤمن کے لئے عمارت کی طرح ہے ہرمسلمان دوسرے مسلمان کے لئے آئینہ ہے ۔ |
| r ∠+ | باب (۱۹):مسلمانوں کی پردہ پوشی کا بیان |
| 121 | باب (۲۰):مسلمان کی آبروبچانا |
| 1 ∠1 | باب (۲۱):مسلمان سے ترک تعلقات کی ممانعت |
| 1 ∠1 | حضرت حسين اورحضرت عبدالله بن جعفررضي الله عنهما كاايك واقعه |
| 7 ∠٣ | باپ اپنی اولا د ہے،شوہراپنی ہیوی سے اور استاذ اپنے شاگر د سے تین دن سے زیادہ ناراض رہ سکتے ہیں |
| ۲ <u>۷</u> ۲ | باب (۲۲): مسلمان کی خم خواری کرنا |
| r_0 | باب (۲۳):غيبت كابيان |
| r ∠0 | غیبت کی تعریفغیبت کی قباحت و شناعتغیبت سننا بھی ممنوع ہے |

| 724 | چیو صور توں میں غیبت جائز ہے |
|--------------|---|
| 144 | باب (۲۴): حسد کابیان |
| 722 | حسد کی دوقتمیں: حقیقی اور مجازیمجازی حسد: دنیوی امور میں جائز اور عبادات میں مستحب ہے |
| r ∠9 | باب (۲۵):ایک دوسرے سے عداوت رکھنا |
| ۲۸+ | جو پابندی سے نماز پڑھے گاوہ ان شاءاللہ ارتداد ہے محفوظ رہے گا |
| ۲۸+ | باب (۲۲): لوگوں کے درمیان تعلقات سنوارنا |
| ۲۸۲ | كذب كي حقيقت و ما هيت (مختر المعاني كي بحث كا خلاصه) |
| ۲۸۲ | کیاصریج جھوٹ جائزہے؟توریہ جائزہےتوریہ کے چندوا قعات |
| ۲۸۴ | حضرت ابراہیم علیہالسلام کے تین کذبات |
| ۲۸۴ | كذب كے سلسله ميں علماء كي آراء |
| ۲۸۲ | باب (۲۷):امانت خرد بر دکرنے اور دھو کہ دینے کا بیان |
| T A ∠ | باب (۲۸): حق همسا مگی کابیان |
| ۲۸۸ | پڑوتی کی تین قشمیں ہیں: پڑوتی کون ہے؟ فقہاء کی آ راءِ |
| 1119 | باب (۲۹):خادم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا بیان |
| 19+ | باب (۳۰): خدام کومارنے اور گالی دینے کی مما نعت |
| 191 | غلام باندیوں کے ساتھ حسن سلوک کے دومر تبے: |
| 191 | آ قاا گراپنے غلام پرتہمت لگائے تو دنیا میں اس پر حد جاری نہیں ہوگی |
| 797 | باب (۳۱):غلام کوسلیقه سکھانے کا بیان |
| | غلام باندی کو یاطالب علم کو چہرے پر یااعضائے رئیسہ پر مارنا یاایسا مارنا جس سےجسم پرنشان پڑجائے: |
| 792 | جائز نہیںکیا آقا ہے غلام با ندی کوخود حد مارسکتا ہے؟····· |
| 791 | باب (۲۲):غلام کومعاف کرنے کا بیان |
| 190 | باب (۳۳):اولا د کی تربیت کابیان |
| 19 0 | اگراولا دکی تربیت کی طرف سے غفلت برتی گئی تو آ دھی صدی گذرتے گذرتے معاشرہ بگڑ جائے گا باب (۳۴): بدیہ قبول کرنااوراس کا بدلہ دینا |
| 19 ∠ | باب (۳۴): ہریقبول کرنااوراس کا بدلہ دینا |
| | مدید کی دوقشمیں ہیں:ایک: جس کا بدلہ مطلوب ہوتا ہے، دوسرا: جومخض صلدرحی یا ثواب کے لئے دیا جا تا |
| 19 ∠ | ہےاول کا معاملہ بیع کی طرح ہے اور ثانی کا بدلہ ضروری نہیں |

| 291 | باب (۳۵):حسن سلوک کرنے والے کاشکر بیادا کرنا |
|-------|--|
| 799 | باب (٣٦): حسن سلوك والے كام بير (٣٦): حسن سلوك والے كام |
| ۳++ | باب (٣٧): فائدها ٹھانے کے لئے کسی کوکوئی چیز دینا |
| ۳+۱ | باب(۳۸):راسته سے نکلیف دہ چیز ہٹادینا، |
| ۳+۱ | لفظ شکر کے نسبت بدلنے سے معنی بدلتے ہیں |
| ٣٠٢ | باب (۳۹) جمجلس کی با تین را زر ہنی چاہئیں |
| ٣.٣ | باب (۴۰): سخاوت کا بیان |
| ۳٠,٦٠ | کیا ہیوی شوہر کے مال میں سے خرچ کرسکتی ہے؟حضرت زبیرٌ کاانفاق کےسلسلہ میں مزاج |
| ۳+4 | باب (۴۱): بخیلی کا بیان |
| ۳+۸ | باب (۴۲):اہل وعیال پرخرچ کرنے کا بیان |
| ٣٠9 | باب (۴۳):مهمان نوازی کابیاناورمهمان نوازی کی آخری حد |
| ۳1+ | مهمان نوازی سنت مؤکرہ ہے یا واجب؟ایک بدو کا واقعہ |
| ۱۱۳ | باب (۶۴۴): بیوه اور میتیم کے کام کرنے کی فضیلت |
| ۳۱۳ | باب (۴۵): خنده بییثانی اور شگفته روئی کابیان |
| ۳۱۳ | باب (۴۶): سچ بولنے اور حجموٹ بولنے کا بیان |
| ۳۱۴ | اعمال میں رفتہ رفتہ کمال پیدا ہوتا ہےایک اچھاعمل دوسرےا چھےعمل تک پہنچا تا ہے |
| ۳۱۵ | باب (۵۲):بری با تون کابیان |
| ۳۱۲ | باب (۴۸): لعنت کا بیان |
| | لعنت کے معنیاگرلعنت ایس شخص پر کی جائے جولعنت کامستحق نہیں تو لعنت کرنے والاخو دملعون ہوتا |
| ۳۱۲ | ہےلعنت کرناصرف اس پر جائز ہے جس کا بالیقین برا ہونامعلوم ہو |
| ۳۱۸ | باب (۴۹): نسب سکینے کا بیان |
| ۳19 | باب (۵۰):مسلمان کی مسلمان کے لئے بدیڑہ بیچھے دعا |
| ۳۲٠ | باب(۵۱): گالی گلوچ کا بیان |
| ٣٢٢ | باب (۵۲): بھلی بات کہنے کا بیان |
| ٣٢٢ | باب (۵۳): نیک غلام کی منقبت |
| ٣٢٣ | باب (۵۴): لوگوں کے ساتھ میل جول کا بیان |

| 220 | باب (۵۵):برگمانی کابیان |
|-------------|---|
| | ظن کے معنیظن کی حیار تشمیں:حرام،واجب،مندوباورمباحجو گمان زبان پرآئے اس میں |
| ٣٢٦ | گناہ ہے اور جو گمان دل میں رہےاس میں کوئی گناہ نہیں |
| ۳۲ <u>۷</u> | باب(۵۲):خوش طبعی کابیان |
| | خوش طبعی مسنون ہے مگراس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کوئی خلاف واقعہ بات نہ کیے اورکسی کی دل ہمزاری نہ میں مستوں سے مگراس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کوئی خلاف واقعہ بات نہ کیے اورکسی کی دل |
| ٣٢٨ | آ زاری نه هو |
| ٣٢٩ | باب (۵۷): بحث تکرار کابیان |
| ٣٣. | اگروعدہ پورا کرنے کاارادہ ہومگر کسی مانع کی وجہ ہے پورانہ کر سکے تو کوئی گناہ ہیں |
| ۳۳۱ | باب (۵۸):لوگوں کے ساتھ اجھی طرح پیش آنے کا بیان نسست |
| ٣٣٢ | باب (۵۹): محبت اور دشتنی میں میا نه روی اختیار کرنا |
| ٣٣٣ | باپ (۲۰): گھمنڈ کی پرائی |
| ٣٣۴ | ن بن جہنم میں جانے کا قوی ترین سب تکبر ہے تکبر کی دوشمیں: تکبراور مجلحسن و جمال میں فرق خود داری اور گھمنڈ میں فرق |
| ٣٣٥ | خود داری اور گھمنیڈ میں فرق |
| ٣٣٦ | باب(۲۱):خوش اخلاقی کابیان |
| | میزانعمل میں سب سے بھاری اخلاق حسنہ ہو نگےاخلاق حسنہ والا: صائم الدہر، قائم اللیل کے درجہ میں ہوگا |
| ٣٣٧ | درجه میں ہوگا |
| ٣٣٨ | جہنم میں لے جانے والے دو گناہاخلاق حسنہ کی تفسیر |
| ٣٣٩ | باب (۶۲):حسن سلوک اور در گذر کا بیان |
| ۴۴. | باب (٦٣): دینی بھائیوں سے ملنے کا بیان |
| ۴۴. | لوگوں سے بے تعلق رہناا چھی صفت نہیں |
| امم | باب (۱۲۴): شرم کابیان |
| امم | شرم لحاظ کامعاشرہ کوسنوارنے میں بڑادخل ہے |
| ۲۳۲ | باب (۲۵): اطمینان سے کام کرنے کا اور جلد بازی کرنے کا بیان |
| ٣٣٣ | نبوت تمام ہوگئی مگر کمالاً تے نبوت باقی ہیں ہر کمال کا مجموعہ سے نسبت دیکھنے کا طریقہ |
| ٣٣٣ | اچھی سیرٹ،اطمینان سے کام انجام دینااور میانہ روی کامجموعہ: کمالات نبوت کا ہم ہم ہے |
| سرر | دو خصلتیں: جن کواللہ تعالی پیند کرتے ہیں |

| mra | باب (۲۲):نرمی کابیان |
|-------------|---|
| ۲۳۲ | باب (٦٧):مظلوم کی بددعا کابیان |
| ٣٣٧ | باب(٦٨): نبي صِلاَيْهَا يَيْمُ كِياخُلاق عاليه كابيان |
| mr <u>/</u> | گنا ہوں سے پسینہ میں بد بواوراعمال حسنہ سے خوشبو پیدا ہوتی ہے |
| ٣٣٨ | اگرخادم بالقصد کام بگاڑ ہے تواس کی سرزنش کی جاسکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٩٣٩ | بإب (٦٩):حسن وفا كابيان |
| ٩٩٣ | تعلقات کی پاسداری ایمان کا تقاضہ ہے |
| ۳۵۱ | بإب(٧٠):بلنداخلاقی کابیان |
| ma r | بإب(١٤)!لعن طعن كابيان |
| rar | باب (۷۲): بهت زیاده غصه کرنے کابیان |
| rar | غصه کی کثرت قوت ِ عا قله کی کمزوری کی وجہ سے ہوتی ہےاورغصه کرنے سے قوت ِ عا قله کمزور ہوتی ہے |
| mar | باب (۷۳):غصه پینے کابیان |
| raa | باب (۲۵):بڑے کی تعظیم کرنا |
| ma y | باب(۷۵): دوقطع تعلق کرنے والوں کا حکم |
| ۲۵۲ | تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنے والوں کی بخشش نہیں ہوتی |
| 7 02 | باب (۷۷):صبر کابیان |
| 7 02 | صبر کی مختلف صورتیں اور جپارا خلاق حسنه |
| ma 9 | باب(۷۷): دور نخ آ دمی کا حال |
| 709 | باب(۷۸): چعلخو رکا بیان |
| ٣4٠ | باب (۵۹): قلت كلام كابيان |
| ٣4٠ | شرم ولحاظ اورقلت كلام ايمان كى شاخيس ہيں اور بيہودہ گوئی اور طلاقت لسانی نفاق كی شاخيس ہيں |
| ۱۲۳ | باب(۸۰): بعض بیان جادواثر ہوتے ہیں |
| ٣٩٢ | باب (۸۱): خاکساری کابیان |
| ٣٧٣ | باب (۸۲) ظلم کابیان |
| 77 | باب(۸۳): نعمت کی برائی نہیں کرنی چاہئے |
| ۳۲۴ | باب(۸۴): مؤمن کے احتر ام کابیان |

| اللّٰہ کے نز دیک مؤمن کا احتر ام کعبہ شریف ہے بھی بڑھا ہوا ہے |
|---|
| باب (۸۵): تجربات كابيان ب |
| باب (۸۲): نعمت کی جھوٹی نمائش کرنا |
| باب (۸۷): نیک سلوک پرتغریف کابیان |
| أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| طب نبوی کی روایات کے تعلق سے چھ باتیں: (۱)علاج معالجہ سے تعلق رکھنے والی روایات دنیوی امور |
| میں ایک رائے کے طور پر وار دہوئی ہیں، حکم شرعی کے طور پر وار ذہیں ہوئیں (۲) بیاریاں اور دوائیں دو |
| قشم کی ہیں:مفرداورمرکب(۳) نبی ﷺ نے تجربہ سے جو باتیں جانی تھیں وہ امت کو بتلا کیں |
| (۴)روایات پرعمل کرنے کے لئے مرض کی پہچان اور دواء کے استعال کا طریقہ جاننا ضروری ہے |
| (۵)طب نبوی پرتعامل نه ہونے کی وجہ (۲)علاج دو ہیں:جسمانی اور روحانی |
| باب (۱): پر ہیز کا بیان |
| طب کی تین بنیادیں:حفظانِ صحت، پر ہیز اوراستفراغ ماد هٔ فاسد |
| یونانی اورایلو بلیتھی طریقهٔ بملاح مختلف ہے دنیا سے بچانے کی دوصور تیں: |
| حضرت عبدالرحمٰن بنعوف ً كاواقعه شيخ عبدالقادر جيلاني كاواقعهخواجه عبيدالله احرار كاواقعه |
| بإب(۲): دوادارو کی ترغیب |
| اسباب ظاہری کواختیار کرنا مامور بہہےاسباب کی تین قشمیں اوران کےاحکام |
| باب (٣): بياركوكيا كھلانا چاہئے؟ |
| يماركوتريره پلانا چاہئےتريره بنانے كاطريقه |
| باب (۴): پیاروں کو کھانے پینے پر مجبور مت کرو |
| باب(۵):کلونجی کا بیان |
| کلونجی کا مزاج گرم خشک ہےکلونجی کثیر المنافع دواء ہےباب کی حدیث بظاہر عام ہے مگر |
| حقیقت میں غاص ہے |
| باب (٢):اونٹوں کا بیشاب پینے کا بیان |
| نا پاک اور حرام چیز سے علاج جائز ہے یانہیں؟ |
| باب(۷):زهروغیره سےخودکشی کرنے کابیان |
| |

| ٣٨٢ | خطرناک دوا نیں ماہر حکیم کے مشورے کے بغیراستعال کرنا جائز نہیں |
|---------------|--|
| ۳۸۵ | کیا خودکشی کرنے والے کی بخشش ہوگی؟ |
| ٣٨٧ | باب(٨): نشه آور چیز ول سے علاج کرنے کی ممانعت |
| M 12 | چارشرابین بالا تفاق نا پاک اور حرام _ن ینانگریزی ادویات کا حکم |
| ٣٨٨ | باب(٩): ناک میں دواء ٹیکانے وغیرہ علاج کا بیان |
| ٣٨9 | د ماغی بیار یوں کاعلاجنمونیاوغیره کاعلاج |
| ۳9٠ | فسادخون كاعلاجفسادمعده كاعلاجمُسهل لينے كافائده |
| ٣91 | باب (۱وا۱): گرم لوہے سے داغنے کی ممانعت |
| | داغنا نہایت تکلیف دہ علاج ہے اگر دوسرا متبادل علاج ہوتو یہ علاج نہیں کرانا چاہئے یہی حکم |
| ٣91 | خطرناک آپریشن کا ہےعلاج کرناسنت ہے مگر کوئی خاص طریقہ علاج سنت نہیں |
| 797 | باب (۱۲): تچھنےلگوانے کا بیان |
| ۳۹۲ | ملائکہ انسانوں کی مصلحت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں |
| ٣9۵ | باب (۱۳): مهندی سے علاج کرنا |
| ۳۹۲ | بإب(۱۵۱۴): حجمارٌ پھونک کی ممانعت اور اجازت |
| ۳۹۲ | بیاریاں دوطرح کی ہیں:جسمانی اورروحانی ،اورعلاج بھی دو ہیں |
| | حبھاڑ کی بیاریوں کی ایک علامتخواہ مخواہ حبھاڑ پھونک کرنا یا تعویذ گنڈے باندھنا تو کل کے |
| m9 ∠ | منافی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 29 1 | باب (۱۶):معو ذنتین سے جھاڑنا |
| 799 | باب (۱۷): نظر بدسے جھاڑنے کا بیان |
| 799 | ماشاءالله کہدلینے سےنظرنہیں لگتیجھاڑنے کی ایک دعا |
| ſ~ + + | باب (۱۸): نظر واقعی گئی ہےاوراس کے لئے دھونا |
| | هَامَة: کی دوتفسیرین،اور بیعقیده باطل ہےزمانه جاہلیت میںنظر بدکاایک علاج عائن کےغسالہ کو |
| 14 | مغسول پرڈ النابھی تھادھونے کا طریقہ |
| ۲+۲ | باب (۱۹):تعویذ پراجرت لینے کابیان |
| ۲÷۲ | جسمانی علاج کی طرح ً روحانی علاج بھی کبھی کامیاب ہوتا ہے بھی نا کام |
| الم+ لم | تعلیم قرآن پراجرت کامسکلہطاعاتِ مقصودہ پراجارہ باطل ہے |

| | سورۂ فاتحہ میں ہر بیاری کی شفاء ہے۔۔۔۔۔مل کی تا ثیر کے لئے اکلِ حلال اور صدقِ مقال ضروری ہے اور ب |
|-------------|--|
| ۲+۵ | دعا وَں کی تا ثیر پر یقین بھی ضروری ہے |
| ۲+۳ | باب (۲۰): حجما رُبي يونك اور علاج معالجه كابيان |
| <u>۸</u> +۷ | بأب (۲۱): کھمبی اور کھچور کا بیان |
| | مجوہ کے جنتی کھل ہونے کے دومطلب یہ جومشہور ہے کہ مجوہ کا درخت نبی پاک طِلاہ ایکا یا اٹا یا ہوا صدیب |
| ۴ •۸ | ہے: بیری نہیں ^{در کھی} بی من سے ہے':اس کے دومطلب |
| 14 | باب (۲۲):غیب کی با تیں ہتلانے والے کی اجرت |
| ااس | باب (۲۳): کوڑی وغیرہ باندھنے کی ممانعت |
| ۲۱۲ | تعویذ وغیرہ باندھنے کے جواز وعدم جواز میں علماء کی آ راءاورمتدلالاتدم کرنے کی ایک دعا |
| ۳۱۳ | باب (۲۲): پانی سے بخار کوٹھنڈرا کرنا |
| ۲۱۲ | پانی سے بخارکوٹھنڈا کرنے کاحکم اہل حجاز کے لئے ہے بخاراور بھی دردوں میں دم کرنے کی دعا |
| 10 | باب (۲۵): دودھ پلانے کے زمانہ میں صحبت کرنا |
| ∠ام | باب (۲۷): پہلو کے در د (نمونیا) کا علاج |
| ۲۱۸ | ئسط تین قشم کی ہوتی ہے |
| 19 | باب (۴۷): در د کی ایک جها ژ |
| 14 | باب (۲۸): سنا کابیان |
| PT+ | سناکشرالفوا ئدنبات ہےاگرکسی چیز میں موت کاعلاج ہوتا تو وہ سنامیں ہوتا |
| ١٢٢ | باب (۲۹):شهد کا ذکر |
| ۲۲ | باب (۳۰): بیار کو جھاڑنے کی ایک دعا |
| ٣٢٣ | باب (۳۱): بخارکو پانی سے ٹھنڈا کرنے کا ایک طریقہ |
| ٣٢٣ | باب (۳۲):را کھ سے علاج کرنے کا بیان |
| ۳۲۵ | باب (۳۳):مریض کوزندگی کی امید دلانا |
| | أبواب الفرائض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۲۲۳ | باب(۱):مال کے وارث ورثاء ہیں |
| | آج کل غیرمسلم حکومتیں مرنے والے کے مال پر بھی ٹیکس لگاتی ہیں:اسلام میں اس کی گنجائش نہیں،تر کہ |
| ۲۲۶ | ساراور ثاء کا ہے۔اسلامی حکومت ویلفیر حکومت ہے |

| ~ r ∠ | باب(۲): فرائض کی تعلیم کابیان |
|--------------|---|
| PTZ | فرائض کے چندمعانیحدیث میں فرائض سے کیا مراد ہے؟ |
| 749 | باب (٣):ميراث ميں بيٹيوں کا حصه |
| ۴۳۰ | باب(۴):ایک بیٹی کے ساتھ پوتی کا حصہ |
| اسم | باب(۵): حقیقی بھائیوں کی میراث |
| | حقیقی بھائی عصبہاور علاقی بھائی محروم کیوں رہتے ہیں؟اخیافی بھائی حقیقی اور علاقی بھائیوں کے |
| ۲۳۲ | ساتھ وارث کیوں ہوتے ہیں؟ |
| ۲۳۲ | جبہبزو تکفین کے بعدتمام تر کہ سے قرض چکایا جائے اورآیت کریمہ میں وصیت کی تقدیم تا کید کے لئے ہے |
| ٣٣٣ | باب (۱): بیٹوں کا حصہ بیٹیوں کے ساتھ |
| مهما | بإب(۷): بهنون كاحصها وركلاله كي تعريف |
| مهم | باب (۸):عصبه کی میراث کابیان |
| ۳۳۵ | عصبه کی قشمیں اوران کی تعریفعصبهٔ سبی کی قشمیں اور تعریف |
| ٢٣٦ | بیٹاصرف عصبہ ہےاور باپ داداذ وی الفروض بھی ہیں اورعصبہ بھی ایسا کیوں؟ |
| ٢٣٦ | بإب(٩): دادا كاميراث مين حصه |
| ۲۳۷ | بإب (۱۰): دادی کامیراث میں حصه |
| | جدة کی قشمیں:مال کی وجہ سے تمام جدات ساقط ہوتی ہیں اور باپ کی وجہ سے صرف پدر کی جدات |
| ٣٣٨ | ساقط ہوتی ہیں |
| 1 ^• | باب (۱۱): جدۃ کے بیٹے کی موجود گی میں اس کا حصہ |
| 447 | باپ کی وجہ سے پدری جدات ساقط ہوتی ہیں اور حدیث کی تین تو جہیں |
| اسم | بإب(۱۲):مامول كاميراث مين حصه |
| الهم | |
| ۲۳۳ | باب (۱۳):لا وارث کے تر کہ کا حکم |
| سهم | باب (۱۴): آ زادشده کامیراث میں حصه |
| لبلي | باب (۱۵):مسلمان اور کافرایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے |
| | موانع ارث چار ہیںقتل بالسبب میں قاتل وراثت سےمحروم نہیں ہوتامسلمان مربد کا وارث پیر |
| لململ | ہوگالیکن مرتدمسلمان کاوار پنہیں ہوگامرتد نے ارتداد کے بعد جواموال کمائے ہیںان کاحکم |

| rra | باب(۱۱):دو مختلف مذہب والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے |
|--------------------------|---|
| ۳۳۵ | اسلام کےعلاوہ دیگر مذاہب ایک ملت ہیں یاا لگ الگ ملتیں؟ مذاہب فقہاء |
| ۲۳۲ | بإب(١٤): قاتل واريخ نهين هوتا |
| ۲۳∠ | باب (۱۸): شوہر کی دیت ہے عورت کو حصہ ملے گا |
| <u>የ</u> ዮለ | باب (۱۹):میراث ور ثاء کے لئے ہے اور دیت خاندان پر ہے |
| <u> </u> | ورا ثبت کی بنیا د تعاون ، تناصر اور ہمدر دی پر ہے اور دیت کامدار برائی سے رو کنے پر ہے |
| ٩٣٩ | باب (۲۰): جوکسی کے ہاتھ پراسلام قبول کرےاس کا حکم |
| ٩٣٩ | مولی الموالات کی میراث کا مسکلهموالات کیا ہے؟موالات معتبر ہے یانہیں؟ مٰراہبِ فقہاء |
| ٩٣٩ | موالات کی صحت کے لئے شرائط (حاشیہ) |
| rat | بإب(٢١): ولد الزنا وارث نهيس ہوتا |
| ram | باب (۲۲):ولاء کا وارث کون ہوتا ہے؟ |
| ram | باب (۲۳):عورتوں کو ولاء کب ملتی ہے؟ |
| ram | عورتوں کوآٹھ صورتوں میں ولاء ملتی ہے |
| 1ω1 | ورنول وا هے ورنول پیل ولاء کا ہے |
| rar | توروں وا ھے۔ لقیط کی میراث ملتقط کونہیں ملے گی |
| | |
| | لقيط كي ميراث ملتقط كونييس ملے گي |
| | لقيط كى ميراث ملتقط كونهيس ملے گى |
| 707 | لقط کی میراث ملقط کونہیں ملے گ (أبو اب الو صایا عن رسول الله صلی الله علیه و سلم وصیت اور صدقه کی تعریفوصیت کی حکمت حق واجب کی وصیت واجب ہے اور حق مستحب کی مستحب باب (۱): وصیت صرف تہائی ترکہ کی جائز ہے |
| rar | لقط کی میراث ملتظ کوئیس ملے گ (أبو اب الو صایا عن رسول الله صلی الله علیه و سلم وصیت اور صدقه کی تعریفوصیت کی حکمتتن واجب کی وصیت واجب ہے اور تق مستحب کی مستحب باب (۱): وصیت صرف تہائی ترکہ کی جائز ہے دووجہ سے وصیت جائز نہیں ہونی چاہئے تھی مگرا یک مصلحت سے اس کی اجازت دی گئی |
| רמר ממר רמר | لقط کی میراث ملقط کونہیں ملے گ ابواب الوصایا عن رسول الله صلی الله علیه و سلم وصیت اورصدقه کی تعریفوصیت کی حکمت حق واجب کی وصیت واجب ہے اور حق مستحب کی مستحب باب (۱): وصیت صرف تہائی تر کہ کی جائز ہے دووجہ سے وصیت جائز نہیں ہونی چاہئے تھی مگرا کی مصلحت سے اس کی اجازت دی گئی باب (۲): وصیت میں ورثاء کونقصان پہنچانا |
| rar raa raz | لقط کی میراث ملتظ کوئیس ملے گ (أبو اب الو صایا عن رسول الله صلی الله علیه و سلم وصیت اور صدقه کی تعریفوصیت کی حکمتتن واجب کی وصیت واجب ہے اور تق مستحب کی مستحب باب (۱): وصیت صرف تہائی ترکہ کی جائز ہے دووجہ سے وصیت جائز نہیں ہونی چاہئے تھی مگرا یک مصلحت سے اس کی اجازت دی گئی |
| rar raa ray ra2 | لقیط کی میراث ملتظ کونہیں ملے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| rar raa ra1 ra2 ran ra9 | لقط کی میراث ملقط کوئیس ملے گی۔ وصیت اور صدقہ کی تعریف ۔۔۔۔۔ وصیت کی حکمت ۔۔۔۔۔ حق واجب کی وصیت واجب ہے اور حق مستحب کی مستحب باب (۱): وصیت صرف تہائی ترکہ کی جائز ہے۔۔۔۔۔ باب (۲): وصیت میں ورثاء کونقصان پہنچانا۔۔۔۔۔ باب (۲): وصیت میں ورثاء کونقصان پہنچانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| 44 | وصیت ضروری ہے مکر دنیوی امور کی وصیت ضروری جہیں |
|-------------|---|
| المها | باب(۵):وارث کے لئے وصیت جائز نہیں |
| | نسب شوہر سے ثابت ہوتا ہے نہ کہ زانی سے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب ہونے والا ملعون ہے |
| | قومیت بدلنے والاملعون ہےعورت کے لئے شوہر کے مال سےاس کی اجازت کے بغیر خرچ کرنا |
| | جائز نہیں برتنے کے لئے کی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پرلوٹادینی چاہئےانتفاع کے لئے دیا |
| 444 | ہواجانور فائدہ اٹھا کروایس کرنا چاہئےقرض بروقت ادا کرنا چاہئےضامن ذمہدار ہوتا ہے |
| ۳۲۳ | اساعيل بنعياش كا حال |
| 44 | باب (٢): قرضه: وصيت سے پہلے چکا یا جائے |
| ۵۲۳ | باب(۷):موت کےوقت خیرات کرنا یاغلام آ زاد کرنا ·································· |
| ۵۲۳ | مرض موت کا تبرع بحکم وصیت ہے |
| ۵۲۳ | مجاہدین پرخرچ کرناوجوہ خیر میں سب سے اہم ہے |
| ۲۲۳ | باب (۸):ولاء آزاد کرنے والے کے لئے ہے (پہلاباب) |
| | أبواب الولاء والهبة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۸۲۳ | باب (۱): ولاء آزاد کرنے والے کے لئے ہے (دوسراباب) |
| 449 | باب(۲):ولاء بیخیااور بخشاممنوع ہے |
| <u>۴۷</u> + | باب (٣):غيراً قاؤل سي تعلق قائم كرنااورغير باپ كى طرف منسوب ہونا··············· |
| | شیعوں نے پرو پیگنڈہ کیا تھا کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو کچھ خاص علوم دیئے ہیں،حضرت علی اور |
| اکم | حضرت ابن عباس نے اس کی تر دید کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| اکم | حرم مدنی کی حدودمدینه پاک کاحرم:حرم مکه ہی کی طرح محترم ہے یااس کا مرتبہ کچھ کم ہے؟ |
| اکم | بدعی کوحرم میں پناہ نہ دی جائے |
| <u>۳۷</u> ۲ | صرف وعدل کے معنی |
| 72 m | باب (۴):اولا د کے نسب کاا نگار کرنا |
| 72 m | دلیل قوی کے بغیراولا د کاا نکار کرناغلط ہے |
| <u>۳</u> ۲ | باب(۵): قيافه شناسون کابيان |

| ۳ <u>۷</u> ۲ | قیا فہ کی تعریفقیا فہ سے حاصل ہونے والاعلم طنی ہےنسب میں قیا فہ کا اعتبار ہے یانہیں؟ |
|--------------|---|
| ۲ <u>۷</u> ۵ | باب کی حدیث قیافہ شناسی کی اعتباریت کی دلیل ہے یانہیں؟ |
| MZ4 | باب (۲): ہریددینے لینے کی ترغیب |
| MZ4 | مدیدکالین دین دلول کی کدورت کودور کرتاہے،اور محبت پیدا کرتاہے |
| <u>۲</u> ۷۷ | باب(۷): ہبہ کرکے واپس لینا مکروہ ہے |
| | أبواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| r <u>~</u> 9 | قضاءوقدر میں فرق بھلی بری تقدیر کا مطلب |
| ۴۸٠ | تقدير كا دائره |
| የ ለ1 | تقدیر کی ضرورت تقدیر کامسکله آسان ہے |
| <u>የ</u> ለተ | تقديريكا مسئله مشكل كيون بن گيا ہے؟ |
| ۳۸۳ | تفدیر پرایمان لانے کے تین اہم فائد ہے |
| <u>የ</u> ለ ዮ | تقدیر کے ساتھ مقد بیر ضروری ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| | تقدیر:معلق صرف بندوں کے اعتبار سے ہوتی ہےعلم معلوم سے منتزع ہوتا ہے ،معلوم بھی بھی علم کے تابع نہیں ہوتاخلاصہ کلام |
| ۳۸۵ | کے تابع نہیں ہوتاخلاصہ کلام |
| ٢٨٩ | مثالوں سے مزید وضاحت |
| ΥΛ ∠ | تفدیر کے مسکلہ کی جانبیں:عقیدہ کی جانب اورعمل کی جانب |
| γ Λ∠ | بإب(۱): تقدیر میں بحث وتکرار کی شخت ممانعت |
| Υ Λ∠ | مسَله تقدر سيمحضے کی کوشش کر نی جاہئے مگراس میں الجھنانہیں جاہئے |
| የ ለለ | امم سابقہ کی طرح اس امت میں بھی فکری گمراہی تقدیر کے مسکہ سے شروع ہوئی ہے |
| ۲ <u>۸</u> 9 | باب (۲): آ دم وموسیٰ علیهاالسلام میں ایک مناظرہ |
| | بيمناظره عالم ارواح ميں بارگاہِ خداوندی ميں ہواتھانوشتہ نقد سرکوتا ہی کاعذرتو نہيں بن سکتا مگراس |
| 49 | کے ذریعہ رفع الزام کیا جاسکتا ہےحضرت آ دم علیہ السلام کی لغزش میں دو پہلو |
| ۲ 9 ۱ | بندوں کو تقدیر کا معاملہ اپنی جانب سے دیکھنا چاہئے |
| 491 | تفذیر پر تکیه کرناٹھیک نہیں،معاملات کواسباب کے دائرہ میں لانا چاہئے |
| 492 | بإب(٣):بد بختی اور نیک بختی کابیان |
| 49° | تفدیر:مبرم صرف الله تعالی کی جانب سے ہوتی ہے، بندوں کی جانب سے معلق ہوتی ہے |

| ۲۹۴ | باب(۴):اخروی انجام آخری عمل کے مطابق ہوگا |
|--------------|---|
| | ن بن کسی کو بداعمالیوں میں دیکھ کراس کے قطعی دوزخی ہونے کا فیصلہ نہیں کرنا جاہئےاعمال خیر پر مطمئن ن |
| ۳۹۳ | نہیں ہونا چاہئے |
| 490 | باب(۵):هربچ فطرت اسلام پر پیدا هوتا ہے |
| ۲۹۲ | معرفت ِخداوندی اورر بو ہیتِ ربانی کاعلم ہرانسان کی فطرت میں ود بعت کیا گیا ہے |
| <u> ۲</u> ۹۷ | نابالغ بچوں کااخر وی حکم |
| ۴۹۸ | باب (۲): نقد ریکود عاہی پھیرسکتی ہے |
| ۵۰۰ | باب (۷): دل رحمان کی دوانگلیوں کے بیچ میں ہیں |
| | ب ب نبیﷺ کے اقوال وافعال میں امت کی تعلیم کا پہلوبھی ہوتا ہے۔۔۔۔۔انسان جزوی اختیار رکھنے والی |
| ۵۰۰ | مخلوق ہے:ایک مثال سےاس کی وضاحت |
| ۵+۱ | |
| | باب (۸):الله تعالیٰ نے جنتیوں اور جہنمیوں کے نام رجٹروں میں کھے لئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۰۳ | ىيںامام څمررحمهالله کاواقعه |
| ۵+۴ | باب (۹): جیوت کی بیاری مقتول کے سرکا پرندہ،اورصفر کی نحوست بےاصل باتیں ہیں |
| ۲+۵ | باب(۱۰): بھلی بری تقدیر پرائیان لا ناضروری ہے |
| ۵+۷ | موت پر حقیقی ایمان میہ ہے کہ موت سے ڈر کرا گلی زندگی کی تیاری کرے |
| ۵٠٨ | باب (۱۱): آ دمی و ہاں ضرور پہنچتا ہے جہاں موت مقدر ہوتی ہے |
| ۵+9 | باب (۱۲): حجمالهٔ پھونک اور دوا دار و تقدیر کوٹال نہیں سکتے |
| ۵۱۱ | باب (۱۳): منكرين تقذير كاحكم |
| ۵۱۱ | اسلامی فرقوں میں اختلاف کی چار بنیادیں |
| ۵۱۳ | باب (۱۴):انسان ننا نوے اسباب موت میں گھر اہواہے |
| ۵۱۴ | باب (۱۵): فیصلهٔ خداوندی پر راضی رہنا |
| ۵۱۵ | باب (۱۶): تقدیر کاا نکار گمراہی ہے |
| | م گمراہ فرقوں کے ساتھ سلام ودعا کا رابط نہیں ہونا چاہئےگمراہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے یاکسی |
| ۲۱۵ | وقت نکالے جائیں گے؟ |
| ۵۱۷ | تقدیرا الهی کا دوسرامظهر |

| ۵۱۹ | فتنوں کی چھسمیں: آ دمی کے اندر کا فتنہلطا ئف ثلاثہ: قلب عقل اور نفس کے اچھے برے احوال • • • |
|-----|---|
| ۵۲۱ | گھر کا فتنہوہ فتنہ جوسمندر کی طرح موجیس مارتا ہے |
| ۵۲۲ | ملیؓ فتنه عالمگیرفتنهِاورفضا کی حادثات کا فتنهفتن ،ملاحم اورعلاماتِ قیامت کی روایتوں کا انداز |
| ۵۲۳ | فتنول رتفصیلی کلام کی حکمتیں |
| ۵۲۴ | اس امت میں فتنوں کی زیادتی اوراس کی وجہمؤمنین کے لئے فتنوں میں بھی خیر ہوتی ہے |
| ۵۲۴ | اب (۱):کسی مسلمان کاقتل بجزتین وجوہ کے جائز نہیں |
| ۵۲۵ | قتل وقبال کا فتنهسب سے پہلا ناحق قتل حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہوا |
| ۵۲۲ | إب (۲):مسلمانوں کی جان ومال کی حرمتِ |
| ۵۲۸ | إب (٣): کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کو گھبرائے |
| ٥٢٩ | إب(۴):کسی بھی مسلمان کوہتھیا ردکھا نا |
| ۵۳+ | إب(۵):سونتی ہوئی تلواردینے کی ممانعت |
| ٥٣١ | إب (۲): جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی گارنٹی میں ہے |
| ٥٣١ | إب(۷):جماعت مسلمین کے ساتھ لگار ہنا |
| ٥٣١ | اتحادوا تفاق میں جوقوت ہےوہ تشتت وافتر اق میں نہیں |
| ۵۳۲ | تین زمانے خیرالقرون ہیں اور وہ طول وعرض میں ایک ساتھ ہیں |
| 3mm | اجتماعیت کے ساتھ جودینی کام انجام پاتے ہیں وہ انفرادیت کے ساتھ انجام نہیں پاسکتے |
| 3mm | وہ کسوٹی جس سے ہرشخص جان سکتا ہے کہاس میں ایمان ہے یانہیں! |
| 3mm | بوری امت گمراہی پر متفق ہوجائے یہ بات ناممکن ہےاجماع امت ججت ہے |
| | الله كی نصرت وحمایت جماعت كے شامل حال رہتی ہےاہل السنہ والجماعہ سے جدا ہونے والا دوزخ |
| ۵۳۴ | میں جائے گا |
| محم | إب(٨):منكر كومٹايا نه جائے تو عذاب آئے گا |
| | دعوت کی دونتمیں:غیروں کورین کی طرف بلا نااورا پنوں کورین پر جماناپہلی قتم کی دعوت سے تغافل |
| ۵۳۵ | پر عذاب کی دھمکی نہیں آئی اور دوسری قتم کی دعوت سے تغافل پر عذاب کی خبر دی گئی ہے |

| | امر بالمعروف اور نهي عن المئكر فرض مين﴿ عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ﴾ يا تو غيرول كي دعوت سے متعلق |
|-----|---|
| ۵۳۲ | ہے یااس کانمبرامر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بعد ہے |
| ۵۳۷ | باب(٩):امر بالمعروف اورنهی عن المنكر كابیان |
| ۵۳۷ | معروف ومنکر کی تعریف بسسامر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیوں ضروری ہے؟حکومت کے بگاڑ کا فتنہ |
| ۵۳۸ | امر بالمعروف اورنهى عن المئكر پرقدرت ہوتوامورواجبہ میں امرونہی واجب ہیں اورامورمستحبہ میں مستحب |
| ۵۳۹ | باب (۱۰): منکر کو ہاتھ سے یاز بان سے یادل سے روکنا |
| | امرونہی کا فریضہ حکام کے ساتھ خاص نہیں ، عام مسلمانوں پر بھی بیفریضہ ہےامرونہی عن المنکر میں |
| ۵۴+ | حکمت کا کحاظ ضروری ہے |
| ۵۳۱ | مئکر کو ہاتھ سے کیسے بدلے؟ اور آخری درجہ کا ایمان ضعیف ہے گرنا قض نہیں |
| ۵۳۲ | باب (۱۱):منگرات میں مداہنت کرنے والے کی مثال |
| ۵۳۳ | باب (۱۲): ظالم بادشاہ کے سامنے قل بات کہنا بہترین جہاد ہے |
| ۵۳۳ | باب (١٣): نبي ﷺ نے امت کے لئے تین دعا ئیں مانگیں : دو قبول ہوئیں اورایک قبول نہیں ہوئی |
| | بدامت قحط سالی ہے ہلاک نہیں ہوگی اور نہ کوئی غیران پر مسلط ہوکران کی مرکزیت کوختم کر سکے گا،البتہ |
| ۵۳۳ | آپس میں خلفشا راور جنگ وجدال کےاسباب رونما ہوتے رہیں گے |
| ۵۳۷ | باب (۱۴): فتنوں کے زمانہ میں آ دمی کو کیا طرزعمل اختیار کرنا جا ہے ؟ |
| ۵۳۷ | ایک فتنہ جوعر بوں پرجھاڑ و پھیردے گافتنوں کے زمانہ میں زبان کو قابومیں رکھنا |
| ۵۳۸ | باب (۱۵):امانت داری کا فقدان |
| ۵۳۸ | امانت کے لغوی اور اصطلاحی معنیامانت داری کا فقد ان بڑا فتنہ ہے |
| | پہلے لوگوں کے دلوں میں تعلیمات نبوی کوقبول کرنے کی صلاحیت پیدا کی گئی پھرقر آن اترا۔۔۔۔۔امانت |
| ۵۳۹ | کس طرح اٹھالی جائے گی؟ |
| ۵۵۱ | باب (۱۲): لوگ اگلوں کی روش پرضر ور چلیں گے |
| ۵۵۲ | دلیل شرعی کے بغیر کسی چیز ہے کوئی فضیلت وابستہ کر لینا جہالت ہے |
| ۵۵۳ | باب (۱۷): درندوں کالوگوں سے باتیں کرنا |
| ۵۵۳ | عجائبات بھی کبھی فتنے کا سبب بنتے ہیں |
| ۵۵۲ | قيامت كى تين نشانيال |

| ۵۵۴ | باب(۱۸):معجزه شق القمر کابیان |
|--------------|---|
| ۵۵۵ | مودودی صاحب ثق القمر کومعجز ہنہیں مانتے ،صرف کا ئناتی حادثہ مانتے ہیں (تفہیم القرآن دیکھیں) |
| ۲۵۵ | بإب(١٩): زمين د طنسنے کا ذکر |
| ۵۵۷ | قیامت کی دس نشانیاں |
| ۵۵۸ | جب برائی بھیل جائے گی تو عام عذاب آئے گا |
| ۵۲٠ | باب (۲۰):سورج کامغرب سے نکلنا |
| | ﴿ وَالشَّمْسُ تَجْوِيْ لِمُسْتَقَرِّ لِهَا ﴾ كامطلب اورحضرت ابن مسعود كي قراءتسورج كعرش |
| ۵4٠ | کے پنچ سجدہ کرنے اور طلوع کی اجازت مانگنے کا مطلب |
| ٦٢۵ | باب (۲۱): یا جوج و ماجوج کاخروج |
| | یاجوج وماجوج عام انسان یافث بن نوح کی اولا دمیں سے دو قبیلے ہیں دنیا کی موجودہ اقوام میں |
| ٦٢۵ | سے یا جوج و ماجوج کون ہیں؟ یا جوج و ماجوج کی دیوار میں سوراخ ہونے کا مطلب |
| ۵۲۳ | باب (۲۲): خوارج كاحال |
| | خوارج کے نزدیک مرتکب کبیرہ کا فرہے اورامیر المؤمنین سنت کی خلاف ورزی کریے تو بغاوت ضروری |
| 276 | ہےخوارج کا نظریہاورعقا ئدآج بھی موجود ہیں |
| | خوارج کا دوسرانام حروریداور مارقه ہے، یه فرقه ۳۶ ججری میں وجود پذیریہوااور ۳۷ ججری میں نہروان |
| ۵۲۵ | میں حضرت علیؓ کے ہاتھوں اس کا صفایا ہوا ۔ |
| ۵۲۵ | باب (۲۳): ترقیح دینے کابیان |
| ۵۲۵ | نااہل کوتر جیجے دینا فتنہ کا بڑا سبب ہے |
| 072 | باب (۲۴): قیامت تک پیش آنے والی باتیں نبی طلعی کے معابہ کو بتادیں |
| 07Z | د نیا کی رنگینی اورغورتول کا فتنه |
| ۸۲۵ | بدعہدی کی سزا ۔۔۔۔۔انسان کے مختلف در جات ۔۔۔۔۔غصہ کاعلاج ۔۔۔۔۔دنیا کی زندگی تھوڑی پکی ہے ۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۷٠ | باب (۲۵): شام والول کا تذکره |
| | ملک شام کے اب چار گلڑ ہے ہوگئے ہیں طا کُفیہ منصورہ کا مصداق کون ہے؟ |
| ۵ <u>۷</u> ۲ | باب (۲۲): میرے بعد کا فرنه ہوجانا که بعض بعض کی گر دنیں مارنے لگیں |
| 02r | قتل وقبال عملی طور پردین کاانکار ہے |

| ۵ <u>۷</u> ۲ | باب(۲۷):جب فتنے سرابھاریں توجو کم سے کم اس میں حصہ لے وہ بہتر ہے |
|--------------|--|
| ۵2۳ | باب (۲۸):عنقریب شب تاری ظکڑوں جیسے فتنے ہو نگے |
| ۵2۳ | شب تار كے ٹکڑوں سے مراد شکین فتنے ہیں یاوہ فتنے ہیں ^ج ن میں حق واضح نہ ہو |
| | جولباس پردہ کےمقصد کی بھیل نہ کرے: ایسالباس پہننے والی عورتیں آخرت میں ننگی ہونگی ہرشخص |
| ۵2 p | كے حقوق وفرائض ہیں،فرائض ادا كرنے ہیں اور حقوق مانگنے ہیں |
| 027 | باب (۲۹) قِتَل کی گرم بازاری |
| | علم اٹھالئے جانے کا مطلبفتنوں میں اہتمام سےعباد تیں کرنی جاپئیں، ایسے وقت کی عبادتیں |
| ۵24 | بهت مفید ہوتی ہیں |
| ۵۷۷ | جب تلوارمیان ہے نکل آتی ہے تو واپس نہیں جاتی |
| ۵۷۷ | باب (۳۰):ککڑی کی تلوار بنانے کا حکم |
| ۵۷۸ | باب (۳۱):علاماتِ قيامت كابيان (پهلاباب) |
| ۵۷۸ | قیامت کی چونشانیاںصورت ِحال دن بدن خراب ہوتی جائے گی |
| | جب تک زمین پرالله کا نام لینے والا باقی ہے قیامت نہیں آئے گی قیامت کی ایک علامت: دنیا کے |
| | مال ومناصب کے وارث خاندانی بیوقوف ہو نگے دوسری علامت: بے حساب خزانے زمین سے |
| ۵∠9 | نکل آئیں گے |
| ۵۸۱ | باب (۳۲):علامات ِقيامت کابيان (دوسراباب) |
| ۵۸۱ | جب امت پندرہ کام کرے گی تواس پر بلااترے گی |
| | جبآ لا تےلہوولعب عام ہوجا 'میں گےاورشرا ہیں پی جا 'میں گی تو زمین میں دھنسنا شکلیں بگڑ نااور پھر |
| ۵۸۳ | برہنے کاعذاب آئے گا |
| ۵۸۴ | باب (۳۳):ارشادنبوی:''میں قیامت کے ساتھ اس طرح بھیجا گیا ہوں'''''''' |
| ۵۸۵ | باب (۳۴): ترکوں کے ساتھ جنگ کا تذکرہ |
| ۵۸۷ | باب (۳۵): جب شهنشاه ایران ختم هو گا تو اور کوئی شهنشاه نهیس هو گا |
| ۵۸۷ | باب (۳۷): قیامت سے پہلے حجاز کی طرف سے ایک آگ نکلے گی |
| ۵۸۸ | باب(٣٧): قيامت سے پہلے جھوٹے نبی پيدا ہونگے |
| ۵۸۹ | باب (۳۸): قبیلهٔ ثقیف میں بڑا جھوٹااور ہلا کوہوگا |
| ۵9+ | باب (۳۹): تبع تا بعين كا تذكره |

| 095 | باب(۴۰):خلفاء کا بیان |
|-------------|---|
| ۵۹۳ | خلیفهاور بادشاه میں فرقمنهاج نبوت پرخلافت کامطلب بادشاه کااحتر ام ضروری ہے |
| ۵۹۳ | بإب(۴):خلافت راشده کابیان |
| ۵۹۵ | انقعا دخلافت کے چار طریقے |
| 297 | باب(۴۲): قیامت تک خلفاءقریش میں سے ہو نگے |
| ۵9 <i>۷</i> | کیا خلیفه راشد کا ہاشمی یا قریشی ہونا ضروری ہے؟حدیث: الأثمة من قریش: عام ہے یا خاص؟ |
| ۵۹۸ | باب (۴۳): گمراه کرنے والے سر براہوں کا تذکرہ |
| ۵۹۹ | باب (۴۴): حضرت مهدی کا تذ کره |
| 4++ | ظهورمهدی خروج د جال ،نز ول عیسی اورخروج یا جوج و ماجوج ایک ساتھ پیش آنے والے واقعات ہیں |
| 4++ | حضرت مہدی کے ساتھ'' امام'' یا'' علیہ السلام'' کا اضافہ درست نہیں اور'' رضی اللہ عنہ'' کی ضرورت نہیں |
| | حضرت مہدی کی مدت حکومتحضرت مہدی والد کی طرف سے حشی اور والدہ کی طرف سے حسینی |
| 4+1 | ہونگے،حضرت مہدی کی خلافت حضرت حسن کے خلافت سے دستبر دار ہونے کا انعام ہے |
| 4+4 | باب (۴۵):نز ول عیسی علیهالسلام کا تذ کره |
| 404 | حضرت عیسیٰ علیہالسلام سولیوں کوتو ڑنے کا اورخنز بر کوتل کرنے کا حکم کیوں دیں گے؟ |
| 400 | باب (۴۶): د جال کا تذکره |
| | لفظ دجال کے معنیحضرت عیسیٰ علیه السلام بھی مسے ہیں اور د جال بھی ،مگر حضرت عیسیٰ علیه السلام مسیح |
| | تبمعنی ماسح ہیں اور د جال جمعنی ممسوححضرت عیسیٰ علیه السلام سیح ہدایت ہیں اور د جال مسیح |
| | صْلالت تورات میں دونوں مسیحوں کی خبر دی گئی ہے یہود نے حضرت عیسیٰ علیہالسلام کوسیح صْلالت |
| 4+1~ | ستمجھااوروہ سیج ہدایت کاانتظار کررہے ہیںعیسا ئیوں کوبھی خاتم النبیین سےاشتباہ ہوا |
| 4+1~ | حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ ہے تمام انبیاء برابرخروج دجال کی خبر دیتے آئے ہیںدجالی فتنے |
| Y+0 | فتنے جہاں آ ز مائش کا سبب ہیںا بیان کی پختگی کا بھی سبب ہیں |
| Y+Y | باب (۴۷): دجال کہاں سے نکلے گا؟ |
| Y+Y | خروج د جال کےسلسلہ میں روایات میں جارجگہوں کا تذکرہ آیا ہے:ان میں تطبیق |
| Y+Z | |
| 1+ A | باب (۴۹): دجال کے فتنے کا تذکرہ |

| | جو محص جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھے گا: ہفتہ بھر د جال کے فلنے سے محفوظ رہے گا نبی سَلِنْ عَلِيْ |
|------|--|
| 4+9 | د جال کے زمانہ کے لوگوں سے ایک ارشاد |
| 41+ | قیام دجال کی مدت جہاں چھ مہینے دن اور چھ مہینے رات ہوتی ہے وہاں نمازیں کس طرح ادا کریں؟ |
| 41+ | د جال کی رفتار |
| ווץ | د جال کافتل د جال کے بعد فوراً یا جوج و ماجوج کا خروج ہوگا |
| 411 | حضرت عیسلی علیہ السلام کے دور کی برکات |
| rir | باب (۵۰): د جال کی نشانی |
| rir | باب (۵۱): د جال مدینه منوره مین داخل نهین هوگا |
| rir | مدينة منوره طاعون اور د جال سے محفوظ رہے گا |
| | یمن والے مخلص اور نرم دل ہوتے ہیں کفرمشرق سے سرابھارے گا بکریاں پالنے والوں کی |
| | مزاجی کیفیت نرم ہوتی ہے۔جس چیز کے ساتھ مزاولت زیادہ ہوتی ہے اس کے اثرات آ دمی میں پیدا |
| کالا | ہوتے ہیںگھوڑےاوراونٹ پالنے والوں میں گھمنڈ اور دکھا واہو تاہے |
| AIF | باب(۵۲): حضرت عيسى عليه السلام كا د جال كوتل كرنا |
| AIF | باب (۵۳): د جال کی پیشانی پرک، ف، راکهها هوگا |
| 719 | باب (۵۴): ابن صیاد کا تذکره ٔ |
| 719 | |
| 410 | باب (۵۵):وہ حدیث جس سے غلط فہمی ہوئی کہ صدی کے ختم پر قیامت آئے گی |
| 474 | باب (۵۲): ہوا کو برا کہنے کی ممانعت |
| 712 | باب (۵۷):کسی جزیره مین مقید د جال اور جساسه کی روایت |
| 777 | بیروایت اپنے داخلی اور خارجی تناقضات کی وجہ سے قابل قبول نہیں |
| 4m+ | باب (۵۸): خود کورسواء نه کر د |
| 411 | اییا کام کرنا جس کے نتیجہ میں رسوائی ہو جائز نہیں |
| 431 | باب (۵۹): ظالم کی بھی مد د کر واور مظلوم کی بھی |
| 411 | ۔ طالم کی مدداس کظلم سے رو کنا ہے |
| 777 | باب (۲۰): بادشاہ کی نز دیکی باعث فتنہ ہے |
| 422 | جنگل باسی تندخواور مرکارم اخلاق سے دور ہوتے ہیںشکار کا دُھنی غافل ہوتا ہے |
| | • |

| 777 | خوش حالی بھی کبھی فتنوں کا سبب ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|--------|---|
| 444 | اِ بِ (۱۱):وہ فتنہ جو سمندر کی طرح موجیس مارتا ہے |
| 444 | فتنوں کاعلم اس لئے ضروری ہے کہ آ دمی فتنوں سے بچے |
| | آ دمی کا فتنه (کوتاہی)اس کی فیملی میںآ دمی کا فتنه اپنے مال میںآ دمی کا فتنه اپنی اولا د میں |
| 444 | آ دمی کا فتنها پنے پڑوسی میں: بیرسب فتنے یعنی کوتا ہیاں اعمال صالحہ سے معاف ہوتی رہتی ہیں ········ |
| 420 | اب (۶۲):امراء کی ہاں میں ہاں ملاً ناحوض کوثر سے محرومی کا سب ہے |
| 420 | آخرز مانه میں دین کوتھا مناچ نگاری تھا منے کی طرح ہوجائے گا |
| 424 | یہ حدیث ثلاثی ہے اور تر مذی میں یہی ایک حدیث ثلاثی ہے |
| 4m2 | اِ بِ (۱۳): بهتر اور بدتر لوگ |
| 47% | اب (۱۴): جبَ امت میں اتر اہٹ آئے گی تو برے لوگ مسلط ہوجا ئیں گے |
| 429 | ، |
| 429 | عورت کوسر براہ بنا نا جائز ہے یانہیں؟ فقہاء کی آ راءِ |
| 474 | بهترین اور بدترین امراء ···································· |
| 461 | میں جن امراء کے کام معروف ومنکر: دونوں طرح کے ہوں:ان کے ساتھ مسلمانوں کا کیا رویہ ہونا جاہئے |
| | ا اگرکوئی ایساشخص زبردستی حکومت پر قبضه کر لے جوشرا بط خلافت کا جامع نه ہوتو اس کی مخالفت میں جلدی |
| 461 | خەكى جائے |
| 461 | ۔ |
| 474 | جینے میں مزہ کب تک ہے؟ |
| سرم بر | بیت می ترونت به سیام میں عمل کی اہمیت |
| 474 | ب جبرها بھاریں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 444 | مہدی د جال کا پیچیا کہاں سے کہاں تک کریں گے؟ |
| 400 | بهدن دبان دبی به به بات به بات دری مدطه العالی کی انهم تصانیف کا تعارف |
| 40% | حضرت مولا نامفتی سعیداحمد صاحب یالن بوری مدخله العالی کی جمله تصنیفات |
| (1./4 | تطرف تولامات كالمنتيدا بمرضامب يأس ورق مد صدائعات المستعملات |



(فهرست مضامین

| mr-m | فهرست مضامین (اردو) |
|------|---|
| M-3 | فهرست ابواب(عربي) |
| | أبواب الرُّؤْيَا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۴٩ | خیالات کی ریل برابر چلتی رہتی ہے،اور خیالات کے پانچ اسباب ہیں |
| ۵٠ | خواب اور خیالات کے اسباب ایک ہیںخوابوں اور خیالات میں فرق |
| ۵۱ | خوابوں کی دوشمیں:شیطان کا ڈراوااور مبشرات |
| | جزئیات مادیہ کا ادراک کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حیوانات کو پانچے حواسِ ظاہرہ دیئے ہیں اورانسان کو |
| ۵۱ | بارچ حواس باطبه بھی ویئے ہیں |
| | چی کو بی ہوتی ہے، پریشان خوابول کی تعبیر نہیں ہوتیخواب کی تعبیر کے لئے کوئی مقررہ تعبیر صرف مبشرات کی ہوتی ہے، پریشان خوابول کی تعبیر نہیں ہوتیخواب کی تعبیر کے لئے کوئی مقررہ |
| ۵۲ | ضالطہ ہیں مختلف مناسبات سے تعبیر دی جاتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۲ | تعبیر نامهٔ خواب:علامها بن سیرینؓ کی تصنیف نہیں ،کسی نے لکھ کران کی طرف منسوب کردی ہے |
| ۵۲ | باب (۱): مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے |
| ۵۳ | |
| ۵۳ | فعل کامد کااستعال کس طرح ہوتا ہے؟ |
| ۵۳ | خوابوں کے سیچے ہونے میں صدقِ مقال اورا کلِ حلال کا بڑا دخل ہے |
| ۵۳ | سياخواب نبوت كاكونسا جزء ہے؟مختلف اعداد میں تطبیق |
| DY | روپاصالحه کی دونشمین:بشری من الله اور رؤیاملکی |
| 24 | جوخواب خیالات ہوتے ہیں:وہ دوطرح کے ہوتے ہیں |
| ۵۷ | خوابوں کی تعبیر جاننے کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں ، یہ بات تعبیر دینے والے کی ذہانت پر موقوف ہے |
| ۵۷ | اچھاخوابنظرآئے تو تین کام کرے،ادر براخواب دیکھے تو چھکام کرے |
| ۵۷ | خواب میں بیٹری پیندیده،اور طوق ناپیندیده |
| ۵۸ | باب (۲): نبوت يحميل پذير پهوگئی،اورخوش کن باتين باقی مين |

| | جن کمالات کے مجموعہ پر نبوت ملتی ہےان میں سے ایک سچا خواب بھی ہے، اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ |
|------------|---|
| ۵۸ | مؤمنین کوغیب کی باتیں بتاتے ہیں |
| ۵٩ | باب(۳):مؤمنین کے لئے دنیوی زندگی میں خوشخری ہے |
| ۵٩ | آيت: ﴿ لَهُمُ الْبُشُورَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴾ ميں بشرى سے مراد نيك خواب ہيں |
| 4+ | پیرخوابوں کے ذریعہ مریدین کے احوال سے واقف ہوتا ہے، اوران کے مقامِ سلوک کا پہۃ چلاتا ہے |
| 4+ | صبح کے قریب میں دیکھے ہوئے خواب زیادہ ترسچے ہوتے ہیں |
| 11 | باب (۴): جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے نبی دیکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 71 | کیا خواب میں نبی ﷺ کوآپ کے آخری حلیہ میں دیکھنا ضروری ہے؟ |
| | نبیﷺ کی زیارت: خواب دیکھنے والے کی ایمانی حالت،نیت اور امور باطنہ کے اختلاف سے |
| 11 | مختلف ہوتی ہے |
| 45 | باب(۵): ناپسندیده خواب نظرآئے تو کیا کرے؟ |
| 42 | باب (۲): خوابوں کی تعبیر کا بیان |
| 42 | بعض خوابوں کا تحقق تعبیر سے ہوتا ہےخواب صرف عقلمند یا دوست سے بیان کرے |
| 71 | باب(۷): نالبندیده خواب د کیھے تو کیا کرے؟ |
| 40 | باب(۸): جھوٹا خواب بنانے پر وعید |
| 77 | باب(٩): نبی صِاللهٔ اَیْمِ کا خواب میں دودھ دیکھنا (دودھ علم کا پیکرہے) |
| Y ∠ | باب (۱۰): نبی طِلْنَامِیَیَام کاخواب میں کرتے دیکھنا (لمباکر تادینداری کا پیکرہے) |
| ۸۲ | باب (۱۱): تراز واور ڈول میں نبی صِلائقائیم کاخواب |
| ۸۲ | سفیدلباس جنتی ہونے کی علامت ہرالباس بھی جنتی ہونے کی علامت |
| _ + | ىرِا گندە بىر والى كالى غورت: وباء كاپېكرمحسوس |
| اک | سُونے کے کنگن جھوٹے مرعیانِ نبوت کا پیکر |
| ۲۷ | مسيلمه كذاب كے حالات |
| ۲۷ | اسودمنسی کےحالات |
| ۳_ | حبحوٹی نبوت کے فتنے ہمیشہ' زر'' کے بل پر پھلتے ہیں |
| | ایک خواب جس کی تعبیر صدیق اکبررضی الله عنه نے دی |
| ۷۵ | خواب کی فی نفسہ کوئی حقیقت ہوتی ہے یاوہ تعبیر کے تابع ہوتا ہے؟ |
| | • |

| 44 | خواب پیش بنی کاذر لعه |
|-----------|--|
| | أبواب الشهادات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۷۸ | باب(۱): گواه کو نسےا چھے؟ |
| ٨١ | با باب(۲): کن لوگوں کی گواہی مقبول نہیں |
| | ۔ کبیرہ گناہوں کے مرتکب کی گواہی تو بہ سے پہلے مقبول نہیںجس پر حد قذ ف جاری ہوئی ہواس کی |
| ۸۱ | گواہی تو بہ کے بعد قبول کی جائے گی یانہیں؟ (اختلاف ائمہ مع دلائل) ············· |
| ۸۳ | ماں باپ کی اولا دکے لئے یا اولا دکی ماں باپ کے لئے گواہی معتبر ہے یانہیں؟ (فقہاء کی آ راء) · · · · · |
| ۸۴ | باب(۳): جھوٹی گواہی پروعید(پہلا باب) |
| ۲۸ | باب (۴):حجفوٹی گواہی پروعید(دوسراباب) |
| | أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | د نیاسے بے رغبتی کا بیان |
| ۸۸ | ز ہداورر قاق کے معنی اور دونوں میں فرق |
| | مال بری چیز نہیں،البتہ ضروری ہے کہ مال حلال ذرائع سے کمائےقرآنِ کریم نے صرف دو چیزوں |
| ۸۸ | کولوگوں کا''سہارا'' قراردیا ہے: بیت اللّٰد کواور مال کو |
| | قر آنِ کریم میں مال کوخرچ کرنے کی ترغیب کے ساتھ ،اسراف کی ممانعت آئی ہے مال دنیا وآخرت |
| 19 | دونوں میں کارآ مدہے |
| 9+ | د نیا کی زینت کفر سے ہےاورآ خرت کی ایمان سے |
| | مذہبِ دِق کی تعلیمات فطرت کے تقاضوں کے خلاف نہیں ہو سکتیںتصوف میں پایا جانے والا عام صر ہ |
| 9+ | خیال کہ دنیا مطلقاً بری ہے: صحیح نہیں |
| 91 | ناداری کی دوصورتیں:اختیاری اوراضطراری:اول پیندیدہ ہے، ثانی ناپیندیدہ |
| 91 | باب(۱): تندرستی اور فارغ بالی دوالین نعمتیں ہیں: جن میں اکثر لوگ دھو کہ خوردہ ہیں |
| 95 | باب(۲) جمنوعات شرعیہ سے پر ہیز کر نابڑی عبادت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 92 | ممنوعات سے پر ہیز کر نافلی عبادت کی کثرت سے افضل ہے |
| 93 | مالداری:مال کی فراوانی کا نام نہیں، بلکہ دل کی بے نیازی کا نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| 91 | یڑوسیوں کے ساتھا چھا برتا ؤ کرنا کمالِ ایمان کے لئے لازمی امرہے |
|-------|---|
| ۹۴ | جوشخص دوسروں کے لئے وہ چاہے جواپنے لئے چاہتا ہے تو وہ اعلی درجہ کامسلمان ہے ·········· |
| 90 | زیادہ ہنسنادل کومردہ کر دیتا ہے |
| 90 | باب(٣): عمل کرنے میں دبرمت کرو(سات عوارض پیش آسکتے ہیں) |
| 9∠ | باب(۴):موت کوبکثرت یا د کرو |
| 91 | باب(۵): قبرآ خرت کی پہلی منزل ہے |
| 99 | باب (٢): جوشخص الله سے ملنا پیند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پیند کرتے ہیں |
| 1 • • | باب(۷): نبي صِلاتُها يَيْ قُوم كودُ رانا |
| 1+1 | باب(۸):الله تعالیٰ کے ڈرسے رونے کی فضیلت |
| 1+1 | باب (٩): نبي ﷺ في في التي في الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله والله الله الله الله الله الله ال |
| 1+1 | عالم آخرت کی چیزیں پر دہُ غیب میں رکھنے کی حکمت |
| ۱۰۲ | باب (۱۰): لوگوں کو ہنسانے والی باتیں کرنا میں ہیں۔ |
| ۱۰۱۲ | تفریح طبع کے لئے کوئی بات کہنا بشرطیکہ وہ جھوٹی بات نہ ہواور کسی کی دل آ زاری بھی نہ ہوتو جائز ہے |
| 1+1~ | جنت میں درجات ہیں اور جہنم میں در کاتدرجات ودر کات کی وضاحت |
| 1+0 | باب(۱۱): دین کی خوبی ہے ہے کہ آ دمی لا یعنی با توں کو چھوڑ دے |
| 1+0 | قطعیت کے ساتھ کسی کے جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہٰ ہیں کرنا چاہئے ······ |
| 1+4 | باب(١٢): ثم بو لنے کا بیان |
| 1+/ | باب(۱۳):الله کےنز دیک دنیا کی بےقدری |
| 111 | باب (۱۴): دنیامؤمن کا قیدخانه ہے اور کا فر کا باغ! |
| 111 | جيل اور باغ کی دودوخصوصيتيں |
| 111 | باب (۱۵): دنیا کا حال چارآ دمیوں کے حال جیسا ہے |
| | صدقہ سے مال کم نہیں ہوتاظلم پرصبر کرنے سےعزت بڑھتی ہےسوال:فقر کا درواز ہ کھولتا ہے |
| 111 | اچھے برے مل کی نیت پر بھی جزاءوسز اہوتی ہے |
| 110 | باب (۱۲): دنیا کی فکراوراس کی محبت کا بیان (حب دنیا ہر گناہ کی جڑہے) |
| 11∠ | |
| IIΛ | · |
| | · |

| 11/ | بإب(١٩): تقارب زمان کابیان |
|------|--|
| | باب (۲۰): آرزومخضرر کھنے کا بیان |
| 14 | د نیامیں پردلیمی کی طرح رہنا چاہئے اور ہروقت موت کو پیش نظرر کھنا چاہئے |
| 171 | د نیا کی زندگی چندروز ہ ہے،اصل زندگی موت کے بعدوالی زندگی ہے |
| 177 | باب (۲۱):اس امت کا خاص فتنه مال ہے |
| 177 | مال اوراولا ددودهاري تلوارين يين |
| ١٢٣ | باب (۲۲): دولت کی حرص مجمعی ختم نهیں ہوتی |
| ١٢٣ | باب (۲۳):بوڑھے کادل دوبا توں میں جوان ہوتا ہے |
| ١٢٣ | باب (۲۴): دنیاسے بے رغبتی کابیان (بے رغبتی کامطلب) |
| 174 | جس بندے کوتین چیزیں میسر آئیں،اسے دوسری چیزوں کی حرصنہیں کرنی چاہئے |
| 174 | مال سامان میں رقابت ومسابقت تباہ کن ہے۔۔۔۔۔صرف تین چیزیں انسان کا اپناماک ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 11/ | بقدرضر ورت روزی جمع رکھنا زید کے منافی نہیں |
| 114 | زائداز حاجت مال کوراهِ خدا میں خرج کرنا پہلے اہم مصارف میں، پھر درجہ بدرجہ خرچ کرنا |
| 11/2 | خرچ کرکے بالکل خالی ہاتھ نہیں ہوجانا جا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 171 | اگرلوگ الله پر بھروسه کریں تو وہ پرندوں کی طرح روزی پائیں |
| 171 | دینی کام میں مشغول ہندوں کی کفالت:رزق میں برکت کا سبب ہے |
| 171 | جس کے پاس تین چیزیں ہیں اس کے پاس د نیاسمٹ آئی |
| 119 | باب (۲۵): بقدر رضر ورت روزی پر صبر کرنا |
| 114 | نبیﷺ کا فقراختیاری تھاقناعت کے معنیقسمت میں کھی ہوئی روزی پر صبر کرنا قناعت ہے |
| اسا | جس مسلمان کی روزی بفتدر ضرورت ہواوروہ اس پر مطمئن ہوتو اس کے لئے خوش حالی ہے |
| 177 | باب (۲۲): ناداری کی فضیلت |
| ١٣٣ | باب (۲۷): نادارمہا جرین: مالدارمہا جرین سے پہلے جنت میں جائیں گے |
| ١٣۵ | باب (۲۸): نبی ﷺ اورآپ کے گھر والوں کا گذارہ |
| ١٣۵ | از واج مطهرات کی ناداری بھی اختیاری تھی |
| 12 | لفظآل بیوی بچوں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور تبعین کے لئے بھی |
| 114 | نبی ﷺ نے نہ میز ٹیبل پر کھا یا، نہ چپاتی کھائی اور نہ میدہ کھایا |
| | |

| 177 | باب (۲۹): صحابه کرام رضی الله عنه کا گذاره |
|------|--|
| ۱۳۵ | باب (۳۰): مالداری دل کی بے نیازی کا نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٢٦١١ | باب (۳۱): برحق طور پر مال حاصل کرنا |
| ١٣٦ | اشراف کے ساتھ مدیہ قبول کرنا ناحق طریقہ پر مال حاصل کرنا ہے |
| ۲٦١ | مال کو جانوروں کے تعلق سے سرسبزاورانسانوں کے تعلق سے شیریں کہا گیا |
| 10/2 | باب (۳۲): مال کا پجاری ملعون ہے |
| 10/2 | باب (۳۳):مال وجاه کی حرص تبان کن ہے |
| ۱۳۸ | باب (۳۴):مؤمن کود نیامی <i>ن کس طرح ر</i> هنا چاہئے؟ |
| 114 | باب (۳۵): صحبت اثر انداز ہوتی ہے |
| 10+ | ب ب باب (۳۲):اعمال ہی آخر تک ساتھ دینے والے ہیں |
| 10+ | ، ب میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں: دولوٹ آتی ہیں اور ایک باقی رہ جاتی ہے |
| 10+ | باب(۲۷): پُرخوری کی ناپسندیدگی |
| 101 | باب (۲۸): ریاءوسمعه (نیک عمل دکھانے اور سنانے) کابیان |
| 101 | تین شخص جن سے قیامت کے دن سب سے پہلے جہنم گی آگ د ہکائی جائے گی |
| 164 | باب (۳۹): دکھاوا کرنے والے قراء (علماء) کاانجام |
| 102 | باب (۴۶): عمل کھل جانے پرخوش ہوناریا نہیں |
| 109 | ، به به باب (۴۱): محبت آخرت میں معیت کا ذریعہ ہے |
| 14+ | ب ب معیت کے لئے محبّ اور محبوب کا در جدا یک ہونا ضروری نہیں |
| 171 | محبت واطاعت لا زم ملزوم ہیںجھوٹی محبت آخرت میں وبال بن سکتی ہے |
| 175 | باب (۴۲):اللّٰدتعاليٰ کے ساتھ حسن ظن کا بیان |
| 145 | ب ب ایمان: خوف ور جاء کی مرکب کیفیت ہے، گر غالب ر جاءر ہنی چاہئے |
| 177 | حجاج بن پوسف ثقفی کاایک واقعه ···································· |
| ۳۲۱ | |
| ١٧٣ | ت فضائل کی روایات نیک ہندوں کے لئے ہیں،ان کی مثال تیار مکان پر پینٹ کی ہے |
| ٦٢٣ | باب (۴۳): نیکی اور گناه کابیان |

| | مؤمن کادل ایک طرح کی کسوئی ہے، پس کسی کام سے اس کے دل کا بے چین ہونا اس کے برے ہونے |
|-----|---|
| 141 | کی دلیل ہے |
| 171 | باب (۴۴):الله کے لئے محبت کرنے کا بیان |
| 170 | قیامت کے دن اللہ تعالی سات قتم کے لوگوں کواپناسا بیعنایت فرمائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| AFI | بإب(۴۵): محبت كي اطلاع دينا |
| AFI | محبت اور عقیدت میں من و جه کی نسبت ہےعقیدت اور محبت کے معنی |
| 149 | باب (۴۶): تعریف کی اورتعریف کرنے والوں کی ناپیندید گل |
| 14 | منه پرتھوڑی تعریف جائز ہے مگرمبالغه آرائی جائز نہیں |
| 141 | بإب (۴۷): نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا |
| 127 | باب (۴۸): آفتوں پر صبر کرنا |
| 125 | د نیامیں پہنچنے والی بلاؤں میں بھی خیر کا پہلو ہوتا ہےمصیبت بڑی ہوتی ہےتو جزاء بھی بڑی ہوتی ہے |
| 121 | د نیوی تکلیف مبغوضیت کی دلیل نہیں |
| 121 | بلائيں اور آفتیں دووجہ ہے آتی ہیں |
| 120 | باب (۴۹): نابینا ہوجانے پر ثواب |
| 124 | باب (۵۰):مصیبت زدوں کا اجر قابل رشک ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 124 | باب(۵):موت کے بعد ہر شخص بچھتائے گا |
| 144 | باب (۵۲): دین کے پردے میں دنیا کمانے والے آز مائشوں میں مبتلا ہوتے ہیں |
| 149 | باب (۵۳): زبان کی حفاظت کابیان |
| 14+ | اعضاءز بان کے تابع ہیں |
| 14+ | زبان اور شرم گاہ کے گناہ خطرناک ہیں |
| 1/1 | زبان کا خطرہ سب سے بڑا خطرہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ١٨٢ | فضول باتوں سے دل شخت ہو جا تا ہے |
| ١٨٣ | انسان کی ہربات اس کے لئے وبال ہے،مگر بھلائی کاحکم دینا، برائی سے روکنااوراللہ کا ذکر مشنیٰ ہیں |
| ١٨٣ | باب (۵۴): حقوق کی ادائیگی بھی زمد میں شامل ہے |
| ۱۸۵ | باب (۵۵):الله کی خوشنو دی مقصو دہے اگر چہلوگ ناراض ہوجا ئیں |

أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قیامت کے احوال، دل کوموم کرنے والی روایتیں اور پر ہیز گاری کی باتیں (أبو اب القیامة)

| ۸۷ | باب(۱): قیامت کابیان |
|-------------|---|
| | قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر شخص سے کلام فرمائیں گےجہمیہ:معتز لہ کی ایک شاخ ہےاوروہ اللہ کی |
| ۸۷ | صفت کلام کاا نکار کرتے ہیں |
| 19+ | باب (۲): حساب اور بدلے کا بیان |
| 19+ | آ خرت میں حساب وقصاص کی صورت:کیا جا نوروں کا بھی بدلہ چکا یا جائے گا؟ |
| 195 | باب (٣): قیامت کے دن لوگ گنا ہوں کے بقدر نسینے میں ڈو بے ہوئے ہوئے ہو نگے |
| ۱۹۳ | باب (۴): قیامت کے دن مخلوق کو جمع کرنے کا بیان |
| 190 | حوض کوثر:صراطمتنقیم کا پیکرمحسوں ہے۔۔۔۔اہل السنہ والجماعہ ہی حوض کوثر پر پہنچیں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 190 | حوض کور برنی کے لئے ہو گا مگر نبی صِاللهٰ ایکم کا حوض سب سے بڑا ہو گا |
| 197 | باب(۵):الله تعالیٰ کے سامنے پیشی کا بیان (پہلا باب) |
| 197 | قیامت کے دن لوگوں کی پیشی تین بار ہوگی |
| 192 | باب (۲):الله تعالیٰ کے سامنے پیشی کابیان (دوسراباب) |
| 192 | حساب و کتاب میں جس سے بھی مناقشہ ہوگا وہ ہلاک ہوگا |
| 191 | باب(۷):الله تعالیٰ کے سامنے پیشی کا بیان (تیسراباب) |
| 199 | مؤمنین کا حساب آسان ہوگاآسان حساب کی مختلف صور تیں |
| ** | باب(۸):الله تعالیٰ کے سامنے پیشی کا بیان (چوتھاباب) |
| ** | ز مین ہر شخص کے خلاف ان با توں کی گواہی دے گی جواس کی پیٹھ پر کی گئی ہیں |
| ** | باب (٩):صوراسرافیل کابیان |
| ۲+ ۲ | باب (۱۰): بلي صراط کابيان |
| ۲+ ۲ | ىلى صراط پرانبياءاورامتوں كى زبان پر: دِبِّ سَلِّم سَلِّم! مُوگا |
| r•r | دوحديثون مين تعارض اوراس كاحل |
| | |

| کامقصد سفارش کرنے والوں کا اعزاز ہے۔۔۔۔۔۔۔فارش کی مختلف صورتیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | |
|--|----------------|
| کی جمی حدیثوں میں شفاعت کبری کا مضمون کیوں چھوڑ دیا گیا ہے؟ ۲۰۸ ایک دروازہ اس امت کے لئے خاص ہوگا ۲۰۹ ۱۱۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ ۱۲۰ | نبي صَالِعُيْ |
| ایک دروازہ اس امت کے لئے خاص ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | |
| ایک در وازہ اس امت کے لئے خاص ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | شفاعت |
| عت صغری کا بیان ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | کیا نبی ا |
| الیم نے شفاعت کو کیوں اختیار فر مایا؟ رکی مسافت! رکی مسافت! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | جنت كأ |
| ر کوثر کے احوال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | باب(۱۲):شفا |
| ڑ کی مسافت! ں کو ژ کے برتنوں کے احوال! ژ پر سب سے پہلے پہنچنے والے اور سیراب ہونے والے!حوض کو ژ کی مسافت! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | نبي صِّاللهُ ا |
| ں کو ژ کے برتنوں کے احوال! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | باب(۱۳): حوظ |
| ژپرسب سے پہلے پہنچنے والے اور سیراب ہونے والے!حوض کوثر کی مسافت! ۲۱۷ | حوض کوز |
| | باب(۱۴):حوظ |
| (أبواب الرقائق) | حوض کوز |
| د دل نرم کرنے والی باتیں | |
| دں کر ہے واق بات کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | (-(1)10),l. |
| معمد پر ارسی میں جھڑ وانا اور گرم لوہے سے دغوانا جائز ہے بدفالی جائز نہیں، نیک فالی جائز ہے۔ ۲۲۱ | |
| روروں میں ہوجی طرح ہے ممل کرنا ضروری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | |
| ۰۰: چند بر بے لوگول کا تذکرہ | - |
| ی شروف نیو رون نے کے حامل برے لوگ ہیں | - |
| ے کا جاتا ہے۔): غریبوں کو کھلانے پلانے اور پہنانے کی فضیلت | |
| ﴾ ریبوں و چک بوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی ہ | |
| ؟ . ت مهمیت می در میرد گار کب بن سکتا ہے؟ | • • |
| ﴾ معنون چونیرون تر بسبه بای سامیم.): دین کاولوله قائم دائم نهیں رہتا (قلب کی وجد تسمیه) | |
| > کرین کار و ترجه او مالین کری کار کار بند کرد میرید کرد. کری چستی کے بعد سستی آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | = |
| › ''' ن کے بعد میں ہے۔'' ںاعتدال ضروری ہے۔۔۔۔۔جس کی طرف دینی یاد نیوی معاملہ میں اشارہ کیا جائے وہ برا آ دمی ہے۔ ۲۳۰ | |

| 221 | باب(۹۷۲۳)-):امیدین کوتاه کرنے کا بیان |
|-------------|--|
| ۲۳۲ | باب (۱۲/۲۴)-): آخری زندگی میں مال اور حیات دراز کی حرص بڑھ جاتی ہے |
| ۲۳۳ | باب(۱۵/۱۱)-):انسان اسباب موت میں گھر اہوا ہے |
| ۲۳۳ | باب (۱۲/۲۷)-): قیامت اورموت آیا جا ہتی ہےاور کثرت درود شریف کی فضیلت |
| ۲۳۵ | باب (۱۲/۱۳)-):الله سے شرم کر وجبیبا شرم کرنے کاحق ہے |
| | حیاء کے لغوی اور اصطلاحی معنیحیاء کا انسان کی سیرت میں بڑا دخل ہےحیاءاور ایمان کا چولی |
| ٢٣۵ | دامن کا ساتھ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۳۲ | حياءكرنے كاطريقةالله سے ڈرنے كامطلب! |
| ۲ ۳2 | باب (۱۴/۲۸)-): عقلمنداً ومی نفس کا محاسبه کرتا ہے |
| 7 72 | محاسبه کا فائدهزیرک اور در مانده کی پهچان |
| ۲ ۳۷ | جو شخص دنیامیں اپنامحاسبہ کرے گا قیامت کے دن اس کا حساب ہلکا ہوگا |
| ۲ ۳۷ | پر ہیز گار بننے کے لئےنفس کامحاسبہ ضروری ہےمحاسبہ کا طریقہ! |
| ٢٣٨ | باب (۱۵/۲۹)-): قبرمردے سے کیا کہتی ہے؟ |
| ٢٣٨ | عذاب قبر کی ایک صورت! |
| 14. | باب (۱۲/۳۰)-):ساده زندگی اختیار کرو |
| ١٣١ | باب(۱۲/۱۵)-): د نیا میں منافست تباہ کن ہے |
| ١٣١ | منافست کے معنی جنت کے کا مول میں منافست محمود ہے |
| 277 | بإب(۱۸)۳۲)-):برکت والا اور بے برکتی مال |
| 277 | آ دمی کی خوبی مانگنانہیں: دینا ہےحضرت حکیمؓ کا نبی صِلائیاﷺ کی نصیحت پر عمل کرنا |
| ٣٣٣ | باب (۱۹/۳۳)-): خوش حالی میں پامردی مشکل ہوتی ہے |
| ٣٣٣ | امتحان ہر حال میں ہوتا ہے بد حالی میں بھی اور خوش حالی میں بھی بدحالی سے خوشحالی کاامتحان ہخت ہے |
| ۲۳۳ | باب (۲۰)۳۴):طالب آخرت کا دل مطمئن ہوتا ہے،اور طالب دنیا کا پرا گندہ |
| ۲۳۵ | باب (۲۱)۳۵):دل گش چیزوں سے دورر ہاجائے |
| 44.4 | جاندار کی تصویر بے قدری کے محل میں جائز ہے ····· |
| 277 | باب (۲۲)-):جواللہ کے لئے خرچ ہو گیا: وہی نچ گیا |
| T02 | گھر والوں پرخرچ کرنا بھی صدقہ ہے |
| | |

| 277 | باب(۲۳/۳۷)-):ایک ماه تک هجوراور پانی پر کذاره ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
|-------------|--|
| ۲۳۸ | باب (۲۲/۳۸)-): آ دهاوسق جُو پر بهت دنون تک گذاره |
| ۲۳۸ | شطر کے معانیکیانا نینے سے برکت اٹھ جاتی ہے؟ (حدیثوں میں تعارض اوراس کاحل) |
| 279 | باب (۲۵/۳۹)-): چندمشی توشے پرایک ماہ تک گذارہ |
| 10 + | باب (۲۶/۲۰)-): حضرت علی رضی الله عنه کی نا داری کا حال ۲۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| 101 | اصحاب صفه کادن بھرایک ایک تھجور پر گذارہایک مجھلی پراٹھارہ دن گذارہ |
| 121 | بإب (۲۷)-): حضرت مصعب رضى الله عنه كي خسته حالي! |
| rap | باب (۲۸/۴۲)-):اصحاب صفه کی فاقه مستی |
| rap | طلبہ علم دین مسلمانوں کے مہمان ہیں ،مہمانِ رسول والی بات بے اصل ہے |
| 100 | نې مِلانيدَيْم کې ايک کِرامت! |
| 7 0∠ | باب (۲۹/۴۳)-): دنیا کاشکم سیر! آخرت کا بھوکا! |
| r ∆∠ | باب (۴۴/۴۴)-): صحابه کرام کے لباس کی حالت |
| ۲۵۸ | باب (۳۱/۴۵)-): خا کساری کے طور پرزینت کالباس حجھوڑ نا ۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ran | باب (۳۲/۴۲)-): بےضرورت تغمیر رپزخرج کرنا (پہلا باب) |
| 109 | باب(۲۵(۳۳)-): بيضرورت تغمير پرخرچ كرنا(دوسراباب) |
| 447 | باب (۳۴/۴۸)-): دین دارمسلمان کے ساتھ حسن سلوک کرنا |
| 171 | باب (۳۵/۴۹)-): جنت میں لے جانے والے چند کام |
| 171 | سلام کورواج دینے کا طریقہ اور فائدہتین کا م کرنے والا تخص بے خطر جنت میں جائے گا |
| 777 | باب (۳۷(۳۷)-): حسن سلوک اورغم خواری کے جواب میں دعادینا |
| 747 | باب (۵۱ (۳۷)-): کھا کرشکر بجالانے والاصا برروز ہ دار کی طرح ہے |
| 747 | باب(۲۸)۵۲)-):وہ تخص جس پرجہنم کی آ گ حرام ہے |
| 244 | باب (۳۹(۳۹)-): گفر کے کام میں حصہ لینا |
| 246 | باب (۴۰)۵۴)-): ملا قات اورمجلس میں بیٹھنے کا ادب |
| 240 | چنداخلاق حسنه کا تذکره |
| 740 | باب (۵۵(۴۱)-):متنكبرول كابراانجام |
| 270 | گھمنڈی لوگوں کا قیامت کے دن براحال |

| ٢٢٦ | باب (۴۲ (۴۲)-): غصه پی جانے کی فضیلت |
|--------------|--|
| 742 | باب (۵۷ (۴۳)-): کمزور کے ساتھ زمی کرنے وغیرہ کی فضیلت |
| | جنت میں لے جانے والی تین باتیں! |
| ۲ ۲∠ | باب(۵۸ (۴۴)-): تمام معتیں اللہ کے پاس ہیں اوروہ بڑتے خی ہیں |
| | مدایت وہی پا تا ہے جسےاللّٰد تعالیٰ مدایت دیںرزاق صرف اللّٰد تعالیٰ ہیں تبحی تو بہ گنا ہوں کوجسم |
| ۲ 4∠ | کردیتی ہے۔ |
| | أبواب الورع |
| | ېر ټيز گاري کابيان |
| 1 ∠1 | باب (۱)۵۹): ایک گنه گار کی مغفرت |
| 7 ∠٢ | عبداللدرازي كا تعارف |
| 1 2 M | باب (۲۷۲۰)-): گناہوں کے تعلق سے مؤمن کا حال اور تو بہ سے اللہ تعالیٰ کا بے حد خوش ہونا |
| 1 2 M | تو به کی حقیقت تین چیزیں ہیں |
| 1 40 | باب(۱۱(۳)-):خاموشي میں نجات ہے |
| 7 24 | باب (۶۲(۴)-):مسلمان کسی کو تکلیف نهیں پہنچا تا |
| 722 | ظالموں کی زیاد تیوں کواورمفسدوں کی فسادانگیزی کورو کنامسلمان کا فرض منصی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 144 | باب (۱۳(۵)-): کسی کو گناه پر عارنہیں دلا نا چاہئے |
| 122 | عار دلا ناجائز نہیں گرنہی عن المنکر ضروری ہےعار دلانے کا مطلب |
| 1 4 | باب (۱۲۴ (۲) -): کسی کی مصیبت پرخوش ہوناوبال لاتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| | قاسم بن امیه حذاء ٹھیک راوی ہے اور ابن حبان کی تنفید سیح نہیں کمول کا صرف تین صحابہ سے ساع |
| 149 | ہےنگول دو ہیں |
| r ∠9 | باب (۲۵(۷)-): کسی کی نقل اتارنا بھاری گناہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۸ ۰ | باب(۲۲(۸)-):لوگوں کی ایذاءرسانیوں پرصبر کرنے کی فضیات |
| ۲۸+ | عزلت (گوشہ نینی) بہتر ہے یالوگوں ہے میل جول رکھنا ؟ |
| 1/1 | باب(۷۷(۹)-):باہمی معاملات کو بگاڑ نادین کا ناس کر دیتا ہے |
| 1/1 | فسادذات البین سے مراداوراس کا نقصان!اصلاح ذات البین نفلی عبادت سے بہتر ہے |

| 717 | حصول جنت کے لئے باہمی محبت شرط ہے |
|--------------|--|
| 717 | باب (۱۷ (۱۰)-): ظلم اور قطع حمی کی سزا |
| 717 | دوگناه دارین کی سزاکے زیاد ہ لائق میںجو گناه متعدی ہیں انکی سزاد نیامیں بھی ملتی ہے اور آخرت میں بھی |
| ۲۸ p | باب (۱۹ (۱۱)-): صبر وشکر کا جذبه کیسے پیدا ہوسکتا ہے؟ |
| 7 | د نیا کےمعاملہ میں نظر کمتر پر ،اور دین کےمعاملہ میں نظر برتر پر رہنی جا ہے |
| 710 | باب (۱۷۷۰)-):احوال دائمی نہیں ہوتے |
| ۲۸۵ | حال اورمقام کی وضاحتخظله دو ہیںخوف وخشیت کی اعلی حالت ہمیشه باقی نہیں رہتی |
| T A ∠ | باب (۱۳)۷۱)-): جواپنے لئے پیند کرووہی ہر مسلمان کے لئے پیند کرو |
| T A | باب(۱۲/۷۲)-):صرفْ الله تعالیٰ نافع اورضار ہیں |
| ra 9 | باب (۱۵/۷۳)-): تدبیراورتو کل میں منافات نہیں (تو کل کے مراتب) |
| 19 + | باب (۱۲)۷۴)-): کھٹک والی بات جپھوڑ واور بے کھٹک بات اختیار کرو |
| 19 + | سے اطمینان بخش ہےاور حجموٹ الجھن پیدا کرتا ہے |
| 791 | باب(۵۷(۵۱)-):ورع کامقام عبادت سے بلندہے |
| 791 | آ دمی کامل دینداراس وقت ہوتا ہے جب وہ مشتبہ چیز وں کو چھوڑ دے |
| 797 | باب (۱۷ ـ (۱۸) -): جنت میں لے جانے والے تین کام |
| 19 m | باب(۷۷(۱۹)-):وه کام جن سے ایمان کی تکمیل ہوتی ہے |
| | أبواب صفة الجنة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | جنت کے احوال |
| | عاكم دو ہيں: دنيااورآ خرت الدنيااور الآخر ةكى تركيباور معنى بيدونوں صفتيں موصوف كے |
| ۲۹۳ | قائمُ مقام کی گئی ہیں اور دونوں عالم حادث ہیں عالم بزرخ: دونوں عالموں کے درمیان کی آڑ ہے |
| 190 | جنتُ وجهنمُ تمام انسانوں کی آخری منزل اورا بدی ٹھکانہ ہیں |
| | دوسری دنیا کی حقیقتیں بیان کرنے کے لئے ہماری اس دنیا کے الفاظ مستعار لئے گئے ہیں اس لئے جنت |
| 190 | وجہنم کی بوری حقیقت یہاں سمجھ میں نہیں ہسکتی ،مشاہدہ کے بعد ہی بوری حقیقت واضح ہوگی |
| | آخرت کے احوال اور جنت وجہنم کے کوا نُف تمام انبیاء نے بیان کئے ہیں مگر وہ احوال ان کے شنیدہ |
| 190 | تصاور نبی ﷺ کے دیدہ تھے، چنانجیآ پؓ نے دوسری دنیا کے احوال سب سے زیادہ بیان فرمائے ہیں |

| 797 | باب(۱): جنت کے درختوں کے احوال |
|-------------|--|
| 79 ∠ | باب (۲): جنت کااوراس کی نعمتوں کا حال |
| 79 | نبنب گناہ بشریت کا خاصہ ہے۔ مخلوقات کس چیز سے پیدا کی گئی ہیں؟ جنت کی تغییر کس چیز سے ہوئی ہے؟ تاریخ |
| 799 | تین شخصول کی دعار زہیں ہوتی |
| ۳ | باب(۳):جنت کے بالا خانوں کا حال |
| ۳., | ن ن . جنت میں چاندی کی دوجنتیں ہیں اور سونے کی دو جنت میں ایک خیمہ خالی کئے ہوئے موتی کا ہے |
| | ردائے کبیریا کیا چیز ہے؟ اللہ کی شان اگر چہاطلاقی ہے مگر بندوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں وہ خود کو |
| ۳+۱ | تقییدات کا پابند کرتے ہیں |
| ٣٠٢ | باب (۴): جنت کے درجات کا حال |
| | در جات اور در کات کے معنیدرجہ سی بھی ہوتا ہے اور معنوی بھیدرجہ ہمیشہ نیچے سے او پر چڑھتا |
| ٣٠٢ | ہےفضیات کے لئے در جات اورر ذالت کے لئے در کات استعمال ہوتے ہیں |
| ٣٠٢ | نجات اوّ لی کے لئے کبائر سے اجتناب اور ارکان کی ادائیگی ضروری ہے |
| ٣.٣ | دوراول میں جہاداور ہجرت دونوں فرض تھے |
| | خالی دعا کرنا اور اسباب اختیار نه کرنا نری نادانی ہے جنت کے بلند درجات ہجرت اور جہاد سے |
| ۳.۳ | حاصل ہوتے ہیں |
| ۳+۵ | باب(۵): جنتیوں کی عورتوں کا حال |
| | جنت میں داخل ہونے والی پہلی جماعت جاپا ند کی طرح روثن چہرہ ہوگی اور دوسری جماعت ستاروں کی طرح |
| ۳+4 | جنتیوں کی کتنی ہیویاں ہونگی؟ (روایات میں تعارض اوراس کاحل) |
| m. ∠ | باب (١): جنتيوں کی مجامعت کا حال |
| ۳+ ۷ | كذا وكذاغير معلوم مقدار سے كنابية ہوتا ہے |
| ۳+۸ | باب(۷): جنتیوں کے احوال |
| ٣٠9 | جنت کی غذالطیف اِورنورانی ہے۔ جنت میں حاجت برآ ری کی صورتاہل جنت کا پسینہ |
| m.9 | اگر جنت میں ہے چنگی بھر دنیا میں ظاہر ہوجائے تو چار دانگ عالم روشن ہوجائے |
| ۱۱۱ | باب (۸): جنتیوں کے کپڑوں کا حال |
| ۳۱۲ | باب (۹): جنت کے بھلوں کا حال |
| ۳۱۳ | باب (۱۰):جنت کے برندوں کا حال |

| ٣١٣ | کوژ کے معنیکوژ کا مصداقکوژ کا سرچشمہ جنت میں ہے |
|---------------|--|
| ۳۱۳ | جنت میں آبی اور خشکی دونوں شم کے پر ندے ہیں |
| ساس | باب (۱۱): جنت کے گھوڑ وں کا حال ، |
| ۳۱۴ | جنت میں ہروہ چیز ملے گی جس کی بندہ خواہش کرے گا |
| ۳۱۲ | باب (۱۲): جنتیوں کی عمروں کا بیان |
| ۳۱۲ | باب (۱۳): جنتیوں کی کتنی صفتیں ہونگی؟ (اوران میں اس امت کی کیانسبت ہوگی؟) ··········· |
| <u> ۱</u> ۲۱۷ | جہنمیوں کی بنسبت جنتیوں کی تعداد بہت ہی معمولی ہوگی |
| ۳۱۸ | باب (۱۴): جنت کے درواز وں کا حال |
| ۳19 | باب (۱۵): جنت کے بازار کا تذکرہ |
| ٣٢٣ | باب (۱۲): جنت میں دیدارالهی |
| ٣٢٣ | رویت باری کےسلسلہ میں اہل السنہ والجماعہ کا مذہب اور معتز لہا ورخوارج وغیرہ کی رائے |
| | نمازوں کےاہتمام سے آ دمی میں جمال حق کے دیدار کی صلاحیت پیدا ہوتی ہےز کو ۃ سے جیلی دور ت |
| mrr | ہوتی ہے۔۔۔۔۔روزہ سے پر ہیز گاری پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔۔ حج سے محبت الہی بڑھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| M7 Z | باب (۱۷):اللّٰد کی رضامندی سب سے بڑی نعمت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| m72 m7A | اہل جنت کے لئے سب سے ہڑی نعمت: دیدارالہی اور دائمی رضا ہوگی |
| rr9 | باب (۱۸): جنتی: بالا خانوں میں سے ایک دوسر ہے کودیکھیں گے باب (۱۹): جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں ہمیشہ رہیں گے |
| , , , mra | باب (۱۹). گابت یک اور کا ۲۰ میشدری کے |
| mm• | بت بین کان و کا جہ اور کا ہم رہا ہے۔ مؤمن کے اعمال صالحہ ایمان کے تالع ہو نگے اور کا فر کے اعمال سدیئہ کفر کے |
| ٣٣. | مؤمن کواعمال صالحہ کا صله آخرت میں ملے گا،البته دنیا میں اعمال صالحہ کی برکت پہنچتی ہے |
| ٣٣٠ | جہنم میں لے جانے والے چند کام |
| ا۳۳ | مؤمن کواعمال سینه پریمزا ملنے کی وجهامت محمد بیکی زیاده تر سزائیں قبر میں نمٹ جائیں گی |
| اس | کفارکوان کے اعمال صالحہ کا صلہ دنیا میں چکا دیا جا تا ہے |
| ٣٣٢ | مؤمن دینی بات کوٹھوک بجا کراور پہچان کراختیار کرتاہے |
| ۳۳۵ | باب (۲۰): جنت: نا گوار یول کے ساتھ ، اور جہنم : خواہشات کے ساتھ گھیری گئی ہے |
| | جنت میں لے جانے والے کا م ^{نف} س پر گراں ہوتے ہیں اور جہنم میں لے جانے والے گنا ہ ^{نف} س کا تقاضہ |
| ۳۳۵ | ہوتے ہیں |

| ٢٣٧ | باب (۲۱): جنت وجهنم ملين مباحثه |
|-------------|---|
| mr <u>/</u> | غریبوں کواپنی حالت زار پر نالاں نہیں ہونا چاہئے، بیرحالت تو جنت میں لے جانے والی ہے |
| MM 2 | باب(۲۲):معمولی درجه کے جنتی کی کتنی تکریم ہوگی؟ |
| ٣٣٨ | كيا جنت ميں توالد و تناسل ہو گا؟ |
| ٣٣٩ | باب (۲۳): جنت میں گوری بروی آنکھوں والی عور توں کا گانا |
| ۴۹۳ | باب (۲۴): جنت کی نهرول کا حال |
| | متفرق احاديث |
| ا۲۳ | ا- جنت کے لئے دعا کرنااورجہنم سے پناہ جا ہنا |
| امهر | ۲ – مشک کے ٹیلوں پر بیٹھنے والے تین آ دمی |
| ٣٣٢ | ۳-وہلوگ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتے ہیں |
| سهمس | ۴-جب دریائے فرات میں خزا نہ ظاہر ہوتو اس کوکوئی نہ لے |
| ٣٣٣ | ۵-وہ لوگ جن سے اللہ تعالی محبت کرتے ہیں ،اوروہ لوگ جن سے اللہ تعالی سخت نفرت کرتے ہیں |
| | أبواب صفة جهنم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | دوزخ کے احوال |
| ۲۳۳ | بإب(۱): دوزخ كاحال |
| ۲۳۳ | ایک گردن جوجہنم سے نکل کر تین شخصوں پر مسلط ہو گی |
| ۳ ۲۷ | باب (۲): جهنم کی گهرائی کابیان |
| ٣٢٨ | باب(٣): جهنمی عظیم الجیثه هونگے |
| ۳۵٠ | باب (۴): جہنمیوں کے مشروب کابیان |
| rar | باب (۵): جہنمیوں کے کھانے پینے کی چیزوں کا بیان |
| | جہنم کے سرسے کھو پڑی جتنا بڑا پھراگرجہنم میں چھوڑا جائے تو جالیس سال شب وروز گرتے رہنے کے باوجود تہہ میں نہیں پہنچے گا |
| ray | |
| | باب(۲و۷): دنیا کی آ گ جہنم کی آ گ کاستروال حصہ ہے |
| 29 | باب (۸): دوزخ کے دوسانس اور بیہ بات کہ کونسامسلمان دوزخ سے آخر میں نکلے گا؟ |

| | سائس لینے کی دوصورتیںجہنم کے سانسوں کا اثرجہنم کے دو طبقے ہیںا یک میں شدید حرارت اور |
|---------------------------------|--|
| 2 09 | دوسرے میں شدید سردی ہے |
| الاس | وہ خض جوسب ہے آخر میں دوزخ سے نکالا جائے گا ،اورسب سے آخر میں جنت میں داخل کیا جائے گا |
| ٣٢٢ | جہنم میں نافر مان مسلمان بھی جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٧٣ | جس کے دل میں ذرہ بھرایمان ہےوہ ضرور دوزخ سے نکالا جائے گا |
| ٣٧٣ | دو شخص جوجہنم میں بہت زیادہ چلا کیں گے، چردونوں ہی اللہ کی مہر بانی سے جنت میں داخل کئے جا کیں گے |
| ۳۲۵ | جنت کا طالب سور ہا ہے اور جہنم سے بھا گنے والا بھی! |
| ۳۲۵ | باب (۹): دوزخ میں عورتوں کی تعدا دزیا دہ ہوگی |
| ۳۲۵ | جنت میں غریبوں کی تعدا درووجہ سے زیادہ ہو گی |
| ٣٧٧ | باب (۱۰):وه جہنمی جسے سب سے ہلکا عزاب ہوگا |
| M 42 | باب(۱۱): خا کساری احچهاوصف ہے اور گھمنیڈ برا |
| | تمام زبانوں میں تابع مہمل ہوتا ہے گرعر بی میں تابع معنی دار ہوتا ہےاور تابع کے ذریعہاد نی سے اعلی کی |
| 44 | طرف ترقی ہوتی ہےعربی میں ایک سے زیادہ تا بع آتے ہیں |
| | |
| | أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | ايمان كابيان |
| ~ 49 | ايمان كابيان |
| ™ 49 ™ ∠+ | |
| | ایمان کا بیان ایمان کے لغوی اور اصطلاحی عنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ |
| ٣٧٠ | ایمان کا بیان ایمان کے لغوی اور اصطلاحی معنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿ بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ امورایمانایمانیات کی تفصیل |
| MZ+ MZ1 | ایمان کابیان ایمان کے لغوی اور اصطلاح معنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿ بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ امورایمانایمانیات کی تفصیل فرشتوں پرایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ |
| MZ+ MZ1 | ایمان کا بیان ایمان کے لغوی اور اصطلاحی عنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ امورایمانایمانیات کی تفصیل فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ گذشتہ نبیوں پر اور گذشتہ کتا بوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ |
| m2+ m21 m2+ | ایمان کابیان ایمان کے لغوی اور اصطلاحی عنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿ بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ امور ایمانایمانیات کی تفصیل فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ گذشتہ نبیوں پر اور گذشتہ کتا بوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ اسلام کے معنیاسلام کی روح اور حقیقت! نصوص میں ایمان واسلام ایک دوسرے کی جگہ مستعمل |
| m2+ m21 m2+ m2+ | ایمان کے لغوی اور اصطلاحی عنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿ بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ امور ایمان ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ گزشتہ نبیوں پر اور گذشتہ کتا بوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ اسلام کے معنی اسلام کی روح اور حقیقت! نصوص میں ایمان واسلام ایک دوسرے کی جگہ مستعمل ہوئے ہیں |
| m2+ m21 m2r m2r m2r | ایمان کے لغوی اور اصطلاحی عنیقرآن کریم میں ایمان کے ساتھ ﴿ بِالْغَیْبِ ﴾ کی قید کیوں لگائی جاتی ہے؟ امور ایمان ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ گذشتہ نبیوں پر اور گذشتہ کتا بوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ اسلام کے معنی اسلام کی روح اور حقیقت! نصوص میں ایمان واسلام ایک دوسرے کی جگہ مستعمل موسے ہیں ہوئے ہیں ہوئے ہیں |

| ملت کی شیراز ہبندی کے لئے جنگ کرناخلفائے راشدین کی ان سنتوں کی پیروی ضروری ہے جوملک |
|--|
| وملت کی تنظیم سے تعلق رکھتی ہیںحضرت ابو بکررضی اللہ عنہ کی پہلی سنت! |
| باب (٢): لا إله إلا الله كهنه كامطلب بورے دين اسلام كوقبول كرناہے |
| نومسلموں میں اور پرانے مسلمانوں میں کوئی فرق نہیں ،حقوق وفرائض سب کے یکساں ہیں |
| باب (٣):اسلام كـاركان پانچ ہيں |
| اسلام کوالیی عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جو چندستونوں پر قائم ہو جو شخص کبیرہ گناہوں سے بچتے |
| ہوئے ارکانِ خمسہ پرعمل پیراہواس کی اول وہلہ میں نجات ہوگی |
| ار کانِ خمسہ کواسلام کی رکنیت کے لئے خاص کرنے کی وجہ |
| نوع بشری کی نیک بختی کامدار،اورنجات اخروی کاسر مایی چپاراخلاق میں |
| شعائراللّٰہ کی تعظیم تمام شریعتوں میں بنیا دی حکم رہاہےاسلام کےاہم شعائر چار ہیں |
| اسلام کے فرائض ارکانِ خمسہ کے علاوہ بھی ہیںلوگوں نے تو حیدورسالت کی گواہی کورکنیت سے |
| خارج کرکےایمانیات میں شامل کردیا ہےامت میں عرصہ سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا |
| فریضه متروک ہوگیاہےفریضهٔ تبلیغ حچورڑنے کا نتیجہ!دین کے احیاء کا طریقہ! |
| باب (۴): حضرت جبرئیل علیه السلام کے سوالات اور نبی مِلانٹیائیا کے جوابات |
| ايمان،اسلام،احسان،وقت ِقيامت اورعلامات ِقيامت کابيان |
| سب سے پہلامنکر تقدیرتقدیر پرایمان لائے بغیر بندہ مؤمن نہیں ہوسکتا |
| احسان کے معنیارکانِ خمسہ اور دیگراعمال کوعمہ ہ بنانے کے دوطریقے! |
| تصوف کے لئے قرآن کریم اوراحادیث شریفہ میں احسان کی اصطلاح استعال کی گئی ہے،اوراحادیث |
| میں زمد کی بھیصوفی اور تصوف کی وجہتشمیہ |
| قیامت کی دونشانیاں!حدیث جرئیل پورے دین کا خلاصہ ہے |
| باب(۵): فرائض کی ایمان کی طرف نسبت |
| |
| |
| یں ' وفدعبدالقیس کا تعارف: نبی ﷺ کا وفدعبدالقیس کوچار با توں کا حکم دینااور چار بر تنوں سےرو کنا ···· باب (۲):ایمان کی پخمیل اوراس میں کمی بیشی کابیان ····· |
| باب (۲):ایمان کی تعمیل اوراس میں کمی بیشی کابیان |
| ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، |
| |

| | ایمان بسیط ہے یامرکب؟ فقہاء،محدثین، ماتریدیہ،اشاعرہ،معتز لہاورخوارج کااختلاف اور دلائل |
|-------------|--|
| ٣91 | اہلِ حق کے درمیان اختلاف لفظی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| mgm | تزايدا يمان والى نصوص كامطلب |
| ۳۹۳ | ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣9۵ | عورت کی عقل اور دین ناقص کیوں ہیں؟ |
| | ایمان کی کتنی شاخیس ہیں؟ (روایات میں تعارض اور اس کاحل)اعمال سے ایمان کورونق ملتی ہے سے میں سے می |
| ۳۹۲ | اور گنا ہوں ہےا بیمان کی شان گھٹتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| m 9∠ | باب(۷):حیاءایمان کا جزء ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| | اخلاق حسنہ میں حیا کا نہایت اہم مقام ہےحیا صرف ہم جنسوں سے نہیں کی جاتی ، بلکہ اصل حیاء |
| m 9∠ | اللّٰدتعالیٰ ہے کی جاتی ہے۔اللّٰد ہے حیاء کرنے کا مطلب |
| m9 1 | باب(۸): نماز کی عظمت وتقد کیس کابیان |
| P++ | خیر کے تین اہم کام نفل روزہ نفلی خیرات اور تہجد کی نماز |
| ۴++ | دین کاسراسلام ہے،اورستون نماز ہےاوراسلام کی سربلندی جہاد کی رہین منت ہے |
| ۴++ | زبان کونا جائز باتوں ہےرو کو ،خرابی کی جڑیہی زبان ہے |
| P+1 | ثُكِلَتْكَ أُمُّك: ايك محاوره ہے،اس كے معنی اور محل استعمال |
| P+1 | باب(۹): نماز حچورڑنے پرسخت وعیر |
| ٣٠٣ | نماز چھوڑ نا نہایمانی عمل ہےاور نہ صرح کفروشرک، بلکہ دونوں کے درمیان کاعمل ہے |
| ٣٠٣ | نمازاسلام کاخاص شعار ہےصحابہ ترک نماز کوملت اسلامیہ سے خروج کی علامت سمجھتے تھے |
| ۳٠٣ | امام احمد رحمه الله کے نز دیک تارک نماز کا فراور مرتد ہے |
| ۲۰ ۱۲ | باب (۱۰):ایمان کب مزه دیتا ہے؟ |
| ۲+۱ | باب (۱۱): حالت ایمان میں زنا کا صدور نہیں ہوتا |
| <u>۸</u> +۷ | ز نااور چوری کرتے وقت ایمان کے نگلنے کا مطلب! |
| | کبائر کےار تکاب کے بعد بھی تو بہ کا موقع رہتا ہے۔۔۔۔۔اگر گناہ کی سزاد نیا میں مل جائے تو آخرت میں |
| <u>۸</u> ٠٧ | حباب ہوجا تاہے |
| ۴ •۸ | باب (۱۲):مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں |
| ۱٬۰۸ | مسلمان کی شان پیہ ہے کہ لوگوں کواس سے کسی قتم کی تکلیف نہ پہنچے |

| 149 | باب (۱۳):اسلام کی ابتداء کسمپرس کی حالت میں ہوئی،اورآ گے بھی یہی حال ہوجائے گا |
|-----|--|
| ۴I+ | آ خرز مانه میں کفر والحاد کا غلبہ ہوگا |
| ۱۱۲ | باب (۱۴):منافق کی علامتیں |
| | منافقت کےمعنی نبی ﷺ کے زمانہ میں لوگ تین طرح کے تھےاعتقادی نفاق انسان کی |
| ۱۱۲ | بدر بن حالت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| | بدترین حالت ہے۔ بعض بری عادتیں اور بدخصاتیں ایسی ہیں جن کومنافقین سے خاص مناسبت ہے۔۔۔۔مسلمان کے لئے منافقانہ سیرت وکر دار کی گندگی سے بچناضروری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 111 | منافقانه سیرت وکر دار کی گندگی ہے بچناضر وری ہے |
| 417 | |
| | ے اور عاد تیں جس شخص میں ہوں وہ خالص منافق ہوتا ہےجس کی نیت وعدہ پورا کرنے کی ہومگر وہ سیار عاد تیں جس شخص میں ہوں وہ خالص منافق ہوتا ہےجس |
| 417 | وعده پورانه کر سکے تواس پر کوئی گناه نہیں |
| ۲۱۴ | باب (۱۵): مسلمان کوگالی دینابدکاری ہے |
| ۲۱۲ | باب (۱۷):مسلمان پر کفر کی تهمت لگا نابدترین گناه ہے |
| 10 | مسلمان پرلعن طغن کرنا،اور کفر کاالزام لگانا، بھاری گناہ ہیں |
| 710 | لعن طعن را نگان نہیں جا تا ، دونوں میں سے کسی ایک پرضرور پڑتا ہے |
| 10 | باب(۱۷):جس کی موت عقیدۂ تو حید پرآئے وہ جنتی ہے |
| 419 | باب (۱۸):امت میں گروہ بندیاں |
| 14 | پیامت عملی اوراع ققادی خرابیوں میں گذشتہ امتوں کے قش قدم پر چلے گی |
| | گمراہ فرقوں کا جہنم میں جانا بطورخلودنہیں ہوگاعقا ئد کی خرابی کی وجہ سے جہنم میں جانے والوں کی سزا |
| | سخت ہوگیفرقهٔ ناجیه کی تعیین جت سنت ہے حدیث نہیںسنت وحد بیث میں فرق برحق |
| 174 | صرف اہل السنہ والجماعہ ہیں جوائمہ اربعہ کی پیروی کرتے ہیں |
| ۲۲۲ | اللَّد تعالَىٰ نے مخلوق کوتار کی میں پیدا کیا ہے، یعنی فطرت انسانی میں خیروشر دونوں رکھے گئے ہیں |
| ۲۲۲ | مدایت وضلالت انسان کے اختیاری اعمال ہیں ················· |
| ۲۲۲ | امت مسلمه میں فکری اوراع تقادی گمراہی کی وجہ جوبھی تو حید پرمرے گااں کی بخشش ضرور ہوگی |
| | أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | علم کا بیان |
| ٣٢٣ | علم کی آٹھ تعریفیںابواب الایمان کے بعد ابواب العلم لانے کی وجہ |

| ۳۲۵ | باب(۱):الله تعالی کوجس کے ساتھ خیر منظور ہوتی ہے اس کودین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں |
|--------------|---|
| | دین کی سمجھ کااد نی اوراعلی درجہشکر گذاری سے نعمت بڑھتی ہےاورطلبہ کی شکر گذاری بیہ ہے کہ ہمہ تن |
| rra | علم کی طرف متوجه رہیں |
| ۲۲۶ | باب(۲) بخصيل علم كي فضيلت |
| | باب (۲) بخصیل علم کی فضیلت جنت کا راسته ایمان وعمل سے آسان ہوتا ہے دین کاعلم برائے علم مطلوب نہیں بلکہ برائے عمل مطلوب ہے |
| ۲۲۶ | مطلوب ہے |
| ~ r ∠ | طالب علم کا مجاہد فی سبیل اللہ کے ساتھ الحاق کیا گیا ہےعلم دین کا حصول گنا ہوں کا کفارہ بنیآ ہے ' |
| ۴۲۸ | باب (٣) علم چھيانے پروعيد |
| ۴۲۸ | باب (۴):طالبین علم کے ساتھ حسن سلوک کرنا |
| ۴۳۰ | باب (۵) علم المه جانے كابيان |
| | علم دین کی حفاظت کے لئے پڑھنا پڑھانا ضروری ہےفتوی ایک اہم ذمہ داری ہے،علم میں پختگی |
| ۴۳۰ | کے بغیراس پراقدام نہیں کرنا چاہئے |
| ۴۳۰ | قربِ قیامت میں دین ساراہی اٹھالیا جائے گاسب سے پہلے لوگوں سے کونساعلم اٹھایا جائے گا؟ |
| | صرف قرآن، حدیث اور فقہ پڑھنے ہے دین باقی نہیں رہے گا، بلکہ جب تک اخلاص کے ساتھ قرآن |
| اسم | بڑھا جائے گادین باقی رہے گااور جب اس کودنیوی مفادات کا ذریعہ بنایا جائے گا تو دین اٹھ جائے گا |
| ۲۳۲ | باب(۲) علم دین سے دنیا کمانے پر وعید |
| ٣٣٣ | علم دین صرف الله کی خوشنو دی کے لئے حاصل کرنا چاہئے ، دوسری کوئی غرض نہیں ہونی چاہئے |
| مهم | باب (۷): پڑھی ہوئی حدیثیں دوسروں تک پہنچانے کی فضیلت |
| ٢٣٦ | باب(٨): جھوٹی حدیث بیان کرنے کا وبال |
| | نبی ﷺ کی حیات مبارکہ میں صحابہ قرآن کی طرح حدیثوں کی بھی تبلیغ کرتے تھےاحادیث کی تبلیغ |
| ۲۳۷ | کا منم قیامت تک کے گئے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۴۳۸ | ' ۔ باب (۹):جب حدیث کے بارے میں خیال ہو کہ وہ جھوٹ ہے:اس کوروایت کرنا جائز نہیں |
| وسم | کیا سند میں گڑ بڑ کرنا وعید کا مصداق ہے؟ |
| 4 | باب (۱۰): حدیث س کرید کہنا کہ قرآن ہمارے لئے کافی ہے: خطرناک گمراہی ہے (جمیت حدیث کامسلہ) |
| المام | منکرین حدیث: حدیث کی تاریخی حیثیت کاا نکارنہیں کرتے بلکہاس کی جمیت کاا نگار کرتے ہیں |

| | جحیت حدیث کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جورسول کی حیثیت سے واقف نہیں وحی کی دوصورتیں: |
|-------------|--|
| اس | صرتځاورځکمی!حدیث قدسیاور حدیث نبوی کی تعریفیں |
| سهم | باب (۱۱و۱۱): حدیث لکھنے کی ممانعت پھراجازت (تدوینِ حدیث کامسکلہ) |
| ۳۳۵ | باب (۱۳):اسرائیلیات بیان کرنے کاحکم |
| ۲۳۲ | ، انبیاء کے واقعات اگراصولِ اسلام کے خلاف نہ ہوں تو بنی اسرائیل سے روایت کئے جاسکتے ہیں ······· |
| ۲۳۲ | باب (۱۴): خیر کے کام کی را ہنمائی کرنے والاخیر کے کام کرنے وائے کی طرح ہے |
| ~r <u>~</u> | ۔ سفارش کرنی چاہیےسفارش کرنے والا ثواب کامشحق ہوتا ہےسفارش کا قبول کرنا ضروری نہیں |
| ٩٦٦ | باب (۱۵):ہدایت یا گمراہی کی دعوت دی: جس کی لوگوں نے پیروی کی |
| <u>۳۵۱</u> | باب (۱۶):سنت کومضبوط بکڑ نااور بدعت سے کنارہ کش رہنا |
| | ۔ اللہ سے ڈرنا بر بنائے محبت ہوتا ہے، ہر بنائے خوف نہیں ہوتاحکومت کے ذیبہ داروں کی بات سننااور |
| rai | ماننا ضروری ہے بدعات سے بچنے کا نبی صِلالتیاتیام نے امت سے عہد و پیان لیا ہے |
| | جب بدعات کا دورشروع ہوتو طریقی نبوی سے اور خلفائے راشدین کے طریقوں سے چیکا رہنا ضروری |
| ra1 | ہےخلفائے راشدین کے طریقوں کو مضبوط پکڑنا کیوں ضروری ہے؟ |
| | خلفائے راشدین کی صرف ان سنتوں کی پیروی ضروری ہے جوملک وملت کی تنظیم سے تعلق رکھتی ہیں |
| | دین کی دیگر باتوں میں خلفائے راشدین بمنزلهٔ مجتهدین امت ہیںتقلید شخصی جکمی تقلید شخص ہے ، حقیقی |
| rar | تقلیشخصی نہیںتقلید کی ضرورت کن امور میں بیش آتی ہے؟ |
| | جو شخص اس پر قادر ہو کہاں کے دل میں کسی کی طرف سے کوئی میل نہر ہے تو وہ ایسا کرے یہ نبی مطالعہ کے گا |
| rar | طریقه ہے۔ |
| raa | باب(۱۷):منہیات سے احترام لازم ہے |
| raa | جو درجہ جانب فعل میں مامورات کا ہے وہی درجہ جانب ترک میں منہیات کا ہے |
| ray | باب (۱۸):مدینه کے عالم کی فضیلت (اس کا مصداق متعدد حضرات ہو سکتے ہیں) |
| <u>۳۵</u> ۷ | باب (۱۹):عبادت پر فقه (فنهم دین) کی برتری |
| ۲۵۸ | عالم کی برتری کی دووجهین : |
| ۲۵۸ | فرشتے طالب علم کے لئے پُر رکھتے ہیں:اس کاصیح مطلب! |
| | جِب کوئی شخص طلب علم کے لئے نکلتا ہے تو وہ جنت کی طرف بڑھتا ہےفر شنے طالب عالم کی نہایت |
| ra9 | تعظیم کرتے ہیں ہرمخلوق عالم کے لئے دعا کرتی ہےعلاء:انبیاء کے دارث ہیں |

| 709 | وارث ئمو رث کے مقام میں ہوتا ہے |
|-------------|---|
| 44 | عالم کے لئے ایک جامع نصیحت |
| المها | عالم دین میں دویا تیں ہونی جا ہئیں |
| المها | عالم کی عابد پرفضیات |
| ~47 | عالم باعمل فرشتوں کی دنیامیں''بڑا آ دمی'' کہلا تا ہے |
| 242 | مؤمن کا خیر ہے کبھی پیٹے نہیں بھرتا |
| 7411 | دانشمندی کی بات جہاں بھی ملے لے لیٹی حیاہئے |
| | أبواب الاستيذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | اجازت طبی اورسلیقه مندی کی با تیں |
| m4m | استیذان کی حکمت اوراس کے مختلف درجات |
| rya | استيذان كامسنون طريقيه |
| 440 | استیذان کاحکم دووجہ سے دیا گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 440 | استیذان کے تعلق ہےلوگ تین طرح کے ہیں |
| ۲۲ | استیذان کے بعدا گرتیسری مرتبہ میں بھی جواب نہ ملے تولوٹ جائے |
| 74Z | جو شخص بلایا گیا ہوا گروہ قاصد کے ساتھ ہی آئے توا جازت لینے کی ضرورت نہیں |
| 74Z | سلیقه مندی (آ داب اسلامی) کی با تیںابواب کا با ہمی ارتباط |
| ~4∠ | باب(۱):سلام کورواج دینے کا بیان |
| ۸۲۳ | سلام کا فائد ه اورمشر وعیت کی وجه |
| 747 | بإب(۲):سلام کی فضیلت (اجروثواب) |
| 49 | اس امت کے لئے اللہ تعالیٰ کا کریمانہ قانون! |
| 49 | و بو کاته پراضافه شروع ہے یانہیں؟ |
| <u>۴۷</u> + | باب(۳):اجازت تین مرتبه طلب کی جائے |
| <u>۴۷</u> ۰ | تیسری مرتبہ میں بھی اجازت نہ ملے تولوٹ جائے |
| اکم | ایک اشکال اوراس کا جوابخبر وا حدمعتبر ہے |
| 72 m | باب (۴): سلام کا جواب کس طرح دینا جاہئے؟ |

| باب(۵): نسى سے سلام کہلوانا |
|--|
| منت بنتیں ہے۔ جس کے ذریعہ سلام بھیجا جارہا ہے اس کے ذمہ جواب نہیںجس کوسلام پہنچایا گیا ہے وہ جواب میں |
| سلام پہنچانے والے کو بھی شامل کرے |
| باب (۱): سلام میں پہل کرنے کی فضیلت |
| باب(۷):ہاتھ کےاشارے سے سلام کرنے کی ممانعت |
| باب (٨): بچوں کوسلام کرنا |
| باب (٩): عورتون کوسلام کرنا |
| مردوں کی طرح عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کوسلام کریںاجنبی مردوں کی طرح عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کوسلام کریںاجنبی |
| فورت کوسلام کرنے کا علم |
| باب (۱۰): جب اپنے گھر میں داخل ہوتو سلام کرے |
| باب(۱۱): گفتگوسے پہلے سلام |
| باب(۱۲): ذمی (غیرمسلم) کوسلام کرنا مکروہ ہے |
| اس حکم کی وجہ کہ یہود ونصاری کوسلام کرنے میں پہل نہ کرو،اوران کوتنگ راستہ کی طرف مٹنے پرمجبور کرو سرید میں میں میں میں میں میں نہ |
| سرا مرکر که ملس مهود لوان کی نتر ان چن میسید |
| باب (۱۳):ایسے مجمع کوسلام کرنا جس میں مسلم اور غیرمسلم دونوں ہوں |
| باب (۱۴): سوار کا پیدل کوسلام کرنا |
| بڑوں کو بھی چاہئے کہ چھوٹوں کوسلام کریں |
| سلام کرنے میں پہل کون کرے؟ بنیا دی ضابطہ! |
| باب (۱۵): آتے وقت اور جاتے وقت سلام کرنا |
| سلام رخصت کی تین مصلحتیں |
| باب (۱۱): گھر کے سامنے کھڑ ہے ہوکرا جازت طلب کرنا |
| باب(۱۷):اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھا نکنا |
| باب (۱۸):اجازت طلی ہے پہلے سلام کرنا |
| پہلے سلام کرنا چاہئے یا پہلے اجازت طلب کرنی چاہئے؟ |
| کون؟ کے جواب میں واضح تعارف کرانا چاہئے |
| باب (۱۹):سفرسے رات میں اچا نک گھرینچناممنوع ہے |
| باب (۲۰): لکھے ہوئے پرمٹی حپھڑ کنے کا بیان |
| |

| 49 | باب (۲۱): كان پرقلم ركھنےكا فائدہ |
|-----|--|
| 41 | باب (۲۲):سرياني زبان شيخي کابيان |
| | د نیا کی ہرزبان دینی یا دنیوی مقاصد سے سیکھنا جائز ہےتح یک آزادی کے زمانے میں انگریزی |
| 199 | سکھنے کی حرمت کے فتوی کی وجہمولا نا ابوال کلام آزا در حمہ اللہ کا ایک واقعہ |
| 497 | باب (۲۳): مشرکین کے ساتھ خط و کتابت |
| 497 | باب (۲۴): مشركين كوخط كيس لكها جائے؟ |
| | خط اورتحریر کے نثر وع میں پوری بسم اللّٰدُھنی جاہئے ۷۸۷ لکھنے کا جو دستور چل پڑا ہے اس کی کچھاصل |
| | نهیںخط و کتابت وغیر ہ تحریرات میں کا تب اور مکتوب الیہ کا تعارف ہونا چاہئے کا فر کے ساتھ |
| ۳۹۳ | خط و کتابت میں سلام کا پیرا بیا اختیار کیا جائے کہ نہ سانپ بچے نہ لاٹھی ٹوٹے! |
| ۳۹۳ | باب (۲۵): خط پر مهر لگانے کا بیان |
| ۳۹۳ | باب (۲۲): سلام کرنے کا طریقه. |
| ۲۹۲ | اگر کوئی سویاً ہوا ہوا در کوئی بیدار ہوتو آ ہت پہلام کرنا چاہئے |
| 490 | باب (۲۷):استنجا کرنے والے کوسلام کرنا مکروہ ہے |
| 497 | باب (۲۸):علیك السلام سے سلام کرنا مکروہ نے |
| 49Z | جب مجمع برُّا ہوتا تھا تو نبی ﷺ مَّسامنے، دائیں اور بائیں الگ الگ سلام کرتے تھے |
| 491 | باب (۲۹): دینم مجلس میں کوتاہ دستی ہے محرومی! |
| 499 | باب (۳۰):راستے پر بیٹھنےوالے کی کیاذ مہداری ہے؟ |
| ۵** | بےضرورت راستہ پرنہیں ہیٹھنا چاہئے |
| ۵۰۰ | باب (۳۱): مصافحه کا بیانِ |
| ۵** | مصافحه اورمعانقه کانتیج طریقهایک ہاتھ کا مصافحه آ دھامصافحہ ہےمصافحہ کی دعامصافحہ کا فائدہ |
| | آ داب ملا قاتسلام: تحية الاسلام ہے،مصافحہ: تحية المعرفة ہے،اورمعانقہ:مصافحہ کانعم البدل ہے |
| ۵٠۱ | معانقه کی دعاوہی ہے جومصافحہ کی ہے |
| ۵۰۲ | محبت وتعلق کےاظہار کا آخری درجہ معانقہ اور تقبیل ہے |
| ۵۰۴ | بيارىي كاطريقە |
| ۵۰۵ | باب (۳۲):معانقه اور چومنه کابیان |
| ۵+۲ | باب (۳۳): ہاتھ اور پاؤں چومنا |

| ۵+۷ | قدم بوسی حرام ہےاور دست بوسی اگر چہ جائز ہے مگر پیندیدہ مہیں |
|-------|---|
| | کان له أربعة أعین:ایک محاوره ہےنو واضح نشانیاں جن کا سوره بنی اسرائیل میں ذکرآیا ہےنو |
| | نشانیوں کے جواب میں دس احکام بیان کرنا ہے جوڑ بات ہے در حقیقت بیعبداللہ بن سلمہ کا وہم ہے |
| | شیخین نے حضرت صفوان کی اور عبداللہ بن سلمہ کی کوئی روایت صحیحین میں کیوں نہیں لی؟ |
| ۵ • ۸ | حدیث میں تسع کا لفظ عبداللّٰہ نے بڑھایا ہے |
| | یہود کا بید عوی غلط ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا کی وجہ سے قیامت تک ان کی اولا دمیں نبی |
| | ہوتے رہیں گےاگر حضرت داؤدعلیہ السلام نے الیمی کوئی دعا کی تھی تو یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر |
| ۵+9 | ائیان کیوں نہیں لاتے |
| ۵۱۰ | باب (٣٣): خوش آمديد كهنا |
| ۵۱۱ | بإب(٣٥): جيسنكنه والے كود عادينا |
| | چھینک آنے پرحمد کرنا حضرت آ دم علیہ السلام کی سنت اور اسلامی شعار ہےجھینکنے والے کو یو حمك |
| ۵۱۱ | الله كے ذریعہ دعادینے كی حكمت يو حمك الله كاجواب مشروع كرنے كی حكمت |
| ۵۱۲ | ہرمسلمان کے دوسرے مسلمان پر چیر حقوق ہیں |
| ۵۱۳ | باب (٣٦): جب کسی کوچھینک آئے تو کیا کہے؟ |
| ۵۱۳ | بإب(٣٧): جيچينکنے والے کو کيا دعا دی جائے؟ |
| ۵۱۵ | باب (۳۸): جب جینیکنے والاتحمید کرے تو تشمیت واجب ہے |
| 217 | باب(۳۹): حچینکنے والے کو کتنی مرتبه دعا دی جائے؟ |
| 217 | جب بھی انداز ہ ہوجائے کہ چھینکنے والامریض ہے تو دعادیناضروری نہیں |
| ۵1۷ | باب(۴۰):جب چھینکآئے تو آواز پست کرے،اور چپرہ ڈھانک لے |
| ۵۱۸ | باب (۴۱):الله تعالی کو چھینک پیند ہے اور جماہی نا پیند ہے |
| ۵۱۹ | باب (۴۲): نمِاز میں چھینک آناشیطانی عمل ہے |
| ۵۲۰ | باب (۴۳): کسی کواٹھا کراس کی جگہ بیٹھنا مکروہ ہے |
| | باب (۴۴): کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے (اور کوئی علامت جیموڑ جائے) پھر واپس آئے تو وہ اس جگہ کا |
| ۵۲۱ | زیاده حقدار ہے |
| ۵۲۲ | باب (۴۵): دوشخصوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا مکروہ ہے |
| ۵۲۲ | باب (۴۶): حلقہ کے بیچ میں بیٹھنا مکروہ ہے |
| | • |

| ٥٢٣ | باب (۷۵): کسی کاکسی کے لئے کھڑا ہونا مکروہ ہے |
|---------------------------------|--|
| | ، قیام تعظیمی کی دوصورتیں ہیں اور دونوں ممنوع ہیںانبساط وفرحت کےطور پرکسی کے لئے کھڑا ہونا |
| ۵۲۳ | نەصرف جائز ہے بلکہ شخسن ہے |
| ۵۲۴ | حضرت سعدرضی اللّه عنہ کے واقعہ سے قیام تعظیمی کے جواز پرِاستدلال درست نہیں |
| ۵۲۵ | عقیدت ومحبت میں کھڑے ہونے والوں کو منع کرنا چاہئے |
| ۵۲۲ | باب (۴۸): ناخن تراشنے کا بیان |
| ۵۲۲ | دس با تیں فطری ہیں خیمسٌ اور عشرٌ کی حدیثوں میں تعارض کاحل |
| ۵۲۷ | باب (۴۹): کتنی مدت میں ناخن کا ٹنا،اور مونچھ لینا ضروری ہے؟ |
| ۵۲۸ | باب (۵۰): مونچه کاشنه کابیان |
| ۵۲۸ | کیامونچه مونڈ نا جائز ہے؟ |
| ۵۳٠ | باب (۵۱):ایک مشت سے زائد ڈاڑھی کا ٹنے کا بیان |
| ۵۳۰ | ڈاڑھی ایک مشت رکھنا ضروری ہے اس سے کم کرناحرام ہے بہت زیادہ کمبی ڈاڑھی رکھنا خلاف سنت ہے |
| | ڈ اڑھی کے بارے میں حدیثوں میں چھ لفظ آئے ہیں اور تمام لفظوں کا حاصل یہ ہے کہ لمبی ڈ اڑھی رکھنا |
| | |
| عدا | واجب ہے |
| arı arr | |
| | واجب ہے |
| ۵۳۲ | واجب ہے |
| arr arr | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۲ه ۵۳): چپت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کود وسر سے پیر پررکھنا |
| arr arr | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۳ و۵۴): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر ہے پیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصورتیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز |
| arr arr arr | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۳و،۵۳): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر ہے پیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصور تیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز تین باتوں کی ممانعت! باب (۵۵): پیٹ کے بل اوندھا لیٹنے کی ممانعت |
| arr arr arr ara | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۳و،۵۳): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر ہے پیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصور تیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز تین باتوں کی ممانعت! باب (۵۵): پیٹ کے بل اوندھا لیٹنے کی ممانعت |
| arr arr arr ara | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۳و،۵۳): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر ہے پیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصور تیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز تین باتوں کی ممانعت! باب (۵۵): پیٹ کے بل اوندھا لیٹنے کی ممانعت |
| orr orr orr oro oro | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۳و،۵۳): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر ہے پیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصور تیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز تین باتوں کی ممانعت! باب (۵۵): پیٹ کے بل اوندھا لیٹنے کی ممانعت |
| orr orr orr oro oro | واجب ہے باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۳و،۵۳): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر ہے پیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصور تیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز تین باتوں کی ممانعت! باب (۵۵): پیٹ کے بل اوندھا لیٹنے کی ممانعت |
| orr orr orr oro ory | واجب ہے۔ باب (۵۲): ڈاڑھی کو بڑھانے کا بیان باب (۵۴٫۵۳): چت لیٹنے کی حالت میں ایک پیر کودوسر سے بیر پررکھنا چت لیٹنے کی دوصورتیں: ایک جائز، دوسر کی ناجائز تین باتوں کی ممانعت! باب (۵۵): پیپٹے کے بل اوندھا لیٹنے کی ممانعت |

| ۵۳۸ | باب(۵۸):اجازت کے بغیر کسی کی مخصوص نشست گاہ پر بیٹھ ضاممنوع ہے |
|--|--|
| ٥٣٩ | باب (۵۹): جانور پرآ کے بیٹھنے کازیادہ حق مالک ہے |
| ۵۴+ | باب(۲۰): بانگ پوش (غالیج) کااستعال جائز ہے |
| ١٦٥ | باب (۲۱):ایک سواری پرتین آدمیون کا سوار ہونا |
| ١٦٥ | باب (٦٢): اچانک نظر پڑنے کا بیان |
| ۵۳۲ | باب (۶۳):عورتوں کامر دوں سے پر دہ کرنا |
| ۵۳۲ | پرده عورتوں پر واجب ہونے کی تین وجو ہ |
| ۵۳۳ | باب (۱۴): شوہر کی اجازت کے بغیراجنبی عورت کے پاس جاناممنوع ہے |
| ۵۲۲ | باب (۲۵):عورتوں کا فتنہ کمبین فتنہ ہے |
| ۵۳۵ | باب (۲۲): دوسرے کے بال اپنے بالوں میں ملانا مکروہ ہے |
| ۵۳۵ | منکر پرنگیر کرنے کی ذمہ داری علماء کی ہے،اور مبلغین کا کام ترغیب کے ذریعہ دین پہنچانا ہے |
| ۲۹۵ | باب (٦٧): بالوں میں بال ملانے والی ،ملوانے والی بدن گودنے والی اور گدوانے والی عور تیں ملعون ہیں |
| | باب (۲۸):مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں پراورعورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے |
| | |
| ۵۴۷ | مردول پرلعنت |
| ۵72 ۵71 | |
| | مردول پرِلعنت |
| ۵۳۸ | مردوں پرلعنت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر ہے نکاناممنوع ہے |
| ara ara | مردوں پرلعنت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہو کر گھر سے نکلناممنوع ہے۔ باب (۷۰): مردوں اور عورتوں کی خوشبوؤں کا بیان باب (۲۱): خوشبولوٹا نامکر وہ ہے۔ خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ۔۔۔۔۔کیم الامت ؓ کا ایک واقعہ۔۔۔۔۔ |
| ara ara aa• | مردوں پرلعنت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہو کر گھر سے نکلناممنوع ہے۔ باب (۷۰): مردوں اور عورتوں کی خوشبوؤں کا بیان باب (۲۱): خوشبولوٹا نامکر وہ ہے۔ خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ۔۔۔۔۔کیم الامت ؓ کا ایک واقعہ۔۔۔۔۔ |
| ara ara aa• | مردوں پرلعت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر سے نکاناممنوع ہے باب (۷۰): مردوں اورعورتوں کی خوشبوؤں کا بیان باب (۷۱): خوشبولوٹا نا مکروہ ہے خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ سے میم الامت گا کا ایک واقعہ تین چیزیں لوٹانی نہیں چاہئیں سر ریحان: ایک خوشبودار بودہ ہے سے چھی چیز کو جنت کی طرف اور بری چیز کوجہنم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے |
| arn arg aa+ | مردوں پرلعت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر سے نکاناممنوع ہے باب (۷۰): مردوں اورعورتوں کی خوشبوؤں کا بیان باب (۷۱): خوشبولوٹا نا مکروہ ہے خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ سے میم الامت گا کا ایک واقعہ تین چیزیں لوٹانی نہیں چاہئیں ۔۔۔ ریحان: ایک خوشبودار پودہ ہے۔۔۔۔۔اچھی چیز کو جنت کی طرف اور |
| arn arg aa. aa. | مردوں پرلعت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر سے نکاناممنوع ہے باب (۷۰): مردوں اورعورتوں کی خوشبوؤں کا بیان باب (۷۱): خوشبولوٹا نا مکروہ ہے خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ سے میم الامت گا کا ایک واقعہ تین چیزیں لوٹانی نہیں چاہئیں سر ریحان: ایک خوشبودار بودہ ہے سے چھی چیز کو جنت کی طرف اور بری چیز کوجہنم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے |
| arn arg aa+ aa+ aa1 | مردوں پرلعت باب (۱۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر سے نگاناممنوع ہے۔ باب (۲۰): مردوں اورعورتوں کی خوشبووں کا بیان باب (۲۰): خوشبولوٹا نا مکر وہ ہے۔ باب (۲۰): خوشبولوٹا نا مکر وہ ہے۔ خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ سے میم الامت کا کا ایک واقعہ سے تین چیزیں لوٹا نی نہیں چاہئیں سے ریحان: ایک خوشبودار بودہ ہے۔۔۔۔۔۔ چھی چیز کو جن کی طرف اور بری چیز کوجہنم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ara arg aa. aa. aar | مردول پرلعنت باب (۲۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر سے نکاناممنوع ہے۔ باب (۲۰): خوشبولوٹا ناکر وہ ہے۔ خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ سے کیم الامت کا کا ایک واقعہ تین چیزیں لوٹا نی نہیں جا ہئیں سسر ریحان: ایک خوشبودار بودہ ہے۔۔۔۔۔اچھی چیز کو جنت کی طرف اور بری چیز کوجہنم کی طرف منسوب کیا جا تا ہے۔ باب (۲۲): مرد کا مرد سے اور عورت کا عورت سے بغیر حاکل کے جسم لگا ناممنوع ہے۔۔۔۔ باب (۲۲): ستر کی حفاظت ضروری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 200 200 201 201 201 207 | مردول پرلعت باب (۱۹): عورتوں کا خوشبودار ہوکر گھر سے نکانا ممنوع ہے باب (۱۷): مردوں اور عورتوں کی خوشبووں کا بیان باب (۱۷): خوشبولوٹا نا مکروہ ہے باب (۱۷): خوشبولوٹا نا مکروہ ہے خوشبولوٹا نے کی ممانعت کی وجہ سے کیم الامت ؓ کا ایک واقعہ تین چیزیں لوٹانی نہیں چاہئیں سسر ریحان: ایک خوشبودار پودہ ہے سساچھی چیز کو جنت کی طرف اور بری چیز کو جہتم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے باب (۲۷): مرد کا مرد سے اور عورت کا عورت سے بغیر حاکل کے جسم لگا نا ممنوع ہے ستر دیکھنے کی ممانعت دووجہ سے ہے باب (۲۳): ستر کی حفاظت ضروری ہے |

| ۵۵۵ | کھٹنہ ستر ہے؟ (مٰداہبِ فقہاءاور دلائل) |
|------|---|
| ۲۵۵ | بإب(۵۷): نظافت وصفائی کابیان |
| ۵۵۷ | باب (۷۱): صحبت کے وقت پر دہ کرنا |
| ۵۵۸ | آ دمی کو بےضرورت نظانهیں ہونا جا ہئے |
| ۵۵۸ | باب (۷۷): نہانے کے ہوٹل میں جانا |
| ۵۲٠ | باب(۷۸):جس گھر میں جاندار کی تصویر ہو یا کتا ہواس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے |
| ٦٢۵ | ہرتصوبر ملائکہ کے لئے مانع نہیںکتاِ مطلقاً مانع ہے یا جس کتے کا پالناممنوع ہے وہ مانع ہے؟ |
| | حضرات حسنین کا کتا پالنااورآپ کے گھر کے دروازے پر پردے میں تصویر کا ہونا:ممانعت سے پہلے |
| ٦٢۵ | کےواقعات ہیں |
| 275 | جاندار کی تصویر جوچھوٹی غیرواضح ہو یا پا مالی کی جگہ میں ہوجائز ہے |
| ۵۲۳ | باب (۷۹):مردوں کے لئے گیروا (گہرا گلابی) کپڑ امکروہ ہے |
| | سرخ رنگ کے کپڑوں کے بارے میں روایات مختلف ہیں اورخلاصہ بیہے کہ تیز سرخ رنگ مردوں کے |
| ۵۲۳ | لئے مکروہ تنزیبی ہےاور ہلکا سرخ رنگ جائز ہے |
| 246 | سات با توں کا حکم اور سات با توں کی ممانعت |
| ۵۲۵ | باب (۸۰):سفید کپڑا پہننے کا بیان |
| ۵۲۵ | سفید کپڑے کے دوفائدے ۔ |
| ۲۲۵ | باب(۸۱):مردِوں کے لئے سرخ کیڑا پہننا جائز ہے |
| ۵۲۷ | باب (۸۲):سنر کیڑے کا بیان |
| ۵۲۷ | باب (۸۳): کا لے کپڑے کا بیان |
| ۸۲۵ | باب (۸۴): پیلے کپڑے کا بیان |
| 249 | ہاب(۸۵):مردوں کے لئے زعفرانی خوشبو مکروہ ہے |
| ۵۷۱ | باب(۸۲):رکیثم اوردیبا کی ممانعت |
| 02r | باب(٨٤): قبا(چوغے) كابيان |
| 02m | باب (۸۸):اللَّد تعالیٰ کویه بات پسند ہے کہ وہ بندے پراللّٰہ کی نعمت کا اثر دیکھیں |
| ۵2 p | باب(۸۹):سیاه موزیے کا بیان |
| ۵2 p | باب (۹۰):سفید بالوں کونو چناممنوع ہے |
| ۵۷۵ | اگرزینت مقصود نه ہوتو سفید بال اکھاڑنے میں کچھ حرج نہیں |

| ۵۷۵ | باب (۹۱):جس سے مشورہ کیا جا تا ہے اس پر بھروسہ کیا جا تا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|-----|--|
| 02Y | باب (۹۲): بدشگونی کا بیان |
| | مرض کے تعدید میں اور نحوست کے مسئلہ میں متعارض روایات میں تطبیق : کہ کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا ، |
| | مگر بعض بیار یوں میں مریض کے ساتھ اختلاط:من جملہ اسبابِ مرض ہے، اور فی نفسہ کسی چیز میں |
| 027 | نحوست نہیں ہے مگر موافق ناموافق آنے کے اعتبار سے بعض چیزوں میں خوبی یا خرابی پائی جاتی ہے |
| ۵۷۸ | باب (۹۳): تیسر ہے کو چھوڑ کر دوشخص سر گوشی نہ کریں |
| ۵۷9 | باب (۹۴):وعدے کا بیان |
| ۵۸۱ | باب (٩٥): نبي صِلْنَهْ اَيَّهُ كا: "مير عال باپ آپ رِقربان!" كهنا |
| ۵۸۱ | جان ناركرنا آخرى درجه كاجذبه بجان ناركرنے كامطلب |
| ۵۸۲ | باب (٩٦): نبي طِلْنَاقِيَامُ كا: ' اے مير نے پيارے بچے! '' كہنا |
| ۵۸۳ | باب (۹۷): نومولود بچه کا نام جلدی رکھنا |
| | بچے کا نام پیدائش سے پہلے بھی رکھا جاسکتا ہے، پیدائش کے دن بھی اور بعد میں بھیساتویں دن نام |
| ۵۸۳ | ر کھ لینا جا سٹے |
| ۵۸۳ | باب (۹۸): کو نسے نام اچھے ہیں؟ |
| ۵۸۴ | عبدالله اورعبدالرحمٰن:الله تعالیٰ کوزیاده محبوب نام دووجہ سے ہیں |
| ۵۸۴ | رار س(99) ' إلىندًا بلا و ' المركو لينسر على ' إن المستقال المست |
| ۵۸۵ | و ب را ۱۰۰۷ بو مدیره و این |
| ۵۸۲ | نهایت بیهوده نام |
| ۲۸۵ | باب (۱۰۰):برے ناموں کو بدل دینا |
| ۵۸۷ | اولا دکے باپ پرتین حق ہیںاگر کسی بچہ کا برانا م چل پڑے تواس کورو کنا چاہئے |
| ۵۸۸ | باب (۱۰۱): نبی طِلْنَیْ کَیْا کُی خاص نام |
| ۵۸۸ | نام دوطرح کے ہوتے ہیں: ذاتی اور وصفیاسمعلم ایک ہوتا ہےاوراسم وصف متعدد ہوسکتے ہیں |
| ۵۸۸ | اسمعُلم میں اب عام طور پر معنی کالحاظ نہیں کیاجا تااعلام منقول ہیں یامرُنجل ؟ |
| ۵۸۹ | متعددنام ہم معنی ہو سکتے ہیں نبی طِالنیوَ کیا کہ الموں میں سے کو نسے نام رکھے جائیں؟ |
| ۵۸۹ | الله تعالیٰ کے کمالات اورخو بیاں اپنے اندر پیدا کرنی جا ہئیں علاوہ ان خوبیوں کے جواللہ کے ساتھ خاص ہیں |
| ۵۸۹ | نبی ﷺ کے یانج خاص ناموں کی وضاحت |

| ۵91 | باب (۱۰۲): نبی طِلانِیاتِیَامِ کے نام اور کنیت کو جمع کرنے کی ممانعت |
|-----|--|
| ۵۹۱ | نام پاک اور کنیت کوجمع کرنے کی ممانعت آپ کے زمانہ کے ساتھ خاص تھی |
| ۵۹۱ | حضرت علی رضی اللّه عنه کےصا حبز ادےابن الحنفیه کا تعارف |
| ۵۹۲ | باب (۱۰۳): لبحض اشعار پُر حکمت ہوتے ہیں |
| ۵۹۳ | حُکم اور حکمة ہم معنی ہیںاشعار کے باب میں روایات میں اختلاف اوراس کاحل |
| ۵۹۳ | باب (۱۰۴٪ زور سے اشعار پڑھنا |
| | کفار کے شعراء:اسلام کی ،مسلمانوں کی ،اور نبی ﷺ کی چھومیں اشعار کہا کرتے تھے،حضرت حسان |
| ۵۹۳ | رضی اللّٰدعندان کا جواب دیتے تھے،اورمسجد نبوی میں منبر پرچڑھ کروہ اشعار سنائے جاتے تھے |
| ۵۹۳ | حضرت عبدالله بن رواحةً کے چنداشعار جوعمرة القصاء کے موقع پرانھوں نے پڑھے |
| ۵۹۲ | نبي صَالِانْيَائِيَامُ استشهاد ميں كبھى كبھى اشعار براھتے تھے نبي صَالِائِيَائِيَامُ شعراء كے اچھے اشعار ساعت فرماتے تھے |
| ۵9∠ | باب (۱۰۵):برے اشعار سے پیٹ بھرنے سے بہتر: پیپ سے پیٹ بھرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵9۷ | صاحب افادات کا شعروشاعری ہے لگاؤ، پھراس حدیث کی وجہ سے شاعری سے دوری،اوراب آپ کا حال! |
| ۵۹۸ | باب (۱۰۲): فصاحت وبيان كابيان |
| ۵۹۹ | فطری اور خدا دا دفصاِحت وبلاغت نعمت خداوندی ہے، مگر بناوٹ الله تعالی کو پیندنہیں |
| ۵۹۹ | باب(۱۰۷):چندآ دابزندگی جن کا تذ کره پہلے آ چکاہے |
| 4++ | باب (۱۰۸): خوش حالی اور خشک سالی میں سفر کرنے کا طریقه |
| 4++ | باب (۱۰۹): سپاٹ حبیت پر سونے کی ممانعت |
| 4+1 | وعظ کہنے میں لوگوں کے نشاط کا خیال رکھنا چاہئے |
| 4+4 | باب (۱۱۰):الله تعالیٰ کووه عمل پیندہے جوسلسل کیا جائے اگر چہتھوڑا ہو |
| | أبواب الأمثال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | معقول ومحسوس بنا كريبش كرنا |
| | أمثال: مثل کی جمع ہے، یہ لفظ متعدد معانی میں استعال کیا جا تا ہےمعنویات کومحسوس بنا کر پیش کرنا |
| 4.4 | مشکل امر ہے |
| | حدیث کی کتابوں میں أبواب الأمثال علحد وبیان کرنے کی وجہامام ترمذی رحمہ اللہ نے بیابواب |
| 4+1 | بهت مختصر لکھے ہیں |

| 4+1~ | ••••• | ی کاسبزه ہے | برےخا ندان کی کوری عورت کوڑا |
|-------------|------------------------------------|---|---|
| 7+r | ••••• | کے لئے ایک مثال بیان فر مائی | باب(۱):الله تعالیٰ نے اپنے بندوں کے |
| Y+Y | ••••• | ا يك مثال بيان كى | فرشتوں نے نبی صلائد کیا کے لئے |
| Y+Z | ••••• | ن کی ہوئی ایک مثال | لیلة الجن کاوا قعهاورفرشتوں کی بیاا |
| 4+9 | ••••• | ےانبیاء کی مثال بیان فرمائی | باب(۲): نبی صِاللهٔ عِیامًا نے اپنی اور دوسر۔ |
| 41+ | ••••• | رذ کرالله کی مثالیں | باب(۳): شرک،نماز،روزه،صدقه اور |
| 717 | زاسلام ہی سے نکل جاتا ہے | عت مسلمین سے ملحد ہ ہوتا ہے وہ رفتہ رفتہ ک | هجرت کی تین قشمین:جوجما |
| 717 | ••••• | ی صورت | جماعت مین سے محدہ ہونے |
| | کسی کو مد د کے لئے پکارے تو | ا کرنے والاجہنم میں جائے گا جب | جماعت مسلمين ميں افتراق پيداً |
| 717 | ••••• | •••••• | باعباد الله! لهدلر لكارك ····· |
| 711 | ••••• | رِّ ھنے والے مؤمن کی مثال | باب(۴): قر آن پڑھنے والےاور نہ پر مؤمن کی دومثالیں |
| 410 | | | مؤمن کی دومثالیں |
| | ال کرےگر بالکل اندھا | رجا نپتار ہے،اور بھی ان سے ذرا پیچید ہسو | استاذ کوچاہئے کہ طلبہ کی استعداد کو |
| YIY | ••••• | | سوال نہ کرے |
| | ررہے بیٹے کی ترقی باپ | ب ذہن میں آئے بیش کرے، خاموش نہ | طالب علم کو چاہئے کہ جو بھی جوار |
| rir | | •••••• | کے لئے خوشی کا سبب ہوتی ہے |
| 71 / | ••••• | ••••••••••••••••••••••••••••••••••••••• | باب(۵): پانچ نمازوں کی مثال |
| 712 | ••••• | | باب(۲):اس امت کی مثال |
| AIF | ••••• | وراس کی آرز و کی مثال | باب(۷): آ دمی کی ،اس کی موت کی ،ا |
| 719 | ••••• | | لوگوں کی صلاحتیوں کی مثال |
| 474 | ••••• | امثال | امت کے علق سے نبی طِلاللہ ﷺ کے |
| 474 | ••••• | ل | يهود ونصارى اوراس امت كى مثا |
| | جروثواب میں گذشتهامتوں | اری کے اعتبار سے کم ہے بیامت! | اس امت کی مدت عمل یہود ونصا |
| 471 | ••••• | ••••• | ہوئی ہے |
| 777 | بغ تبصره | غازی پوری صاحب مدخله کا زم زم میں دقج | تخفة الأمعى يرحضرت مولا ناابوبكر |
| | | | |

فهرست مضامين

| ٣- | فهرست مضامین (ار دو) |
|------------|--|
| m+-12 | عر بی ابواب کی فہرست |
| | أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| ۳۱ | قرآنِ کریم کے فضائل |
| ۳۱ | قرآنِ کریم کی سب سے بڑی فضیلت ہیہ کہ وہ اللّٰد کا کلام ہے |
| ۳۱ | تلاوتِ قِر آن اوربعض سورتوں اورآ تیوں کے فضائل |
| ٣٢ | قرآن کی سورتوں اورآیتوں میں تفاضل کی وجوہ |
| ٣٢ | باب(۱):سورة الفاتحه کی فضیات |
| ٣٣ | نبي ﷺ کسی کو پکاریں تو فوراً جواب دینا ضروری ہے،اوراس کی وجہ |
| ٣٣ | سورة الفاتحه کونماز میں سات وقفوں میں پڑھنا چاہئے ،اوراس کی وجہ |
| ٣٣ | آيت: ﴿ وَلَقَدُ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي ﴾ كَاتْفير |
| ٣٩ | باب (۲):سورة البقر ه اورآيت الكرسي كي فضيلت |
| ٣٩ | حديث: لاتجعلوا بيوتكم مقابركي شرح |
| ٣٨ | شیطان ایک نہیں، بے ثار ہیںشیاطین کی شرار تیں اوران سے حفاظت کا سامان |
| ۱۲۱ | باب (٣): سورة البقرة كي آخرى دوآيتون كي فضيلت |
| ٣٣ | باب (۴): سورهٔ آل عمران کی فضیلت |
| ٣٣ | ز ہراوین اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھکڑیں گی:اور جھکڑے کی حقیقت |
| ۲۴ | قیامت کے دن زہراوین کے آنے کا مطلب |
| <u>۳۵</u> | باب (۵):سورة الكهف كي فضيلت |
| ۲٦ | ، باب (۱):لیس شریف کی فضیات (لیس شریف قر آن کادل تین وجوہ سے ہے) |
| ሶ ለ | باب (۷): سورهٔ دخان کی فضیات |

| 4 | باب(٨):سورة الملك كى فضيلت |
|----|---|
| ۵۱ | باب (٩):سورة الزلزال كي فضيلت |
| ۵۱ | فلاں سورت قرآن کے نصف کے برابر ہے،اور فلاں تہائی کے برابر وغیرہ کا مطلب |
| ۵۲ | مختلف اعتبارات سے قرآن کے مضامین کی تقسیم |
| ۵۳ | باب (١٠): سورة الاخلاص اور سورة الزلزال كي فضيلت |
| ۵۴ | باب (١١): سورة الاخلاص كي فضيلت |
| ۵۸ | باب (۱۲):معو ذنین لیعنی پناه میں رکھنے والی دوسورتوں کی فضیلت |
| ۵٩ | باب (۱۳):قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے کی فضیلت |
| ۵٩ | حافظ قر آن جس کا قر آن بریمل بھی ہودی شخصوں کے لئے سفارش کرے گا |
| 4+ | لوگ حافظ کے فضائل میں حدیثیں ادھوری بیان کرتے ہیں |
| 4+ | بعض فنون کےائمہ روایت حدیث میں ضعیف قر ار دیئے گئے ہیں |
| 41 | امام اعظم رحمہ اللّٰہ پر جرح حسد کی بنا پر کی گئی ہے |
| 71 | باب (۱۴):قرآنِ کریم کی فضیلت (حضرت علیٌ کی مفصل روایت) |
| 4٣ | باب (۱۵):قر آنِ کریم کی تعلیم کاا جر |
| 77 | باب (١٦): جو شخص قر آن کا ایک حرف پڑھے اس کے لئے کتنا ثواب ہے؟ |
| 77 | قر آن پڑھنے والا جنت میں برابرتر قی کرتار ہے گا |
| 44 | باب (۱۷):قرآنِ کریم اللہ کے تقرب کا بہترین ذریعہ ہے |
| 49 | باب (۱۸):جو پیٹ قرآن سے خالی ہے وہ اجڑا ہوا گھرہے |
| 49 | باب (۱۹): قرآنِ کریم بھول جانا بہت بڑا گناہ ہے |
| ۷٠ | باب (۲۰):قرآنِ کریم کے ذریعیہ وال نہ کیا جائے |
| ۷۱ | جوقر آن کی حرام کی ہوئی چیز ول کوحلال سمجھتا ہے وہ قر آن پرایمان نہیں رکھتا ······· |
| ۷٢ | قرآنِ کریم جہراً پڑھنا فضل ہے یا سراً؟ |
| ۷٣ | باب (۲۱):سونے سے پہلے کونسی سورتیں پڑھے؟ |
| ۷۴ | باب (۲۲):سورة الحشر كي آخرى تين آيتول كي فضيلت |
| ۷۵ | باب (۲۳): نبی صِلاَیْدَیْم کس طرح قرآنِ کریم رپڑھتے تھے؟ |

| 4 | ری ہے | تبليغ ضرو | ن کریم کی | ، (۲۴):قرآ | اب |
|-------------|-----------|-----------|-----------------|---------------------|-----|
| / A | | ' | - 1 - 7 | ، (۲۵):قرآا | • • |
| - /\ | J | ا دوجا ک | <i>تا ح</i> •ال | $(1)^{r}$ $(1)^{r}$ | |

أبواب القراءة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قراءتوں کابیان

| باب (۱): العکن (مرفرع) کافراء تیں اللہ (۱): العکن (مرفوع) کافراء تیں اللہ (۲): العکن (مرفوع) کافراء ت الب (۲): العکن فراء ت الب (۲): العکن فراء ت الب (۲): الله عَهِلَ عَمْدُ مَا لِحِ کَافراء ت الب (۲): الله عَهْدِلَ عَمْدُ وَمَا الله کَافراء ت الب (۲): الله عَهْدِلَ عَمْدُولُ عَلَمُ الله کَافراء ت الب (۲): الله عَهْدُلُ عَمْدُلُ کَافراء ت الب (۲): الله عَهْدُلُ کَافراء ت الب (۲): الله کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلَم کُلُولُ الله کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلَی الله کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلْمُ کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُولُ کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلَى الله کُلُولُ عَلَى الله کُ | | |
|---|-----|---|
| باب (۳): هَلْ تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ كَ قَرَاءت باب (۳): هَلْ تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ كَ قَرَاءت باب (۵): هِنْ مُلْدُنِّي عُلْدُرًا كَ قَرَاءت باب (۵): هِنْ مُلْدُنِّي عُلْدُرًا كَ قَرَاءت باب (۲): فِي عَيْنٍ حَمِينَةٍ كَ قَرَاءت باب (۲): فِي عَيْنٍ حَمِينَةٍ كَى قَرَاءت باب (۵): فَهَلْ مِنْ مُلَّدِ كِي كَ قَرَاءت باب (۵): فَهَلْ مِنْ مُلَّدِ كِي كَ قَرَاءت باب (۱۹): فَهَلْ مِنْ مُلَّدٌ كِي كَ قَرَاءت باب (۱۹): فَهُلُ مِنْ مُلَّدٌ كِي كَ قَرَاءت باب (۱۹): فَهُلُ مِنْ مُلَّدٌ كِي كَ قَرَاءت باب (۱۳): فَرُونُ حُرْنُ فَهُمُ كَالِي وَلَمْ الرَاء كَى قَرَاءت باب (۱۳): فَرُونُ كَ وَلَمْ الرَاء كَى قَرَاءت باب (۱۳): فَرَاءَ تَلْ كَى قَرَاءَ باب الله باب (۱۳): فَرَاءَ تَلْ كَى قَرَاءَ باب الله باب (۱۳): فَرَاءَ تَلْ كَى قَرَاءَ باب الله باب (۱۳): فَرَاءَ تَلْ كَالَ مُلْ عَلْمُ عَلَى مُلْقَلِقُ عَلَى بَعْلَى فَلْ عَلَى مُلْقَلْقُ كَالِي الله باب (۱۳) باب مُولِي الله باب (۱۳) باب الله باب (۱۳) باب مُولِي الله باب الله باب (۱۳) باب مُولِي الله باب الله باب (۱۳) باب مُولِي الله باب | ∠9 | بإب(۱):مالك اور مَلِكْ كَي قراءتين |
| باب (۲): إِنَّهُ عَمِلَ عُنْرُ صَالِح كَاقراءت باب (۵): مِنْ لَدُنِّى عُذْرًا كَاقراءت باب (۵): مِنْ لَدُنِّى عُذْرًا كَاقراءت باب (۲): فِي عَيْنِ حَمِنَة كَاقراءت باب (۲): فِي عَيْنِ حَمِنَة كَاقراءت باب (۵): هَنْ ضُعْفِ كَاقراءت باب (۵): هَنْ ضُعْفِ كَاقراءت باب (۹): فَهُلْ مِنْ مُّدَّ بِحِ كَاقراءت باب (۹): فَهُلْ مِنْ مُّدَّ بِحِ كَاقراءت باب (۱۹): فَهُلْ مِنْ مُّدَّ بِحِ كَاقراءت باب (۱۹): فَهُلُ مِنْ مُّدَّ بِحِ كَاقراءت باب (۱۹): فَهُلُ مِنْ مُّدَّ بِحِ كَاقراءت باب (۱۳): فِلْدُ كُو والأَنْ فَي كَاقراءت باب (۱۳): فِلْ الرَّذَا فَي كَاقراءت باب (۱۳): فِلْ الرَّذَا فَي كَاقراءت باب (۱۳): فَرَاءَ بَلْ الرَّدَا فَي كَاقراءت باب (۱۳): فَرَاءَ بَلْ الرَّذَا فَي كَالِمُ بِلْ الرَّدَا فَي كَالِمُ بِلْ الرَّدَا فَي كَالِمُ بَالْ الرَّدُ وَلِي بِرَاثَاراً لَيْ إِلَى الرَّهُ اللَّهُ بِلِي الرَّمَ باب اللَّهُ اللَّهُ وَلَا بَالْ الرَّدَا فَي كَامِنُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا بِهِ اللَّهُ عَلَى مَا كَلَالْ الرَّدُ وَلَا بِهِ الرَّالِ الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُولِقُ الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ عَلَى ال | ۸۱ | باب(۲):العَيْنُ (مرفوع) كي قراءت |
| باب (۵): مِنْ لَكُنَّىٰ عُذْرًا كَارَّاءِت باب (۲): فِیْ عَیْنِ حَمِئَةِ كَافَرَاءِت باب (۵): غَلَبُ مِنْ مُّدَّ بِحَرِ كَافَرَاءِت باب (۵): فَهُلْ مِنْ مُّدَّ بِحَرِ كَافَرَاءِت باب (۱۰): فَهُلْ مِنْ مُدَّا بِحَرِ كَافَرَاءِت باب (۱۱): وَالذَّيْ كَوْرَاءِت باب (۱۱): وَالذَّيْ كَا الرَّرَّاقُ كَوْرَاءِت باب (۱۲): فَرُ آنِ كَرِيمُ كُورِ وَالْأَنْ فِي كَافَرَاءِت باب (۱۲): فَرُ آنِ كَرِيمُ كُورِ وَالْمُونِ كَا كَدِي باب (۱۲): فَرُ آنِ كَرِيمُ كُورِ وَالْمُ كَانِيرَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْمُونِ كَا كَدِير باب (۱۲): فَرُ آنِ كَرِيمُ كُونِ وَالْمُ كَانِيرَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْمَاسِيرِ وَالْمُ كَانِيرِ وَالْمُونِ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْمُونِ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُونُ فَيْ عَلْمُ وَالْمُ كَالِيمُ وَلَيْ عَلْمُ وَالْمَالُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونِ وَالْمُونُ فَيْ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمُونُ فَيْ عَلَيْهُ وَالْمُونُ فَيْ عَلَيْهُ وَالْمُونُ فَيْ مُورِ الْمُعْمَالُونُ فَيْ مُنْ فَلَالُونُ وَلَا فَيْ وَالْمُونُ فَيْ وَلَا الْمُؤْتِى وَمُونُ فَيْ وَلَالُونُ وَالْمُعَلِيرُونِ وَالْمُونُ وَالْمُؤْلُونُ وَلَالُونُ وَلَالْمُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالْمُ وَلَالُونُ وَلَالْمُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالِهُ وَلَالُونُ وَلَا وَلَا فَالْمُونُ وَلَالْمُ وَلَالْمُونُ وَلَالُونُ وَلَيْكُونُ وَلَالْمُ وَلَيْكُونُ وَلَالُونُ وَلَالْمُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالْمُ وَلَالْمُ وَلَالُونُ وَلَالِمُ وَلَا وَلَالْمُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلِي فَا مُنْ وَلَالِمُ وَلَالُونُ وَلَالْمُونُ وَلِلْمُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالْمُونُ وَلَالُونُ وَلَالُونُ وَلَالْمُونُ وَلِلْمُونُ وَلِي لِلْمُونُونُ وَلِلْمُ وَلَالُونُ وَلَالْمُونُ وَلِي لِلْمُ وَالْمُونُ وَلَالْمُونُ وَلَالْمُونُ وَلِي لَالْمُونُ وَلِيْلُونُ وَلَالْمُ وَلَالُمُ وَلِلْمُونُ وَلِلْمُ وَلِلْمُونُ وَلَ | ۸۲ | بإب(٣):هَلْ تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ كَي قراءت |
| باب (۱) فِی عَیْنِ حَمِیَهٔ کی قراءت باب (۷) فِی عَیْنِ حَمِیَهٔ کی قراءت باب (۸) فِی صُغْفِ کی قراءت باب (۸) فِی صُغْفِ کی قراءت باب (۹) فَهَلْ مِنْ مُّدَّ کِو کی قراءت باب (۱۰) فَهُلْ مِنْ مُّدَّ کِو کی قراءت باب (۱۱) وَالذَّکُو وَالْأَنْشٰ کی قراءت باب (۱۱):والذَّکُو وَالْأَنْشٰ کی قراءت باب (۱۱):قِالدَّکُو کَو قراءت باب (۱۲):قِی اَنْ الرَّزَّ اَقْ کی قراءت باب (۱۳):شکاری کی قراءت باب (۱۳):قرآن کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (اہم باب) باب (۱۵):قرآن کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (اہم باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ دوایت صرف ایک ہے سات متواتر قراءتیں صدیث کا مصداق نہیں حدیث کا تیجے مطلب ہے ہے کہ معنیٰ کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز بھی ، پھر یہ اجازت حضرت | ۸۳ | بإب (م):إِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِح كَى قراءت |
| باب (۷): غَلَبَتِ الرُّوْهُ کَی قراءت باب (۸): مِنْ صُعْفِ کی قراءت باب (۸): مِنْ صُعْفِ کی قراءت باب (۹): فَهَلْ مِنْ مُّدَّ بِحِوِ کی قراءت باب (۱۰): فَهُلْ مِنْ مُّدَّ بِحِوِ کی قراءت باب (۱۱): فَرُوْحٌ رُبْضُم الراء) کی قراءت باب (۱۱): وَالدُّ بَحْرِ وَالْأَنْفِی کی قراءت باب (۱۱): وَالدَّ بَحْرِ وَالْأَنْفِی کی قراءت باب (۱۲): اِنِّی اَنَا الرَّزَّ اَقْ کی قراءت باب (۱۳): شکاری کی قراءت باب (۱۳): قرآنِ کریم کویا در کھنے کی تاکید باب باب (۱۵): قرآنِ کریم کی مات قرفوں پر اتا را گیا ہے (۱۲م باب) بات قرفوں کی قراءت کی منفق علیہ روایت صرف ایک ہے بات متواتر قراء تیں صدیث کا مصداق نہیں مدیث کا مصداق نہیں مصدیث کا مصداق نہیں کی مفاطق کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی مطلب ہیہ ہے کہ معنی کی مفاطقت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی میں بھر بیا جائز ہو الفاظ کی تبدیلی جائز تھی میں بھر بیا جائز ہو مطلب ہیہ ہے کہ معنی کی مفاطقت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی میں بھر بیا جائز ہو میں بھر بیا جائز ہو کیا کی مفاطقت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی کی ہور بیا جائز ہو کیا کھی کی مفاطقت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی کی ہور بیا جائز ہو کیا کھی کی مفاطقت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی کی ہور بیا جائز ہو کیا کھی کی ہور بیا جائز ہو کیا کی جائز ہو کیا گیا گیا گیا گیا گیا گیا گیا گیا گیا گ | ۸۴ | بإب(۵):مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا كَيْ قُراءت |
| باب (۸): هِنْ ضُغْفِ كَ قَراءت باب (۹): فَهَلْ هِنْ هُدَّ بِحِ كَ قَراءت باب (۱۰): فَرُوْحٌ رَجْسُم الراء) كَ قراءت باب (۱۱): وَاللَّه كُو وَ الْأُنْشِي كَ قراءت باب (۱۲): إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ كَ قراءت باب (۱۳): أِنَا الرَّزَّاقُ كَ قراءت باب (۱۳): شَكَارِي كَ كَ قراءت باب (۱۳): قرآنِ كريم كويادر كين كا كيد باب (۱۵): قرآنِ كريم سات حمول پراتارا گيا ہے (۱ئم باب) سات حمول كى قراءت كى شفق عليه روايت صرف ايك ہے سات متوار قراءتيں حديث كا مصداق نہيں حديث كا شيخ مطلب بيہ ہے كہ معنى كى حفاظت كے ساتھ الفاظ كى تبديلى جائز تھى ، پھر بيا جازت حضرت | ۸۵ | باب(۲): فِنْي عَيْنٍ حَمِئَةٍ كَي قراءت |
| باب (۱۰) فَرُوْحٌ (بضم الراء) کی قراءت باب (۱۱) وَالذَّکوِ وَالأُنْنِی کی قراءت باب (۱۲): إِنِّی أَنَا الرَّزَّاقُ کی قراءت باب (۱۳): اللَّهُ کَاری کی قراءت باب (۱۳): قرآنِ کریم کویادر کھنے کی تاکید باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (۱۶م باب) باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (۱۶م باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے سات متوار قراء تیں حدیث کا مصدات نہیں حدیث کا صحح مطلب یہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی ، پھریہ اجازت حضرت | ۲۸ | بإب(۷):غَلَبَتِ َالرُّوْمُ كَي قراءت |
| باب (۱۰) فَرُوْحٌ (بضم الراء) کی قراءت باب (۱۱) وَالذَّکوِ وَالأُنْنِی کی قراءت باب (۱۲): إِنِّی أَنَا الرَّزَّاقُ کی قراءت باب (۱۳): اللَّهُ کَاری کی قراءت باب (۱۳): قرآنِ کریم کویادر کھنے کی تاکید باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (۱۶م باب) باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (۱۶م باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے سات متوار قراء تیں حدیث کا مصدات نہیں حدیث کا صحح مطلب یہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی ، پھریہ اجازت حضرت | ۸۷ | بإب(٨):مِنْ ضُغْفٍ كَي قراءت |
| باب (۱۰) فَرُوْحٌ (بضم الراء) کی قراءت باب (۱۱) وَالذَّکوِ وَالأُنْنِی کی قراءت باب (۱۲): إِنِّی أَنَا الرَّزَّاقُ کی قراءت باب (۱۳): اللَّهُ کَاری کی قراءت باب (۱۳): قرآنِ کریم کویادر کھنے کی تاکید باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (۱۶م باب) باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیاہے (۱۶م باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے سات متوار قراء تیں حدیث کا مصدات نہیں حدیث کا صحح مطلب یہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی ، پھریہ اجازت حضرت | ۸۸ | بإب(٩):فَهَلْ مِنْ مُّدَّ كِرٍ كَى قراءت |
| باب (۱۲): إِنِّي أَنَا الرَّزَّاقُ كَا قُراءت باب (۱۳): سُكَادى كَى قراءت باب (۱۳): قرآنِ كريم كويا در كھنے كى تاكيد باب (۱۵): قرآنِ كريم سات حرفوں پراتارا گيا ہے (۱۶م باب) سات حرفوں كى قراءت كى متفق عليه روايت صرف ايك ہے سات متواتر قراء تين حديث كامعداق نہيں حديث كاضيح مطلب بيہ ہے كہ معنى كى حفاظت كے ساتھ الفاظ كى تبديلى جائز تھى، پھريه اجازت حضرت | ۸۸ | |
| باب (۱۳): سُگاری کی قراءت باب (۱۳): قرآنِ کریم کویادر کھنے کی تاکید باب (۱۵): قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیا ہے (۱۶م باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے سات متواتر قراء تیں حدیث کا مصداق نہیں حدیث کا صحیح مطلب ہے ہے کہ عنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز بھی ، پھریہ اجازت حضرت | 19 | بإب(١١):وَالذَّكَرِ وَالْأَنْشٰي كَلْ قراءت |
| باب (۱۵):قرآنِ کریم کویادر کھنے کی تاکید باب (۱۵):قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیا ہے (۱۶م باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے سات متواتر قراء تیں حدیث کا مصداق نہیں حدیث کا صحیح مطلب میہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی ، پھریہ اجازت حضرت | 9+ | بإب (١٢):إِنِّى أَنَا الرَّزَّاقُ كَى قراءت |
| باب (۱۵):قرآنِ کریم سات حرفوں پراتارا گیا ہے (اہم باب) سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے سات متواتر قراء تیں حدیث کا مصداق نہیں حدیث کا صبح مطلب میہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی، پھریہ اجازت حضرت | 9+ | بإب(١٣):سُكَارِي كَي قراءت |
| سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے۔ سات متواتر قراء تیں حدیث کا مصداق نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ | 91 | بإب(۱۴):قرآنِ کریم کویا در کھنے کی تا کید |
| سات متواتر قراءتیں حدیث کا مصداق نہیں حدیث کا صحیح مطلب میہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی ، پھریہا جازت حضرت | 95 | بإب(١٥):قرآنِ كريم سات حرفول پراتارا گيا ہے(اہم باب) |
| حدیث کاضیح مطلب پیہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز تھی ، پھر پیاجازت حضرت | 91 | سات حرفوں کی قراءت کی متفق علیہ روایت صرف ایک ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| · | 91~ | |
| عثمان رضی الله عنه نے موقوف کر دی اورامت کولغت قریش پر جمع کر دیا | | حدیث کالفیح مطلب یہ ہے کہ معنی کی حفاظت کے ساتھ الفاظ کی تبدیلی جائز بھی ، پھریہا جازت حضرت |
| | ۹۴ | عثان رضی اللّه عنه نے موقو ف کر دی اورامت کولغت ِقریش پر جمع کر دیا |

| 94 | متواتر فراء میں نماز میں پڑھنے سے نماز ہوجاتی ہے |
|------|--|
| 94 | جسعلاقه میں جوقراءت معروف ہواہی کونماز میں پڑھنا چاہئے |
| 9∠ | غیرمعروف قراءت نماز میں پڑھنے کے پیچھے دوجذ بے کارفر ماہوتے ہیں |
| 91 | باب (١٦):قر آن پڑھنے پڑھانے کی فضیلت |
| 91 | نسب آخرت میں نجات کا سبب نہیں بن سکتا، ہاں رفع در جات کا سبب بن سکتا ہے |
| 99 | باب (١٤): قرآنِ كريم كتنے دن ميں ختم كياجائے؟ |
| 1+1 | باب (۱۸):ایک قرآن ختم کر کے فوراً دوسراقر آن شروع کرنا بہترین عمل ہے |
| | أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| 1+1" | قرآنِ کریم کی تفسیر |
| ۱۰۳ | دین کے بنیادی مآخذتین ہیں:قرآنِ کریم،سنتِ نبوی اورا جماعِ امت |
| 1+1" | تمام احادیث شریفه قر آنِ کریم کی تبیین وتشریح ہیں |
| 1+14 | بإب(۱):تفسير بالرائے پروعید(اہم باب) |
| 1+1~ | تفسیر کرنے کے لئے پندرہ علوم ضروری ہیں |
| 1+0 | تفسیر بالرائے میں رائے سے مراد'' نظریہ''ہےاورمودودی تفسیر بالرای کے دائرہ میں آتی ہے۔۔۔۔ |
| 1+0 | تفسیر بالرای کی ایک نظیرمولا ناسندهی رحمهالله کی فلسفهٔ ولی الله کی تشریح ہے |
| 1+0 | تفسیر بالرای کی دوسری نظیر: جماعت تبلیغ کی''جہاد'' کے معنی کی تشریح ہے |
| | جب اور جہاں حالات ساز گار ہوں اسلامی حکومت قائم کرنا ضروری ہے،مگریہ تعلیماتِ اسلامیہ کی |
| 1+0 | شاخ ہے جمور نہیں |
| | تابعین نے تفسیریں اپنی رائے سے نہیں کیں،انھوں نے یتفسیریں صحابہ سے سی ہیں،اور صحابہ نے نبی |
| 1+4 | صَاللہ اَتِيَا ا صَاللہ اَتِيَا اِسے صَالِيَا اِيْمَا اِسے |
| 1•٨ | باب (۲):سورهٔ فاتحه کی تفسیر |
| 1•٨ | ا-سورهٔ فاتحه کی اہمیت |
| 1+9 | نماز میں فاتحہ کی فرضیت اور و جوب کا اختلا ف عملی طور پر غیرا ہم ہے |
| 111 | ۲-مغضوب عليهم اور ضالين كي مثاليس |

| 110 | (٣):سورة البقرة كي تفسير |
|-----|---|
| ۱۱۴ | ا-انسانوں میں رنگت اوراخلاق کااختلاف مٹی کااثر ہے |
| 110 | ۲ – بنی اسرائیل کی بیهوده گوئی |
| | ۳-قبله معلوم نه ہوتو جہت تحری قبلہ ہےا ستقبالِ قبلہ ملت کی شیراز ہبندی کے لئے ہے کعبہ معبود |
| IIY | نہیں ہے،اللہ تعالی معبود ہیں |
| IJΛ | ۴ - مقام ابرا ہیم پر دوگانهٔ طواف پڑھنا |
| 119 | ۵- بیت المقدس کو عارضی قبله بنانے کی حکمت |
| 171 | ۲ – تح يلِ قبله کابيان |
| 177 | 2-تحویل قبله پرایک سوال کا جواب |
| ١٢٣ | ۸-سعی واجب ہےاور لاجناح کی تعبیراس کے منافی نہیںلاجناح کی تعبیر کی وجہاوراس کی نظیر |
| ١٢٦ | 9 – سعي صفيا سيرتبر وع كريزاواجي برير سيرسين |
| 114 | ۰۱- پہلے نیندآ نے پرا گلاروز ہ شروع ہوجا تا تھا:بعد میں بیچکم ختم کردیا گیا |
| ITA | اا- دعا غين عبادت ہے |
| 179 | ۱۲ صبح کے سفید دھا گے اور رات کے سیاہ دھا گے سے کیا مراد ہے؟ |
| 114 | ۱۳-اپنے ہاتھوں ہلا کت میں مت پڑو: کا صحیح مطلب |
| اسا | ۰۱۰ عذر کی وجہ سے ممنوعاتِ احرام کاار تکاب کیا جائے تو فدیدواجب ہے |
| ۱۳۳ | ۱۵-احکام فج کی جامع حدیث |
| ۲۳ | ۱۷-سخت جھگڑ الوآ دمی اللہ تعالی کونہایت ناپسند ہے |
| ۲۳ | ١- حائضه سے کتنا قرب جائز ہے؟ |
| ١٣٦ | ۱۸- بیوی سے صحبت صرف آگے کی راہ میں جائز ہے،خواہ کسی طرح سے کی جائے |
| 12 | ۱۹ - ولیول کونصیحت که وه مطلقه عورتول کواپنی پیند کا نکاح کرنے سے نه روکیں |
| ١٣٨ | عا قلہ بالغة ورت كے نكاح كازيادہ اختيار غورت كا ہے ياولى كا؟······· |
| ١٣٩ | ۲۰- درمیانی نماز سے عصر کی نماز مراد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۱۳۱ | ۲- پہلے نماز میں گفتگو جائز تھی، پھراس کی ممانعت کر دی گئی |
| ۱۳۲ | ۲۲-راہ خدا میں عمدہ چیز خرچ کی جائے |

| ۱۳۴ | ۲۳-شیطان پٹی پڑھا تاہے،اور فرشتہ وعدہ کرتا ہے |
|-----|--|
| 100 | ۲۴-مؤمن کے لئے ضروری ہے کہ پاک چیزیں کھائے |
| ٢٦١ | ۲۵-خیالات پر بھی مواخذہ ہوتا ہے |
| 104 | ۲۷- بعض گناه د نیا ہی میں نمٹادیئے جاتے ہیں |
| IM | ۲۷ – تکلیف شرعی کن امور کی دی جاتی ہے؟······· |
| 10+ | باب (۴): سوره آل عمران کی تفسیر |
| 10+ | ا-آياتِ متشابهات مين غور وخوض جائز نهين |
| 101 | محکم کا مطلب منشا به کی دوشمیں |
| ۱۵۳ | ۲- نبی طالنگاییم کا حضرت ابرا ہیم علیہ السلام سے خاص تعلق ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۱۵۵ | ٣-عدالت ميں جھوٹی قتم کھانے کا وبال |
| 104 | ٣ - آيتِ پاِک ﴿ لَنْ تَنَالُوْ الْبِرَّ ﴾ كانزول اوراس پرصحابه كاثمل |
| 102 | ۵-فرضیت ِ حج کی آیت،اور چند سوالات |
| ۱۵۸ | ۲-آیتِ مباہلہ اوراس پرعمل کی تیاری |
| 109 | ے- قیامت کے دن کچھ چہرے سفیداور کچھ چہرے سیاہ ہونگے |
| 14+ | ۸- بیامت بہترین اور معزز ترین امت ہے |
| 171 | 9-ہدایت وضلالت اللّٰہ کے اختیار میں ہے |
| 171 | •ا-نماز ذکراللہ کا بہترین ذریعہ ہے |
| 170 | اا-دورانِ جنگ اونگھآ نانزولِ رحمت کی نشانی ہے |
| 172 | ١٢- مال غنيمت ميں پيغيمبرعليه السلام خيانت نہيں کر سکتے |
| 172 | ۱۳-شهداء کامقام ومرتبه،اوران کی انتهائی خواهش |
| 179 | ہوا۔جس مال کی زکو ۃ ادانہیں کی گئی: وہ قیامت کے دن سانپ بن کر گلے میں لیٹے گا |
| 14 | ۱۵ – جو شخص دوزخ سے پچ گیااور جنت میں پہنچ گیااس کی جاپندی ہو گئی |
| 141 | ۱۷-اپنے کئے پرخوش ہونا،اور نہ کئے پرتعریف کا خواہاں ہونا:اہل کتاب کا شیوہ ہے |
| 121 | بإب(۵):سورة النساء كي تفسير |
| 121 | ۱-آیات ِمیراث کاشانِ نزول |

| ۲ کا | ۲-شوہروالی عورتیں حرام ہیں، مگر جو با ندی بنائی جا تیں وہ حلال ہیں |
|-------------|---|
| ۱۷۵ | ٣- برٹ ہے کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ |
| ۱۷۸ | ۴- د نیوی احکام میں عورتوں کا مردوں ہے کم درجہ ہونا،اور آخرت میں برابر ہونا |
| 1/1 | ۵- دوسرے سے قر آن سننے میں بھی ایک فائدہ ہے |
| IAT | ۲ – نشه کی حالت میں نماز جا ئزنہیں |
| ١٨٣ | 2-باہمی اختلا فات کا شریعت سے فیصلہ کرا نا ضروری ہے ······· |
| ۱۸۴ | ٨- نبي سِلانِهَ آيَّةٍ نِهِ مصلحت سے منافقین کول نہیں کیا |
| ۲۸۱ | ۹ - مؤمن کوعمداً قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہو گی |
| ١٨٧ | +ا-ایمان کےمعاملہ میں احتیا ط ضروری ہے ······ |
| ۱۸۸ | اا-جہاد کرنے والوں اور نہ کرنے والوں میں مواز نہاور معذوروں کا حکم |
| 191 | ۱۲ – سفر میں قصر کا حکم اللہ کی خیرات ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ |
| 191 | ۱۳-نمازخوف کی مشروعیت |
| 190 | ۱۴-سورة النساء کی چندآیات کا شانِ نز ول (اور بنوأ بیرق کامفصل واقعه) ۱۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| r+r | ١٥- وهارس بندهانے والى آيت ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ ﴾ الآية |
| r•m | ١٦ - كلفتيں مؤمن كے لئے كفارہ بنتى ہيں |
| ۲۰۱۲ | ے ا-مؤمن گناہوں سے پاک صاف کر کے اٹھایا جا تا ہے |
| ۲+ 4 | ۱۸-نزاع ہے بہتر صلح ہے ۔ نبی صِلالتَیا ﷺ نے حضرت سودہ رضی اللہ عنها کوطلاق نہیں دی تھی |
| ۲ +∠ | ۱۹ – سورة النساء کی آخری آیت: احکام میراث کی آخری آیت ہے |
| r •∠ | ۲۰- كلاله كى تعريفاور دومسكون مين اختلاف |
| r+9 | ب(۲):سورة المائدة كي تفسير |
| r+9 | اَيك انْهَا لَى انْهَا لَى انْهَا لَيُوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ﴾ |
| 111 | ٢-الله تعالى فياض وكريم نبي |
| ۲۱۳ | صفاتِ متشابهات کے سلسلہ میں صحیح موقف |
| ۲۱۲ | ٣- جسےاللّٰدر کتھے اُسے کون چکتھے! |
| 710 | ۴ - تبلیغ کی محنت اس حد تک ضروری ہے کہ بے دین مسلمان احیمی طرح دیندار بن جائیں |

| MIA | ۵-حلال چیز وں کوحرام کرنے کی مممانعت |
|-------------|--|
| MA | دو چیزوں میں فرق ہے:ا-حلال کوحرام کرنا ۲-ناموافق چیزوں سے پر ہیز کرنا |
| 119 | ۲-شراب کی حرمت تدریجاً نازل ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۲ + | 2- جب شراب حلال تھی:اس وقت پینا کوئی گناہ نہیں تھا······ |
| 771 | آيت: ﴿ليس على الذين آمنوا وعملوا الصالحات جناح فيما طعموا ﴾ الآية كي واضح تفير |
| ۲۲۳ | ۸-فضول باتیں پوچھنے کی ممانعت اور فضول باتوں کی دومثالیں |
| ۲۲۴ | ۹ – اصلاح حال کی کوشش کے بعد آ دمی معذور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٢٢٦ | ۱۰-غیرمسلم وصی کی قتم پر کیا ہوا فیصلہ خیانت ظاہر ہونے پر ور ثاء کی قسموں سے بدل جائے گا |
| | آيت: ﴿ يايها الذين آمنوا شهادةُ: بينكم إذا حضر أحدكم الموت ﴾ على تين آيتول تك كي |
| ٢٢٨ | انهم تفسير |
| ۲۳۲ | اا-حواریوں پر مائدہ اتر نے کا بیان |
| ۲۳۳ | ۱۲-الله تعالی نے عیسی علیه السلام کی دلیل ان کے سامنے کر دی |
| ۲۳۴ | ۱۳ - قرآنِ کریم کی آخری سورت |
| ٢٣٥ | باب (۷): سورة الأنعام كي تفيير |
| ٢٣٥ | ا-رسول الله سِلانْهَائِيمُ كَيْستَى |
| ٢٣٦ | ۲-وہ آیت جو کفار کے حق میں نازل ہوئی ہے،مگر عام ہے |
| 7 72 | ۳-ظلم سے ظلم طلیم (شرک) مراد ہے |
| ٢٣٩ | ۴- نگاہیں اللہ تعالیٰ کونہیں پاسکتیں ،اوروہ سب نگاہوں کو پاتے ہیں |
| | د نیامیں اللہ تعالیٰ کی زیارت نہیں ہو سکتی آخرت میں مؤمنین کواللہ کی زیارت نصیب ہوگیشب |
| ٢٣٩ | معراج میں نبی ﷺ کے اللہ تعالی کودیکھایانہیں؟ |
| ۲۳۲ | ۵-مردار کی حرمت پراعتر اض کا جواب |
| ٣٣٣ | ۲-احکام عشرة پرمشمل آیات کی اہمیت |
| ۲۳۳ | ے- قیامت کی ایک نشانی:سورج کامغرب سے طلوع ہونا ہے ······ |
| ۲۳۳ | ۸- نیکی کا کریمانه اور گناه کا منصفانه ضابطه ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ۲۳۵ | باب(٨):سورة الاعراف كي تفسير |

| ا-ذراس بحل نے پہاڑ کے پر نچے اڑادیئے |
|---|
| ۲-عهدالست کی تفصیل |
| تقدیرےمسکلہ کی دوجانبیں ہیں:ایک:اللہ کی جانب ہے، جوعقیدہ ہے، دوسری: بندوں کی جانب ہے، جو |
| عمل کی جانب ہے |
| عهدِالست میں جو ذریتِ آ دم نکالی گئ تھی وہ مثالی اجسام میں تھی |
| عہدِ الست میں جور بوبیت کا اقرار لیا گیاہے وہ مؤثر بالخاصہ ہے |
| ٣٠ - اللَّد كى بخشى ہوئى اولا دميں غيراللَّد كوسا جُھى بنا نا |
| عبدالحارث نام رکھنے کی روایت صحیح نہیں،اور آیت کی صحیح تفسیر |
| إب(٩):سورة الانفالُ كي تفسير |
| ا – مالِ غنیمت الله اور رسول کے لئے ہے |
| ۲- دعائے نبوی کی برکت سے جنگِ بدر میں فرشتوں کی کمکآئی |
| ىز دلِ ملائكه كى حكمت اور تعدا دملائكه ميں اختلاف كا جواب |
| ٣-حفرت عباس کا آیتِ کریمہ سے عجیب استنباط |
| ۴-جب تک امت استغفار کرتی رہے گی:عذاب سے محفوظ رہے گی ۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ۵-سامانِ جنگ میں تیراندازی کی اہمیت |
| ۲ - الله تعالیٰ کی طرف سے پہلے ہے آیا ہوا نوشتہ (قطعی حکم) کیا ہے؟ |
| إب (١٠): سورة التوبه كي تفسير |
| ا-انفال وبراءت کے درمیان بسم اللّٰدنه لکھنے کی وجه |
| آ تیوں کے کم وبیش ہونے کے اعتبار سے سورتوں کی چارتشمیں |
| ۲ – برااور چيموڻا حج |
| سا-بڑے مج کا دن کونسا ہے؟ |
| ۴- براءت کااعلان حضرت علیؓ ہے کیوں کرایا؟ |
| ۵-حضرت علی رضی الله عنه نے کیا کیااعلانات کئے تھے؟ |
| ۲-مساجد کی حقیقی تعمیراعمال تو حید ہے ہوتی ہے |
| ے-لسانِ ذاکر،قلبِشا کراورمؤمن ہیوی بہترین ذخیرہ کرنے کی چیزیں ہیں |
| |

| 121 | ۸-اماموں اور ولیوں کے لئے محلیل وترح یم کا اختیار تشکیم کرناان کورت بنانا ہے |
|--------------|--|
| 1 2 M | ٩ – جسے اللَّدر كقبّے اسے كون حكِقبّے! |
| ۲ <u>۷</u> ۲ | •ا-منافق کا جنازہ پڑھنا، دعائے مغفرت کرنااور کفن دفن میں شریک ہونا حرام ہے |
| 1 24 | اا-وہ مسجد جس کی بنیا د تقوی پر رکھی گئی ہے:وہ کونسی مسجد ہے؟ |
| ۲۷۸ | ۱۲- کا فرکے لئے استغفار کرنا جا ئزنہیں |
| r <u>~</u> 9 | ۱۳- جنگ تبوک سے ہیچھےرہ جانے والے تین صحابہ کا واقعہ |
| ۲۸۲ | ۱۴-جعِ قر آن کی تاریخ |
| 717 | دورِصد یقی میں پورا قرآنِ کریم سرکاری ریکارڈ میں لیا گیا |
| 711 | حضرت عثمان رضی الله عنه نے امت کوموجودہ قر آن پر جمع کیا |
| 1 1 | باب (۱۱):سورهٔ اینس کی تفسیر |
| 1 1 | ا-جنت میں سب سے بڑی نعمت دیدارا الہی ہے |
| ۲۸۸ | ۲-مؤمن کود نیامیں خوشخری خواب کے ذریعہ کتی ہے |
| 119 | ۳-فرعون کے منہ میں کیچے بھرنے کی روایت صحیح نہیں |
| r9 + | باب (۱۲):سورة هو دعليه السلام كي تفسير |
| 19 + | ا- کا نئات کا آغاز کس طرح ہوا؟ |
| 191 | حدیث عماءمعرکة الآراء حدیث ہے:اس کی مفصل شرح |
| 19 m | ۲-الله پاک ظالم کومهلت دیتے ہیں |
| 296 | ۳- نیک بختی اور بد بختی ازل سے طے ہے، مگرانسان عمل کا مکلّف ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 190 | ۴-نیکیاں گنا ہوں کومٹادیتی ہیں |
| 199 | باب (۱۳): سوره بوسف گی تفسیر |
| 799 | ا-اين خانه همه آفتاب است |
| ۳++ | ۲- پوسف علیهالسلام کی پامردی کی تعریف |
| ۳++ | ٣-حضرت لوط عليه السلام كے بعد انبیاء مضبوط جھتے ہی میں مبعوث كئے گئے |
| ٣٠٢ | باب (۱۴):سورة الرعد كي تفسير |
| ٣+٢ | ا-گرج کی حقیقت کیا ہے؟ |

| m. m | ۲-حضرت یعقوب علیهالسلام نے اپنے کئے کیا چیزیں حرام کی تھیں؟ |
|-------------|---|
| ۳+۴ | ۳- پېلوں میں بعض کوبعض پرتر جیح دینے کا مطلب |
| ۳٠,۴ | إب(۱۵):سورهٔ ابرا هیم کی تفسیر |
| ۳٠,۴ | ا-اچھےاور بے کار درخت کی مثالیں |
| ٣+4 | ۲-الله تعالیٰ اہل ایمان کودارین میں کمی بات (کلمهُ اسلام) پر مضبوط رکھتے ہیں |
| ٣+4 | ۳- جبز مین دوسری زمین سے بدلی جائے گی تو لوگ کہاں ہو نگے ؟ |
| س +۷ | إب (١٦): سورة الحجر كي تفسير |
| س ړ | ا- آگے ہونے والوں اور پیچھےرہنے والوں کی ایک مثال |
| ۳+۸ | ۲-جہنم کاایک درواز ہ باغیوں کے لئے ہے |
| ۳+۸ | ۳-سورة الفاتحه کے نام اوراس کی فضیات |
| ٣٠9 | ۴-مؤمن کی فراست سے ڈرو |
| 14 | اتقو ا فِر اسة المؤمن: کس درجه کی حدیث ہے؟ اوراس کا مطلب کیا ہے؟ |
| ۱۱۱ | محور بوره منه محول من موربه می مورس به مورس می بید به اور می می بید به مال کی باز پرس ضرور هوگی اب (۱۷): سورة النحل کی تفسیر |
| ۱۱۳ | إب(١٤): سورة النحل كي تفسير |
| ۱۱۱ | ا – زوال کےوقت ہرمخلوق اللہ کی پا کی بیان کرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۱۲ | ۲- بدله لینے میں ظلم سے تجاوز نه کیا جائے |
| ۳۱۳ | إب (۱۸):سورة بنی اسرائیل کی تفسیر |
| ۳۱۳ | ا-معراج کے سلسلہ کی چندروایات |
| ۳۱۲ | ۲-معراج بیداری میں ہوئی تھی یاخواب میں؟ |
| ∠ا۳ | ۳- صبح کی قراءت فرشتوں کی حاضری کاوقت ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۱۸ | ۴- قیامت کے دن سب لوگ اپنے پیشواؤں کے ساتھ بلائے جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣19 | ۵-مقام محمود شفاعت ِ کبری کامقام ہے |
| ۳۲+ | ٢ - حق آيا اور باطل رفو چيكر بهوا! |
| ۳۲۱ | 2- ہجرت کے وقت مژرد ٔ جانفزا |
| ٣٢١ | ۸- یہودومشر کین روح کی حقیقت نہیں جان سکتے |

| ٣٢٣ | ۹ – قیامت کے دن کفار منہ کے بل کیسے جبلیں گے؟ |
|------|---|
| ٣٢۴ | •ا-موسىٰ علىيەالسلام كے نو واضح معجزات ···································· |
| 220 | اا-﴿وَلاَتُجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلاَ تُخَافِتُ بِهَا ﴾ كاثان نزول |
| ٣٢٦ | ۱۲-معراج کی دوباتوں کا حضرت حذیفہ ؓ نے انکار کیا: بیان کی شاذرائے تھی |
| ٣٢٩ | ۱۳- شفاعت کبری کی ایک روایت |
| ٣٣١ | بإب (١٩): سورة الكهف كي تفسير |
| ۳۳۱ | ا – جوموسیٰ: خضر سے ملنے گئے تھےوہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے |
| mm2 | ۲-خضر نے جس کڑ کے کو مار ڈ الاتھا: اس کی سرشت میں کفرتھا |
| mm2 | ٣- خُضِر کی وجه تسمیه. |
| ٣٣٨ | ۴-یا جوج و ماجوج روزانه سدّ سکندری کھودتے ہیں: پیروایت صحیح نہیں |
| الهم | ۵-الله تعالیٰ بھا گی داری والی عبادت ہے بے نیاز ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| اس | ۲ – دونتیموں کی دیوار کے پنچےسونا چا ندی فن تھا |
| ٣٣٢ | باب (۲۰): سورة مريم كي تفسير |
| ٣٣٢ | ا-حضرت مریمٌ: ہارون کی بہن کیسے ہیں؟ |
| ٣٣٣ | ۲- قیامت کا دن کفار کے لئے بچچتاوے کا دن ہوگا |
| ٣٣٢ | ۳-اللَّد تعالیٰ نے ادریس علیہ السلام کو بلند مرتبہ عطا فر مایا ہے |
| ٣٣٢ | ۷- جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آنے میں حکم الٰہی کے پابند ہیں |
| mra | ۵-ہرایک کوجہنم پر وار د ہونا ہے |
| ۲۳۲ | ۲-ہرمخلوق صالح مؤمن سے محبت کرتی ہے |
| ٣٢٧ | 2-خوش عیش متکبر کا فروں کا غلط خیال |
| ٣٣٨ | باب (۲۱):سورة طه کی تفسیر |
| ٣٣٨ | اگرنماز بھول جائے یاسوتارہ جائے تو یادآنے پر یا بیدار ہونے پرفوراً پڑھ لے |
| ٣٣٩ | باب (۲۲):سورة الانبياء كي تفسير |
| ٣٣٩ | ا- قیامت کے دن انصاف کی تر از وقائم کی جائے گی |
| ۳۵۱ | ۲-ویل: جہنم کی ایک گہری وادی ہے |

| 201 | ٣-حضرت ابرا ہيم عليه السلام کی تين خلاف واقعه باتيں |
|---------------------|--|
| rar | ۴- دوسری زندگی: پیپلی زندگی ہی کی طرح ہوگی |
| rar | باب (۲۳): سورة الحج كي تفسير |
| rar | ا – قیامت کے دن کی سنگینی کا ایک خاص پہلو |
| ray | ۲- بیت الله شریف عتیق ہے |
| 7 02 | ۳-اجازتِ جهاد کی وجه |
| ۳۵۸ | باب (۲۴): سورة المومنين كي تفسير |
| ۳۵۸ | ا-وہ سات احکام جن پر کوئی پورا پورا ممل کرے تو جنت میں جائے گا ····· |
| ma9 | ۲-فر دوں: جنت کاسب سے بلند در جہ ہے |
| ٣4٠ | ۳- بھلا ئيوں کی طرف دوڑنے والے مؤمنین |
| ١٢٣ | ۴- قیامت کے دن بگڑے ہوئے منہ والے |
| ٣٢٢ | بإب (۲۵):سورة النور کی تفسیر |
| ٣٢٢ | ا-زناانتہائی درجہ کی برائی ہے:اس لئے حرام ہے |
| ٣٧٣ | آيت:﴿الزَّانِي لَايَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ الآية كَيْ فَسِر |
| ۳۲۴ | ۲-آياتِ لعان کاشانِ نزول |
| ٣٧٧ | ٣-حضرت عا ئشەرضى اللەعنها برتهمت كالمفصل واقعه |
| ٣٧٧ | حدقذف کی آیت کے بعداس واقعہ کولانے کی وجہ |
| 7 2 1 | ۳ - حضرت عا ئنشر پرتہمت کے معاملہ میں تین کو حد قذف لگی |
| m_ m | باب (۲۲): سورة الفرقان كي تفسير |
| 7 2 1 | تر تبیب وارتین بڑے گنا ہوں کا تذکرہ |
| ۳ <u>۷</u> ۵ | باب (۲۷):سورة الشعراء کی تفسیر |
| 7 40 | |
| ٣٧ | باب (۲۸):سورة انمل کی تفسیر |
| 7 22 | قیامت کے قریب زمین سے ایک جانور نکلے گا |
| ٣٧٨ | یا جوج و ماجوج کی طرح دابۃ الارض کے بارے میں بھی رطب ویابس اقوال ہیں |

| m ∠9 | باب (۲۹):سورة القصص كي تفسير |
|--------------|--|
| m2 9 | الله تعالی جسے چاہیں راہ پرلاویں |
| m ∠9 | بإب (۳۰):سورة العنكبوت كي تفسير |
| r <u>v</u> 9 | ا-اللّٰد کی نافر مانی کے کام میں کسی کی اطاعت نہیں |
| ۳۸٠ | ۲-لوطً کی قوم اپنی محفلوں میں نامعقول حرکتیں کرتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۸۱ | باب (۳۱):سورة الروم كي تفسير |
| ۳۸۱ | ا-غَلَبَتْ كَى قراءت صحيح نهيں |
| ٣٨٢ | ۲-سورة الروم کی شروع کی آیتوں کا شانِ زول |
| ٣٨٦ | باب (۳۲): سوره لقمان کی تفسیر |
| ٣٨٦ | الله ہے غافل کرنے والی باتیں |
| M 1 | باب (۳۳): سورة السجدة كي تفسير |
| M 14 | ا-وہ لوگ جن کے پہلوخوا بگا ہوں سے علا حدہ رہتے ہیں |
| M 14 | ۲-اعلی در جہ کے جنتیوں کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈرک کا سامان |
| ٣٨9 | باب (۳۴): سورة الاحزاب كي تفسير |
| ٣٨9 | ا-جاہلیت کی تین غلط باتیں |
| ۳9٠ | ۲-صحابہ نے وہ بات سچ کر دکھلائی جس کا انھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا |
| mam | ۳-نذربوری کرنے والے وہ لوگ بھی ہیں جوجم کرلڑے مگر شہیز نہیں ہوئے |
| ۳۹۴ | ٣- نبي ﷺ کازواج کواختياردينا،اورازواج کا آپ کواختيار کرنا |
| ۳۹۲ | ۵- چہارتن کی اہل البیت میں شمولیت دعائے نبوی کی برکت سے ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 29 1 | ۲ - متبنی کی بیوی سے نکاح کے سلسلہ کی آیتوں کا شانِ نزول (اہم باب) |
| ٣99 | آيت:﴿ تُخْفِى فِي نَفْسِكَ ﴾ الآية كى حيح تفيير |
| 144 | نبیﷺ اپنیالی امت کے مؤمنوں کے روحانی باپ ہیں |
| 144 | نبی ﷺ گذشته امتوں کے مؤمنین کے روحانی دادا ہیں |
| ۲+۳ | ے-عورتوں کا مردوں کے دوش بدوش تذکرہ ···································· |
| ٣٠٣ | ۸-ام المؤمنين حضرت زنيب رضى الله عنها كالمتياز |

| ۳٠٣ | ٩- نبي ﷺ کے ساتھ نکاح کے لئے ہجرت کی شرط |
|--------------|--|
| ۶×۵ | •ا-حضرت زینب ^ش کےمعاملہ میں ایک روایت: جس کا انداز بیان صحیح نہیں |
| ۲+۳ | اا-آيتِ كريمه ﴿ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ ﴾ منسوخ بي أنهيں؟ |
| ۲+۳ | ٱيت: ﴿ يِنَا يُنْهِمُ النَّبِيُّ إِنَّا أَخْلَلْنَا لَكَ أَذْ وَاجَكَ ﴾ سے تین آیتوں تک کی تفسیر (اہم مضمون) |
| 14 | ۱۲-اسلامی معاشرت کے چندآ داب واحکام |
| ۲۱۲ | ١٣- نبي صَالِعُدَايَمُ پر درود تصحِنے كا طريقه |
| 710 | ۱۴-حضرت موسیٰ علیهالسلام کی ایذ اد ہی کا واقعہ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ∠ا۲ | بجاہِ فلان کااستعال مناسب ہیں، جیسے اللہ کے لئے میاں کااستعال متروک ہے |
| ∕اک | بإب(۳۵):سورهٔ سبا کی تفسیر |
| 14 | ا-سباایک آدمی کانام ہے،جس سے دس عرب قبیلے وجود میں آئے |
| ۲19 | ۲-جب حکم الهی نازل ہوتا ہے تو فرشتوں کا کیا حال ہوتا ہے؟ |
| ۲۲۲ | باب (۳۶): سورة الفاطر كي تفسير |
| ۲۲۲ | امت ِ محمد میرکی تین قشمیں:اور تتینول جنتی ہیں |
| ٣٢٣ | باب (۳۷):سورة کیس کی تفسیر |
| ٣٢٣ | ا-اعمال کی طرح ان کے آثار بھی لکھے جاتے ہیں |
| ٣٢٣ | ۲-سورج اپنے مشقر تک چلتار ہے گا |
| rta | باب (۳۸):سورة الصافات كي تفسير |
| rra | ا- قیامت کے دن جہنمیوں سے ایک سوال ہو گا |
| rra | ۲-حضرت یونس علیهالسلام کی امت کی تعداد |
| ۲۲۳ | ۳- پوری دنیا نوح علیہالسلام کے تین بیٹوں کی اولا دہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ~ r ∠ | باب (۳۹):سوره صاد کی تفسیر |
| ~ r ∠ | ا-ایک کلمه جس ہے عرب وعجم تابعدار ہوجا ئیں |
| ٢٢٨ | ۲ – ملاً اعلی اوران کے کام |
| مهر | باب (۴۰):سورة الزمر كي تفسير |
| مهما | ا- آخرت میں کفار کے ساتھ دوبارہ آویزش ہوگی |

| אייוא | ۲-الله کی بارگاه ناامیدی کی بارگاه نہیں • • • • • • • • • • • • • • • • • • • |
|-------------|---|
| ۴۳۵ | ۳-اللەتغالى كى قىررت كاملە كابيان |
| ۲۳ <u>۷</u> | ۴ - قیامت کے دن صور پھون کا جائے گا · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| <u>۲۳۲</u> | ۵-﴿إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ﴾ كامصداق |
| ۹۳۹ | ۲- جنت میں حیاتِ ابدی، تندرستی، جوانی اور خوش حالی حاصل ہوگی |
| ٩٣٩ | ے-جہنم میں بے پناہ گنجائش ہے |
| براب | باب (۴۱):سورة المؤمن كي تفسير |
| 47 | دعا عين عبادت ہے |
| اسم | باب (۴۲): سورة حمّ السجدة كي تفير |
| ١٣٣ | ا-الله تعالی ہر بات سنتے ہیں اور ان کوسب اعمال کی خبر ہے |
| ساماما | ۲-ستقامت:موت تک ایمان کے تقاضوں پر جمنا ہے |
| سهم | باب (۴۳):سورة الشوري كي تفسير |
| سهم | ا-مودّت فی القربی کی صحیح تفسیر |
| ۳۳۵ | ۲ – بلائیں آ دمی کے کرتو توں کا نتیجہ ہوتی ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۳٦ | باب (۴۴): سوره الزخرف کی تفسیر |
| ۲۳ | مدایت کے بعد گمراہ ہونے والوں کو بات سمجھا نامشکل ہوتا ہے |
| <u> ۲۳۷</u> | باب (۴۵): سورهٔ دخان کی تفسیر |
| <u> ۲۳۷</u> | ا-واضح دھویں کی پیشین گوئی پوری ہو چکی اور محض دھویں کی علامت ابھی باقی ہے |
| ۴۵٠ | ۲-مرنے پرآسان وزمین کاروناحقیقت ہے یا مجاز؟ |
| rai | باب (۴۶):سورة الاحقاف كي تفسير |
| ra1 | ا- بنی اسرائیل کے گواہ سے مراد حضرت عبداللہ بن سلام اللہ بن سلام بن سلام اللہ بن سلام بن |
| ram | ۲-گھن گرج والے بادل میں عذاب بھی ہوسکتا ہے |
| rar | ٣-جنات بھي نبي صِلائياتِيم کي امت ہيں |
| ray | باب (۴۷): سوره مجمه صِلالله يَيْمَ كَيْ تَفْسِير |
| ray | ا- نبي صِلاَئِيَةِيمٌ كا بكثر ت استغفار فرمانااوراستغفار كے معنی |

| ra∠ | ۲-ایمان ژیا پر ہوتا تب بھی فارس کے کچھلوگ اس کوحاصل کر کیتے |
|-------------|--|
| ra9 | بإب(۴۸):سورة الفتح كي تفسير |
| ra9 | ا صلح حد يبيه ين غني |
| المها | ۲- نبی ﷺ کی ہر کوتا ہی معاف اور مؤمنین کے لئے جنت کی بشارت |
| المها | صلح حدیببیہ سے نبی ﷺ کوچار باتیں حاصل ہوئیں اور مؤمنین کوتین باتیں |
| 444 | ۳-الله نے شرائکیزی کرنے والوں کی حیال خاک میں ملادی ************************************ |
| ٣٧٣ | ہ-اللّٰد تعالیٰ نے مسلمانوں کو ُادب کی بات ٗ پر قائم رکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٧٣ | باب (۴۹): سورة الحجرات كي تفسير |
| ٣٧٣ | ا- نبی صِلاللَّهِ اللَّهِ کَی آ واز ہے آ واز بلند کرنے کی ممالعت |
| ۵۲۳ | ۲- نبی ﷺ کوگھر کے باہر سے پکار نے کی ممانعت |
| ۲۲۳ | اب بیآ داب نبی صِلانفیائیا کے در ثاء (علماء ومشائخ) کے ساتھ برتے جائیں گے |
| ۲۲۳ | ۳-ایک دوسر بے کو بر بے لقب سے مت پکارو |
| 447 | ہم-قرآن وحدیث کی پیروی اپنی رائے پڑمل کرنے سے بہتر ہے |
| ۸۲۳ | ۵-نسب وخاندان پراترانے کی ممانعت |
| <u>۴۷</u> ۰ | بإب(۵۰):سورهٔ قاف کی تفسیر |
| <u>۴۷</u> + | جہنم کی بے پناہ وسعت کا بیان |
| M21 | بإب(۵):سورة الذاريات كي تفسير |
| 121 | قوم عاد پرانگوشی کے حلقہ کے بقدر ہوا جھوڑی گئی تھی جس نے سب کو تباہ کر دیا |
| 12 m | بإب(۵۲):سورة الطّوركي تفسير |
| 12 m | إد بإرالخو م اوراً د بإرالسحو د کی تفسیر |
| r2 r | باب (۵۳): سورة النجم كي تفسير |
| <u>۳</u> ۷ | ا-سدرة المنتهی کے متعلق چار باتیں |
| M24 | ۲-معراج میں نبی صِلانْیاتِیم رویتِ باری سے مشرف ہوئے یانہیں؟ |
| ۴۸. | ۳-کوئی بندہ ایبانہیں جس نے چھوٹے گناہ نہ کئے ہوں |
| የ ለ1 | باب (۵۴): سورة القمر كي تفسير |

| <u>የ</u> ለ1 | المعجز وشق القمر كابيان |
|---|---|
| <u>የ</u> ለሥ | مودودی صاحب شق القمر کو کا ئناتی حادثه مانتے ہیں |
| <u>የ</u> ለዮ | ۲ – تقدیرِکا تذ کره قر آن میں |
| <u>የ</u> ለዮ | باب (۵۵): سورة الرحمٰن كي تفسير |
| <u>የ</u> ለዮ | جواب طلب آيات کا جواب |
| ٢٨٩ | باب (۵۲): سورة الواقعه كي تفسير |
| ٢٨٦ | ا-جنتیوں کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان |
| ٢٨٩ | ۲-جنت میں لمباسایہ ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ٢٨٩ | ۳-جنت میں ایک کوڑے کی جگہ کی قیمت |
| ΥΛ ∠ | ۴- جنت میں او نیچے بستر |
| ۳۸۸ | ۵-انسان شکر گذار ہونے کے بجائے تکذیب کرتا ہے |
| ۴۸۸ | ۲ – مؤمن غورتیں جنت میں جوان رعنا ہونگی |
| ۲۸۸ | ے-سورۃ الواقعہ بڑی پُرتا تیرسورت ہے |
| 1 / 1/1 | ے- تورہ اوا تعد بروں پر ما میر مورث ہے ۔ |
| γ λ 9 | باپ (۵۷): سورة الحديد كي تفسير · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| | باب (۵۷):سورة الحديد كي تفسير آسان وزمين وغيره كے پچھاحوال |
| r% 9 | باپ (۵۷): سورة الحديد كي تفسير · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| 719 1119 | باب (۵۷): سورة الحديد كي تفسير آسان وزمين وغيره كے بچھاحوال باب (۵۸): سورة المجادله كي تفسير ۱-آيات ِظهار كاشانِ نزول |
| 719 719 797 | باب (۵۷): سورة الحديد كي تفسير آسان وزمين وغيره كے كچھا حوال باب (۵۸): سورة المجادله كي تفسير |
| 719 719 797 797 | باب (۵۷): سورة الحدید کی تفسیر آسان وزمین وغیره کے کچھا حوال باب (۵۸): سورة المجادله کی تفسیر ۱-آیات ِظهار کاشانِ نزول ۲-سلام کرنے میں یہود کی شرارت سا-سرگوشی سے پہلے خیرات کا علم |
| 649 649 697 697 697 | باب (۵۷): سورة الحديد كي تفسير آسان وزمين وغيره كے بچھا حوال باب (۵۸): سورة المجادله كي تفسير ۱-آيات ِظهار كاشانِ نزول ۲-سلام كرنے ميں يہود كي شرارت سا-سرگوشی سے پہلے خيرات كا حكم باب (۵۹): سورة الحشر كي تفسير |
| 724 724 727 727 727 740 | باب (۵۷): سورة الحدید کی تفسیر آسان وزمین وغیره کے کچھا حوال باب (۵۸): سورة المجادله کی تفسیر ۱-آیات ِظهار کاشانِ نزول ۲-سلام کرنے میں یہود کی شرارت سا-سرگوشی سے پہلے خیرات کا علم |
| 7/19 7/19 7/19 7/19 7/19 7/19 | باب (۵۷): سورة الحديد كي تفيير باب (۵۸): سورة الحجادله كي تفييره كي پخيرا حوال ۱-آيات ِ ظهار كاشانِ نزول ۲-سلام كرنے ميں يهود كي شرارت سا-سرگوشي سے پہلے خيرات كاهم باب (۵۹): سورة الحشر كي تفيير ۱-جنگي مصلحت سے باغات اجاڑنا جائز ہے ۲-دوسروں كومقدم ركھنے كي ايك مثال |
| 724 724 727 727 728 729 729 | باب (۵۷): سورة الحديد كانفير الماب وزمين وغيره كے كچھا حوال اللہ (۵۸): سورة المجاولہ كانفير اللہ (۵۸): سورة المجاولہ كانفير اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل |
| 7/19 7/19 7/19 7/19 7/19 7/19 7/19 7/19 | باب (۵۷): سورة الحديد كي تفيير باب (۵۸): سورة الحجادله كي تفييره كي پخيرا حوال ۱-آيات ِ ظهار كاشانِ نزول ۲-سلام كرنے ميں يهود كي شرارت سا-سرگوشي سے پہلے خيرات كاهم باب (۵۹): سورة الحشر كي تفيير ۱-جنگي مصلحت سے باغات اجاڑنا جائز ہے ۲-دوسروں كومقدم ركھنے كي ايك مثال |

| ۵+۱ | ۳-نوحه ماتم کرنے کی ممانعت |
|-----|--|
| ۵۰۲ | بإب (٦١):سورة الصّف كي تفسير |
| ۵۰۲ | اللَّه کے نز دیک سب سے زیادہ محبوب عمل جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵٠٣ | سورۃ الصّف شانے کا سلسلہ اب تک جاری ہے |
| ۵٠٣ | تھجور پانی کی ضیافت کی روایت موضوع ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۰۴ | باب (۶۲): سورة الجمعه كي تفسير |
| ۵+۴ | ا- نبی صِلاَلِیا یَا اِمْ عرب و مجمم کی طرف مبعوث کئے گئے ہیں |
| ۵+۲ | ۲- جو کچھاللہ کے پاس ہےوہ تجارت اور تماشے سے بہتر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵+۲ | باب (٦٣):سورة المنافقين كي تفسير |
| ۵+۲ | ا-سورة المنافقين كاشانِ نزول |
| ۵۱۲ | ۲ – جومسلمان اعمال میں کوتا ہی کرے گا وہ موت کے وقت مہلت مانگے گا |
| ۵۱۳ | ل (۲۴) سور خالت این کی گفیسر |
| ۵۱۳ | ہ جب رہا). ورہ اسعان کی سر سر الع بنیں تو وہ دوست نہیں ، دشمن ہیں |
| ۵۱۴ | باب (۶۵): سورة التحريم كي تفسير |
| ۵۱۴ | سورة التحريم كى ابتدائى آيات كاشانِ نزول |
| DIY | چنگاری ابتدامیں معمولی نظرآتی ہے، مگر جب بھڑکتی ہے تولا وا پھونک دیتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۲۲ | باب (۹۲). شوره المهم مي سيير. |
| ۵۲۲ | قلم ہے کونساقلم مراد ہے؟ تین رائیں ہیں اور راجے بیہ ہے کہ سیرت نبوی رقم کرنے والے قلم مراد ہیں |
| ۵۲۳ | باب (٦٤): سورة الحاقه كي تفسير: |
| | آٹھ پہاڑی بکروں کی روایت اعلی درجہ کی روایت نہیں ہے، اور بابِ صفات میں روایت کا صحیح ہونا |
| ۵۲۳ | ضروری ہے |
| ۵۲۵ | باب (۲۸): سورة المعارج كي تفسير |
| ۵۲۵ | قیامت کے دن آسان کارنگ تیل کی گا د کی طرح سیاہ ہوگا ·········· |
| ۵۲۲ | باب (۲۹): سورة الجن كي تفسير |
| ۵۲۲ | سورة الجن كاشانِ نزول |

| 212 | آيت: ﴿وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ ﴾ الآية كَلّْفسِر |
|-----|--|
| ۵۳۰ | باب (۷۰): سورة المدرِّر كي تفسير |
| ۵۳۰ | ا-ابتدائی پانچ آیتوں کا شانِ نزول |
| ۵۳۱ | ۲-صَغُوْ د: آگ کا پہاڑ ہے |
| ۵۳۱ | ٣- چنهم كے ذمه دار فرشتے انيس ہيں |
| ۵۳۲ | ۴-اللّٰدتعالیٰ اس کے حقدار ہیں کہان سے ڈراجائے ،اوروہی اس کے حقدار ہیں کہ گناہ بخشیں |
| ٥٣٣ | باب (۷۱): سورة القيامة كي تفسير |
| ۵۳۳ | ا- نبي طَالِنْهَ عَيْمٌ كُوفْر آن يارنهيں كرنا پڙتا تھا،خود بخو ديا د ہوجا تا تھا |
| مهر | آيات: ﴿ لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ ﴾ كا ما قبل اور ما بعد سے ربط |
| ۵۳۵ | ۲-اعلی درجے کے جنتی صبح وشام اللّٰہ کی زیارت کریں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۵۳۲ | باب (۷۲):سورهٔ عبس کی تفسیر |
| ۵۳۲ | ا-سورهٔ عبس کی ابتدائی آیات کا پس منظر |
| ۵۳۷ | ۲-میدانِ حشر میں سب کواپنی اپنی پڑی ہو گی! ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ۵۳۸ | باب(۷۳):سورة التكوير كي نفسير |
| ۵۳۸ | جوقیامت کامنظرد کیمنا جاہے وہ تکویر ،انفطاراورانشقاق پڑھے |
| ۵۳۸ | بإب(٤٤):سورة التطفيف كي تفسير |
| ۵۳۸ | ا-دل پر بیٹےاہوا گناہوں کا زنگ قبول حق سے مانع بنتا ہے |
| ٥٣٩ | ۲-میدانِ حشر میں لوگ کا نوں تک نیپنے میں شرابور ہو نگے |
| ٥٣٩ | باب(۵۵):سورة الانشقاق كي تفسير |
| ٥٣٩ | جس سے حساب لیتے وقت ردوکد کی گئی اس کی لٹیا ڈو بی! |
| ۵۳+ | باب (۷۶):سورة البروج كي تفسير |
| ۵۳+ | ا- يوم موغود، شامداور مشهود كي تفسير |
| ۵۳۲ | ۲-مجمع کی کثرت پراتر انا تباه کرتا ہےایک نبی کےاعجاب کا واقعہ |
| ۵۳۳ | ٣-اصحابالاخدود كاواقعه |
| ۵۳۹ | باب (۷۷):سورة الغاشيه كي تفسير |

| ۵۳۹ | نبی کا کام صرف نصیحت کرنا ہے، مار کرمسلمان بنا نانہیں ہے |
|-----|--|
| ۵۳۹ | باب (۷۸):سورة الفجر کی تفسیر |
| ۵۳۹ | طاق اور جفت سے کیامراد ہے؟ |
| ۵۵۰ | باب (٤٩):سورة الشمّس كي تفسير |
| ۵۵۰ | صالح عليه السلام كي اونٹني كا قاتل كيسا آ دمى تھا؟ |
| ۵۵۱ | باب (۸۰): سورة الليل كي تفسير |
| ۵۵۱ | تفدیر کے دو پہلو ہیں:اللہ کی جانب کا جوعقیدہ ہے،اور بندوں کی جانب کا جو برائے مل ہے |
| ۵۵۲ | باب (۸۱): سورة الضحل كي تفسير |
| ۵۵۲ | آپؑ کے رب نے نہآپ کوچھوڑ انہ وہ بیز ارہوئے |
| ۵۵۳ | باب (۸۲):سورة الم نشرح كي تفسير |
| ۵۵۳ | شرح صدر کا بیان |
| ۵۵۵ | باب (۸۳):سورة التين كي تفسير |
| ۵۵۵ | سورت کی آخری آیت کا جواب |
| ۵۵۵ | باب (۸۴):سورة العلق كي تفسير |
| ۵۵۵ | اللَّد كے سیا ہیوں سے مراد فرشتے ہیں |
| ۲۵۵ | باب (۸۵): سورة القدر كي تفسير |
| | ا- کہیں کی اینٹ کہیں کاروڑا، بھان متی نے کنبہ جوڑا!آیت: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ ﴾ کے ساتھ کھلواڑ! ایساہی |
| ۲۵۵ | كھلواڑلعض لوگوں نے:﴿عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشُو﴾ كے ساتھ كيا ہے |
| ۵۵۸ | ۲-شبِ قدر سال بھر میں دائر ہے یار مضان بھر میں؟ |
| ۵۵۸ | باب (۸۲): سورة البينه كي تفسير |
| ۵۵۸ | بهترينِ خلائق کون لوگ ہيں؟ |
| ۵۵۹ | باب (۸۷): سورة الزلزال كي تفسير |
| ۵۵۹ | قیامت کے دن زمین اپنی باتیں بیان کرے گی |
| ۵۲۰ | باب (۸۸):سورة التكاثر كي تفسير |
| ۰۲۵ | ا-غلط طریقوں سے مال ودولت جمع کرنے کی زمت |

| 470 | ٢-سورة التكاثر سے عذابِ قبر كاثبوت |
|-----|---|
| ١٢۵ | ٣-امت کوخوش حالی کی بشارت |
| ۵۲۲ | م-ونعتیں جن کا حساب دینا ہوگا |
| ۵۲۳ | باب (۸۹):سورة الكوثر كي تفسير |
| ۳۲۵ | حوض کوثر کے احوال |
| ۳۲۵ | باب (٩٠):سورة النصر كي تفسير |
| ۳۲۵ | سورة النصر کے ذریعیآ پ کوقر بِ وفات کی اطلاع دی ہے |
| ۵۲۵ | باب (٩١): سورة اللهب كي تفسير |
| ۵۲۵ | سورة اللهب كاشانِ نزول |
| ۲۲۵ | باب (٩٢):سورة الاخلاص كي تفسير |
| ۲۲۵ | سورة الاخلاص كاشانِ نزول · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۵۲۷ | باب (۹۳):معو ذتین کی تفسیر |
| ۵۲۷ | ا- چاند بھی غاسق ہے جب وہ غروب ہوجائے |
| ۸۲۵ | ۳ معوذ تین کی اہمیت |
| 249 | إب(۹۴):ا نكاراور بھول موروتی كمزورياں ہيں |
| ۵۷۱ | إب(۹۵): پہاڑز مین کا توازن برقرارر کھنے کے لئے ہیں ہے۔ |
| 02r | انسان عناصرار بعہ سے زیادہ شخت کیسے ہے؟شخق (مضبوطی) دوطرح کی ہوتی ہے |
| ۵20 | ا ہم تصانف: حضرت مولا نامفتی سعیدا حرصاحب بالن بوری |



(فهرست مضامین)

| 24-2 | فهرست مضامین (اردو) |
|----------------|---------------------|
| r*- r ∠ | فهرست ابواب (عربی) |

أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم الذعوات كارودعوات كابيان

| ۱۲ | اذ کارودغوات: حصیلِ اخبات کا بهترین ذریعه مین: |
|-----|---|
| 4 | نماز کاسب سے بڑا فائدہ اللہ کی یاد ہے: |
| ۲۲ | تلاوت،اذ کاراور دعوات نماز کے ساتھ خاص نہیں: |
| ۲۲ | اذ کارودعوات کی دس قشمیں: |
| مام | اذ کارودعوات کے ذریعہ بھی دین کے بنیادی عقائد کی تعلیم دی گئی ہے: تعدد اذ کار کی حکمتیں: |
| ra | تعدّداذ کار کی حکمتین: |
| ra | اذ کارودعوات کےموضوع پر دوا ہم کتابیں: |
| ra | دعا کی اہمیت ····· |
| ሶለ | ذِ كَرِ كَي فَضِيلِت |
| ۵۱ | جتماعی ذکر کی فضیلت |
| ۵۳ | ذ کرودرود سے غفلت موجب حسرات ہے |
| ۵٣ | مسلمان کی دعاضر ورقبول کی جاتی ہے |
| ۵۵ | بغرض تعلق آڑے وقت کام آتا ہے |
| ۵۲ | بہترین ذکر لا إلّه إلا اللور بہترین دعا الحمد لله ہے |
| ۵۲ | ہرحال میں اللّٰہ کا ذکر کرنا چاہئے |
| ۵۷ | دعا کرنے والا پہلے اپنے لئے دعا کرے |

| ۵۸ | دعامیں ہاتھ اٹھانے اور منہ پر پھیرنے کا بیان |
|-----------|---|
| ۵٩ | عجلت پیندی قبولیت ِ دعا کے استحقاق کو کھودیتی ہے |
| 4+ | صبح وشام کی دعائیں |
| 4+ | ا-ایک ذکر جوآ فاتِ ارضی وساوی ہے بچا تا ہے |
| וד | ۲- ذا کر قیامت کے دن ضرورخوش کیا جائے گا |
| 72 | سا – سبح وشام کی ایک جامع دعا: جس سے بندگی اور نیاز مندی کااظہار ہوتا ہے |
| 42 | ۴ - صبح وشام کی ایک مختصر دعا: جو نبی صلانعاتیام اپنے صحابہ کوسکھلا یا کرتے تھے |
| 42 | ۵-ایک دعا جوصد پیّ اکبررضی اللّٰدعنه کوسکھا ئی گئی |
| 46 | ۲-سیدالاستغفار نیخی اللّٰد سے معافی ما تگنے کی بہترین دعا |
| 77 | سوتے وقت کے اذکار وادعیہ |
| ۷٢ | سوتے وقت قرآنِ کریم پڑھنا |
| ۷۲ | ا-سورهُ اخلاص اورمعو ذتين پڙهنا |
| ۷٣ | ۲ – سورة الكافرون پرِهنا |
| ۷۴ | ۱۷ – سورة السجدة اورسورة الملك پڙهنا |
| ۷۵ | ۱۳ - سورة الزمراور سوره بنی اسرائیل پژهنا |
| ۷۵ | ۵-مُسَبِّحات پڑھنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۷۲ | ۲ - قرآنِ پاک کی کوئی بھی سورتِ پڑھنا |
| 44 | سوتے وفت سبحان الله، الله اکبر، اورالحمد لله کاور د |
| 44 | ا-تسبيحات ِفاطمه كابيان |
| ۷۸ | ۲ – جو شخص دو با توں کی پابندی کرے وہ جنت میں ضرور جائے گا |
| ۸٠ | ۳- باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات |
| ΛI | سوكرا مخضے كى دعا ئىيں |
| ۸۳ | جب رات کوتہجد کے لئے اٹھے تو کیا ذکر کرے؟ |
| ۸۸ | رات میں تہجد شروع کرتے وقت کی دعا ئیں |
| 91 | فرائض میں طویل اذ کار کاحکم |
| 911 | اسانید میں صحیح ترین سند کونسی کے |

| 90 | سجدهٔ تلاوت میں کیاذ کر کرے؟ |
|------|---|
| 94 | جب اپنے گھر سے نکلے تو کیاد عاکر ہے؟ |
| 9∠ | جب برٹے بازار میں داخل ہوتو کیا دعا کر ہے؟ |
| 99 | جب بيار پڙ ٻاتو کيا ذکر کر ہے؟ |
| 1++ | جب کسی مبتلائے مصیبت کودیکھے تو کیا دعا کرے؟ |
| 1+1 | مجلس سے اٹھنے کے وقت کی دعا ئیں |
| 1+1 | فکر اور پریشانی کے وقت کے اذکار |
| 1+1~ | جب کسی منزل پراتر بے تو کیادعا کر ہے؟ |
| 1+0 | سفر پرروانه ہوتے وقت کی دعا |
| 1+∠ | جب سفر سے لوٹے تو کیا ذکر کرے؟ |
| 1•/ | جب کسی کورخصت کرے تو کیا دعا کرے؟ |
| 11+ | مسافر کی دعا کی قبولیت کابیان |
| 11+ | جب سواری پر سوار ہوتو کیا ذکر کر ہے؟ |
| 111 | جب آندهی چلے تو کیادعا کرے؟ |
| 111 | جب تواری پر صوار ہوتو کیا د کر کر ہے؟ جب آندهی چلے تو کیا دعا کر ہے؟ گرج کڑک کے وقت کیا دعا کر ہے؟ جب نیاچا ندد کیھے تو کیا دعا کر ہے؟ |
| ۱۱۴ | جب نياچإ ندد يکھے تو کيا دعا کرے؟ |
| 110 | جب پخت غصه آئے تو کیاد عاکر ہے؟ |
| 114 | جب کوئی براخواب د کیھے تو کیاد عاکر ہے؟ |
| 11∠ | جب پہلا پھل دیکھے تو کیا دعا کرے؟ |
| IΙΛ | جب کوئی کھانا کھائے تو کیادعا کرے؟ |
| 119 | جب کھانا کھا چکے تو کیا دعا کرے؟ |
| 171 | جِبِ مرغوں کی با نگ اور گدھے کارینکنا سنے تو کیا دعا کرے؟ |
| 177 | تشبيح ، تكبير تهليل اورتحميد كا ثواب (پاخچ خاص مخضراذ كار) |
| 171 | ا تہلیل، تکبیراورحوقلہ ہے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں |
| 177 | ۲- ذکر میں جہرمفروط نه کرنا،اورحوقله کی فضیلت |
| 110 | سا شبیج تحمید ، تہلیل اور تکبیر جنت کے بودے ہیں ································ |

| 177 | ۴-روزانه ہزار نیکیاں کیسے کمانی جاتیں؟ |
|-----|--|
| 174 | ۵-ایک ذکرجس کی وجہ سے جنت میں ایک محجور کا درخت لگایا جاتا ہے |
| 174 | ٧-روزانه سوم تبه سبحان الله و بحمده كمني كا ثواب ٢٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| 114 | ے- دو جملے: بولنے میں ملکے، ثواب میں بھاری اور رحمٰن کو بہت پیارے ہیں |
| 171 | ۸-کلمهٔ تو حید کی فضیات |
| 179 | 9 - سبحان الله و بحمده كا ثواب |
| 114 | ۱-روزانه سومرتبه جميد ، تهليل يا تكبير كاثواب • • • • • • • • • • • • • • • • • • • |
| اسا | اا-ایک ذکر کا ثواب چپار کروڑ نیکیاں |
| ۱۳۲ | ۱۲- فجر کے بعد دس مرتبہ چو تھے کلمہ کے ورد کا ثواب |
| | جامع الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | جامع اور ہمہ گیرد عا ^ئ یں |
| ٣٣ | ا-اللّٰد کااسم اعظم (سب سے بڑانام) کیا ہے؟ |
| ١٣٥ | ۲- دعا حمد وصلوقا سے شروع کرنی جیا ہے |
| 124 | ٣- دعايقين اور حضور دل سے مانگنی جائے |
| 211 | ۳-جسم اور نظر کی عافیت کی دعا · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۱۳۸ | ۵-قرض کی ادائیگی اور محتاجی سے بے نیازی کی دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 114 | ۲- چار چیز ول سے اللّٰہ کی پناہ طلب کرنا |
| ١٣٩ | 2- ہدایت طلی اورنفس کےشرسے پناہ خواہی ·················· |
| 114 | ۸-مختلف کمز در یوں اور آ ز مائشوں سے پناہ طبی |
| اما | ۹ - انگليول سے تسبيحات گننے كابيان |
| ۱۳۲ | ۱- دنیاوَآ خرت کی بہتری طلب کرنااور دوزخ سے پناہ مانگنا |
| ۳ | اا-بدایت، تفوی، عفاف اور غنی کی دعا |
| ١٣٣ | ۱۲-الله تعالی سے ان کی خاص محبت مانگنا |
| ۱۲۵ | ۱۳- جونعمتیں ملی ہیںان کوطاعات میں استعمال کرنے کی دعا کرنا،اور جونہیں ملیں ان کوفراغ بالی کا ذریعیہ مجھنا |
| ۲٦١ | ۱۴- کان، آنکھ، زبان، دل اور شرمگاہ کے شرسے پناہ جا ہنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| 102 | ۱۵-استعازه(پناه طبی) کی دوجامع دعا نین |
|--|--|
| 169 | ١٦- بوقت ِ آ فات آ پ م کی جامع دعا |
| 10+ | ے ا-اللّٰہ کی بعض صفات سے بعض صفات کی پناہ طلب کرنااوراللّٰہ کی تعریف کا پوراحق بندہ ادانہیں کرسکتا |
| 101 | ۱۸ - دعامیں عزم بالجزم ضروری ہے |
| 101 | ۱۹- قبولیتِ دعا کے دوبہترین اوقات ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| 101 | ۲۰ – صبح وشام کاایک ذکر: جس سے ایڈوانس گناہ معاف ہوجاتے ہیں |
| ۱۵۳ | ۲۱ - ایک مختصر دعاجس میں سب بچھآ گیاہے |
| ۱۵۵ | ۲۲- نبی صَالِنْهِ آیکام کی مجلس کے ساتھیوں کے لئے دعا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 104 | ۲۳-فکر (طینشن) کا ہلی،اورعذابِ قبرسے پناہ |
| 102 | ۲۴-ایک ذکرجس سے بے گناہ بھی بخش دیا جا تا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 101 | ۲۵-حضرت یونس علیه السلام کی دعا کرب وبلا میں کامیاب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 109 | ۲۷-اللّٰد تعالیٰ کے نام یا در کھنے کی فضیلت |
| 109 | الله کے ناموں سے برکت حاصل کرنا |
| | |
| 171 | 2/-الله تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانی) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 171 179 | |
| | 21-الله تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام نامول کے معانی) |
| 179 | 2- الله تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانی) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 179 | 21-الله تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام نامول کے معانی) |
| 179 179 179 | 24-اللہ تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانیٰ) تر مذی کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے۔ اسائے حتیٰ کو یاد کر ہے، ان کو وظیفہ بنائے ، اور ان کے ذریعید دعا کر ہے۔ بچوں کو اسمائے حسیٰ یا دکرائے جائیں۔ |
| PYI PYI IY9 I∠I | 21-اللہ تعالیٰ کے ننا نوے مبارک نام (تمام ناموں کے معانیٰ) تر فدی کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے۔ اسائے حتیٰ کو یاد کر ہے، ان کو وظیفہ بنائے ، اور ان کے ذریعہ دعا کر ہے۔ بچوں کو اسمائے حتیٰ یا د کرائے جائیں۔ ۲۸-مساجداور مجالس ذکر سے استفادہ کیا جائے۔ |
| 179 179 179 121 | 12-الله تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانی) تر فذی کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے اسائے شنی کو یاد کر ہے، ان کو وظیفہ بنائے، اور ان کے ذریعہ دعا کر ہے بچوں کو اسمائے مشنی یاد کرائے جائیں 74-مساجد اور مجالس ذکر سے استفادہ کیا جائے 75-جب کوئی مصیبت نازل ہوتو کیا دعا کر ہے؟ 76-دنیا وَ آخرت کی خیریت وعافیت طلب کرنا 77-شب قدر میں مانگنے کی ایک جامع دعا |
| 179 179 179 121 121 | 21-اللہ تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانی) تر فذی کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے اسائے شنی کو یاد کر ہے، ان کو وظیفہ بنائے، اور ان کے ذریعہ دعا کر ہے بچوں کو اسمائے حسنی یاد کر ائے جائیں 74-مساجد اور مجالس ذکر سے استفادہ کیا جائے 79-جب کوئی مصیبت نازل ہوتو کیا دعا کر ہے؟ 79- دنیا وَ آخرت کی خیریت وعافیت طلب کرنا 71- شب قدر میں مانگنے کی ایک جامع دعا 71- استخارے کی ایک جامع دعا |
| 179 179 121 121 121 122 | 21-الله تعالیٰ کے ننا تو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانیٰ) تر فدی کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے اسمائے صنیٰ کو یاد کرے ، ان کو وظیفہ بنائے ، اور ان کے ذریعہ دعا کر ہے پچوں کو اسمائے حسنیٰ یاد کرائے جائیں ۲۸-مساجد اور مجالسِ ذکر سے استفادہ کیا جائے ۲۹-جب کوئی مصیبت نازل ہوتو کیا دعا کر ہے؟ ۲۹- دنیا وَ آخرت کی خیریت وعافیت طلب کرنا ۲۳- شب قدر میں مانگنے کی ایک جامع دعا ۲۳- ستخار ہے کی ایک جامع دعا ۲۳- جامع ذکر بشیجے وتحمید |
| 179 179 121 121 121 12 12 12 12 12 12 12 12 12 | ۲۷-الله تعالیٰ کے ننا نو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانی) تر فری کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے۔ اسائے حتیٰ کو یاد کر ہے، ان کو وظیفہ بنائے ، اور ان کے ذریعہ دعا کر ہے۔ بچوں کو اسائے حتیٰ یاد کرائے جائیں۔ ۲۸-مساجد اور مجالس فرکر سے استفادہ کیا جائے۔ ۲۹-جب کوئی مصیبت نازل ہوتو کیا دعا کر ہے؟ ۳۰- دنیا و آخرت کی خیریت وعافیت طلب کرنا ۱۳۱- شب قدر میں مانگئے کی ایک جامع دعا ۱۳۱- استخار ہے کی ایک جامع دعا ۱۳۲- جامع ذکر بشیجے وتحمید وہمایل ویکبیر |
| 179 179 121 121 121 12 12 12 12 12 12 12 12 12 | 21-الله تعالیٰ کے ننا تو ہے مبارک نام (تمام ناموں کے معانیٰ) تر فدی کے سیاق میں ایک نام چھوٹ گیا ہے اسمائے صنیٰ کو یاد کرے ، ان کو وظیفہ بنائے ، اور ان کے ذریعہ دعا کر ہے پچوں کو اسمائے حسنیٰ یاد کرائے جائیں ۲۸-مساجد اور مجالسِ ذکر سے استفادہ کیا جائے ۲۹-جب کوئی مصیبت نازل ہوتو کیا دعا کر ہے؟ ۲۹- دنیا وَ آخرت کی خیریت وعافیت طلب کرنا ۲۳- شب قدر میں مانگنے کی ایک جامع دعا ۲۳- ستخار ہے کی ایک جامع دعا ۲۳- جامع ذکر بشیجے وتحمید |

| 1/1 | ے سا-وین پر ثابت قدم رہنے کی دعا |
|------------|---|
| ١٨٢ | ٣٨- نيند نه آنے کی دعا |
| ١٨٣ | ۳۹ – نیند میں ڈرجانے کی دعا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۱۸۴ | ۴۶-الله سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں ،اوراللہ کواپنی تعریف بے حد پیند ہے |
| ۱۸۵ | ۱۴- قعدهٔ اخیره کی ایک انهم دعا |
| MY | ۴۲ – صفات کی د ہائی قبولیت ِ دعامیں کارگر ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 119 | ۳۳ – جو باوضوء ذکرکرتا ہواسوئے ، وہ کروٹ بدلتے وقت جو مائلے گا: ملے گا! |
| 19+ | ۳۴۷ – خ وشام کاایک جامع ذکراور دعا |
| 191 | ۴۵ – اذ کارار بعه کی وجہ سے پکے ہوئے پتوں کی طرح گناہ جھڑ جاتے ہیں |
| 191 | ۲۶ – کلمه نو حیدلی برمی فضیلت |
| 195 | ہواستغفار کی فضیلت اور تو بہ کرنے والے بندوں پراللہ کی مہر بانی |
| 195 | توبهواستغفار کے لغوی اور اصطلاحی معنی: |
| 195 | اصطلاح میں تو بہ کی دوصور تیں ہیں: |
| 191 | تو به کی طرح استغفار کی بھی دوصورتیں ہیں: |
| 191 | تو بہواستغفار میں چولی دامن کا ساتھ ہے: تو بہ سے بڑے سے بڑا گناہ معاف ہوجا تا ہے: |
| 19~ | |
| 191 | 2⁄2 – تو به کا دروازه هروفت کھلا ہے · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| 194 | ۴۸ - توبه کب قبول همونی ہے؟ |
| 191 | ۴۹ – توبہ سے اللہ تعالیٰ کو بے حد خوشی ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 199 | ۵۰-توبه کرو: شانِ غفاریت بخشنے کے لئے آمادہ ہے |
| r+1 | ا۵- بڑے سے بڑا گناہ معاف کرنااللہ کے لئے کوئی بڑی بات نہیں! . پر |
| r+r | ۵۲-الله کی رحمت بے پایاں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| r+r | ۵۳-رحمت کی طرح عقوبت بھی ہے پایاں ہے! |
| r+m | ۵۴-رحمت الٰهی:غضب خداوندی پرغالب ہے |
| 4+14 | ۵۵-جب تخی کا درواز ہ کھٹکھٹایا جا تا ہے تو کھل جا تا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| r+0 | ۵۲- درود سلام کی اہمیت |

| r+0 | درود وسلام میں درود بھیجنے والے کا فائدہ: |
|-------------|---|
| r •4 | درودوسلام کی حکمتین: |
| r +7 | درودوسلام كاشرعي حكم: |
| r •∠ | ے۵-دل کی خنگی اور گنا ہوں کی صفائی کی دعا بِ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲•۸ | ۵۸- دعا کا دروازه کھلنے سے رحمت کے دروازہ کھل جاتے ہیں |
| ۲•۸ | ۵۹-عافیت طلی اللہ تعالی کوزیادہ پیندہے |
| ۲•۸ | ۲۰ - دعا نازل شده اورغیر نازل شده آفات میں مفید ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| r +9 | ٦١ – تنجد لا زم پکڑ و: اس میں بہت فوائد ہیں |
| 711 | ۲۲ – اس امت کی عمرین ساٹھ تا ستر سال ہیں |
| 717 | ٦٣ - ايک جامع دعا جس ميں چندمفيد باتيں مانگی گئی ہيں ٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| ۲۱۳ | ٦٢-جس نے ظالم کے لئے بددعا کی اس نے بدلہ لے لیا |
| ۲۱۳ | ٦٥ - دس باريكمه تو حيد كهنج كا ثواب ٢٥٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| ۲۱۴ | ۲۷ - مروّجہ نتیج بدعت نہیں،اس کی اصل ہے |
| ۲۱۵ | ۲۷ - ذکر کی کشادگی بوقت ِ جزاءاس کے معنی کے بقدر ہوتی ہے |
| 717 | ۸۷ - الله کے دَ رکا بھی کاری بھی محروم نہیں رہتا! |
| 717 | ۲۹ - تشهد میں ایک انگل سے اشارہ کرنا چاہئے · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| | أحاديثُ شَتَّى من أبواب الدعوات |
| ۲ 1∠ | ا-الله تعالیٰ ہے معافی اور عافیت مانگنا |
| 11 | ۲ – گرصد بارتو به گستی بازآ! |
| ۲IΛ | ۳- نیالباس پہننے کی دعا |
| 119 | میں۔ ۴-نماز فجر کے بعد سےاشراق تک مسجد میں رکار ہناروز ہ مرہ کااعتکاف ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۲• | ۵- دوسر نے سے دعا کے لئے کہنا |
| ۲۲• | ۲-قرضُ اورتنگ حالی سے نجات کی دعا |
| 771 | ۷- بیار کے لئے دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 777 | ۸ – وتر کی نماز کی دعا |

| 777 | 9 – نماز وں کے بعد نبی شاہیاتیا کی کے اذکاراور پناہ جلبی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|---|---|
| ٢٢٣ | (الف)نماز کے بعداستعاذہ |
| ۲۲۴ | (ب) نماز کے بعد کے اذکار |
| ۲۲۵ | ۱۰ حفظ قر آن کی دعا |
| 77 ∠ | چارسوالوں کے جوابات: · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| 779 | ۱۱ – دعا کے بعد کشادگی کاا تیظار کرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۳٠ | ۱۲- کا ہلی ، بےبسی بخیلی ،سٹھیا جانے اور عذا بِ قبر سے پناہ طلب کرنا |
| ۲۳٠ | ۱۳- گناه کی دعا کےعلاوہ ہردعا قبول ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۳۱ | مها-سونے کے وقت کی دعا |
| ۲۳۲ | ۵ا – مجمج وشام: سورۃ الاخلاص اور معو ذیتن پڑھناہر چیز کے لئے کافی ہے ············ |
| ٢٣٣ | ۱۷-میز بان کے لئے کیادعا کر ہے؟ . عنا پ |
| ۲۳۴ | 21-ايك خاص استغفار كاعظيم ثواب ···································· |
| ۲۳۵ | ۱۸- دعا میں نبی ﷺ کا توسل جائز ہے |
| ۲۳۵ | توسل معروف جائز ہے یانہیں؟ ت پر سریب میں |
| 739 | ۱۹- قبولیت ِ دعا کاایک خاص وقت |
| ۲۲۰ | ۲۰- قبولیتِ دعا کا دوسراخاص وقت |
| ۲ ۳• | ۲۱ – حوقلہ جنت کا ایک درواز ہ ہے! بیبدیتریں سازی ملیریں ہیں۔ |
| ۱۳۱ | |
| ~~~ | ۲۲- تسبیجات گنناذ کرمیں معاون ہوتا ہے |
| ۲۳۲ | ۳۷ – جهاد کے موقعہ پردعا |
| 777 777 | ۲۷- جہاد کے موقعہ پر دعا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 197 199 | ۲۷ – جہاد کے موقعہ پر دعا ۲۴ – دعا کلمہ 'تو حید سے شروع کی جائے۔ ۲۵ – باطن کی اصلاح اور مال واہل واولا دکے لئے دعا |
| 177 177 | ۲۷-جہاد کے موقعہ پر دعا ۲۷- دعا کلمہ ٔ تو حید سے شروع کی جائے۔ ۲۵- باطن کی اصلاح اور مال واہل واولا د کے لئے دعا ۲۷- دل کودین پر مضبوط رکھنے کی دعا |
| 777 777 773 | ۲۷- جہاد کے موقعہ پر دعا ۲۷- دعا کلمہ ً تو حید سے شروع کی جائے۔ ۲۵- باطن کی اصلاح اور مال واہل واولا دکے لئے دعا ۲۷- دل کودین پر مضبوط رکھنے کی دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ratratratratrat | ۳۲- جہاد کے موقعہ پر دعا ۲۷- دعا کلمہ 'تو حید سے شروع کی جائے۔ ۲۵- باطن کی اصلاح اور مال واہل واولا دکے لئے دعا ۲۷- دل کودین پر مضبوط رکھنے کی دعا۔ ۲۷- ہر شم کے در دکی دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 777 777 773 | ۲۷- جہاد کے موقعہ پر دعا ۲۷- دعا کلمہ ً تو حید سے شروع کی جائے۔ ۲۵- باطن کی اصلاح اور مال واہل واولا دکے لئے دعا ۲۷- دل کودین پر مضبوط رکھنے کی دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| 1 | ۳۱ – ایک ذکر: جس کے لئے آسانوں کے درواز ہے کھول دیئے جاتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
|----------|---|
| ۲۳۸ | ٣٢ – الله تعالی کوسب سے زیادہ کونسا کلام پیند ہے؟ |
| 200 | ۳۳-اذان وا قامت کے درمیان عافیت طلب کرنا ۳۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| 279 | ۳۲- ذکر سے گنا ہوں کا بوجھ ملکا ہوجا تا ہے |
| 101 | ۳۵-ایک چارکلماتی ذکرآ پ گود نیاو مافیها سے زیادہ محبوب تھا |
| 101 | ۳۶ – تین شخصوں کی دعار ذہمیں کی جاتی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 101 | سے اس اللہ علم نافع اور علم میں زیاد تی کی دعا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| tat | ۳۸-ذ کرالله کی فضیلت |
| rap | ۳۹ – حوقلہ جنت کاایک خزانہ ہے! |
| raa | ۴۰ - نبی ﷺ کے اپنی مقبول دعاامت کے لئے محفوظ رکھی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| raa | اسم-اللّٰد تعالیٰ نیک بندوں کے ساتھ کیسامعاملہ فرما ئیں گے؟ |
| tan | ۳۲ – دوعذ ابوں اور دوفتنوں سے پناہ چا ہنا |
| tan | ۳۳ – ڈ نک مارنے والے جانور کے زہر سے حفاظت کی دعا |
| 109 | ۴۴۷ - ایک دعا جوحضرت ابو ہر ریرہؓ ہمیشہ ما نگتے تھے |
| 109 | ۴۵ – دعامیں جلدی مجانے کی ممانعت |
| 447 | ۴۶-الله تعالیٰ سے احجی امید باند صنابھی عبادت کا ایک پہلو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 171 | ۳۷ – کمبی چوڑی آرز وئیں باند ھنے کی ممانعت |
| 777 | ۴۸ – بقائے حواس کی اور ظالم سے بدلہ لینے کی دعا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 777 | ۴۹ – ہر حاجت اللہ تعالیٰ ہی ہے مانگو |
| | أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم |
| | فضائل ومناقب كابيان |
| 244 | فضائل نبوی کا بیان |
| ۵۲۲ | ا-نىب ياك اوراونچا خاندان |
| 747 | ۲ – نبی صِلانگایی کے لئے نبوت کب ثابت ہوئی ؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 779 | ٣٠-روزِ محشر نبي صِلاَلِيَا يَامُ کے چندامتیازات |

| 14 | ۴- جنت میں بلندمر تبهآپ ٰہی کوحاصل ہوگا |
|--------------|---|
| 14 | ۵- نبی طِللْیْلَیْکِیمْ قصرنبوت کی آخری اینٹ ہیں ، اور آپ کے چند دیگر امتیاز ات |
| 121 | ۲ – اذان کے بعد دروداوروسلیہ کی دعااوران کا فائدہ |
| 1 21 | ۷- دیگرانبیاءصاحبِ کمال ہیں تو نبی طِاللهٔ اَیَامُ صاحبِ کمالات! ·············· |
| ۲ <u>۷</u> ۲ | ٨- كياعيسى علىيالسلام: نبي صَلائِلْيَايَامْ كے پہلومیں فن ہو نگے ؟ |
| 1 40 | ٩ - وه آئے تو چمن میں بہارآئی، وه گئے تو ہر پھول مرجھا گیا! |
| 1 40 | ١٠- نبي سِلانِهُ اللَّهِ كَي ولا دتِ مباركه كابيان ٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| 124 | اا-نبوت سے پہلے کا حال: بحیراراہب کا واقعہ |
| ۲۸+ | ۱۲- بعثت ِنبوی اور بوقت ِ بعثت عمر مبارک |
| 1/1 | ۱۳- معجزات کابیان |
| 1/1 | پہلام مجزہ: بعثت کے وقت ایک پھر آ ہے کوسلام کرتا تھا |
| 717 | دوسرامعجزه: کھانے میں اضافہ ہوا |
| 717 | تیسرامعجزه: پهاڑوں اور درختوں کا سلام کرنا |
| 717 | چوتھام مجز ہ: فراقِ نبوی میں کھجور کے ستون کا بلکنا |
| 717 | یانچواں معجزہ : کھجور کے کچھے کا آپ کے بلانے پرینچے اتر آنا، پھرلوٹ جانا |
| 1 1 1 | چھٹامعجز ہ:ایک صحابی کوخوبصور تی کی دعادی پس وہ ایک سوبیس سال تک بوڑھے نہیں ہوئے! |
| 1 1/1 | ساتواں معجزہ: آپ کی دعاہے کھانے میں بے حد برکت ہوئی |
| ٢٨٦ | آ ٹھواں معجزہ: آپ کی انگلیوں سے پانی کا پھوٹنا،اورا یک بڑے مجمع کااس سے وضوکرنا |
| T A∠ | نوال معجزه:ا چھےخوابوں سے نبوت کی ابتدا |
| ۲۸۸ | د سوال معجز ہ : صحابہ کا کھانے کی شبیعے سننا |
| 1119 | نبي صِاللهٔ اِيَّالِمْ پر وحي کس طرح نازل ہوتی تھی؟ |
| 19 + | نبی صِاللهٔ اِیَّلِمْ کے احوال (حلیہ اور اخلاق) کا بیان |
| 19 + | (الف) نبي سِلاللَّهَايَّةُمْ كَى زَلْقِيلِ مونَدُ هول كوچيو تى تھيں |
| 791 | (ب) آپ کا چېره چياند کې طرح روثن تھا |
| 191 | ن کی کوئی آ ہے سے پہلے آ ہے جیسا خوبصورت ہوا ، نہ کوئی آ ہے کے بعد آ ہے جیسا ہوگا |
| 797 | د) حضرت علیؓ نے آپؓ کے احوال تفصیل سے بیان کئے ہیں |

| 190 | (ھ) آپ صاف واضح کفتگوفر ماتے تھے |
|-------------|--|
| 797 | (و) آپ بھی کلام کوتین مرتبہ دوہراتے تھے |
| 797 | (ز) آپ مسکراتے تھے، بنتے کم تھے |
| 19 ∠ | مهر نبوت کا بیان |
| 19 1 | (ح) آپ کی آنگھیں سرگیں تھیں |
| 199 | (ط) دہنِ مبارک،آنکھوں اور ایڑیوں کا حال |
| ۳ | (ی) آپ سِلانِها کِیمُ تیزر فآرتھے |
| ۳++ | (ک) آپ شِلانِی کِیمْ :ابراہیم علیه السلام ہے بہت زیادہ مشابہ تھے |
| ۳+۱ | نبی صِلاللهٔ اَیکُم کی و فات کے وقت عمر کتنی تھی ؟ |
| | |
| | (فضائل صحابه رضى الله عنهم) |
| ۳•۵ | صحابہ رضی اللّٰعنهم پراعتماد کیوں ضروری ہے؟ |
| ۳+۵ | شیخین افضلِ امت کیوں ہیں؟ |
| ۳+۵ | فضائل حضرت ابوبكرصديق رضى اللّهء عنه |
| ۳+4 | ا – د لی دوست بنانے کے قابل ابو بکرٹنہی ہیں |
| ۳+4 | ٢- ابوبكرٌ رسول الله صِلاللْيَاتِيمُ كوسب سے زیادہ محبوب تھے! |
| m+ <u>/</u> | ٣- ابوبکر وغمر رضی الله عنهما جنت میں بلند درجہ والوں ہے بھی افضل ہو نگے |
| m•∠ | ۾ – نبي شِلاڻِيَائِيَا ۾ پر ابوبکرڙ سے زيادہ جانی و مالی احسان کسی کانہيں ······ |
| ۳۱+ | ۵- میں ابوبکر ٹے احسانات کا بدانہ ہیں چکا سکا! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۱+ | ۲ – نبی ﷺ کے بعد خلیفہ ابو بکر انہو نگے ، پھر عمر ا |
| ۱۱۱ | 2-ابوبکر وعمر رضی الله عنهماا دهیر عمر کے جنتیوں کے سر دار ہو نگے ·············· |
| ۳۱۳ | ۸-حضرت ابوبکر ٹنے کہا: میں خلافت کا سب سے زیادہ حقد ار ہوں! |
| ۳۱۴ | ۹ – ابوبکر وعمر رضی الله عنهما ہی نبی صِلالله ایک کے سامنے کھلتے تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۱۴ | ١٠- ابوبكر وغمر رضى الله عنهما: قيامت كيدن نبي سِللهُ عَلَيْهُمْ كيساتهم مبعوث هو نگ |
| ۳۱۵ | اا-ابوبکر اُد نیاءوآ خرت میں آپ کے ساتھی ہیں |
| ۳۱۵ | ۱۲-ابوبکروغمر رضی الله عنهما آپ شِلانْها تَیْم کے کان اور ناک تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |

| | سا- آپ نے آخر حیات میں ابوبگر گوامامت ِ صغری سو پی اس میں امامت ِ کبری کی طرف صاف |
|-------------|--|
| ٣١٦ | اشاره تفيا |
| ۳۱۸ | ہما- یہ بات مناسب نہیں کہ ابوبکر ^{ٹا} کی موجود گی میں کوئی دوسراشخص امامت کرے |
| ٣19 | ۱۵-حضرت ابوبکر ؓ کو جنت کے شبھی درواز وں سے بلایا جائے گا |
| ٣19 | ۱۷-حضرت ابوبکر ﷺ خیر کے کام میں حضرت عمراً مجھی سبقت نہیں کر سکے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۲+ | >۱-حضرت ابوبكرا كونبي صلافياتيام نے اپنا قائم مقام بنایا |
| ٣٢١ | ۱۸-حضرت ابوبکرا کے دریجے کے علاوہ تمام دریجے بند کرادیئے |
| ٣٢٢ | ١٩-حضرت ابوبكر ً كواللَّدتعالي نے دوزخ ہے آ زاد كر ديا |
| ٣٢٢ | ۲۰ – ابوبکر وغمر رضی الله عنهما نبی صَلائليَّة الْم کے وزیر تھے |
| ٣٢٣ | ۲۱ - قوتِ ایمانی میں آپؓ نے ابو بکر وعمر رضی الله عنهما کواپنے ساتھ ملایا |
| ٣٢٢ | فضائل حضرت عمر فاروق رضى الله عنه |
| ٣٢٢ | ا-حضرت عمر رضی الله عنه کے اسلام کے لئے نبی طالغیاتیام نے دعا فر مائی |
| ۳۲۵ | ۲ - حضرت عمراً کے دل میں ہمیشہ حق بات آتی تھی ،اوروہی ان کی زبان سے نکلی تھی |
| ٣٢٦ | ٣-حضرت عمرٌ کے حق میں دعائے نبوی فوراً قبول ہوئی! |
| ٣٢٦ | ۴ - حضرت عمر رضی الله عنه سے بہتر آ دمی پر سورج طلوع نہیں ہوا |
| mr <u>/</u> | ۵-ابوبکر وعمر رضی الله عنهما کی بد گوئی کرنے والے کا نبی مِلائیدیَا ﴿ ہے کیج تعلق نہیں! |
| ٣٢٨ | ۲-حضرت عمر رضی الله عنه کمالات نبوت کے حامل تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٢٩ | 2-آپ شِلْغَالِيَّا نِعْ لَمْ مِيل سے حضرت عمرٌ كوديا! |
| ٣٢٩ | ۸- جنت میں حضرت عمرا کے لئے سونے کامحل ہے |
| ٣٢٩ | ٩-حضرت عمراً کے لئے جنت میں نبی شِلانگائیا کے کل جبیبالمحل ہے! |
| ۳۳۱ | ۱۰-شیاطین الانس والجن: حضرت عمر رضی اللّه عنه ہے بھا گتے ہیں ۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ٣٣٣ | اا-حضرت عمرٌ قیامت کے دن تیسر نے نمبر پر قبر سے نکلیں گے |
| ۳۳۴ | ۱۲-حضرت عمرٌ اس امت کے محدَّث (ملهم) ہیں |
| ۳۳۵ | ١٣- ابوبكر وعمر رضى الله عنهما جنتي بين! |
| ۳۳۵ | ۱۴-قوتِ ایمانی میں آپؓ نے ابو بکر وغمر رضی اللہ عنہما کواپنے ساتھ ملایا |
| ٣٣٩ | ۱۵-حضرت عمر رضي الله عنه را و خدا مين شهبيد هو ئے |

| mm2 | فضائل حضرت عثمان غني رضى الله عنه |
|-------------|---|
| mm2 | ا-حضرت عثمان رضی الله عنه کی شهرادت کی پیشین گوئی |
| ٣٣٨ | ۲-حضرت عثمان رضی اللَّد عنه جنت میں نبی صَاللَّها کِیا کے رفیق ہو نگے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٣٨ | ٣-حضرت عثمان رضى الله عنه نے بیر رومه خرید کروقف کیا |
| | ۴-حضرت عثمانؓ نے غزوۂ تبوک کے موقعہ پراونٹوں اور دیناروں سے شکر کی بھر پور مدد کی: پس نبی |
| ٣٣٩ | صَالِعُهِ عَلَمْ نِهِ فَعُرِ مایا:''ابعثمان جو کچھ کریں اس کا ضرران کونہیں پہنچے گا!'' |
| | ۵-حضرت عثمانؓ کی طرف سے بیعت ِ رضوان رسول الله ﷺ نے کی ، جوان کے لئے اپنی بیعت |
| ۱۳۳۱ | ہے بہتر تھی |
| ۲۳۲ | ۲-حضرت عثمانٌ نے ایک قطعهُ زمین خرید کرمسجر نبوی میں اضافه کیا |
| mra | ے-حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں جوفتنہ ہوااس میں آپؓ حق پر تھے ······ |
| mra | ٨- نبي ﷺ نے حضرت عثمان رضی الله عنه کواس ہے منع کر دیا تھا کہ وہ خلافت جھوڑیں |
| ۲۳۲ | ۹- حیات ِ نبوی میں حضرت عثمان فضیات میں تیسر نے نمبر پر تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۳۲ | ١٠-حضرت عثمان رضى الله عنه م خلوم ل كئے گئے! |
| ٣٣٧ | اا-حضرت عثمان رضی اللَّد عنه پرتین اعتر اضات اوران کے جوابات |
| ٩٦٦ | ۱۲-جس کوعثمانؑ ہے بغض ہے وہ اللہ کے نز دیک مبغوض ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٩٦٦ | ١١٠ - نبي صِلالله الله على بيشين گوئي كه عثمان رضي الله عنه كوآ ز مائش پہنچے گي |
| ۳۵٠ | ۱۳- اُس عهر کوټم و فا کر چلے! |
| ma 1 | فضائل حضرت على رضى الله عنه |
| ma1 | ا-حضرت علی رضی اللَّدعنه نبی صِلاَلمُعالِیمٌ کے ہم مزاج تھے |
| rat | حضرت علیؓ کی خلافت بلافصل پر دواستدلال اوران کے جواب ************************************ |
| mar | ۲-حضرت علی رضی اللّه عنه سے ہرمسلمان کومحبت ہونی جا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 7 02 | ٣-حضرت علیٰ کے حق میں دعا کہ حق اُدھر ہوجد هرعلیٰ ہوں! ·················· |
| 7 02 | ۾ -حضرت علي رضي الله عنه مؤمنِ کامل ہيں |
| ۳۵۸ | ۵-حضرت علی رضی الله عنه ہے بغض ونفرت نفاق کی علامت ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 709 | ۲-حضرت علیؓ ہے مؤمن ہی محبت کرتا ہے ،اور منافق ہی عداوت رکھتا ہے |
| ٣4٠ | 2-اللہ نے نبی کوجن حیار شخصوں سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے:ان میں ایک علیٰ ہیں·········· |

| ١٢٣ | ۸– براءت کااعلان حضرت علی رضی الله عنه سے کرایا |
|---------------------|---|
| ١٢٣ | 9 - حضرت علیٰ دنیاءوآ خرت میں نبی صِلالیٰ ایکیا کے بھائی ہیں! |
| ٣٢٢ | ۱۰- نبی ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللّٰدعنہ نے پر ندہ کھایا |
| ٣٧٣ | ١١- رسول الله صَالِنْهَ يَيْمُ : حضرت عليٌّ كو ما نكنے پر بھی دیتے تھے اور بے ما نگے بھی! |
| ٣٧٣ | ۱۲- نبیٌ علم وحکمت کا گھر اورعلیؓ اس کا درواز ہ ہیں! |
| ۳۲۴ | ١٣٠ - على رضى الله عنه كوالله ورسول سے محبت تھى اورالله ورسول كوان سے! |
| ٣٧٧ | ۱۴-حضرت علیٰ میں جنگی صلاحیت حضرت خالدؓ سے زیادہ تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲۲۷ | ۱۵-حضرت علیؓ سے نبی ﷺ نے طو میل سر گوشی فر مائی! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٩٨ | ۱۷-حضرت علیؓ کے لئے بحالت ِ جنابت مسجدِ نبوی میں گذرنے کی روایت |
| ۳۲۹ | ے ا- نبوت ملنے کے دوسرے دن حضرت علیؓ کے نماز پڑھنے کی روایت ·············· |
| ٣4+ | ١٩-أنت مني بمنزلة هارون من موسى كامطلب ١٩٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| ٣21 | ۱۹-حضرت علیٰؓ کے درواز بے کےعلاوہ سب درواز بے بند کراد پئے ······ |
| ٣2٢ | ۲۰- چارتن سے محبت کا صلہ |
| 7 27 | ٢١-سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟ |
| 7 2 7 | ۲۲-حضرت علیؓ ہے محبت کون کرتا ہے ،اور بغض کون رکھتا ہے؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣٧ ٢ | ۲۳-حضرت علی رضی اللّٰدعنہ سے ملنے کااشتیاق · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ٣/ ٢ | فضائل حضرت طلحة بن عبيدالله رضى الله عنه |
| ٣٧ ٢ | ا-طلحين نے اپنے گئے جنت واجب کر لی! |
| ۳۷۵ | ۲- حفرت طلحهٔ چلته پهرته شهید! |
| ٣٧۵ | ۳-طلحہاورز بیررضی اللہ عنہما جنت میں نبی مِتَالِنْیَایَیَامٌ کے رپڑوسی ہونگے |
| 72 4 | ۴ - حضرت طلحہ ان لو گوں میں سے ہیں جنھوں نے اپنی نذر پوری کر لی! |
| 72 4 | ۵- حدیث بالا کا شانِ ورود · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ٣٧ | فضائل حضرت زبير بن العوام رضی الله عنه |
| ٣٧ | ۱- نبی صِلاَیْمایِیَا مِنْ نِے حضرت زبیرٌ پراپنے ماں باپ کوقر بان کیا |
| ٣٧٨ | ۲-حضرت زبیر ؓ نبی ﷺ کے حواری ہیں |
| MZ 9 | ٣-حضرت زبيرٌ كاجسم راه خدامين زخمول سے چھانی ہو گيا تھا |

| MZ 9 | فضائل حضرت عبدالرحمٰن بنعوف رضى الله عنه ·································· |
|---------------|--|
| | ا-حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللّه عنه عشر ہُ مبشر ہ میں سے ہیں (وہ دس صحابہ جن کوایک ساتھ جنت |
| MZ 9 | کی خوش خبری سنائی گئی) |
| ۳۸۱ | ۲-حضرت عبدالرحمٰنُّ نے از واج مطہرات کے لئے جاپر لا کھ کی قیت کے باغ کی وصیت کی |
| ٣٨٢ | فضائل حضرت سعد بن ابي و قاص رضى الله عنه |
| ٣٨٢ | ۱-حضرت سعلاً کونبی صِلانْعَاتِیاً نے قبولیت ِدعا کی دعادی |
| ٣٨٣ | ٢-حضرت سعلرٌ: نبي صَالِنْهَا يَهِمْ كے خاندانی ماموں تھے |
| ٣٨٣ | ٣٠- نبي ﷺ نے حضرت سعدٌ پراپنے ماں باپ کوقر بان کیا *********************************** |
| ۳۸۵ | ۴- نیک آ دمی کا مصداق حضرت سعدرضی الله عنه · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۳۸۵ | فضائل حضرت سعيد بن زيدرضي اللهءنيه |
| ۳۸۵ | حضرت سعید بن زیر بھی عشرہ میں سے ہیں |
| ٣٨٧ | فضائل حضرت ابوعبيدة رضى الله عنه |
| ٣٨٧ | ا-حضرت ابوعبیدة رضی الله عنهاس امت کےامین ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۸۸ | ٢ - نبي ﷺ نِيارٌ نے حضرت ابوعبید اُہ کی ستائش کی! • • • • • • • • • • • • • • • • • • • |
| 7 10.9 | فضائل حضرت عباس رضى الله عنه |
| 7 10.9 | ا-جس نے میرے چچا کوستایااس نے مجھےستایا |
| ٣9٠ | ۲- چپاور جنتیجا بم مزاج تھے! |
| ٣91 | ٣- باپ اور چچا: ايک جڑے نکلنے والے دو درخت ہيں |
| 797 | ۴-حضرت عباس اوران کی اولا د کے لئے مغفرت ِ عامہ تامہ کی دعا ·············· |
| mam | فضائل حضرت جعفر طيار رضى الله عنه |
| mam | ا- دوہاتھوں کی جگہ اللہ تعالیٰ نے دو پُر دیئے! |
| ۳۹۴ | ٢- باحثثیت لوگوں میں نبی ﷺ کے بعد افضل حضرت جعفرٌ اپیں |
| m9 0 | ٣-حضرت جعفرٌ خليه اورا خلاق ميں نبي صِلاليَّا يَكِيمُ كِمشابه تھے |
| ٣9۵ | ۴ - حضرت جعفررضی اللّٰدعنه غریب پر ورتھے · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۳۹۲ | فضائل حضرات حسن وحسين رضي الله عنهما فيستنسب |
| <u> ۳</u> 9۷ | ا-حسن وحسین رضی الله عنهما جنت کے جوانوں کے سر دار ہیں! |

| 49 2 | ۲-اےاللہ!ان لوگوں سے محبت فرما جو حسنین ﷺ سے محبت کریں |
|-------------|--|
| 291 | ٣٠ -حسنين رضى الله عنهما نبي صَلاللْيَايَالِمْ كَے بچول تھے! ٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| m 99 | ۴- ایک خواب که نبی صِلانیاییا نے قبل حِسین دیکھا! ۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ٣99 | ۵-حسن وحسین رضی الله عنهما آپ شِلانِیکیکیم کوسب سے زیادہ محبوب تھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ٣99 | ۲-اللەتغالىٰ نے حضرت حسنؓ كے ذریعه مسلمانوں کی دوبڑی جماعتوں میں مصالحت کرائی |
| P++ | 2-اولاد کی محبت فطری امر ہے ····· |
| 1+1 | ٨-حضرت حسين رضى الله عنه: نبي سِلانُقالِيمُ كهم مزاج تھے |
| 14 | ٩ - حسنین رضی الله عنهما: رسول الله سِیالینیائیا کے ہم شکل تھے |
| ۳.۳ | ۱۰- ابن زیا د کو گستاخی کی سز اد نیا ہی میں ملی! • • • • • • • • • • • • • • • • • • • |
| ٣٠٣ | ١١-حضرت فاطمه رضى الله عنها جنت كي عورتوں كي سر دار ہيں ······ |
| ٨٠ ١٨ | ١٢- فضائل حسنين کي تين متفرق حديثين ٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠ |
| ۶×۵ | نبی صِلاندا تَبارُ کے گھر والوں کے فضائل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 144 | ا- كتاب الله كوتھامنا اور نبی ﷺ کے کئیے کے ساتھ حسن سِلوک کرنا |
| P+4 | ۲- دعائے نبوی کی برکت ہے آ لِ رسول کا اہل ہیت میں شامل ہونا |
| ۴ ٠٨ | ۳-ایک روایت که قر آن اور کنبه قیامت تک ساتھ رہیں گے |
| P+9 | ۴- چوده منتخب ساتھیوں والی روایت |
| P+9 | ۵-اہل بیت سے محبت کرنے کی وجہ |
| 14 | فضائل حضرات:معاذ ،زيد بن ثابت ،ا بي بن كعب اورا بوعبيدة رضى الله عنهم |
| ۱۱۲ | ا-حضرات ابوبكر وغمر وعثمان ومعاذ وزيدوا في وابوعبيدة رضى الله ننهم كےامتيا زات · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۱۱۲ | ٢-حضرت البيُّ كونامز دكر كے سورة البينه سنانے كاحكم |
| 417 | ۳-عهدِ نبوی میں قبیله ُ خزرج کے چار شخصوں نے قرآن کریم حفظ کیا |
| 417 | ۶۶ - نبی صِلاَلمُها اِیْمُ کِی اِ عَنْدِ کِی سِتالُنش کی! ۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ |
| ۳۱۳ | فضائل سلمان فارسی رضی اللّدعنه |
| ۳۱۳ | فضائل عمار بن ياسررضي الله عنهما |
| ۱۲ | ا-خوش آمد يدطيب ومطيب! • • • • • • • • • • • • • • • • • • • |
| ۲۱۲ | ۲ – عمارٌ ہمیشہ راست روی والا معاملہ اختیار کرتے ہیں! |

| 410 | ۳-حضرت عمارٌ کی سیرت کی پیروی کرو! |
|--------------|--|
| 410 | ۴-حضرت عمار ؓ کو باغی جماعت قتل کرے گی |
| ۲۱۲ | فضائل حضرت ابوذ رغفاري رضي الله عنه |
| ۲۱۳ | حضرت ابوذرٌ خبيباسچاِ آ دمی آسان وز مين نے نہيں ديڪا! |
| ۴۱۸ | فضائل حضرت عبدالله بن سلام رضى الله عنه |
| ۲۱۸ | ا-ابن سلامؓ کے حق میں قر آ نِ کریم کی دوآ بیتی نازل ہوئیں |
| ۴۱۸ | ۲-حضرت عبدالله دس میں ہےا یک جنتی ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 19 | فضائل حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله عنه |
| PT+ | ا-ابن مسعود رضی اللّٰدعنه کی حدیثوں کومضبوط پکڑ و |
| 411 | ۲-حضرت ابن مسعولةٌ كانبي صَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ هِهِ عِيمَا تَعَلَّى تَقَا سَنْهِ اللهُ عَلَيْهِ عِل |
| 411 | ٣٠- ابن مسعودٌ شيرت وخصلت اور ديني حالت مين نبي صَلاَيْدَةً لِمْ سے قريب تنھے |
| 777 | ۴ - حضرت ابن مسعولةً ميں امارت کی کامل صلاحيت تھی |
| ٣٢٣ | ۵-ابن مسعود،ا بی،معاذ اور سالم رضی الله عنهم سے قر آن اخذ کرنے کا حکم |
| ٣٢٣ | ۲-ابن مسعودٌ آپ کے وضوءاور چپلول کے ذمہ دار تھے |
| ٣٢٣ | فضائل حضرت حذيفه بن اليمان رضي الله عنهما |
| ٣٢٣ | حذیفہ تم سے جو کچھ بیان کریں اس کی تصدیق کرو |
| rra | فضائل حضرت زيد بن حارثه رضى الله عنه |
| ۲۲۳ | ١- حضرت زيدٌ سے نبی صِلانگيائيم کو بے حد محبت تھی |
| ۲۲۶ | ۲-حضرت زید بن حارثه پہلے زید بن محمولها تے تھے |
| ۲۲۳ | ۳- بھائی کی رائے میری رائے سے بہتر تھی |
| ~ r ∠ | ۴-حضرت زید ہر طرح امارت کے لائق تھے |
| ۲۲۸ | فضائل اسامة بن زيد بن حارثه رضى الله عنهما |
| ۲۲۸ | ۱- نبی صِلاَتْیا یَکِیمُ نِے آخر وقت میں آپؓ کے لئے دعا کی! |
| ۲۲۸ | ۲-اسامهٔ سے محبت کرو، نبی مِیالله کیارُ ان سے محبت کرتے تھے |
| 779 | ٣- نې مِطَالْتِيَاتِيمُ کواپنج متعلقين ميں اسامهٌ سے سب سے زياده محبت تھی |

| ۴۳٠ | فضائل حضرت جريرين عبدالله بجلي رضى الله عنه |
|--------|---|
| اسهم | فضائل حضرت عبدالله بن عباس رضى الله عنهما |
| اسهم | ابن عباسؓ نے دومر تبہ جبر ئیل کود یکھا،اور دومر تبہآ پؓ نے ان کے لئے حکمت کی دعا کی |
| ٣٣٣ | فضائل حضرت عبدالله بن عمر رضى الله عنهما |
| ٣٣٣ | عبدالله نیک آ دمی ہے! |
| مهم | فضائل حضرت عبدالله بن الزبير رضى الله عنهما |
| ۲۳۲ | نبي صِلاللَّهِ يَبِيمُ نِهِ آپِ كانام ركھااور تبحنيك كى! |
| مهم | فضائل حضرت انس بن ما لک رضی الله عنه |
| مهم | ۱-حضرت انس ﷺ کے لئے نبی صِلانْھائیا ہم کی دعا نہیں |
| ۳۳۵ | ۲- نبی صالفهاییم کی حضرت انس سے دل لگی |
| ۳۳۵ | ٣-حضرت انس شن نبي عبالله اليه اليه الله علم حاصل كيا |
| 2۳۲ | فضائل حضرت ابو ہریرہ رضی اللّہ عنہ \cdots \cdots نصائل حضرت ابو ہریرہ رضی اللّہ عنہ 💮 💮 |
| ۲۳۲ | ا-حضرت ابو ہر بریاً کی کثر تِ احادیث کاراز |
| ۴۳۸ | ۲- صحابہ نے حضرت ابو ہر ریرہؓ کی کثر ت ِ روایت کی تائید کی! *********************************** |
| وسم | سا – گدرڑی می ^{ں لع} ل! |
| وسم | مه- دعائے نبوی سے ابو ہر ریراؓ کے جیھو ہاروں میں برکت ہوئی |
| 444 | ۵–ابو ہر ریرہ کنیت کی وجہ |
| 444 | ۲ – لکھنا حفظ میں معاون ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| المام | فضائل حضرت معاويدرضي الله عنه |
| ۲۳۲ | معاویه کوراه نمامدایت مآب بنا،اوران کے ذریعیرلوگوں کوراہ دکھا! |
| ۲۳۲ | فضائل حضرت عمر وبن العاص رضى الله عنه |
| ٣٣٣ | عمروبن العاص: دل کی رغبت سے ایمان لائے ہیں ،اور قریش کے اچھے لوگوں میں سے ہیں |
| ٣٣٣ | فضائل حضرت خالد بن وليدرضي الله عنه |
| لدلدلد | خالدٌّ الله كى تلواروں میں ہےا يک تلوار ہيں! |
| rra | فضائل سعد بن معاذ رضی الله عنه |
| ۳۳۵ | ا- جنت میں حضرت سعد کے دستی رو مال دنیا کے رکیٹم سے بہتر ہو نگے! |

| ۳۳۵ | ۲-حضرت سعدٌ کے لئے عرشِ الہی جھوم گیا! |
|--------------|--|
| ۲۳ | ٣-حضرت سعلاً كاجنازه فرشتول نے اٹھایا |
| <u> ۲</u> ۳۷ | فضائل حضرت قيس بن سعد بن عباده رضى الله عنهما |
| <u> ۲</u> ۳۷ | حضرت قيس ننبي صِلانا يَيَامُ كي پوليس تھے! |
| <u> ۲</u> ۳۷ | فضائل حضرت جابر بن عبدالله رضى الله عنهما مستسنست |
| ٩٣٩ | فضائل حضرت مُصعب بن عمير رضي الله عنه |
| ٩٦٦ | حضرت مصعب رضی اللَّدعنه نے ہجرت کا اجرد نیا میں نہیں کھایا! |
| <i>۲۵</i> ٠ | فضائل حضرت براء بن ما لک رضی الله عنه |
| <i>۲۵</i> ٠ | فضائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی الله عنه |
| ra1 | ابوموسیٰ اشعری: داؤڈ کے را گوں میں ہے ایک راگ دیئے گئے تھے |
| ra1 | فضائل حضرت سهل بن سعدر ضى الله عنه |
| rar | فضائل صحابه کرام رضی الله عنهم |
| rar | صحافي اورتا بعی کی تعریف: |
| ram | ا-صحابہاورتا بعین کوجہنم کی آگ نہیں چھوئے گی! |
| ram | ۲- بہترین زمانے تین ہیں، پھر خیرنہیں! |
| rar | فضائل اصحابِ بيعت ِرضوان |
| raa | صحابہ کرام کی برائی کرناحرام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ra∠ | فضائل حضرت فاطمه زَبهراءرضي الله عنها |
| ۳۵۸ | ا-حضرت فاطمه ٹریزنکاح کرنے کی ممانعت حضرت علیؓ کے ایمان کی حفاظت کے لئے تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۳۵۸ | ۲- خاندان میں آپ کوحضرت فاطمہ ٹسب سے زیادہ محبوب تھیں |
| ra9 | ۳- چارتن کی جنگ ومصالحت کے ساتھ آپ کی جنگ ومصالحت کی روایت |
| ra9 | ۴ - چارتن کی اہل بیت میں شمولیت دعائے نبوی کی برکت سے ہوئی ہے |
| 44 | ۵-حضرت فاطمهٔ سیرت وخصلت اور دینی حالت مین نبی سے سب سے زیادہ مشابتھیں! |
| 444 | ۲ - نبع کوسب سے زیادہ محبت حضرت فاطمہ سے تھی پھر حضرت علیؓ سے تھی |
| 744 | فضائل حضرت عا ئشەصدىقەرضى اللەعنها |
| ۳۲۳ | ا-صدیقہ کے ساتھ ہم خوابی کے وقت بھی آپ پر وحی نازل ہوتی تھی |

| 444 | ۲-حضرت عا ئشەرضی اللەعنها سے نکاح با ذنِ الہی ہوا |
|---|--|
| ۵۲۳ | ٣- جبرئيل عليه السلام نے عائشة گوسلام کہلوایا |
| ۲۲۳ | ۴- عا نَشْهُ کے پاس ہرمسکلہ کا پچھونہ تچھام تھا! · · · · · · · · · · · · · · · · · · · |
| ۲۲۳ | ۵- عا نَشَةٌ فصاحت وبلاغت مين يدطولي رنهي تحين! |
| ۲۲۳ | ۲-صدیقہ بی صِلائیاتیا کی سب سے بیاری ہوی تھیں |
| 447 | ۷- عائشهٔ کی دیگرخوا تین پر برتر ی |
| 44 | فضائل سيدة خديجة الكبرى رضى الله عنها |
| 44 | ا-حضرت عائشةً كوسب سے زیادہ غیرت حضرت خدیجةً پرآتی تھی |
| 449 | ۲- حضرت خدیجبهٔ کوجنت کی بشارت! |
| <u>۴۷</u> + | ٣-حضرت خديجيرٌّاس امت كي بهترين خاتون ہيں |
| ۱۲۲ | فضائل از واج مطهرات رضی الله ^{عنه} ن ········ن |
| <u>ا</u> ک۲ | ا-ازواج مطهرات نبي صَلانْهَا يَيْم كي نشانيال ہيں |
| اکم | ۲-حضرت صفیه هٔ کا بھی نبیول سے رشتہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ۲ <u>۲</u> ۲ | ٣-آپُّ نے قرب وفات کی اطلاع از واج کونہیں دی تا کہوہ بےقر ار نہ ہوں |
| | |
| 12m | ۴ – نبی شالغیقیلم کااز واج کے ساتھ بہترین برتاؤ |
| r∠r ^∠r | ۴ – نبی ﷺ کااز واج کے ساتھ بہترین برتا ؤ ۵ – آپ طِلائیاﷺ ہرکسی سے دل صاف رکھتے تھے |
| | ۴ – نبی شالغیقیلم کااز واج کے ساتھ بہترین برتاؤ |
| ٣٧ | ۶۶ – نبی ﷺ کااز واج کے ساتھ بہترین برتا ؤ ۵ – آپﷺ ہرکسی سے دل صاف رکھتے تھے فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی طِلْنْیاﷺ کو حکم ملا کہ ابی گو رآن سنائیں! |
| rzr rza | ۶۶ – نبی ﷺ کااز واج کے ساتھ بہترین برتا ؤ ۵ – آپﷺ ہرکسی سے دل صاف رکھتے تھے۔ فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ |
| rzr rza rza | ۲۰ نی طالع این این این این این از داج کے ساتھ بہترین برتا ؤ ۱۵ آپ طالع این کعب رضی اللہ عنہ فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی طالع این کو حکم ملا کہ ابی گو کر آن سنائیں! فضائل انصار و قریش |
| 727 728 728 724 | ۲۰ نی صِلانیکی کیم کا زواج کے ساتھ بہترین برتا ؤ ۵- آپ صِلانیکی ہم کسی سے دل صاف رکھتے تھے فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی صِلانیکی مُم کلا کہ ابی گو گر آن سنا ئیں! فضائل انصار و قریش ۱- جِعْوانه میں اموالِ غنیمت کی تقسیم کے موقع پر انصار کی برد کی اور نبی گاان سے خطاب ۲- انصار سے مؤمن ہی محبت کرتا ہے اور منافق ہی بغض رکھتا ہے۔ |
| 727 728 728 727 727 | ۲- نی سِلِیْ اَلَیْ اِللَّهِ اَلَیْ الله الله الله الله الله الله الله الل |
| 727 720 720 721 721 722 | ۲۰ نی صِلانیکی کیم کا زواج کے ساتھ بہترین برتا ؤ ۵- آپ صِلانیکی ہم کسی سے دل صاف رکھتے تھے فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی صِلانیکی مُم کلا کہ ابی گو گر آن سنا ئیں! فضائل انصار و قریش ۱- جِعْوانه میں اموالِ غنیمت کی تقسیم کے موقع پر انصار کی برد کی اور نبی گاان سے خطاب ۲- انصار سے مؤمن ہی محبت کرتا ہے اور منافق ہی بغض رکھتا ہے۔ |
| 727 720 720 721 721 724 724 | ۲- نی سِلِیْ اَلَیْ اِللَّهِ اَلَیْ الله الله الله الله الله الله الله الل |
| 727 728 728 727 727 727 728 | ۲- نی طابع این کازواج کے ساتھ بہترین برتاؤ ۵- آپ طبیع این کی میں سے دل صاف رکھتے تھے فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنه فضائل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنه فضائل انصار وقریش انسیانی کی میں اموالی غذیمت کی تقسیم کے موقع پر انصار کی بدد لی اور نبی گاان سے خطاب ۲- انصار سے مؤمن ہی محبت کرتا ہے اور منافق ہی بغض رکھتا ہے سا- انصار کے اوصاف اور نبی طابع این گاان سے خصوصی تعلق ۲- قریش کاذ کرخیر ، اور ان کے لئے دعا |

| 34 | ۲- فبراطهراور منبر نبوی کے درمیان جنت کی کیاری ہے |
|-------------|--|
| <u>የ</u> ለ٣ | ٣- مدينه مين قيام اور موت كي فضيلت |
| <u>የ</u> ለዮ | ۴- مدینه منوره آخرتک آبادر ہے گا |
| ۴۸۵ | ۵-مدینه سنتی ہے جودھات کے میل کودور کرتی ہے! |
| ۴۸۵ | ۲- مدینه کا بھی حرم ہے |
| ۴۸۵ | ے-مدینہ تین ہجرت گا ہوں میں سے ایک ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| ΥΛ ∠ | فضائل مكه كرمه زاد بإالله تكريما! |
| ۴۸۸ | فضائل عرب أعزَّ جم الله! |
| ۴۸۸ | ا-عربوں سے بغض نبی صلافظیۃ کے بغض تک مضعنی ہوگا |
| ۲۸۸ | ۲ – جوعر بوں کو دھو کہ دیے گا وہ آپ کی شفاعت ومودت ہے محروم رہے گا! |
| ۲۸۸ | ۳-عربوں کی ہلاکت قربِ قیامت کی علامت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ |
| 719 | ۴-خروج دجال کےوفت عرب تھوڑ ہےرہ جائیں گے! ··································· |
| PM 9 | ۵-عرب ما می نسل میں |
| 49 | فضائل عجم اکر مهم الله! ا=عجمیوں پر عربوں سے زیادہ اِعتاد |
| 49 | ا- جميول پرغر بول سے زيادہ اعتماد |
| 46 | ۲-ایمان ژیاپر ہوتا تو بھی کچھ مجمی اس کوحاصل کر لیتے |
| 491 | فضائل يمن |
| 41 | ا-اہل یمن کے لئے دعا پر مار ب |
| 44 | ۲- يمن والول کی خوبيال |
| 44 | ۳- یمن والول میں امانت داری ہے |
| 795 | ۴۶ – یمن کے قبیلۂ از دکی اہمیت . بحر سرق میں '' سریار میں |
| 797 | ۵۔ یمن کے قبیلہ جے میئو کے لئے دعااوران کی خوبیاں |
| ~9~ | قبائل غفار،اسلم،جهینه اورمزینه کاذ کر |
| ~9~ | تقیف اور بنوحنیفه وغیره قبائل کا ذکر |
| ۲۹۴ | ا- ثقیف کے لئے ہدایت کی دعا |
| 490 | ۲- ثقیف، بنوحنیفه اور بنوامیه سے نا گواری |

| 490 | ٣- ثقيف ميں مها حجھوٹااور ہلا کو ہو نگے! | |
|--------------|--|-----|
| ۲۹۲ | ۴-اب میں صرف قریشی ،انصاری ^{ثق} فی یا دوسی کامدیہ قبول کرونگا | |
| <u> ۲</u> ۹۷ | ۵- قبیلهٔ اسْداوراشعر کی تعریف ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ | |
| ۴۹۸ | ۲ - قبائل اسلم وغفار کے لئے دعااور قبیلہ عصیَّہ محروم! | |
| ۴۹۸ | 2- قبائل عرب میں تفاضل · · · · · · · · · · · · · · · · · · · | |
| ۵۰۰ | ۸-شام اوریمن کے لئے دعااورنجبرمحروم! | |
| ۵+۱ | ۹ - نسب وخاندان پراترانے کی ممانعت | |
| | شائل تزمذي | |
| | نبی صِلانگیام کی حیات ِطیبہ کا بیان | |
| ۵٠٣ | ا): رسول الله صِلاللهِ يَلِيمُ كِ حليهُ مبارك كابيان |) _ |
| ۵۱۴ | ۲): مهر نبوت کا بیان |)_ |
| | | |

| ۵۱۴ | باب (۲): مهر نبوت کا بیان |
|-----|---|
| ۵۱۷ | باب(٣): نبي صَالِتُهُ اللَّهُ عَيْمٌ كَهُ مِركَ بالول كابيان |
| ۵۱۹ | باب(۴): نبی ﷺ کے بالوں میں تیل کنگھا کرنے کا بیان |
| ۵۲۱ | باب(۵): نبي طَلَاتُعِيَاتُهُ كِسفيد بال آجانے كابيان |
| 377 | باب (۲): رسول الله صِلاللهُ عَلِيمُ كِ خضابُ فرمانے كابيان |
| ۵۲۴ | باب(۷): رسول الله طِالتَّه الِيَّالِيَّا كَيْم كي سرمه لَكَّانِ كابيان |
| ۵۲۲ | ، باب(٨): رسول الله صَالِعُيهَ عِلْم کے لباس (پہناوے) کا بیان |
| ۵۳۱ | باب (۹): رسول الله صِلاَتِيْ اللهِ عَلَيْهِ مَعَ كَلَمْ ارے كابيان |
| عسر | ، ، ، باب (۱۰): رسول الله صَالِنْدَ قِيلٍ کے چیڑے کے موزوں کا بیان |
| 3mm | ، ب ب ب سِلاند آیار کے چیاوں کا بیان |
| ۵۳۵ | باب (۱۲): نبی ﷺ کی مهر لگانے کی انگوشمی کا بیان |
| ۵۳۸ | باب (۱۳): نبی صَالتْیا یَیامُ اللّٰهِ عِیْما اللّٰهِ عِیْما اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَیْما اللّٰهِ عَلَیْما اللّٰهِ اللّٰمالِیّ اللّٰهِ اللّٰ |
| ۵۴٠ | باب (۱۴): نبی شِلانِیاییًا مِ کی ملوار کی حالت کا بیان |
| | |

| ١٩٥ | باب(۱۵): نبی طِلْقَالِیمُ کی زِرہ (فولا دے جالی دار کرتے) کا بیان |
|-----|--|
| ۵۳۲ | باب (۱۲): نبي سِلانْهَا يَهِمْ كُنُو د (لوہے كی ٹو پي) كابيان |
| ۵۳۳ | باب(١٤): نبی صِلانیاتیا کے عمامہ (گیڑی) کا بیان |
| ۵۳۳ | باب(۱۸): نبی صالفها تیم کی کنگی کی حالت کا بیان |
| ۵۳۵ | باب (۱۹): نبي سِلانْهَا يَهُمْ كى رفتار (حيال) كابيان |
| ۵۳۲ | باب (۲۰): نبی ﷺ کے قناع (سرکے کپڑے) کا بیان |
| ۵۳۷ | باب (۲۱): نبي سَلاتُهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ كَا نُصْدَ (بِلْنِصْنَهُ كَا حالت) كابيان |
| ۵۳۸ | باب (۲۲): کسی چیز پر نبی صِلانیدآییهٔ کے ٹیک لگانے کا بیان |
| ۵۳۹ | باب (۲۳): کسی شخص پر نبی سِلانْیاییم کے ٹیک لگانے کا بیان |
| ۵۵۰ | باب (۲۲): نبی صِلانیمَ قِیلم کے کھانا تناول فرمانے کا بیان |
| ۵۵۱ | باب (۲۵): نبی صِلانیماییل کی روٹی کی حالت کا بیان |
| ۵۵۲ | باب (۲۷): نبی صِلاتْیا یَیْم کے سالن اور لا ون کا بیان |
| ۳۲۵ | باب(٢٧): کھانے سے پہلے نبی صَالِنْهَاوَیْمْ کے ہاتھ دھونے کا بیان |
| ۹۲۵ | باب (۲۸): وہ اذکار جورسول اللہ سِلانْعَالِیمْ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد فر مایا کرتے تھے ۔۔۔۔۔۔ |
| rra | باب(۲۹): نبی صِلانِعالِیم کے پیالے کابیان |
| ۵۲۷ | باب (۴۰): نبی صِلانْیایَیامِ کے بھلوں کی حالت کا بیان |
| ۹۲۵ | باب (٣١): نبي صِلاَتُهَا يَعِيمُ كِ مشروبات كي حالت كابيان |
| ۵∠٠ | باب (۳۲): نبی صِلانْیایَامْ کی پینے کی حالت کا بیان |
| 02m | باب(٣٣): نبي شِلاَيْمَا يَيْمُ کے خوشبولگانے کا بیان |
| ۵۷۵ | باب (٣٣): نبي صِلانْعَاتِيمْ كااندازِ كَفْتَكُوكبيها تفا؟ |
| ۵۷۷ | باب (۳۵): نبی صِلانیا یکی کے منتے کا بیان |
| ۵۸۱ | باب (۳۶): نبي صَلاتْهِ النِّهِ أَيْلِي كاربيان |
| ۵۸۴ | باب(٣٧): نبي صِلانْيَاتَةِيمْ كي اشعار سے دلچیبی کا بیان |
| ۵۸۷ | باب (۳۸): نبی صِلانیْ آیام کارات میں قصے سانے کا بیان |
| ۵۸۹ | حدیث ام زرع کی شرح |

| ۲۹۵ | إب(٣٩): نبی صلافیاتیا کم کے سونے کی کیفیت کا بیان |
|------|---|
| ۵۹۸ | إب(۴۰): نبي سِلاللهُ اللَّهِ عَبادت كابيان |
| Y+Y | إب(۴۱): چإشت کی نماز کا بیان |
| ۸•۲ | إب(۴۲): گھر میں نوافل پڑھنے کا بیان |
| 4+9 | إب (۴۳): نبي صِلانْ عَلَيْهِ كُـ (نفل) روز وں كا بيان |
| 4114 | إب (۶۴): نبي صِلاتِيْ اللَّهِ عَلَيْ كَقِر آن ربيرٌ صنع كابيان |
| rir | ا اب(۴۵): نبی صِلانِیْمَایِیْم کے خوف ِ خداسے رونے کا بیان |
| 719 | اب (۴۶): نبي صِلْنَيْ اللَّهُ عَلِيمٌ كابيان |
| 414 | ب اب(ے۴): نبی صِلائیلیا یا کی تواضع (خاکساری) کابیان |
| 474 | |
| 444 | ، به به به به بالمعند . إب (۴۶): نبي صِلالِهُ عِلَيْم كي حيا (شرم ولحاظ) كابيان |
| 420 | ہ ہبر (۵۰): نبی سِلاٹیا یَامِ کے کیچھنے لگوانے کا بیان |
| 4m2 | ب بر ره): نبي صَلاِللَّهُ اللَّهِ مِهِ وَ صَلَّهُ مِنْ اللَّهَابِ) كابيان ················· |
| 427 | ب جروری من منطق ایستان می منطق ایستان به منطق ایستان به منطق ایستان به منطق ایستان ایستان منطق ایستان ایستان منطق ایستان منطق ایستان منطق ایستان ایستان ایستان منطق ایستان ایستان ایستان منطق ایستان ا |
| 477 | ب ب (۵۳): نبی صِلانِیاتِیام کی عمر شریف کا بیان |
| 444 | ې ب ر ۱۵۰): نبی طِلانْیا کِیام کا برار پیک کا بیان |
| 701 | ا ب(۵۵): بن سِطَالِنَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ ع اب (۵۵): نبی سِطَالِنَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَ |
| | |
| 400 | إب(۵۲): نبي صِلاتِنَايَةً مِمْ كُوخُوابِ مِين دِيكِصْنِهُ كابيان |
| 707 | دوذ رسی کشیختین سون مذه ی سر من من من من من |
| 707 | ا- قاضی اور مفتی کی احادیث و آثار پرنظرر ہنی چاہئے |
| YQY | ۲-علم دین: دیندارمسلمان علاء ہی سے حاصل کُرنا چاہئے |
| 70Z | تخفة الأمعى پرحضرت مولا نا نورعالم صاحب اميني مدخله كاعر بي ميں وقیع تبصر ه··········· |
| 771 | شارح مەخلىدكامخضرنعارف بقلىم مولا ناامىنى مەخلىه |

